1184 15/2/200
کتب خانہ نظامیہ طبی کالج
رجسٹر نمبر
سال خریدی
GOVERNMENT OF TELANGANA COLLEGE LIBRARY G.N.T.C. Book No: 8895 MANU SCRIPTS 19 GOVT. NIZAMIA TIBBI COLLEGE, HYD

واذا مرضت فھو یشفین

طبیب حاذق

جلد ا بابت ماہ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء نمبر ۱۱

ایڈیٹر خاکسار مفتی فضل الرحمن احمدی

فہرست مضامین

حصہ دوم	حصہ اوّل
متفرق مضامین	حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کی بیاض
صفحہ ۱ تا ۱۶	صفحہ ۱۶۱-۱۷۶

الحکم کی مطبع انوار احمدیہ قادیان، دارالامان میں شیخ یعقوب علی تراب احمدی کے اہتمام سے چھپا

Book No:
HAND SCRIPTS
GOVT.

قواعد و ضوابط رسالہ طبیب حاذق

(۱) یہ رسالہ ہر مہینے کی ۲۲ - تاریخ کو شائع ہوا کرتا ہے۔

(۲) قیمت سالانہ (عہ) ہے۔ جو پیشگی لیجاوے گی۔ بلا وصول قیمت کسی کے نام جاری [illegible] ایک پرچہ کی قیمت ۸؍ علاوہ محصول ڈاک ہے۔

(۳) خریداروں کو ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنی چٹ کا نمبر دینا ضروری ہوگا۔ ورنہ عدم [illegible] معاف نہ۔ (۴) جس مہینے کا نمبر نہ ملے اُس کی اطلاع اُس مہینے کے گذرنیکے بعد [illegible] مہینے کے اندر ہی وہ رسالہ لکھکر بھیجا جا سکے گا۔ اس کے بعد دفتر ذمہ دار نہ ہوگا۔

(۵) نہایت مفید عام مضامین مفت اور مفید خاص اجرت پر درج ہوں گے۔

(۶) جو صاحب بعض استفسار بھیجیں وہ کاغذ کے ایک طرف خوشخط لکھکر بھیجیں۔

(۷) ہر قسم خط و کتابت بنام مینجر طبیب حاذق قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہئے۔

سلک مروارید کا دوسرا حصہ شائع ہو گیا

شائقین عرصہ سے سلک مروارید کے دوسرے حصہ کی تالیف اور اشاعت کیلئے مجبور کر رہے [illegible] عدیم الفرصتی کہوں یا سستی کیوجہ سے ابتک اس رسالہ کو شائع کرنیکے قابل نہ ہو سکا تھا۔ لیکن [illegible] پر ہمنے اس کو مکمل کرکے شائع کر دیا ہے ہر ایک مضامین کے لحاظ سے یہ جرأت [illegible] کہ یہ رسالہ انشاء اللہ اپنے پہلے حصہ کیطرح مفید اور موثر ہوگا۔ نہایت صفائی سے بانی مذہب [illegible] کی سچائی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عظمت و صداقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اور غیر مذاہب [illegible] عیسائی مذاہب کی حقیقت کو کھولکر دکھایا گیا ہے اور اس دجل سے آگاہ کیا گیا ہے [illegible] عورتیں استعمال کرتی ہیں اور جن کے ذریعہ ناواقف اور بھولی بھالی عورتوں کو اسلام سے [illegible] ہے۔ یہ رسالہ ہر گھر میں ہونا چاہئے اس کا مطالعہ نہ صرف عورتوں بلکہ مردوں کے لئے [illegible] انشاء اللہ العزیز ۸۸ صفحہ کی کتاب ہے قیمت صرف ۳؍ علاوہ محصولڈاک دفتر الحکم [illegible] اگر اس کتاب کو کثرت سے شائع کرنا چاہئے۔ سلک مروارید حصہ اول کی قیمت [illegible]

GOVT. NIZAMIA TIBBI COLLEGE LIBRARY
Book No. 00985
MANUSCRIPTS
19

[illegible] جوش دیکر ملاویں - تخم [illegible] ہمراہ شہد دیویں -

اگر ریح ہو تو - نمک سلیمانی کہلاویں - [illegible] معجون مصطگی - گلقند ہمراہ شیرہ تخم خرفہ صعتر [illegible] لاویں - اور اسکے اوپر گلاب - شربت [illegible] پلاویں - [illegible] مصطگی - [illegible] زیرہ [illegible] تے ہیں -

غذا - مرغ - چنبیر - پانی کی جگہ گلاب - عرق بادیان دینا -

[illegible] کور - برگ کنوار ایک طرف سے چھیل کر - سہاگہ - زرد چوب - [illegible] اوپر [illegible] توے پر گرم کرکے اسکی ٹکور کریں -

آب ادرک - آب لیمو - آب [illegible] ملاکر دس روز [illegible] میں رکھیں اور فلفل -

فلفل - دارچینی - اجوائن خراسانی - سہاگہ بریاں - چترہ - فلفل - ہر یک ۲۱ ماشہ - آب [illegible] یک سیر - اضافہ کریں - دیگر - [illegible] - فلفل سیاہ - نمک - [illegible] فلفل - جوہر [illegible] باسپرہ - [illegible] - ایک دن آب ادرک کہرل کریں - [illegible] دن آب لیموں میں کہرل کریں گولی بقدر نخود صبح و شام ہمراہ آب یا گلاب - دیگر - گلاب - [illegible] چاندی - سونا - فولاد [illegible] ات وغیرہ گرم کرکے سرد کریں - اور پھر عرق گندھک ملاکر [illegible] ۲ تولہ - دیگر - شنگرف - سہاگہ [illegible] قرحا - دار فلفل - جپال گوند برابر - گولی ۲ سرخ کی بناویں - اور آب گرم اور شکر سفید سے کہلاویں اور اس کے اوپر شربت شکر پلاویں - جب قے آئے تو [illegible]

اگر دموی ہو تو فصد کرتے ہیں -

فائدہ - عطر گلاب و عنبر کا ملنا بھی مفید ہے -

علاج درد [illegible] - [illegible] لگانا - سرخ کرنیوالا پلستر لگانا - گلاب اور سکنجبین - اگر ورم یا قرح نہ ہو تو پوست تخمدان مرغ عمدہ چیز ہے - خاکستر بزر البنج سوختہ - دارچینی - زنجبیل [illegible] ہیں - ملا کریں - اور ۳ ماشہ کہلاویں - حقنہ اور مسہل اور سرکہ کی ٹکور عمدہ چیز ہے - مسہل [illegible] بہت عمدہ چیز ہے -

اگر ریح ہو تو - کمونی - یا حب [illegible] - بادیان - انیسون - نانخواہ - اجوائن خراسانی بادرنجبویہ جوش دیکر پلاویں - یا [illegible] - ایک طرف سے [illegible] طرف - شبت - [illegible]

تخم گندنا - روغن گل سے چرب کرکے یہہ ادویہ دہوڑکر اوپر باندھیں - اور بعض دفعہ زنجبیل - مرچ - نانخواہ - دارشعشان - زیرہ سیاہ - نمک سیاہ - کرفس - کا اضافہ بھی مفید ہوتا ہے -

گل ڈہاک چھچہرہ کی ٹکور - اور سرکہ کی ٹکور کرنا -

اگر حرارۃ ہو تو - کاسنی - آلو بخارا - تخم شاہترہ دیں - اگر حرقہ ہو تو خارخسک - تخم خربوزہ زیرہ سفید - کا شیرہ پلادیں -

اگر برودت ہو - آب برگ صبر - آب لیمو - آب ادرک - آب پودینہ - شہد ہر ایک ۲ تولہ - بوتل میں ڈالکر دہوپ میں رکہیں - خوراک ۹ ماشہ

نسخہ کمونی - زیرہ سیاہ - مدبر بریان - فلفل سیاہ - سداب - دارچینی - قرفہ سلیخہ - حب بلسان - مصطگی - سنبل ہر یک ۳ ماشہ - مانند - بورہ ارمنی ۹ ماشہ - شہد میں ملاکر اول بورہ ملادیں پھر ادویہ - ملادیں یہہ نفخ - اور ڈکار اور ہچکی - میں مفید ہے -

دیگر - فلفل سیاہ - فلفل سفید - دارچینی - مربی زنجبیل - مربہ ہلیلہ - گلقند - گاہے گاہے تربد بوزن ہلیلہ اور روغن بادام از تولہ تا ۱۰ تولہ بھی اضافہ کرتے ہیں -

نسخہ حب تنکار - تنکار - بزرالبنج - فلفل سیاہ - صبر - آب کنوار گندل گولی بنادیں کبھی ایں املہ سار کا اضافہ کرتے ہیں -

نسخہ حب مبارک - زنجفل - بادیان - انیسون - پوست ہلیلہ کشمش - سنا - ترنجبین -

نسخہ حب جالینوس - کہ اخلاط فاسدہ میں مفید ہے - گلسرخ - مصطگی - صبر - تربد اسکی ۵ اگولیاں بنادیں ایک گولی بآب گرم -

اگر درد غذائی ہو یا بلغم حامض سے ہو تو - قے کرائیں - مسہل دیں - پہر تقویت کریں -

اگر امتلاء کبد ہو تو - ماء الاصول دیں -

اگر یبس ہو تو - ماء الشعیر - دیں -

اور اغذیہ حادہ میں - دودہ اور حشیشی دیں - مکہن - بادام مصری دیں - آب انار دیں

مواد مختلفہ میں ۔ حب ایارج دیں۔

ضعف ہو تو ۔ انوش دارو دیں۔ آب ترنج ترش ۔ آب سیب ۔ آگ نرم پر گاڑھا کریں۔
جب نصف رہ جاوے تو شہد ۔ شکر ۔ گلاب ۔ ملاکر قوام کریں ۔ پھر مصطگی ۔ قرنفل ۔
دارچینی ۔ عود ۔ بادرنجبویہ ۔ اضافہ کریں ۔ خوراک ۴ ماشہ

جو درد بعد کھانا کھانے کے ہو کہ بدون قے کے آرام نہ ہو انہیں معدہ کو گرم کریں ۔ اور گرم ضمادوں
سے تقویت دیں ۔ طعام سے پہلے شہد چٹادیں ۔ مصبر کا پانی پلادیں ۔

جو درد خلو معدہ میں ہو ۔ صفرا کا استفراغ کریں ۔ اور تسکین کریں یا استفراغ سودا کریں ۔
اور فم معدہ کو تقویت دیں ۔

جو درد سرد پانی پینے سے ہو ۔ انکبیہ کریں ۔ مصطگی اور گلاب کھلاویں ۔ لونگ ہمراہ
عرق بادرنجبویہ دیں ۔

زکاوۃ حس میں ۔ آب کوکنار ۔ کاہ پاپچہ ۔ حافظ صحت ۔ مزید عمر ۔ دیں ۔ اور
روٹی کو گلاب اور سرد پانی میں تر کر کے دیں ۔

جب کھانا کھانے کے بعد ایسا درد ہو کہ بدون قے اسکو آرام نہ آتا ہو ۔ حب ایارج کھلاویں ۔
سنکار کھلاویں ۔ اطریفل صغیر دیں ۔ اور کھانے میں دارچینی ۔ زعفران ۔ زیرہ ڈالا کریں ۔
مصطگی ۔ صبر ۔ افسنتین ۔ گل سرخ ۔ قرنفل ۔ سنبل ۔ صعتر ۔ سعد ۔ با آب آس ضماد کرنا ۔
کندر ۔ مصطگی ۔ شونیز ۔ نانخواہ ۔ پودینہ ۔ بیدانہ ۔ بہی ۔ عود ۔ ہمراہ شہد ۔ اور
مربہ آملہ ۔ کھانے سے پہلے کھلانا ۔ سکنجبین بہی پلانا ۔ اسکی ترکیب ۔ آب بہی ۔ قند ۔
سرکہ ۔ آب لیمو ۔

دوسری ترکیب سکنجبین کی ۔ آب بہی ۔ سرکہ ۔ گلاب ۔ آب لیمو ۔ مصری ۔

نسخہ جوارش ۔ آب انار ترش ۔ آب سفرجل ۔ قند ۔ شہد ۔ بیاستین ۔ قرنفل ۔
دارچینی ۔ عود ۔ مصطگی ۔ سنبل ۔ طباشیر ۔ پوست پستہ ۔ پوست ترنج ۔ نانخواہ ۔ فلفلین ۔ ملاکر ۔
خوراک ۱ تولہ ۔

نانخواہ ۔ سادج ۔ پودینہ ۔ منقی ۔ سرکہ میں گھوٹ کر ۔ صبح گلقند ۔ گلاب ۔ ملاکر

شہد میں قوام دیں - خوراک ۶ ماشہ -

دیگر - نمک سانبھر - نمک سیاہ - اندرانی - نوشادر کریانی - کرفس - فلفل سیاہ
فلفل سفید - گل اذخر - افتیمون - سنبل الطیب - زیرہ سیاہ - دارچینی - مغز تخم خرطم -
زنجبیل - انیسوں - اصل السوس - ملا کر ایک مہینہ تک جوہر میں روشن کریں - پھر تربیلہ - بادیان
نانخواہ - زیرہ سفید - جو ہار ... سبھان - تبرکشہ - الائچی - اضافہ کریں - خوراک
۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک -

دیگر - آب ادرک اور آب لیمو اور آب کنوار - والا نسخہ - اور غنچہ گل اک - اور گلاب -
والا نسخہ - جو درد شکم معدہ میں گذرے ہیں - بہت ہی مجرب ہیں -

دیگر - نوشادر - سرکہ - آملہ سار - آب پنج شریں میں گھسکر - پھر سرکہ میں گھسکر
خشک کریں - خوراک ایک سرخ -

دیگر - املچور - سرکہ میں تین روز گھسکر - زیرہ سیاہ - نمک سانبھر - لہسن - ادرک -
فلفل - الائچی ... - فلفل سرخ - لونگ - دارچینی - ملا کر - خوراک ۱۰ ماشہ -

دیگر - امچور - چھوہارا - ادرک - لہسن - فلفل سرخ خشک - نمک - کلونجی - سرکہ میں تر کر رکھیں
دو روز کے بعد تخم نکالکر - چاشنی شکر گرم گرم ملا کر - الائچی خورد - شونیز - قرنفل - فلفل سیاہ -
فلفل سرخ - ادرک - نمک سانبھر - پودینہ - ملا دیویں - خوراک ۴ ماشہ -

دیگر - اجوائن خراسانی - گائے کی ترش لسی میں تر کریں کہ اسی ایک انگشت اوپر تیر جاوے -
نمک لاہوری - سہاگہ - آملہ سار - ملا کر تین دفعہ تر اور خشک کریں - پھر عرق لیمو - پھر آب کنوار
میں تین تین بار تر و خشک کریں - ... ایک ماشہ سے ۱.۰ ماشہ اکسیر ہے -

دیگر - قرنفل - گاؤزبان - سنبل - بادیان - ... - پودینہ - دارچینی - گل سرخ - خولنجان
ہر یک ۵ تولہ - نانخواہ - ... - بیکھ پان - سرخ - گلاب - اسکا عرق نکالیں - خوراک ۳ تولہ -

دیگر - نوشادر - نمک - شورہ - علیحدہ علیحدہ ایک ایک پیالہ پانی میں حل کر کے - پانی کو
ایک دیگ میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں - تاکہ گاڑھا ہو جاوے - پھر سہاگہ باریک کر کے ملائیں -
اور ہینگ - اجوائن - ملا کر نیچے اوتار لیں - اور کھرل کریں - اور شیشہ میں رکھیں خوراک ۴ ماشہ -

درد دہن - پوست بیخ اک - گرم کرکے کہلانا - یا بن کہوڑ (جنگلی اخروٹ) - آب گرم کہلانا -

حرقت عین - مکہن - شہد - کہلانا -

دیگر - شنگرف - سہاگہ - عقرقرحا - دار فلفل - جماگوٹہ مدبر - گولی مثل نخود کی بنا دیں اور گرم پانی اور شکر سفید سے کہلا دیں - اور اس کے اوپر شکر کا شربت پلانا - اور اگر تے آوے تو زلال املی و آلو بخارا دینا -

دیگر - آب لقاع - سر خردل - خمیر آٹا - وہ چند پانی میں جوش دیکر جب نصف رہ جاوے صاف کرکے نصف حصہ شہد ملاکر قوام کریں مقوی اور منقی معدہ ہے -

دیگر - سیر تاب چونہ - لائیم واٹر - برگ بہنا نمبہ - سہاگہ بریان - یا سوڈا - سپاری - زنجبیل دار فلفل کا جوشاندہ دیں -

دیگر - پیاز - آب انار - نیم انار - زنجبیل - کافور - الائچی - گشنیز - بادیان - عود - اجوائن ملاکر مقوی معدہ ہے -

۱۴ ہیضہ

ہیضہ کو ہندی طب والے بسوچکہ اور انگریزی میں کالرا - اور عربی میں ہیضہ کہتے ہیں -

اسباب - اسکے اسباب میں پہلے زمانہ میں یہہ سمجہا گیا تہا - کہ ہضم کا ایک فتور ہوتا ہے اور ہیضہ تخمہ کا ایک شدید قسم مانا گیا تہا - اور اسکے علاج میں صرف اصلاح ہضم کا خیال کیا جاتا تہا - لیکن موجودہ وقت کا ہیضہ بالکل نرالی چیز ہے - کیونکہ صرف اسہال کے آنے سے وہ ضعف نہیں ہوتا - جو اسکے پیچہے کے شکل کے ایک دست سے ہوتا ہے - بدہضمی ایک شخصی تکلیف ہوتی ہے مگر یہ ایک وبائی رنگ پکڑتا ہے - میری اپنی تحقیقات میں کوئی ایسے اجرام اس کا باعث ہیں جو تنفس یا غذا کے ذریعہ بدن میں جذب ہو جاتے ہیں - اور خون کا دوران کم کر دیتے ہیں -

علاج - مجہہ پر دو دفعہ اس مرض کا حملہ ہوا ہے - ایک دفعہ کثرت استعمال برف کر مجہے آرام ہوگیا تہا - اور دوسری دفعہ - خدا تعالے کا فضل اسطرح شامل ہوا کہ بہت سا سلفیورک ایسڈ استعمال کرتا رہا - دوسری دفعہ ہی برف کا استعمال زیادہ کیا گیا تہا -

ایک تعجب انگیز یادداشت اس مرض کے متعلق وہ ہے جو مجھے بار بار کشمیر میں دیکھنے کا موقع ملا۔ اور میری ابتک جرأت نہیں پڑتی کہ اوس کی طرف رجوع کروں وہ یہ ہے کہ کشمیر کے اطبا ہیضہ میں فصد کرتے اور ہیضہ کو تپ (یہ تا وبائے عربی) نام رکھتے۔ میرے ایک دوست کو نہایت خطرناک ہیضہ کشمیر میں ہوا جس میں بظاہر کوئی امید باقی نہ تھی لیکن وہاں کے لوگوں نے منقہ۔ زلال الٰی و آلو بخارا اور فصد سے کامیابی حاصل کی۔ یہ لوگ معدہ اور مقعد پر بھی جونکیں لگاتے ہیں۔

جدوار۔ نارجیل۔ پپیتہ۔ فلفل سیاہ کا استعمال بعض بیمار دلوں میں بہت مفید پڑا ہے۔ اور ہینگ۔ کافور۔ تخم مرچ سرخ۔ صرف بھی اور کبھی افیون کا ایزاد بھی مفید پایا ہے ایام طالب علمی کے سفر میں میرا ایک رفیق محمود نام کو درحمہ اللہ جنگل میں ہیضہ ہوا۔ اور میں نے اوس کو نیم کا اندرچھال پلایا گو وہ تو جانبر نہ ہوا۔ لیکن اوس کے مرنے کے بعد قریب کے گاؤں میں جہاں ہمیں داخل ہونے نہیں دیتے تھے۔ ہیضہ شدت سے پڑا۔ تو ہم نے نسخہ اپنے ابتدائے طالب علمی میں استعمال کیا۔ گل ناشگفتہ آک ۱۲ ماشہ۔ سہاگہ بریان۔ لونگ۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ نمک سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ یہہ گولیاں ایک ایک رتی کی بنیں ساعت بساعت کھلائی ہیں۔ اور اگر نفخ ہوا ہے تو چار گولیاں یکدم بھی دی ہیں۔ نیز مکی کے تکہ کی اندر کی سفیدی بھی ہمراہ فلفل سیاہ دی ہے۔ اور ایک بار روغن شفا۔ (جو کاربالک ایسڈ اور کافور سے بنتا ہے) بہت مفید پایا۔ باقی صفائی۔ اور آلہ سار۔ گوگل کی دہونی۔ کوئلہ جنڈ کا رکھنا۔ پاخانہ میں چونہ ڈالنا۔ فنائل کا سنڈاس میں ڈالنا۔ بہت مفید ہے۔

باب سیزدہم در امراض جگر

قلت دم

اسباب۔ خون کا کثرت سے نکلنا (مثلاً۔ بواسیر۔ نکسیر۔ طمث۔ وضع حمل سے

کسی رگ کے کٹ جانے سے سرطان رحم وغیرہ سے) کثرۃ سے رطوبات کا نکلنا (مثلاً - سوزاک - جریان - جریان ہبل ورحم - اسہال - جماع - جلق - ناصور - ارضاع - سعال رطب وغیرہ سے) قلت غذا - بار داشت غذا سے - سوء ہضم - کسل - ایام حمل - بہت اندھیرا - نیچی جگہ کا رہنا - نمناک جگہ کا رہنا - قلت ہوا - بدبودار ہوائیں - امراض مزمنہ (مثلاً - سل - امراض ابواب قلب - سرطان - ذیابیطس - اسکروی - امراض کلیہ - اورام مزمنہ - عظم کبد - طحال - آتشک - جریان جسکو سوڈیل فرنجیہ کہتے ہیں - رطوبات آتشکی - حمیات مزمنہ وغیرہ) سکہ کا زہر - محنت دماغیہ (مثلاً - ہم - غم - غضب مصائب) تکان جسمانی - ردی اور تنگ مکانات -

علامات - تبیج کا بڑھنا اور دگھٹنا - خصوصاً صبح کیوقت اسکی زیادتی - شقیقہ - اختلاج قلب - کسل - پژمردگی - نفخ - سدر - قلۃ اشتہاء -

علاج - ازالہ اسباب کریں - اصلاح ہوا کریں - روشنی کا انتظام کریں کہ مکان میں روشنی خوب پہونچے - میدان کھلا ہو - صفائی ہو - (بدن کی - مکان کی - لباس کی - خصوصاً زیورات کی - پلنگ اور بستر اور زمین کی مکتب کی) خشک اور سرد ممالک یا سمندر کے کناروں کی رہائش - فرحت اور آرام - تبدیلی آب وہوا - دبوانا - ریاضت معتدلہ - ہواخوری - غسل کرانا - (غسل کے پانی میں بتدریج نمک زیادہ کریں) اغذیہ زود ہضم - دینا

فائدہ - اس مرض میں افیون سخت مضر ہے پس اس سے خوف کریں -

رات کو دودھ لایم واٹر ملا کر پلا دیں - یا برگ جھاہہ یا افسنتین کے ساتھ دودھ دیں -

غذا - مکھن - انڈہ - ڈبل روٹی ہمراہ مکھن - یخنی - روغن جگر ماہی -

علاج - فلفل سرخ - کونین - نیم ساعت قبل غذا ہمراہ آب صمغ عربی دیں - اور اسپر مکھن یا بیضہ یا ڈبل روٹی - کہلا دیں - اور پانچ گھنٹہ کے بعد (اگر ہو) شوربا چپاتی دیں -

دیگر - صندل سرخ - صندل سفید - گری ہرمچی - کچور - ملٹھہ - منجیٹھ - برگ نیم - برگ حنا - سرمہ کی طرح باریک کر کے ایک رتی صبح وشام کہلانا -

دیگر - اگر بس ہو تو - شیرہ مغز تخم کدو - عرق کاسنی - ہمراہ شربت انار یا شربت نیلوفر - دیں -

دیگر - ابتدا میں - ادویہ تلخ مثلاً چرائتہ - سنکونا - کلمبا - کواشیا - اور اسکے بعد فولاد مثلاً ٹنکچر اسٹیل

۱۵ اپریل

ن بعض
ناپاک

مگنیشیا۔ پیپرمنٹ واٹر۔ پلانا۔ یا۔ ڈائیلائیزڈ آف آیرن۔ فاسفیٹ آف آیرن۔ مکھن یا منقہ میں۔ سلفیٹ آف آیرن۔ پانی میں حل کر کے پینا۔ یا سلفیٹ آف آیرن۔ صبر۔ کی گولی کھلانا۔ مرغ کا خون خشک کیا ہوا۔ کھلانا۔ ہیرکسیس۔ نکس وامیکا۔ جوکھار۔ اس کی گولی کھلانا صبح و شام بعد غذا۔ پیپسین۔ ایکسٹریکٹ ایلوز۔ اسکی [illegible] میں آٹھ گولیاں بنا دیں ایک گولی رات کو کھلانا۔

اگر عصبی عوارض ہوں تو۔ دلیریں۔ سنبل الطیب۔ [illegible] امونیا دیں۔

دیگر۔ منجیٹھ۔ خبث الحدید۔ شکر تیری سرخ۔ تربوز میں بھر دیں۔ بعض بجائے شکر تری کے بعض امزجہ میں صبر ڈالتے ہیں۔ اور جب خشک ہو جاوے تو پیسکر [illegible] کھلا دیں۔

دیگر۔ کاسنی۔ راوند چینی۔ تخم خربوزہ۔ کرفس۔ تخم کثوث۔ الائچی خورد۔ سنبل۔ طباشیر۔ برادہ [illegible] اول آب تربپھل میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر سرکہ میں پھر گندنا گندل میں۔ پھر دہی [illegible] ترش پانی میں پھر باریک پیسکر [illegible] ماشہ کھلانا۔

دیگر۔ لوہا۔ آب جامن میں تر کریں جب پانی خشک ہو جاوے پیسکر کھلانا۔

دیگر۔ بلیلہ۔ اجوائن۔ کاسنی۔ لوہا۔ پانی میں تر کر کے پلانا۔

فائدہ۔ اگر قبض ہو اور ہونٹ سرخ ہوں تو فولاد سخت مضر ہے۔

دیگر۔ مربہ بلیلہ۔ مربہ آملہ۔ روغن بادام۔ کھلانا قبض میں بہت مفید ہے۔

دیگر۔ کشتہ عقیق مکھن میں رکھکر کھلانا بھی مفید ہے۔

۳۔ کبد

افعال کبد۔ مٹھاس کو پیدا کرنا۔ حرارۃ کو پیدا کرنا۔ صفرا کو الگ کرنا۔ چکنائی میں تبدیلی پیدا کرنا۔

فائدہ۔ یاد رہے کہ۔ مٹھاس میدہ سے پیدا ہوتی ہے مثلاً۔ چاول۔ دال۔ آلو۔ گوبھی۔ اور صفرا گرم مصالح اور گرم خوشبو دار چیزوں۔ اور شراب اور بہت آرام سے پیدا ہونا۔ اور گرمی کا موسم۔ پارہ کے مرکبات اور راوند چینی۔ نوشادر اور لوبان۔ اپیکاک۔ پوڈافلین اور ترش۔ اور ایسڈ دن کا غذا کے بعد دینا۔ اور کھار ادویہ کا قبل غذا استعمال کرنا۔ مصبر۔ حنظل۔ اور جمال گوٹہ۔ انفعالات نفسانیہ سے صفرا پیدا ہوتا ہے۔

۱ - **ضعف جاذبہ میں** - براز کثیر - نرم اور سفید ہوتا باوجود قوۃ معدہ اور ہضم کے - اور بول رنگین اور خوب پکا ہوا ہوتا اور بدن میں دبلا پن ہوتا - اس کا سبب اکثر ہوا اور رطوبت ہوتی

علاج - خوشبودار ادویہ - اور گرم ادویہ سے کریں - خصوصاً ضماد سے - مثلاً - اذخر - بابونہ افسنتین مصطگی - سنبل الطیب اکلیل الملک - چرائتہ اور ادویہ کھولنے والی دے - مثلاً اصبر دارچینی - دین - مگر ان کے ساتھ رسونت - گل انار - گل سرخ اور آب آس - استعمال کریں -

غذا - تیتر - بٹیر - مرغ - دین -

۲ - **ضعف ماسکہ میں** - طبع ملین ہوتی بخار کم ہوتا بکثرت بول ہوتی - اور جگر بھاری ہوتا اور یہ رطوبت سے پیدا ہوتا ہے -

علاج - ادویہ قابضہ اور مقویہ کے ساتھ تھوڑی گرمی دینے والی ادویہ ہوں - مثلاً عود - گل سرخ - سُک - آب سیب - مربہ آملہ - آب سفرجل - انوش دارو دین -

غذا - تیتر - بٹیر - ہمراہ سرکہ کے -

۳ - **ضعف دافعہ میں** - بول و براز دونوں کا رنگ قلیل ہوتا ہے اور مقدار کم ہوتی - اور بدن ڈھیلا - اور قلت اشتہا ہوتی - اور مریض کا رنگ زردی کدورت مائل اور کچھ سبز ہوتا - اس کا باعث ضعف اور یبس ہے -

علاج - گرم ادویہ جن سے گردہ معدہ اور جگر کو گرمی پہونچے اور تفتیح مسامات کریں - کشوث - افسنتین - بادیان خطائی - ماء الجبن - مربہ ہلیلہ - دین -

غذا - زردی بیضہ اور چکور کا گوشت مفید ہے -

۴ - **ضعف ہاضمہ میں** - بول و براز سفید ہوتا - یا یہ دونوں غسالی رنگ کے ہوتے ہیں تہبج ہونا - اور اعضا ڈھیلے ہوتے - اسکا باعث سردی اور رطوبت ہوتی ہے

علاج - ہمراہ ادویہ معطرہ - قابض اور حافظ ارواح کرنا چاہئے مثلاً - چرائتہ - کندر - سعد - اور وہ ادویہ جو ضعف جاذبہ میں بیان ہوئیں -

غذا - انار - مویز -

شناخت - اوّل لمس سے سردی - گرمی - نرمی - سختی - کا پتہ لگتا ہے - دوم پیاس سے

سوم - زبان کے رنگ - جلد کے رنگ - بول اور براز کے رنگ سے - چہارم صداع سے - اور پنجم شانہ کے درد سے - ششم سوء تنفس سے - ہفتم فواق سے - درد بھاری اور وہ جگہ کبھی ہوئی معلوم ہوتی ہے -

فوائد

۱- ضماد و اشت - اور طلاء - اسمیں بہت جلد نفع کرتے ہیں - ۲- اور سرکہ کنھہ بہت تیز ہے - اسلئے تیز سرکہ استعمال نہ کریں -

۳- جگر کے معالجہ میں - اصلاح مرارہ اور طحال اور رید - مدنظر رکھیں -

۴- جو محلل اور مفتح - قوابض اور خوشبودار - مقوی اور محافظ ادویہ سے خالی نہ ہوں -

۵- بہت گرم ادویہ سے ذبول ہوتا اور بہت سرد ادویہ سے استسقاء کا ڈر ہوتا ہے -

۶- ادویہ بہت باریک ہوں -

۷- ماء الاصول مفتح اور ملطف ہے مگر کبھی کبھی تولید اخلاط مختلفہ غیر مناسبہ بھی کرتا ہے - پس اسمیں دو تین روز کے بعد ملین ضرور دینا چاہئے -

۸- چاول اور پاچہ اور سری - میدہ - خجور - گوشت غلیظ - کھجور - فطیری روٹی - کنگنی - باجرہ بھنا ہوا گوشت - شیرینی فالودہ سے پرہیز کریں -

۹- بہت گرم ادویہ - اور تبرید شدید سے پرہیز کریں کہ اس سے خوف ہے -

۱۰- کاسنی حرارۃ میں ہمراہ سکنجبین - اور برودت میں ہمراہ ماء العسل - مجلی اور مفتح ہے - اور تابض مقوی - سرد - منفضہ غذا ہے -

۱۱- جگر کی علاج میں اونٹ کا پیشاب - اور اوسکا دودھ بہت مفید ہے - اسکو مدنظر رکھو -

۱۲- مقویات کبد

۱- سرد اشیاء - رمان - خرفہ - گلاب - زرشک - صندلین - کافور - تمر ہندی - آب باران - ماء الشعیر - پالک - مونگ - عدس - بہ - سیب - تربوز - بارتنگ - آب زرشک و انار - و شربت صندل و سکنجبین - آب زرشک و شربت بزوری - اسبغول - گل بید اور نیلوفر اور گلاب کے ساتھ -

گرم اشیاء - افسنتین - زرنباد - مصطگی - مویز - دارچینی - قرنفل - جوزبوا - گل اذخر - اظفار الطیب - شبنہ - کشوث - تج - سعد - درونج - اسارون - غافث - حب بلسان - بیل - عود - بادرنجبویہ - زراوند - سپاری - بادیان مصطگی - فندق - بادام - پستہ - عنب الثعلب - شربت دینار - مکوہ - خربزہ . . . - چھوٹی مچھلی - چکور - کبوتر سیاہ - بگلہ - چڑیاں - بزغالہ - نخود آب -

سردی ہیں - عرق بادیان - گلاب - مکوہ - عرق سرس - شربت دینار کے ساتھ - یا دارچینی (۱۲ ماشہ) - راوند (۲ تولہ) - عود (ماشہ) - سنبل (۱۲ ماشہ) - اسارون (۱۲ ماشہ) خوراک ۲ ماشہ - منقہ - خوراک ۴ تولہ - یا - تریپھلہ (۳ جزو) - ترکٹہ (۳ جزو) - قند سیاہ (تولہ) - خبث الحدید (۲ تولہ) - خوراک ۲ ماشہ دینا مفید ہے -

مضرات کبد

ٹھنڈا پانی خصوصًا نہار منہ - سنگترہ - خرما - انجیر تازہ و خشک - سرکہ کی مداومت - کاہل - شہد - ہلیلہ سیاہ - بسباسہ - بکائن - حمام - جماع - . . . . - لیسدار چیزیں - دودھ -

عظم الکبد

اسباب - گرم ملک - ہوا کی خرابی نشیب - حمیات خصوصًا نافض - زحیر - سل - ذیابیطس - امراض قلب یا ریہ - خمر - قرب نار - کمزوری - کرم - ضعف دوران دم - سفیدی حیض - استسقاء الکبد - ثمرہ اورام -

علاج - ازالہ اسباب کریں - مسہل دیں - اور اسکے بعد - پوڈافلین (۱/۴ گرین) - پل رہائی کمپونڈ (۱ سے ۲ گرین) - کی امداد دیں - کیالومل (۱ گرین) - جلپ کمپونڈ (۱۰ گرین) - عمدہ مسہل ہے مگر ضعف میں کیالومل نہ دیں - بعد مسہل - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم - امونیا بیوارس - بیلے سلٹ آف سوڈا - نائٹرو میوری ایسڈ ایسٹڈ - پلائیں اور لگائیں - اور گرم پارچہ اوپر باندھیں -

غذا - سہل ہو جیسے شیرا اور یخنی -

پینے کے واسطے - عرق اذخر - عرق کاسنی - عرق عنب الثعلب - عرق سرس - آب کچنال - انار - دیں -

مرہم وانثلیون یا آیوڈین یعنی ننٹ ۔ لگاویں ۔ مغز املتاس ۔ بابونہ ۔ سنبل ۔ افسنتین مصطگی جرائیتہ ۔ تخم شبت ۔ اکلیل ۔ السی ۔ خطمی ۔ آرد جو ۔ برگ مکوہ ۔ سرکہ ۔ روغن گل ۔ آب مکوہ ۔ ضماد کی چیزیں ہیں ۔ اور زیرہ سفید ۔ جدوار ۔ کا اضافہ کرکے خصیتین پر لیپ کریں ۔

دیگر ۔ حب مسکین نواز ۔ ہمراہ شربت بزوری کھلاویں ۔ اور اشق ۔ زراوند طویل ۔ کتیرا ۔ سرکہ کا ضماد کریں ۔

دیگر ۔ شربت دینار ۔ گرگرس پوڈر ۔ عرق بادیان ۔ دینا ۔ پنجابی پوڑا باندھنا ۔ عطر بادیان دینا اگر عظم کبد سدی ہو تو ۔ اگر محدب میں ہو تو مدرات دیں ۔ اور اگر مقعر میں ہو تو مسہل دیں ۔

مدرات میں سے ۔ کاسنی ۔ بیخ کاسنی ۔ اونٹ کا پیشاب اور شیر شتر ۔ عمدہ چیزیں ہیں ۔ جسنے مٹی زیادہ کھائی ہو اوسکو تھوڑی گولیاں یا شربت دینار ۔ یا حب السلاطین حب النیل گلاب ۔ شربت بزوری ۔ ہمراہ حب راوند ۔ اور غذا ماء الشعیر ۔ دیں ۔

دیگر ۔ عرق مکوہ ۔ اور روغن بادام ۔ دیں ۔ پرسیاوشاں ۔ خطمی ۔ عناب ۔ خبازی ۔ سپستان گل سرخ ۔ مغز تخم کدو ۔ شیر خشت ۔ کا جوشاندہ دیں ۔

مقعر میں ۔ تخم قرطم ۔ منقہ ۔ گلقند کا جوشاندہ ۔ کبھی سنا کا اضافہ کریں ۔ افسنتین ۔ جنطیانہ ۔ اکلیل کا جوشاندہ دیں ۔

ادویہ مسیہ آور اور گرم کرنیکے لئے

گرم پانی کی بھاپ دینا ۔ گرم ادویہ مثلاً فلفل کھلانا ۔ ادویہ مسخنات الدم ۔ محرکات مرکز عرق ۔ افیون ۔ تمباکو ۔ جبوربنڈی ۔ کاوبل ۔ ایتھر ۔

محرکات غدد جو پسینہ لاتی ہیں ۔ کافور ۔ نوشادر ۔ عشبہ ۔ انٹی مونی ۔ ڈوورس پوڈر ۔ ایپو مارفی ۔

اگر پسینہ بند کرنا ہو ۔ جلد کو ٹھنڈا کریں ۔ اگر پسینہ میں ضعف قلب ہو گیا ہو تو مقویات قلب ادویہ مثلاً کچلہ ۔ کونین ۔ فولاد ۔ وغیرہ دیں ۔ جست دیں ۔ ہوا میں رکھیں ۔

علاج کبد میں مسہل ۔ مدرات ۔ وہ ادویہ جو پسینہ والی غددوں کو تسکین دیں ۔ اور بھنگ ۔ ایٹروپین ۔ سلفیورک ایسڈ ۔ یہ خیال میں رکھیں ۔

۱- اگر ضربہ اور سقطہ کبد ہو تو قے الدم یا اسہال الدم ہوتے ہیں انہیں علاج - فصد کرنا - اور گل ارمنی بلعاب اسبغول اور روغن گل پلاویں - اور دم الاخوین - پھٹکڑی - قشار کندر - کا ضماد کریں -

۲- اگر دبیلہ کبد ہو تو - کاٹ دینا چاہئے - پس اور ارکریں - مسہل دیں - ماء العسل - پلادیں - ہمراہ کتیرا -

۳- خفقۂ کبد ہو تو - اسکی علامت یہ ہے کہ مقام کبد میں اختلاج ہوگا اور یہ سدہ سے پیدا ہوتا ہے - انہیں - مامیران - زعفران - ہمراہ شربت دینار دیں -

۴- حصات کبد - یعنے جگر میں پتھری پیدا ہونا - علامت - آخر ہضم میں قے ہوتی اور ورم کبد ہونا - اور ریگ نکلتی ہے -

علاج - ادویہ پتھر توڑنے والی کے بعد مدرات اور پنجال کبوتر ہمراہ زراوند طویل دیں -

(۵) صغر کبد - **علامات** - ثقل کبد بعد ہضم معدی - اگر طبعی ہو تو - ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں چھوٹی ہوتی ہیں - بہت مصالح اور مرچ سے پیدا ہوتا ہے -

علاج - انڈہ - یخنی - تہیہ - فولاد - روغن ماہی -

۵ ورم کبد

علامات - ظاہر شکل کا بدل جانا اور دائیں طرف کا بوجھل ہونا - چت لیٹنے میں دقت - پھر صداع دوار - عدم اور عسر تنفس - اور غشی - قلتہ اشتہاء - فواق - غثیان - قے - علامات ورم مقعر ہیں - اور سوء تنفس - اور جگر کے پچھلی طرف درد - کرب - سعال - علامات ورم محدب ہیں -

قے ۴ بجے سے ۶ بجے صبح تک - یہ علامت ایسی ہے کہ اگر موجود ہو تو یقین کرو کہ ورم جگر ہے -

علاج - اگر دموی ہو تو - جونکیں لگوانی - فصد کرنی - ماء الشعیر پلانا - عرق کاسنی محدب میں اور زلال املی آلو بخار مقعر میں دینا اور اگر اسہال ہوں تو زرشک دینا مفید ہے -

اگر صفراسے ہو تو - زرشک - نیلوفر پلانا - صندل کافور - زعفران - آرد جو - کا ضماد کرنا -

اگر بلغمی ہو تو - عرق عنب الثعلب - بادیان - اذخر - ہمراہ افسنتین - راوند - کھلانا - اور

۵ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۴ رتی ماشہ

ضمادات کرنا۔

اگر سوداوی ہو تو۔ مغز یعنی سری یا ہڈی کا گودہ۔ اونٹ کے کوہان کا گودہ۔ ریچھ کا پتہ طلا کرنا۔ انڈہ اور روغن ماہی کھلانا۔ السی کا اور میتھی کا ضماد کرنا۔

فائدہ۔ سدہ مرارہ اور کبد میں قئے قلیل ہوتی اور اسہال زیادہ ہوتے اور سدہ ماساریقا میں قئے زیادہ اور اسہال کم ہوتے۔ ورم عضلات کا مقدم جگر سے بالکل علیحدہ ہے۔

علاج۔ اورام کبد۔ اور معدہ کا علاج کریں مگر ذرہ قوی کر کے۔ ابتدا میں ایسی ادویہ جنسے مادہ کا آنا رک جاوے۔ ایسی ادویہ اگرچہ ابتدا میں جگر پر لگانا منع ہے مگر عضلات میں منع نہیں۔ کیونکہ یہاں سخت ہو جانیکا خوف نہیں۔

فائدہ۔ اگر چوٹ لگے تو اگر محدب پھٹ جاوے تو ل الدم ہوتا اور اگر مقعر پھٹے تو اسہال الدم۔ ضروری اور لازم ہے۔ اس میں علاج۔ گل سرخ ۶ ماشہ ہمراہ آب سرد کھلانا۔ اور گلنار کا ضماد مفید ہے۔

یرقان ابیض

علامات۔ سفیدی بدن۔ اور ناخن۔ ضعف۔ حمی خفیفہ۔ درازی شکم۔ اور یبس اور کسل اور عدم اشتہا۔

علاج۔ برگ بید انجیر تازہ۔ پوتھی لہسن ۲ عدد۔ فلفل سیاہ ۱۰ عدد۔ اسکی ۹ گولیاں بنادیں۔ ایک گولی کھلادیں اور نان جوار سفید پانی میں پیسکر اسکی تین روٹی پکادیں اور ان روٹی کو ابلتے پانی میں ڈالدیں جب وہ پانی میں آمیز ہو جاوے۔ اسکو مکھن کا بگھار دیں اور کھلادیں۔ یا گرم پانی کا چھینٹا دیکر مکھن لگا کر کھلادیں۔ اور بعض وقت حالت بھوک میں دودھ دو سیر جوش دیکر بالائی دور کر کے پلادیں۔ اور کرفس ۲ تولہ۔ زیرہ سیاہ تولہ۔ اجوائن تولہ۔ انیسون تولہ۔ زرد چوب تولہ۔ باریک کر کے خوراک ۶ ماشہ آب نیمگرم دیں۔

یرقان اصفر

اسباب۔ حرارت کبد۔ اورام کبد۔ ورم مرارہ۔ سدہ مرارہ وکبد وسدہ مرارہ و امعاء۔ حرارۃ بدن۔ اسہال ونزلیف۔ اشیاء حارہ۔ بحران کثافت۔ حرارت قولون۔ قولنج۔ سانپ اور بچھو کا ڈنک۔ زنبیلا جو عنکبوت کی قسم کا ڈنک ہے۔ زنبور کا ڈنک۔ بعض زرد کیڑی کا کاٹنا۔ جھتیہ کے منہ کا زہر۔

۲۵ شری

اسکو چھپاکی - اور پتی اوچھلنا بھی کہتے ہیں - انگریزی والے ارٹی کیریا کہتے ہیں -

۱ - اسمیں بخار ہوتا - غثیان اور درد معدہ ہوتا - کسل اور کدورۃ زبان ہوتی - اور یہ سب کچھ فساد معدہ سے ہوتا ہے -

۲ - خفیف اور مزمن ہوتی - اور سالہا سال تک رہتی - یہہ فساد ہضم - یا فتور حیض سے ہوتا -

علاج - قے کرائیں مسہل دیں - معرقات دیں - اغذیہ لطیفہ دیں - اور مزمن میں عرق سم الفار - دیں اور اصلاح سبب کریں - اور ترشی کے ازالہ کے لیے غسل اور شرب آب سوڈا - بسمنہ درق - سوڈا ماسہ کھلاو اور اسپرٹ آف امونیا ... پانی میں حل کرکے پلادیں

۲۶ روزی ویلا یا پاولنکا یا گرمی دانہ

علامات - یہہ حمی یوم کے بعد ہوتا - اسمیں حلق خشک اور سرخ ہوتا ہے - گلابی رنگ کے دانہ پیدا ہوتے اور تین چار روز کے بعد خود بخود بھوسی کی طرح اوڑ جاتے ہیں -

اسباب - کرم - دانتوں کی خرابی - اور قبض سے یہہ مرض بچوں کو ہوتا ہے - اور ریاضت کے بعد پانی پینے سے جوانوں کو اور بارش کے ایام میں علے العموم ہوتا ہے -

شناخت - خسرہ میں مانند شہتوت ہلالی شکل کے دانے اور شدت سے ظاہر ہوتے اور اس میں خفیف ہوتے ہیں -

علاج - مسہل نمکین دیں - گرم پانی سے غسل کرائیں - اغذیہ لطیفہ دیں - اور تلخ ادویہ دیں - کوئی تیزاب استعمال کریں -

۲۷ پر ویلہ گو اور نملہ

اس کے دانے سرخ اور گول ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور ان میں ذرہ کھجلی بھی ہوتی ہے

اسباب - اکثر میلا رہنے - مفلسی اور بڑھاپے سے ہوتا ہے -

علاج۔ ۷ ماشہ تمباکو۔ تین پاؤ پانی میں جوش دیکر غسل کرائیں۔ بندال یا گل ڈھاک یا قسط یا ہلدی۔ مہندی ترائن۔ رائی۔ صندل۔ ملٹھی۔ زنجبیل۔ آملہ۔ اجوائین کو کل یا بعض کو جوش دیکر غسل کریں۔ اور سنکھیا یا لوہے کے مرکبات کا استعمال کرائیں۔

۲۸ نوشہ یعنی تپ محرقہ

جدید عربی میں تپ محرقہ کو کہتے ہیں۔ اسباب۔ نتیجہ کسی التہاب کا یا بہت آدمیوں میں بیٹھنا کا ہوتا ہے یا مقبرہ کے نزدیک اور جہاں جانور ذبح ہوتے ہیں وہاں بیٹھنا یا جہاں چمڑہ رنگے جاتے ہیں یا سن اور چمڑہ بھگوئے جاتے ہیں اور جن شہروں کے گرد فصیلیں اونچی ہوں اور تکان اور انفعالات نفسانی سے یہہ مرض ہوتا ہے۔

علامات۔ تہوع۔ قی۔ عطش۔ کرب۔ ضعف۔ قراقر۔

علاج۔ شیرہ بادام۔ حقنہ خبازی اور اسبغول کے پانی کا۔ جونکیں لگانا۔ بلسٹر لگانا۔ ماء الشعیر دینا۔

۲۹ طاعون

یہہ التہاب ہے۔ بغل کے نیچے۔ یا کنج ران میں۔ یا بن گوش میں یا کسی اور ڈھیلے گوشت میں۔

علامات۔ تکسر۔ قے۔ غثیان۔ حمی۔ سکر۔

علاج۔ گرم لوہے سے داغ دینا۔ مسہل نمکین دینا۔ ٹکور کرنا۔ جونکیں لگانا۔ وائنم اپیکاک ہمراہ جا۔ دوا یہ تین تین گھنٹہ کے بعد پلانا۔ کیوڑہ۔ کھٹ کو۔ مشک پلانا۔ جدوار۔ کافور۔ سرکہ میں گھسکر پلانا۔ تخم خطمی۔ بابچی۔ آملہ بہادہ۔ نیم کو نیم گرم پانی میں تر کرکے گھونٹ گھونٹ پلانا۔ منضج اور مسہل بلغم۔ دینا۔

۳۰ دق

اسباب۔ التہاب مزمن ریہ میں یا معدہ یا جگر۔ اور امعاء۔ کلیہ یا مثانہ۔ میں ہوگا یا کسی ہڈی کا خراب ہوجانا۔ نزلہ کا زیادہ ہونا۔ قروح مزمنہ اور نواصیر سے۔

علاج۔ دودھ پلانا۔ چاول دینا۔ تازہ انڈہ۔ نباتات پلانا۔ حمام۔ آبزن۔ شراب

شراب وغیرہ اشیاء سے پرہیز کریں۔

۳۱ ہیضہ

یہہ التہاب معدہ ہے

علاج۔ مقعد اور معدہ پر جونکیں لگوانا۔ پچھنے لگانا۔ معدہ پر بلسٹر لگانا۔ سرد پانی اور چاول کی پیچھ کا حقنہ کرو۔

۳۲ اسہال

یہہ التہاب امعا ہے۔

علاج۔ مقعد اور معاد پر جونکیں لگانا۔ گوند کا پانی پلانا۔ چاولوں کی پیچھ پلانا برگ سنگترہ کا پانی پلانا۔ ماء الشعیر ہمراہ تخم اسی دینا۔ ہاتھ پاؤں گرم کرنا۔ پوست خشخاش کے پانی کو چاولوں کی پیچھ اور نشاستہ ملا کر حقنہ کرنا۔

۳۳ قبض

ابتدائے التہاب ہے۔ اور التہاب کا نتیجہ بہی ہے۔

اسباب۔ التہاب۔ قابض پہل۔ مثلاً لیمو۔ انار۔ سفرجل۔ اور کثرت مسہلات التہاب صفاق۔ ضربہ۔ سقطہ۔ فتق سے ہوتا ہے۔

علامات۔ اسمیں بخار ہوتا۔ الم جیسا سوئیاں چبہتی معلوم ہوتی ہیں۔ قے۔ و قبض۔ و درد معدہ ہوتا ہے۔

علاج۔ اگر التہاب ہو تو پچاس سے اسی جونکیں لگوانا۔ ٹکور کریں۔ ضماد ملین کریں۔ آبزن کرنا۔

۳۴ التہاب کلی و مثانہ و بواسیر

علاج۔ التہاب میں مقعد پر جونکیں لگوائیں۔ شیرہ مغز بادام اور کدو پلاویں۔ اگر بہت

[illegible] نکلوائیں۔ شورہ قلمی ہمراہ ماء الشعیر دیں۔ شیرۂ مغز بادام۔ ہمراہ افیون دیں۔

باب پانزدہم۔ در امراض اوجاع العصب

اسباب [illegible] فتور ہضم متعفن ہوائیں۔ وجع مفاصل۔ سیسہ کا زہر۔ [illegible] کی خرابی۔ [illegible] کسی رسولی کا دنبل۔ یا ورم کا دباؤ۔ یا کسی [illegible] پتھری کے باعث حشفہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ [illegible] عضو کا کٹ جانا۔

[illegible] کی فروع میں اگر درد ہو تو اسکے اسباب ذیل ہیں۔ [illegible] امراض آزاتشک اول۔ سیسہ کا زہر۔ رسولی کا [illegible] امراض۔ فساد ہضم۔ اختناق الرحم۔ ردی ہوائیں۔ [illegible] انفعالات نفسانیہ۔

[illegible] اگر پہلی شاخ میں درد ہو تو ماتھے۔ ابرو۔ اور اوپر کے جبڑے [illegible] درد ہوگا۔ اور اسی کو لوگ عصابہ کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں ٹک ڈلرہ کہتے ہیں۔ اور اگر دوسری شاخ میں نقص ہو تو رخسارے کے اوپر اور اوپر کے لب اور ناک کے سرے پر۔ اور نیچے کے جبڑے میں ہوگا۔ اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں اور غلطی سے دانت اکھڑواتے [illegible] شاخ میں ہو۔ تو نیچے کے ہونٹ اور مسوڑہ اور زبان اور ٹھوڑی اور بعض [illegible] درد ہوگا۔ یہ درد شدید ہوتا ہے اور اسکی نوبت ایک لمحہ سے ایک دقیقہ تک [illegible] لوگ غلطی سے دانت نکلواتے رہتے ہیں حالانکہ یہ عصبی درد ہوتا ہے۔

[illegible] شقیقہ

[illegible] عرق النساء

اسباب۔ خرابی فقار۔ اور دیر تک بیٹھے رہنا۔ ورم۔ رسولی۔ سردی وغیرہ۔

[illegible] اوجاع عصبیہ

اسباب۔ قلت دم۔ نزیف۔ سل۔ ذات الجنب۔ امراض فقار۔

ع۵ دردِ ساق۔ وران کا درد۔ و پشت و ابہام و خنصر پا۔ کا درد۔ ابہام اور خنصر پا کے درد کو نقرس کہتے ہیں۔

ع۶ دردِ سرین۔ و آلات تناسل۔

ع۷ دردِ کلہ۔ پشت سر۔ و گردن۔

ع۸ دردِ زیر گلو۔ و پشت و ساعد۔

ع۹ دردِ پستان۔

علاج۔ نقرس میں سورنجان۔ آتشک میں آیوڈوائیڈ آف پٹاسیم۔ جوشاندہ برگ نیم نشک۔ عشبہ۔ چوب چینی۔ تعفن میں یوکلپٹس۔ کونین۔ ضعف میں مرکبات فولاد۔ مشک روغن ماہی۔ صندل[1] پوڈر۔ اور اصلاح معدہ۔ اور ازالہ اسباب۔ اور ٹکور گرم یا سرد برف کی جو موافقت کرے۔ بلسٹر یا پلسٹر لگانا اور جلدی پچکاری کرنا بیخ عشر۔ بیخ ارنڈ۔ پانی میں گھس کر وجع صدر اور جنب میں ضماد کرنا ہمارے ملک کی عورتیں کرتی ہیں۔ پلیس ع۱ میں بلسٹر دینا اگر دانت میں نقص ہو تو دانت کو نکلوا دینا۔ کروٹن کلورل۔ ایک ایک تین گھنٹہ کے بعد پلانا مفید ہے۔

ع۲ میں نوبت کی حالت میں غذا ترک کرائیں۔ اور افاقہ میں فولاد۔ نشک۔ کونین۔ دیں۔ ع۳ میں مسہل دیں۔ داغ دیں۔ اور کلبہ میں تارپین۔ شہد اونس ۱ ایک دام۔ نصف صبح اور نصف شام کو پلا دیں۔

ع۴ میں۔ السی کا پولٹس۔ بلسٹر لگاویں۔ تارپین ۱۰ بوند۔ اسپرٹ ایتھر ۲۰ بوند کمپونڈ۔ پانی میں ملا کر پلا دیں۔

نوٹ۔ باقی امراض کا اپنے اپنے موقع پر علاج بتلایا جاویگا۔ یہہ ایک یادداشت کے طور پر درج کیا گیا۔

خوراک

---

[1] صندل سرخ و سفید برگ نیم۔ ریگ خماہ۔ گیری۔ مرچ۔ کچور۔ ملٹھی بہیڑہ مساوی الوزن باریک کر لو

اوجاع مفاصل

اسباب۔ وراثۃ۔ کمی لباس یا مکان یا غذا۔ سردی۔ گرمی۔ اسادی ہو یا مادی۔ مادہ مقومہ ہو یا غیر مقومہ۔ رقیق ہو یا غلیظ۔ مفرد ہو یا مرکب۔ معدہ ہو یا غیر مورمہ) ضعف اعضاء کثرت ارضاع۔ انفعالات نفسانیہ۔ الشہداو نزلیۃ (رطوبات ناسور۔ طمث۔ اسہال عرق کا بند ہو جانا) بارش میں بھیگنا۔ بھیگے کپڑے اوڑھنا۔ گندے گیس کا قرب عفونتوں کا قرب تبدل موسم دفعۃً۔ ضربہ۔ سقطہ۔ اغذیہ نباتیہ۔ ریاضت یا جماع کے بعد سرد پانی پینا یا اس سے نہانا۔ پیٹ بھرے ہوئے پر جماع یا حمام کرنا۔ نوازل۔ بحران امراض ۔۔۔۔ غذا اور شراب کا جمع کرنا۔ ترک استفراغ۔ بہت آرام۔ فساد ہضم۔ جوڑ کی زیادہ تحریک۔ شدۃ قولنج۔ غضب۔ بےخوابی۔ خون میں ترشی کا جمع ہو جانا۔ آتشک سوزاک

علامات حاد۔ حمی۔ اختلاج قلب۔ شدۃ درد بخار کے بیس گھنٹے کے بعد۔ منہ کی سرخی اور قلت بول۔

علامات مذموم۔ تورم اور سرسام اور اختلاج قلب آبلہ ہونا۔ مقیاس الحرارت کا ۱۰۹ درجہ تک آجانا اور پیاس۔

علامات محمودہ۔ نکسیر پھوٹنا۔ باریک پھنسیاں جلد پر نکلنا۔ ریگ کا پیشاب میں زیادہ نکلنا۔ عرق آنا۔

مزمن۔ مفاصل شدہ ہو جانا [illegible] علامات کا پہلے گذر جانا۔ مواد غلیظ باردہ لزجہ۔ فساد باردہ [illegible] مزمن کے اسباب ہیں۔

علامات مزمن۔ [illegible] آتشک اور سوزاک سے ہو۔ مریض اگر پلنگ پر آرام کرے اور مفاصل گرم ہو جاویں تو درد زیادتی کرتا ہے۔ اور اس کے سوائے باقی درد مفاصل میں اسطرح نہیں ہوتا۔ اور جب ٹھنڈ سے نفاذ ہو اور [illegible] اور محللات قویہ اور مدرات شدیدہ اور مسہلات شدیدہ۔ قبل نضج مسہل کے دینے سے یہ مزمن وجع مفاصل پیدا ہوتا ہے۔

پرہیز ۔ گوشت ۔ مٹھائی ۔ مسخنات ۔ خصوصاً بادیان اور کرفس سے کیونکہ محرق ہیں ۔ اور ترشی مضعف اور محرک مواد ہے اور طلاء اور ضمادات رادع ابتداء میں نہیں چاہیئے کہ اس سے مادہ حجم کر غلیظ ہوجاتا اسلیئے کچھ رہتا اور حار ضماد سے مادہ زیادہ جذب ہوتا اور مخذرہ سے بند ہو جاتا ہے ۔

علاج حاد ۔ مقام درد سے تھوڑا اوپر اور نیچے پلسٹر لگاویں اور جوڑ پر یہہ دوائی نہ پہونچے ۔ پٹاسی بائی کاربوناس از ۲۰ تا ۳۰ گرین پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹہ کے بعد پلاویں ۔ یہہ ترشی کا خوب مقابلہ کرتا ہے ۔ پٹاسی نائیٹراس ½ تولہ سے ۲ تولہ ماء الشعیر میں حل کر کے ۲۴ گھنٹہ تک پلاویں ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوندیں تو اس سے جوش خون کم ہوجاتا ہے ۔

مسہل دینا ہو تو ۔ کیالومل ۵ سے ۸ گرین ۔ جلپ ۱۵ گرین دیں یا مگنیشیا سلفاس ½ ڈرام ۔ مگنیشیا کاربوناس ½ ڈرام ۔

وائینم کالچیکم ½ ڈرام ۔ آب پودینہ ۲ اونس ۔ پلاویں ۔

مسہل کے بعد ۔ ڈور پوڈر ۵ سے ۸ گرین ۔ پٹاسی نائیٹراس ۱۰ گرین ۔ چار چار گھنٹہ کے بعد دیں ۔ یا افیون ½ گرین چار چار گھنٹہ کے بعد دیں ۔ یا بلاڈونا ½ گرین ۔ پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹہ کے بعد دیں ۔ یا سیلی سلیٹ آف سوڈا ۲۰ گرین ۔ پانی میں حل کر کے پلاویں ۔ یا مارفیا کی جلدی پچکاری کریں یا شورہ قلمی ۴ ماشہ ۔ جوکھار ۲ ماشہ ۔ پانی ۔ ۔ اونس ۔ پلاویں ۔

ورم پر ۔ افیون ۔ سوڈا بائی کاربناس ۔ گرم پانی میں حل کر کے فلالین کا کپڑا اوس میں بھگو کر نچوڑ کر اوپر رکھیں ۔

غذا ۔ آش جو ۔ آب لیمو ۔ کلوریٹ آف پٹاس ۔ پٹاسی کاربناس ۔ ایک سیر آش جو میں حل کر کے پلانا مسکن عطش ہے ۔ دو ڈرام ہمراہ لائیم واٹر ۔ بیضہ مرغی ۔

فائدہ ۔ کونین مانع نوبت ہے ڈیجی ٹیلس حرکت قلب کو تسکین دیتا ہے ۔ راوند چینی اسہل ۔ افیون ۔ مسکن اور دافع قبض ہے ۔

بہہ ترشی کو دور الگ کرتا ہے

دیگر - نیلوفر - بنفشہ کا خیساندہ پلانا - ماء الشعیر پلانا مفید ہے -

۱۱ع حاد مزمن

اسباب - سوء ہضم - آتشک - مواد آتشکی کا جریان - اسباب سابقہ - قبض - درد پہلو کو پلورو ڈینیا کہتے ہیں بغیر تپ کے بخلاف ذات الجنب کے کیونکہ ذات الجنب میں تپ ہوتا اور آواز خاص ذات الجنب میں ہوتی ہے - درد کمر میں جسکو لمبیگو کہتے ہیں - اس میں سکون سے آرام رہتا ہے - اور درد گردہ میں باوجود آرام سے لیٹنے کے درد بڑھ جاتا ہے - نیز درد کمر پھر خصیہ تک نہیں پہونچتا - بخلاف درد گردہ کے - اور بول میں کوئی دقت نہیں ہوتی سوائے گردہ کے -

علاج - اصلاح ہضم کریں - رفع قبض کریں ہمراہ شیر خشت - اور سنا مکی - اور گلقندین اور تدابیر سابقہ کریں - آبزن کرائیں - اور اوس کے بعد ڈوور سپوڈر دیں - اور اگر جگر کی خرابی ہو تو بعد غذا نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل پلادیں - اور دھوبیوں کی استری گرم سے ٹکور کریں - اور علاج آتشک اور سوزاک کا کریں -

۱۲ع مزمن

علاج - آبزن کریں - مرغابی - یا بطخ کی چربی یا مغز ساق گاؤ - اونٹ کے کوہان کی چربی اور تخم میتھی اور السی کی مالش کریں - اور راسن یعنی جھجھن کا دھواں دیں اور اوس کی ٹکور کریں - اور ہوا اور سردی سے احتیاط کریں - اور استعمال مقویات کریں مثلاً فولاد - روغن ماہی - کونین - مگر قبض نہ ہونے دیں انکباب کریں - بخور کریں - حمام کریں - بلسٹر - یا پلسٹر لگائیں - ضماد کریں -

آتشک میں - آرد نخود - شیر زقوم میں ملاکر گولی بقدر ۴ سرخ بناویں اور سات روز کہلاویں -

دیگر - شنگرف (رتی) - فلفل سیاہ (۲ عدد) - منقہ (عدد) - میں ۱۴ گولی بناویں اور مسہل کے بعد کہلاویں -

فالج - رعشہ - جذام اور باہ میں مفید ہے۔

دیگر - راوند چینی (۱ ماشہ) عشبہ - باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔

دیگر - چوب چینی - بسفائج - ہلیلہ سیاہ - عشبہ - راوند - مساوی الوزن باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔

دیگر - رسکپور (۱/۲ رتی) - قرنفل (۲ عدد) - فلفل سیاہ (۷ عدد) شیر میش میں آٹھ پہر کہرل کریں اور اسکی ۱۴ گولیاں بنادیں ایک صبح ایک شام کو کھلاویں - غذا کلہ پاچہ - کڑہی۔

دیگر - رسکپور (۱ رتی) - اجواین خراسانی (۱ ماشہ) - روغن گاؤ میں بریاں کریں تاکہ دہواں نہ رہے۔ پہر - ہمراہ قیمہ پختہ (۵ تولہ) لگا کر کھلاویں۔

دیگر - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم - ہمراہ آب عشبہ پلاویں۔

دیگر - چوب چینی (۵ ماشہ) - عشبہ (ماشہ) - بسفائج (ماشہ) - گل گاؤزبان (ماشہ) - بادرنجبویہ (۲ ماشہ) - منقہ (۹ ماشہ) - جوش دیکر پلاویں۔

اگر درد کمر سوزاکی ہو تو - ایکسٹریکٹ بلاڈونا (۱/۴ گرین) - مارفیا ہیڈروکلوریٹ (۱/۴ گرین) - آئل ٹیوبروسیس (۱/۴ گرین) - کافور (۱۲ گرین) - اسکی ۸ گولیاں بنادیں اور ایک گولی مقعد میں رکھیں۔

دیگر - روغن بلسان (۱۵ قطرہ) - یا سرد چینی (۳۰ قطرہ) - یا تارپین (۲۰ قطرہ) - یا اسپرٹ نائیٹرک ایتھر (۳۰ قطرہ) - پلانا۔

دیگر - سلفر (نصف اونس) - سلفیٹ آف سوڈا (نصف اونس) - ایک بوتل پانی میں حل کر کے ایک چمچ بغیر گاؤ حلکردہ ہر روز چہار دفعہ پلاویں - اور آملہ سار (۵ تولہ) پانی میں حل کر کے غسل کرائیں۔

چند مفید نسخہ جات برائے اوجاع مفاصل ہر قسم

۱ - عدس مقشر (۲ ماشہ) - سورنجان شیریں (۳ ماشہ) - اسارون (۳ ماشہ) - ہمراہ جوشاندہ - خطمی (۳ ماشہ) - منقہ (۵ دانہ) - اصل السوس (۳ ماشہ) - یا بادرنجبویہ (۲ ماشہ) - منجیٹھ (۳ ماشہ) - کاسنی (۳ ماشہ) - پلاویں - پہر مسہل بید انجیر ہمراہ عرق بادیان دیں - یا برگ سنا - روغن زرد سے چکنا کر کے شہد سے گولی بنا کر دیں۔

۲ فصد بیرون یا سلیق کا کر کے شربت نیلوفر ۲ تولہ پلانا۔

۳ آدمی کی ہڈی جلا کر یا بکری کی ہڈی جلا کر ۴ ماشہ بعد قے اور تنقیہ کھلانا مدرہے۔

۴ سیلول - ۵ گرین سے ۱۰ گرین دن میں تین دفعہ دینا۔

۵ حب السلاطین ہمراہ عرق منڈی و بادیان دینا۔

۶ انخوان بازوے مرغ سلیمانی - سہاگہ - نبات - مکھن - کھلاویں اور پانی کی جگہ عرق اجوائن اور شربت بزوری دیں۔ ۱

۷ سورنجاں - آب عنب الثعلب - روغن گل - سفیدہ بیضہ کا ضماد کریں۔

۸ چلبہ - ہرکہ - شہد - ضماد کریں۔ نسخہ ۲

۹ خطمی - بنفشہ - اکلیل الملک - بابونہ - کا ضماد کریں - یا افیون - زعفران کا ضماد کریں یا خطمی - آرد جو - اسبغول - بیضہ - دردی شراب یعنی شراب کی تلچھٹ کا ضماد کریں۔

غذا - پالک - کدو - خرفہ - مونگ - عدس - نخود آب آشجو - پاکیاں - تیہو - شیر ہمراہ سوڈا کاربناس و نمک۔

۱۰ برگ حنا - پانی میں جوش دیکر ملکر صاف کر کے روغن کنجد میں پکا کر مالش کریں۔

۱۱ افیون اور عنب الثعلب کا نطول کریں پھر روغن گل - حنا - اہل - کی مالش کریں۔

۱۲ گلقند - بعرق بادیان - گلاب پلانا - حب ناگوری ہمراہ شوربا کھانا

۱۳ - جوگراج -

دار فلفل - فلفل - بھنگرہ - زنجبیل - قسط تلخ - دیودار - اہل - زرنباد - عقرقرہ -
۹ جز ۹ جز ۹ جز ۶ جز ۶ جز ۶ جز ۶ جز ۶ جز ۶ جز

فلفلموثیہ - پودینہ - چیتہ - کاسنی - کبابہ - تخم عقرقرحا - حبہ - گوگل مساوی کل بہ روغن
۶ جز ۵ جز ۴ جز ۳ جز ۳ جز ۲ جز ۲ جز ۲ جز

بادام میں چرب کر کے - خوب کوٹیں - بلکہ لاکھ ضرب آہن کی لگاویں خوراک ۲ تین سرخ -

درد عضلاتی ہو تو - پل ربائی - ایکسٹریکٹ کونائم - ولیمیٹ آف کوز ننگ - کونین - آرسنک ایکسٹریکٹ بلاڈونا - اس کی ۱۲ گولیاں بنادیں اور ایک گولی صبح و شام کھلادیں -

دیگر - آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم - برومائیڈ آف پوٹاسیم - ٹنکچر گورنٹائی - ایکوا - دن میں تین بار -

دیگر - بنفشہ - تونیا سبز - کتھ - مغز تخم نیم - سیر پھوکہ - آب کشائی خورد سائیدہ - خوراک

۵۳ بیخ ڈیک - پکھان بید - جدوار - ناگردن - رسونت - بلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہلدی - ہر ایک ۱ تولہ - کتھ - آب نیم -
آب مسڈی بوٹی - برگ مہندی - دانہ الائچی کلاں - فلفل سیاہ - زیرہ سفید - گل سرخ طباشیر - ریوند چینی ہر ایک تولہ - آب ترب -

ایک رتی ہمراہ بالائی - ترشی اور مونگ سے پرہیز کریں -

دیگر - لینیمنٹ اوپیائی - لینیمنٹ ایکونائیٹ - لینیمنٹ بلاڈونا - لینیمنٹ سوپ
(اونس) (اونس) (اونس) (دو اونس)

اس کی مالش کریں -

عرق النساء

یہ دو قسم ہے - ایک ورمی [1] دوسرے عصبی [2] -

۱ - عصبی میں درد تیز مگر لازم نہیں رہتا ہے - اور مقام درد معین نہیں ہوتا -

۲ - ورمی - میں درد دھیما اور ہر وقت دائمی رہتا ہے - اور مقام درد معلوم ہوتا ہے - حرکت سے عصبی میں درد نہیں ہوتا اور ورمی میں ہلانے جلانے سے درد ہوتا ہے عصبی میں دبانے سے درد نہیں ہوتا مگر ورمی میں دبانے سے درد ہوتا ہے - عصبی میں ٹانگ مفلوج نہیں ہوتی - اور ورمی میں مفلوج ہو جاتی ہے -

اسباب - عصبی درد کے اسباب سے بھی یہ درد ہوتا ہے - اور چوٹ اور زخم سے بھی - قلت دم - اور عفونت سے - پسینہ کی حالت میں سبزہ زار پر لیٹ جانے سے بھی ہوتا ہے - رسولی - اور گولے کی بیماری سے بھی ہوتا ہے - ایورسما یعنی انورزما سے بھی - ذیابیطس سے بھی - شراب - آتشک - سل - سے ورمی قسم پیدا ہوتی ہے -

علاج - فیناسیٹین - ۷ یا ۸ گرین چار چار یا چھ چھ گھنٹہ کے بعد دیں اور ملیریا اور کمزوری میں - فولاد - سم الفار - اور کونین کا استعمال کریں - کبھی ٹکور اور کبھی برف بھی مفید ہیں - [*] روغن تارپین بیس بیس بوند تین چار دفعہ دن میں پلانا مفید ہے - ایکونائٹ لینیمنٹ - بلاڈونا لینیمنٹ - آیوڈین لینیمنٹ - سوپ لینیمنٹ - کبھی امونیا لینیمنٹ بھی ملا کر مالش کرنا - پٹاسیم آیوڈائیڈ کا پلانا بھی مفید ہے بشرطیکہ کمی خون نہ ہو -

داغ دینا - پچھنے لگا کر اوپر پہلے نوشادر چھڑکیں اور اس کو ملا کر - افیون - السن - جمال گوٹہ

[*] ٹانگ درد کے علاج بھی مفید ہیں -

ملا کر مرہم لگانا۔

اوس پٹھے کو پکڑ کر کھینچ دینا بھی مفید ہے۔

ربط کرنا بھی ہمارا مجرب ہے۔ [1]

پُرانی طب والوں نے قئے کرانا بہت مفید لکھا ہے اور حقنہ کی سفارش بھی کی ہے اور ہمارے سامنے بعض ہمارے احباب نے باسلیق کا فصد کیا ہے اور اسی طرح مشاہدہ میں آیا ہے اور مشاہدہ کا انکار بیوقوفی ہے

وآخر الدواء الکیّ ..... مثل مشہور ہے اور وہ اسیلم ہے جو پانوں کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی اُنگلی کے درمیان ہے درد والے پاؤں سے اسپر داغ دینا بھی مفید ہے۔

باب پانزدہم در امراض طحال ۱

فوائد - لال کیسے جو خون میں پیدا ہوتے ہیں اُن میں طحال فایدہ دیتا ہے اور اس کا تجربہ یہ ہے کہ طحال کی شریاں باندھ دیں تو خون کم ہوجاتا ہے۔

۲ جگر کے خون کو جمع کرتی ہے کہ اُس میں زیادہ نہ ہوجاوے۔

۳ اور خون کی زہریں دفع کرتی ہے۔

اسباب - ملیریا۔ موسمی بخاریں جب سرد ادویہ زیادہ دیجاویں اور طحال کی توجہ نہ کی جاوے۔

علاج [۱] - عرق گندھک۔ ایک سے چار بوند پلانا۔ سہاگہ ۲ سرخ - رائی ۶ سرخ - کھلانا۔ نوشادر ہمراہ آب تُرب دینا۔

۲ - نکچھکن ۲ سرخ اور بتدریج ایک ماشہ تک ایزاد کریں ہمراہ قند سیاہ کھلاویں۔ اور اسکے اوپر خیرہ خرفہ مصری ڈالکر پلاویں۔

۳ - مصبر ۔ سہاگہ بو یان ۔ رات کو غذا کے ایک گھنٹہ بعد کھلانا۔ یا فلفل اور بھنگ اضافہ کرکے کنوار گندل میں گولی بنانا اور کھلانا۔

---

[1] ٹھیکری بقدر روپیہ کے گول کرکے سات عدد۔ کاغذ میں لپیٹ کر جہاں سے درد شروع ہوتا ہو رکھکر لمبے کپڑے سے زور سے کسکر باندھتے آویں۔ اور پانچ پانچ انچ پر ایک ٹھیکری مقام درد پر رکھکر خوب زور سے باندھتے جاویں تخمینہ تک پندرہ منٹ تک باندھا رہے۔ پھر کھولدیں۔ اسطرح تین دن کرنے سے درد بالکل رفع ہوجاتا ہے اس کو ربط کہتے ہیں۔

ع۴ ۔ آب سیر ۔ ۴ تولہ پلانا اور حلوا کھلانا ۔

ع۵ ۔ انتق اور سرکہ پلانا ۔

ع۶ ۔ بیخ گل عباس ۲ تولہ ۔ گھی میں بریان کرکے ۲ تولہ مصری ملاکر ۔ کھلاویں مگر دانتوں کو نہ لگے ۔

ع۷ ۔ فلورائڈ امونیا ۴ گرین ۔ پانی اونس ۔ ملاکر ۹ سے ۲۰ بوند تک پلانا ۔ اور کانچ کی بوتل میں نہ رکھیں بلکہ چینی کی بوتل میں رکھیں ۔

ع۸ ۔ فلورائڈ آمونیا اور کونین دیں ۔

ع۹ ۔ بادنجان جنگلی نیم سیر ۔ نوشادر پاؤ ۔ باریک پیکر روغن نکالیں خوراک ۴ سرخ ۔

ع۲ عظم طحال

اسباب ۔ حمیات ۔ میلے پانی ۔ اسباب قلت دم ۔ ضربہ ۔ سقط ۔ کرم ۔ تعفن ہوا ۔ اصول علاج ۔ یہ ہیں رفع قبض ۔ تقویت اور ورزش ۔

غذا ۔ پنیر ۔ آب گوشت ۔ چاول ۔ نان گندم ۔ کدو ۔ توری ۔

مقویات طحال ۔ روغن جگر ماہی ۔ فولاد ۔ کچلہ ۔ کونین ۔ سنکھیا ہمراہ ارگٹ ۔ اور اگر گرم ہوں تو سینٹونین بھی ملالیں ۔ ٹنکچر فولادی (۴ ڈرام) ۔ ٹنکچر آیوڈین (۱ ڈرام) ۔ پانی (۶ ڈرام) ۔ تین دفعہ بعد غذا پلاویں ۔ اور پانچ سے دس قطرہ خوراک ۔

دیگر ۔ فولادی سلفاس (۱ ڈرام) ۔ کونین سلفاس (۱ ڈرام) ۔ ارگوٹین (۲ ڈرام) ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا (۱۰ گرین) یا ایکسٹریکٹ آف جنشن اس کے ساتھ گولیاں بناویں ۔ خوراک ایک گولی ۔

دیگر ۔ کشتہ فولاد (۲ رتی) ۔ کونین (۱۰ رتی) ۔ سنکھیا (نصف رتی) ۔ یہ بیس خوراک ہے ۔ صبح و شام ۔

دیگر ۔ عصارہ ریوند ۔ نوشادر ۔ مصبر ۔ مساوی الوزن بآب کنوار گندل بقدر ۲ رتی گولی بناویں اور ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق بادیان و شربت دینار یا سکنجبین سرکہ ۔

دیگر ۔ سرکہ (۱ تولہ) ۔ میگنیشیا سلفاس (۲ تولہ) ۔ شورہ قلمی (۳ ماشہ) ۔ نوشادر (۳ رتی) ۔ کونین (۴ گرین) ۔ یہ تین خوراک ہے دن میں

نین رخوہ —

دیگر — عصارہ ریوند (۱ تولہ) — نمک سیاہ (۶ ماشہ) — صبر (۱ تولہ) — نوشادر (۱ تولہ) — شحم حنظل (۱ تولہ) — فلفل سیاہ (۱ تولہ) — زنجبیل (۱ تولہ)
گولی بقدر نخود در آب بہیر بناویں - ایک گولی صبح و شام کھلانا -

۳ تفتیح طحال یعنے تلی میں پیپ پڑجانا

علاج: پچھنے لگانا - شیر خشت ہمراہ ریوند چینی - مدرات مثلاً بادیان - مکو - کاسنی - خیارین - ماء العسل - دیں جراحی سے کام لیں

۴ نفخ طحال

علاج - گلقند (۳ تولہ) ہمراہ جوشاندہ بادیان (۴ ماشہ) - انیسون (۴ ماشہ) - دیں - بابونہ کا ضماد کریں -

۵ ضعف و سدہ طحال

علاج — یرقان اسود کا علاج کریں -
اور اگر اس میں پتھری پیدا ہو جاوے تو مفتحات اور مدرات دیں - اور جراحی کریں

۶ وجع طحال

علاج - ٹکور کریں - جونکیں لگوائیں -

باب شانزدہم در امراض امعاء

قبض دائمی

اسباب - حرارت ہوائی - مدرات - معرقات - مقویات - اشتغال قابض پھل - (مثلاً لیموں - سفرجل - انار خصوصاً ترش - کچی اچور - سیب - خیارین) ہضم کی نالیوں کی بیماریاں منہ سے لیکر مقعد تک - التہاب معدہ و امعاء - ضعف عام - حبس براز - خفیفا [illegible] - سفر - عدم انصباب صفرا - عدم تحرک امعاء باعث اس کے ضعف عضلات -

علاج - ازالہ اسباب کریں - اور اصلاح مزاج کریں - پھر اصلاح غذا کریں یا ایک چقندر - شلجم - گاجر - بیلو تین تین سیر تک - انگور ۲ سیر - انجیر - آلو - خربوزہ - ضبط - ناشپاتی - کھٹیبہ - [illegible]

فائدہ - ہمارے ملک کی عورتیں بچوں کو - روغن گاؤ - بادیان - تخم سیاہ - ڈالکر گرم کرتی ہیں اور اس کی جھاگ معدہ اپہلے بادیان - نکال کر باقی ماندہ بچہ کو پلا دیتی ہیں - اور بکس اور مصری بھی چٹاتی ہیں - اور کبھی کبھی کسٹر ائیل ایک چمچہ بھی پلا دیتی ہیں -

اسپغول - گرم پانی میں ایک گھنٹہ تر کر رکھیں پھر اس کا لعاب نکال کر قبل غذا پلا دیں -

رات کو شوربا یا پانی یا دودھ چند گھونٹ پی کر سو رہیں اور صبح اٹھکر بھی انھیں چیزوں میں سے کوئی دو چار گھونٹ پی کر ہوا خوری کو چلے جاویں اور خواہ مخواہ رفع حاجت کے واسطے بیٹھ جاویں -

دہی بالسی کا پانی مجرب ہے - زلال املی و آلو بخارا بھی خوب ہے - اسبغول ہمراہ شہد بھی مفید ہے -

۳ - معدہ پر مالش کرنا کسی تیل کی ہو -

۴ - معدہ اور امعاء کی مالش اس طرح کرنی کہ جگر اور امعور سے کبد طحال کی طرف لے آویں بیس منٹ تک - اور ایک گولا جس کا وزن ۱ سیر سے ۲ سیر ہو اسی طرح پیٹ کے اوپر پھیریں -

ہواخوری - ریاضت - ٹھنڈے پانی سے کپڑا بھگو کر پیٹ پر رکھنا اور سر د پانی پیٹ پر بہانا - ٹھنڈے پانی کا چھینٹا پیٹ پر دینا - لوٹے کے باریک سوراخ سے معدہ پر نیم گرم پانی بہانا - کمر بند کسا ہوا ہو تو کھول دینا اور تنگ لباس کو ترک کرنا -

حقنہ ملین کریں مثلاً آب صابون - روغن بیدانجیر - اگر ریاح ہوں تو ہینگ ملالیں
۲ ماشہ
اور اگر حرارت ہو تو - چاولوں کی پیچھ یا پانی ملالیں -
۴ تولہ - شار تولہ

شدت قبض میں مرکبات ذیل استعمال کرائیں -

صبر - شحم حنظل (کیلوسنتھ) راوند - آب کیترا میں گولی بنا کر دو گولی ہمراہ شہد -
ماشہ - ۱ ماشہ - ماشہ

ایکسٹریکٹ بلاڈونا - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا - پل ریبائی - ایسی ایک گولی رات کو کھلاویں -
۱/۴ گرین سے ۱/۲ گرین - گرین - ۲ گرین

صبر - کیپاپوبل - ایپکاک - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا - ایکسٹریکٹ جنشن - اس کی بارہ
۲۴ گرین - ۲۴ گرین - ۱۲ گرین - ۳ گرین - ۱۲ گرین
گولیاں بناویں -

ضعف میں - ایکسٹریکٹ بلاڈونا - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا - فرائی سلفاس - صبر - یہ
۱/۴ گرین - ۱/۲ گرین - ۱ گرین - ۲ گرین
ایک گولی ہے اور پچاس گولی تک کھلاویں -

مخرج صفرا - صبر اور راوند ہے - اور شحم حنظل اور صبر اور بلاڈونا اور نکس وامیکا بھی ہے - ٹپاسی ٹارٹراس - شیرخشت - آب گرم میں حل کر کے - جلیب اوسمیں حل کریں
۱۰ گرین - ۵ تولہ - دو ڈرام - دو ڈرام
اور ٹھنڈا کر کے گھونٹ گھونٹ پیا کریں -

حب شحم حنظل مرکب - شحم حنظل - پل ہیڈرلج - ایکسٹریکٹ ہائی سیامس - روغن جمال گوٹہ
۱۲ گرین - ۲ گرین - ۲ گرین - یک قطرہ
اس کی ۴ گولیاں بناویں اور ایک گولی کھلاویں -

عرق بادیان - شربت بنفشہ - روغن بادام - پلانا -
۵ تولہ - ۳ تولہ - ۵ ماشہ

انجیر منقی اور مغز بادام کھلانا -

بادیان - گل بنفشہ - گلقند - پانی میں گھوٹ کر پلانا -
۵ ماشہ - ۷ ماشہ - ۴ تولہ

ماءالجبن - ہمراہ شربت دینار دینا -
۱۲ تولہ - ۳ تولہ

شیر گاؤ - روغن گاؤ - شکر سرخ - پلانا -
۱۰ آثار - ۴ تولہ - ۵ تولہ

غاریقون ۲ ماشہ رات کو کھلانا -

علاج - ہاتھ پاؤں اور پنڈلیوں کو باندھکر بادہ کا امالہ کریں - فصد بھی کرتے ہیں - جونکیں بھی لگاتے ہیں غذا میں کمی کرتے یا بہت لطیف دیتے - زردرو - صندل - گلاب میں پیسکر جگر پر ضماد کرتے ہیں - کہربا - دم الاخوین ہمراہ شیرۂ خرفہ - بارتنگ - شربت انجبار - یا شربت آس یا شربت صندل - ملاکر پلاتے ہیں -

غذا لسی - خشکہ - مربہ سیب - دیں -

معوی ہوں تو فصد کرتے - جونکیں لگاتے - پھر گرمی میں - نیلوفر - عناب - شیرۂ تخم خیارین یا اسبغول کے ساتھ دیتے -

غذا - مونگ اور مکھن - بکری کے پائے - کنوچہ گلاب میں پکاکر - روغن بادام ڈالکر کھلاتے ہیں -

دیگر - ریشۂ خطمی - گل بنفشہ - گلقند - پانی میں ملکر صاف کرکے - کسٹرائل یا مغز املتاس اور روغن زرد یا روغن بادام ڈالکر قبض میں دینا بہت مفید ہے -

دیگر - اسبغول - کنوچہ - بارتنگ - تخم ریحان - ملاکر - صمغ عربی بریان - نشاستہ بریان یا مٹی - طباشیر - گیری - باریک کرکے ان میں ملالیں - خوراک ایک ماشہ -

دیگر - چار تخم - ہمراہ لعاب ریشۂ خطمی اور روغن بادام دیں - دیگر شیرہ برگ لسوڑیاں و اٹرنگ پلانا - اگر ورم ہو تو رائی کے پانی کی ٹکور کرنا - اور رائی ایک حصہ - السی ۲۰ حصہ - پانی میں پیسکر کپڑے پر لگاکر تمام پیٹ پر باندھ دیں - اور آبزن کریں - اور افیون ½ رتی اور ۱۵ منٹ کے بعد اپیکاک ۱۰ سے ۳۰ گرین - آب صمغ میں گولی بناکر دیں اور آرام دیں -

اپیکاک - سوڈا - اس کی بارہ خوراک کریں - ٹکور کرنا - بلسٹر لگانا - لاڈنم کی پچکاری کرنا - کاغذ سوختہ - کہربا - خون سیاوشاں - صمغ عربی - چاولوں کی پیچھ - کی پچکاری کرنا - پھٹکڑی - پانی کی پچکاری کرنا - بواسیر ہو تو - رسونت مکھن میں ملاکر کھلانا -

گل کنوان ہمراہ مارالجبین - خشکی میں دیں -

دیگر - جو مقشر بریان - عدس مقشر بریان - جاورس مقشر بریان - حب الآس - گل سرخ - جوش دیکر صاف کرکے روغن گل - سفیدہ قلعی شستہ سہ بار - اس کی تین دفعہ پچکاری

کریں -

دیگر - ہالوں مسلم - اسبغول مسلم - ابہل کل بریان - زیرہ سیاہ - گندنا - خشخاش - انیسون ہر یک ۶ ماشہ باریک کرکے خوراک ۴ ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۶ ماشہ - کھلانا -

دیگر - پوست بلیلہ زرد یا سیاہ - روغن زرد میں بریان کریں - پھر بادیان - الائچی - زنجبیل - گل رباعا - اندرجو - پوست - ملاکر باریک کرکے ۴ ماشہ کھلانا -

دیگر - کمرکس - دارچینی - افیون - باریک کرکے جوان آدمی کو ایک ماشہ کھلاویں -

دیگر - انیسون - کرفس - فلفل - افیون - باریک کرکے خوراک ایک رتی -

دیگر - بیش - نانخواہ - فلفل - افیون - باریک کرکے خوراک ایک رتی -

دیگر - پوست انار - اور کچنال جوش دیکر پلانا -

دیگر - ستو کنار یعنے کنار و غیرہ کو گوشت کی یخنی میں بھون کر ہمراہ مکھن اور مونگ اور سنگری - دیں -

دیگر - مقلیاثا کھلائیں -

دیگر - بلیلجات - روغن زرد میں بریان کریں - زیرہ مدبر بریان - حب الرشاد - تخم بالیہ - تخم گندنا - ہر یک ۵ ماشہ - کرفس - انیسون - ہر دو مدبر لبرکہ - ہر یک ۴ ماشہ - مصطگی - قرنفل - الائچی - عود - سنبل - ہر یک ۲ ماشہ - سعد ماشہ - سفوف بناویں اور کھلاویں -

دیگر - اسبغول - مرد - بارتنگ - ریحان - خرفہ - تخم حماض - خطمی مقشر بریان - ہر یک ۳ تولہ - صمغ عربی - نشاستہ - کھٹر یا مٹی - طباشیر ہر یک ۱۱ ماشہ - خشخاش - باریک کرکے خوراک ۴ ماشہ -

سحج

یعنے امعا کے اندرونی طرف کا چھل جانا

تعریف - درد بھی ہو اور پیچش بھی ہو - ابتداء میں اسکو سحج کہتے ہیں - کاذب وہ جس میں پاخانہ نہ آوے - صادق وہ جس میں پاخانہ تو آتا ہے مگر انصباب اخلاط ہوتا ہے

اسباب - بارد اور سخت چیز پر بیٹھنا - بہت سرد اشیاء کا استعمال - نہار منہ ترش چیز کا استعمال - ملیریا یا تعفن ہوا - اورام - سبلس ریاح اور جب اخلاط میں ترشی یا سودا غالب آجاوے جسکو عربی میں ملوحت اور بورقیت کہتے ہیں - تمدد - کزاز تشنج امعاء - تفرق اتصال - ضربہ سقطہ - بواسیر - ناسور - شقاق المقعد - فواکہ رطبہ - مسہلات شدیدہ - جیسے سم الفار - جمال گوٹہ - سقمونیا - حنظل - کیالومل - جگر کا پھوڑا - سل - امعاء کا جل جانا - حمیات - نائبہ ہوں یا لازمہ -

دیگر - صمغ عربی باریک کرکے - تخم مرو - اسبغول - بارتنگ روغن بادام میں چرب کرکے سرد پانی سے کھلانا -

دیگر - جدوار آب تربوز - صفرا اور بلغم اور خون میں مجرب ہے -

دیگر - مروڑ پھلی - پوست - مساوی - رات کو پانی میں تر کر رکھیں صبح صاف کرکے دوچند مصری ملاکر قوام کریں اور شربت بناکر پلاویں -

دیگر سرد اور بلغمی میں - شیرہ بادیان و الائچی - لعاب حلبہ و کتان - پودینہ - زیرہ سفید - انیسون ہمراہ گلاب دیں - ٹکور کریں اور آبزن کریں -

اور اگر ترشی استعمال کی ہو تو مصری کا شربت پلانا - زردی بیضہ ہمراہ صمغ و گل ارمنی دیں روغن گل - گل سرخ - کتیرا - گل ارمنی - صمغ - باریک کرکے کھلانا - غذا شیر برنج -

تعفن میں - فصد کرتے ہیں - دوغ گاؤ پلانا - تخم ریحان - بالنگو - بگلاب و شربت لیمو تازہ مفید ہے -

ورم میں - فصد کرنے - جونک لگانے - مسور - گل سرخ - برگ کاسنی - مکو - اسبغول - السی ضماد مفید ہے - اور پوست - بنفشہ - السی - اکلیل الملک - کی ٹکور بھی بہت مفید ہے - مقعد پر بھی جونکیں لگاتے ہیں - اور زردی بیضہ - اور روغن گل کا ضماد - اور آبزن بہت مفید ہے -

ماء الشعیر پلانا - افیون ۱/۲ سرخ کھلانا - اور پندرہ منٹ کے بعد ایکاک ۱ سے ۳۰ گرین

آب سمنج میں گولی بنا کر کھلادیں اور آرام کرنے دیں۔

۵۔ مغص

یہ درد باریک معاء میں ہوتا ہے جیسے اثنا عشری۔ صایم اور دقاق۔ کبھی اسکے ساتھ اسہال ہوتے ہیں۔ اور کبھی نہیں ہوتے۔

اسباب۔ ریاح غلیظہ اور فضول تیز۔ گرمی اور بلغم۔ یورقی یا لزوجت یا سوداء تزج سفل یابس۔ بعض اغذیہ۔ ورم۔ قرحہ۔ دیدان۔ مسہلات۔ بحران۔

علاج۔ اگر ریاح ہوں تو۔ بادیان۔ زیرہ سیاہ دیبا۔ کرفس۔ انیسون۔ نانخواہ۔ گھوٹ کر پلانا۔ مشک۔ مصطگی۔ گلقند کھلانا۔ روغن بابونہ لگانا۔

اگر حرارت ہو تو۔ تخم ریحان۔ بارتنگ۔ اسبغول۔ ہمراہ گلاب وریشہ خطمی۔ لعاب نکالکر پلانا۔

اگر سردی ہو تو۔ مسہل دیں۔ پھر اگر درد اوپر ہے تو علاج بالا کریں۔ اگر نیچے ہے تو نیچے کا علاج کریں اور باجرہ کی روٹی ایک طرف سے کچی ایک طرف سے پکی کچی طرف تیل ملکر۔ ہینگ نشبت گندنا۔ بین پھل دھوڑ کر اوپر باندھیں۔

اگر بچوں کو ہو تو۔ کسٹرائل پلاویں اور مصطگی کی مالش پیٹھ اور معدہ پر کریں

۶۔ نفخ۔ قراقر اور خروج براز یا ریاح بلا ارادہ

اسباب۔ اغذیہ نفخ پیدا کرنے والی۔ اور مرطوب اور ردی اور ثقیل۔ سردی ضعف عضو امعاء۔ معدہ۔ کبد۔ طحال۔ مراق۔

اور بے ارادہ ریح اور پاخانہ کا خارج ہونا اس لئے ہوتا کہ امعاء مستقیم یا صایم میں استرخاء اور فالج ہو جاتا ہے۔ ورم معدہ۔

علاج۔ اصلاح غذا کریں۔ تقویتہ دیں۔ کرفس۔ بادیان۔ پودینہ۔ انیسون۔ دیں اور استرخاء

میں قسط کی مالش کریں۔ ضعف میں تریاق دیں۔

۲ قولنج

تعریف۔ تشنج عضلہ قولون ہے۔

اسباب۔ حرارت۔ برودت۔ یبس۔ سانج ہو یا بادی۔ ریاح۔ ثقل۔ اخلاط لزجہ۔ دیدان۔ فتق حبس براز و ریاح۔ ضعف۔ مخدرات۔ سلیمانی کا زہر۔ انتڑی میں پیچ پڑ جانا تنگی مقعد۔ (مقعد کے سر بزخم کے علاج سے تنگی ہو جاتی ہے ہمارے ایک دوست ڈاکٹر کو یہ مرض ہو گیا تھا) اختناق الرحم۔ اغذیہ غلیظ۔ اورام ہر حصہ قولون۔

علاج۔ اصلاح مزاج کریں۔ حقنہ کریں۔ آب صابون دیسی۔ کسٹرائل۔ ہنگ۔ چاولوں کی پیچھ کا مسہل دیں۔ صبر ۴ ماشہ ہمراہ شہد و شیر گاؤ پلاویں۔ عصارہ ریوند ۵ تولہ ۴ رتی تا ماشہ۔ ہمراہ مصطگی ۲ ماشہ نوشادر ۲ رتی عرق گلاب ۶ تولہ کے ساتھ دیں۔

غذا۔ شوربا چقندر۔

علاج دیگر۔ سنا باریک کر کے روغن گاؤ سے چرب کر کے دیں۔ روغن جمال گوٹہ۔ ہمراہ لبوب سبعہ۔ جس کا نسخہ آگے آتا ہے۔ دیں۔

آب حنظل حقنہ میں ممنوع ہے اور فرفیون مضر ہے۔ بھنت کنگنی اور باجرہ پرانا گوشت بھینس کا گوشت۔ خرگوش کا گوشت۔ ہرن کا گوشت۔ پودینہ۔ انار۔ سیب۔ شیاریں سب مضر اشیا ہیں۔

فائدہ ۱۔ یاد رہے کہ یہ مرض نوبت سے ہوتا ہے اس سے غافل نہ رہیں۔

فائدہ ۲۔ بخار ہو تو ایسے مریض کو شوربا کی جگہ ماء الشعیر دیں۔

فائدہ ۳۔ قولنج کی ادویہ کا نزطرا۔ (نطول) اور آب گرم دور سے ڈالنا عجائبات میں سے ہے۔

فائدہ ۴۔ ابتدائی علاج۔ شیاف۔ اور حقنہ ملین سے کریں پھر تیز سے کریں۔

فائدہ ۵۔ آبزن کی شیخ نے بہت تعریف کی ہے لیکن ضعیف لوگوں میں بہت گھبرا کرتا خصوصاً جن کا دل ضعیف ہو پس اختلاج قلب اور ضعف والیکو نہ کرو۔

اور پانی سینہ اور قلب تک نہ پہنچے - اور انصباب مادہ بیں نہ چاہیے -

اول دافع تشنج - طارٹار ایمیٹک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین - دیں کہ دل متلا جاوے - پھر چار گھنٹے کے بعد بلاڈونا نصف گرین دیں -

سلفیورک ایسڈ ڈل - ایمونیا کاربنلس - یا ایمونیا ایرومیٹک - آب پودینہ پلادیں -

اگر یہ اور طارٹار ایمیٹک [۱/۲ ڈرام] اور بلاڈونا [۱/۸ گرین] - نصف نصف گھنٹے کے بعد [دو اونس] ابتداء میں کفایت نہ کریں تو ہائیڈریٹ [۲۰ گرین] کلورل آب پودینہ [گرین] بسز گھولکر ایک ایک گھنٹے کے بعد دیں تاکہ نیند آجاوے - اور کلورا فارم [۳۰ گرین] سنگھاویں بشرطیکہ مریض کو امراض قلب کی کوئی تکلیف نہ ہو - اور نہ بوڑھا ہو - اور سلفیورک ایسڈ بھی دور سے سنگھانا مفید ہے -

پھر مسہل نمکین جیسے مگنیشیا سلفاس [اونس] - مگنیشیا کاربناس [۱/۲ ڈرام] - آب پودینہ [۱۲ اونس] - ملاکر اس میں سے دو اونس دو دو گھنٹے کے بعد پلاویں -

اور اگر نفع نہ کرے تو کیا لومل - جلاپ کمپونڈ [۴ گرین] [ایک ڈرام] - دیویں اور اگر اسے بھی فایدہ نہ ہو تو کسٹرائل دو تولہ روغن جمال گوٹہ [یک قطرہ] - آب صمغ [اونس] پلاویں -

ہمارے خیال میں - کسٹرائل [۳ تولہ] - ہینگ [۲ ماشہ] - چاولوں کی پیچھ [۵ تولہ] کا حقنہ بہت ہی عجیب ہے - ٹکور مرطوب اور گرم کریں -

ایلاؤس (وہ قولنج ہے جس میں پاخانہ منہ سے آتا ہے) ہیں - انتڑی کبھی خصیہ کی تھیلی میں چلی جاتی ہے یا بالکل اس میں پیچ پڑ جاتا ہے - یا ورم ہو جاتا ہے - یا انتڑیوں میں کوئی نیا پردہ پیدا ہو جاتا ہے یا قولون میں سرطان پیدا ہو جاتا ہے - یا قولون میں ورم اور تشنج پیدا ہو جاتا ہے - اس مرض میں السی کا پلٹس - اور دافع تشنج ادویہ تسکین دیتی ہیں - ہمارے تجربہ میں جہاں پاخانہ رک گیا ہے وہاں ایک سوراخ کر دینا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے - اور یہ مسہل یہ ہیں - جو قولنج میں مفید ہیں -

نسخہ - لبوب سبعہ - مغز بادام - پستہ - نارجیل - تخم کدو - تخم تربوز - تخم خیارین - کاہو - چلغوزہ - جمال گوٹہ - مساوی ملا کر روغن نکالیں - خوراک ۱۰ قطرہ تک - یاد رہے کہ جب ہم نے یہ نسخہ بیٹے مسہل بنایا تھا ایک نادان اور نا تجربہ کار طبیب نے خود تیار کیا اور

اس نے ایک ایسے شدید یابس المزاج صفراوی انسان کو دیا جسکی یہ حالت ہوئی کہ جب تک زور سے زور نہ لگاتا سفلہ بند رہتا

تھا پاخانہ نہ آتا تھا اُس کے علاج میں بڑی دقتیں پیش آئیں بچو ہوشیار رہو۔

دیگر ۔ گل بنفشہ ۔ گل سرخ ۔ تخم خرفہ ۔ ہر یک ۱ تولہ ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ بہدانہ ۔ گل نیلوفر ۔ نشاستہ ۔ ہر یک ۱۱ ماشہ ۔ گشنیز ۔ مصطگی ۔ طباشیر ۔ کتیرا ۔ ہر یک ۷ ماشہ جالگوٹہ مدبر ۳ تولہ ۔ لعاب اسبغول میں گھو کر ۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گولی بنا دیں ۔ ایک گولی ہمراہ شربت شکر و گلاب کھلانا ۔

دیگر ۔ حب النیل سنربد مجوف خراشیدہ ۔ راوند ختائی ۔ ہر یک تولہ ۔ مغز بہدانہ ۶ ماشہ ۔ مغز جالگوٹہ ۲۰ عدد ۔ لعاب بہدانہ میں گھو کر حب بقدر دانہ باجرہ بنا دیں اور ۹ گولی تک کھلا دیں

دیگر ۔ سبوس اسبغول ۶ ماشہ ۔ مصطگی ۶ رتی بعرق بادیان پلا دیں ۔ یہ پیچش میں بھی اکسیر ہے ۔

دیگر ۔ فراکی ریڈیکٹم ۱ گرام ۔ پیپین ۳۶ گرین ۔ سلفیٹ آف زنک ۱۸ گرین ۔ گلیسرین میں ۲۴ گولیاں بنا دیں نہایت مجرب اور ہماری آزمودہ ہیں ۔

ایک امیرزادی کو زحیر کا ذب تھی علاج میں اطبا نے غلطی کی اور قوابض دینی شروع کیے ۔ مریضہ کی حالت ردی ہوتی گئی ۔

مریضہ کے باپ کو ہم سے نفار تھا ۔ جب اُسکے علاج سے مایوس ہو گئے اور یقین کر لیا کہ اب یہ مرتی ہے تب میری طرف رجوع کیا ۔ وہاں میں نووارد تھا ۔ ایک تو امیر کو نفار کچھ اطبا کو رنج ۔ مجھے بلایا ۔ اور میں نے دیکھا کہ اُس کا پاخانہ ۔ بچے جب اپنے خول میں ہوتے ہیں اُسی طرح کا تھا ۔ مجھے یقین ہوا کہ علاج کی غلطی ہے ۔ اس لئے میں نے مسہل کا ارادہ کیا لیکن اگر مسہل کا ذکر کرتا تو منسوخ کیا جاتا ۔ اس لئے میں نے اُس کو پوڈافلین کے استعمال کی طرف توجہ دلائی ۔ کیونکہ وہ اطبا اور گھر والے اس دوائی سے ناواقف تھے ۔ تین دفعہ دینے سے آٹھ پہر میں گیارہ بار اجابت ہوئی ۔ اور دوسرے دن ۔ قریباً آرام ہو گیا ۔ یہ کہانی بھی بہت مفید ہے اس لئے درج کی گئی ۔

ایک اور امیر کو شدید قولنج ہوئی اور وہ درد اُس بیٹھے بیٹھے گھبرا گیا ۔ یہ بھی اُسی شہر کا واقع ہے رات کے وقت میری طرف رجوع کیا اور دوائی کے پینے اور حقنے سے متنفر تھا ۔ اس لئے

ہیں نے افیون - عصارہ راوند - نوشادر کی گولی اُس کے لئے تجویز کی عصارہ راوند رفع قبض کے لئے تھا - افیون درد میں سکون کے واسطے دی - نوشادر مبدل المزاج تھا - بارے الٰہی فضل سے دو خوراک کے بعد قولنج رفع ہو گیا - یہ قصہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں عقلمند کو بہت مفید ہو گا -

ہشت دیدان

اقسام - ۱ حیات یعنے ملپ - ۲ دود القرع یعنے کدو کیڑے - ۳ دود الخل یعنے سرکہ کے کیڑوں کی مشابہ کیڑے - چنونے - چمونہ -

اسباب - دودھ - دہی - مرطوب میوے - لزج غذائیں غسل آب گرم بعد غذا - کھانا کھانے کے بعد جماع کرنا - نخود - باقلا -

علامات - نمبر اول میں سوتے ہیں منہ سے لعاب آنا - دل متلانا - نمبر دو میں بچہ سوتے ہیں دانت چباتا ہے - اور نمبر تین میں مقعد میں خارش ہوتی بلکہ نتھنوں میں بھی کھجلی ہوتی ہے - اور بُری چیزوں کی خواہش جیسے کوئلہ مٹی وغیرہ -

علاج ۱ میں خفیف مسہل دیں کہ اُن کی غذا کم ہو جاوے - پھر سنٹونین ۵ گرین - سوڈا کاربوناس ۵ گرین آب سیر دن میں تین دفعہ پلاویں - پھر کسٹرائل اور جوشاندہ سنا ۲ تولہ پلاویں تاکہ وہ کیڑے مردہ نکل جاویں - یا - برگ سنا - سقمونیا - جلاپ - کمیلہ - روغن تارپین - چرائتہ - آب برگ نیم - آب برگ شفتالو - نمک تلخ پانی میں حل کر کے فرداً فرداً پلاویں -

علاج ۲ یہی اور یہ پلاویں اور طرنگ مقشر - ہلیلہ زرد - آملہ - تربد باریک کر کے کھلائیں - جلاپ ۲ ماشہ ہمراہ پوست بیخ انار ۲ تولہ - پانی میں جوش دیں - جب نصف رہ جاوے صاف کر کے ۲ تولہ فی خوراک پلانا - تارپین ۵ قطرہ اور کسٹرائل - پلاویں -

علاج ۳ - برگ سنا - سقمونیا - جلاپ - کمیلہ - روغن تارپین - چرائتہ - نیم - برگ شفتالو - نمک تلخ - علیحدہ علیحدہ پانی میں جوش دیکر اُن کا حقنہ کریں - اور کاربونیٹ آف آئرن اور مصری کھلاویں - نمک کا حقنہ کریں -

علاج مرکب عام - کمیلہ امعاء کا مضر ہے - اس لئے کتیرا اور پودینہ ساتھ ہو - باؤبڑنگ بھی امعاء کو مضر ہے اور اس کا مصلح کتیرا ہے - ملوں جس کو خرس کہتے ہیں ریہ کو مضر ہے - اور خفقان بھی پیدا کرتی ہے اس لئے مقویات قلب یا پودینہ ساتھ ہو -

کھٹہ تلخ مثانہ کو مضر ہے - اس کا مصلح گلقند عسلی ہے -

اس مرض کے مفرد ادویہ یہ ہیں - نمک - نترطم - صعتر - برگ شفتالو - درمنہ - وج - رصبر - زیری سیاہ - بادام تلخ - بیخ توت - پوست درخت انار - افسنتین - ہلیلہ سیاہ - مغز کرنجوہ - پوست بیخ بکائن - اجوائن خراسانی - سینکوں کا بورا - یعنے گل درخت نی - درآب ترکردہ - افتیمون - سلیخہ - پودینہ - قنطوریون - (ہزاردانی) لہسن - صعتر - انیسون - ترمس - کچور - اور مرکب ادویہ میں سے - ایارج - اور - تریاق - اور برگ شفتالو - روغن مشمش - روغن نیم - رسونت - طین - کچور - واوڑنگ - کمیلہ - کامرکب -

ایضاً - پارہ ۱ تولہ - آملہ سار ۲ تولہ - دل اجوائن ۳ تولہ - واوڑنگ ۴ تولہ - کچلہ مدبر ۵ تولہ - تخم بلاوہ ۶ تولہ - سرمہ سا کرکے ۴ ماشہ کھلانا حب القرع میں مجرب ہے -

۹ - بواسیر خونی

اقسام - اس کی دس قسمیں ہیں باعتبار شکل کے - وزغی [۱] (چھپکلی کی شکل کے مو مکے) - نخلی [۲] (کھجور کی بہت شاخیں ہوں) (یہ دونوں اقسام بہت خراب ہیں) سفرجی [۳] (کھجور کی شکل) - ثولولی [۴] (مو مکی شکل) توتی [۵] (توت کی شکل) عنبی [۶] (انگور کی شکل) انفاخی [۷] (پھولا ہوا) تینی [۸] (انجیر کی شکل) عفدی [۹] (گرہ کی شکل) پھر بواسیر دو قسم ہے - ایک وہ جس میں سے خون آوے اور دوسری وہ جس میں سے خون نہ آوے -

اسباب - دم فاسد - بادنجان - کرم ساگ - مسور - پرانا خشک گوشت - ماہی شور - خربا - صبر - کثرت اکل کمثرو - رفع حاجت کے واسطے بہت دیر تک بیٹھا رہنا - اما ہیں نرم اور گرم بستر پر بہت بیٹھنا اور پھر سرد پانی سے طہارت کرنا - غم خوف - حرارۃ کبد -

علاج - مغز تخم نیم - مغز تخم بکائن - مغز تخم شفتالو - رسونت - آب ترب میں گولی بنا دیں - اور قبض میں

بعرق بید و شربت بنفشہ پلا دیں۔

پیچس۔ اندر جو تلخ۔ رسونت ہر یک ماشہ۔ نبات۔ مکھن۔ چالیس روز کھلائیں مگر پہلے اسپغول کا دھنا اور بارالجبین کر کے۔ ریڑھ کی ہڈی پر پچھنے لگانا اور مقعد پر جونک لگانا۔

اگر مریض کا مزاج دموی ہو تو پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ کہربا۔ کھلانا۔ مرجان۔ سبد۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ شربت انجبار و شیرہ بارتنگ پلاویں۔ برادہ صندل۔ کافور۔ الائچی خورد۔ ہر یک تولہ۔ ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ اور پلاویں۔ ثمر ببول تازہ شیردار۔ خشک کر کے ہمراہ شیر کھلانا۔ یا لعاب بہدانہ اور خطمی کے ساتھ۔ زیرہ۔ رسونت۔ برگ بھنگ۔ منجیٹھ۔ گھوٹ کر پلانا۔

اگر اسہال ہوں تو پیچس۔ اندر جو تلخ۔ رسونت۔ ہر یک ہم رتی ہمراہ مکھن کھلانا۔ منجیٹھ۔ اندر جو شیریں ۲ ماشہ ہمراہ مکھن کھلانا۔

دیگی۔ کچلہ۔ آٹھ روز۔ ہر روز نئے دودھ میں بھگو کر مقشر کریں۔ دارفلفل۔ فلفل۔ ہر یک تولہ۔ شہد میں گولی بنا کر ہر ایک قسم میں مفید ہے۔ رسونت۔ فلفل سیاہ گولی ۲ رتی کی کھلانا۔ حمی ربع اور بواسیر میں مفید ہے۔

رسونت آب ہنگرہ۔ گولی بنا کر مقعد میں رکھنا۔ استخوان رنگ سوختہ یا بے جلی کو باریک پیس کر لگانا۔ اور بعض کو نمک کی ڈلی رکھنا بھی مفید ہے۔ اور پوست انار ترش کا اضافہ بھی مفید ہے۔ چھتہ زنبور۔ اور خار پشت یا جھاؤ۔ چونا۔ برگ اک۔ کا دھواں دینا۔ بلاور اور زرنیخ کا دھواں دینا۔

آب سرد کی پچکاری دن میں تین دفعہ کرنا۔ نیل۔ پانی میں حل کر کے متصل پی لینا۔ ریوند کا عصارہ ہے۔ پوست ریٹھہ کوفتہ۔ ایک دو رتی صبح و شام کھلانا۔ توتیا سبز ۱/۲ سرخ۔ رسونت ۲ رتی۔ ہمراہ مکھن صبح و شام کھلانا۔

رسونت۔ چاکسو۔ سولی میں بند کر کے سات موٹے کپڑے کی تہ سولی پر لگا کر مٹی لگا کر آگ میں رکھیں اور گولی بناویں یہ گولی ہمراہ دہی دیویں۔

توے کی سیاہی۔ خاکستر شاخ بز۔ خاکستر خوشہ جوار۔ کھلانا۔ روغن شفتالو کھانا۔ سفیدہ قلعی۔ رسونت۔ موم۔ گل خطمی۔ مقل۔ بروغن السی جوش دیں جب نصف رہ جاوے تو اوپر لگا دیں۔ حرمل اور برگ نیم کا دھواں دیں۔ پیاز روغن گاؤ میں جلا کر لگا دیں۔ بھنگ۔ خاکستر۔ گندنا۔

گشنیز ـ دودھ میں جوش دیکر اس کی بھاپ دیں ـ شک مشوی ـ کافور ـ صمغ عربی ـ کتھہ ـ پانی میں گھس کر گولی بنادیں اور لگادیں ـ

(ترکیب تشویہ شک ـ صبر ـ پانی میں حل کرکے شک اس میں ڈالدیں اور کڑاہی کو آگ پر رکھیں تاکہ پانی جل جاوے ـ یہ شک مشوی ہوگا) اور دونوں کے بعد چاول پکاکر ضماد کریں ـ پھر آب چونہ آب نارسیدہ

کتھہ ـ گل سرخ ـ طباشیر ـ کتیرا ـ ہریک ۳ ماشہ ـ دھوڑا کریں

موم چربی ـ بزغالہ ـ ہریک تولہ ـ سفیدہ ـ بیضہ ـ مسکہ ـ ہریک ۳ تولہ ضماد کریں ـ روغن نارجیل ـ

ٹولی میرالمسن کو شل کرے ـ رات کو ایک سوکر پر طلا کریں ـ ریشہ لعاب دہن میں گھس کر لگانا ـ

تین روز تک ـ دلفا سرخ ـ دربر روغن جلاکر ـ عرق سے ایک ماشہ کھانا اور اوپر روغن بنفشہ ـ کافور ـ

افیون ـ زعفران ـ سفیدہ ـ ملہم بنادیں ـ

شب یرای ـ کتھہ سفید ـ سیندور ـ کیلہ ـ کافور ـ رسوت ـ مال ـ

روغن گاؤ ایک سو ایک دفعہ دھو کر اس میں ملاکر مرہم لگادینا ـ

دیگر شیر عشر لگانا ـ اور پانچ منٹ کے بعد دھو ڈالنا ـ ثنبا کو ایک حصہ برگ انب دو

حصہ ـ بھور حنفہ پیسا ـ گوگل ـ آب گندنا ـ دو روز کھرل کریں ـ پھر زرنباد ـ الائچی ـ جائفل ـ

گل انار ـ باریک کرکے ۳ ماشہ علی الصبح کھلانا ـ اور تیسرے پہر کو اسبغول ۶ ماشہ کھلانا ـ

سکہ مرتب ـ کافور ـ گل صد برگ ـ مکھن میں ملاکر مشقاق میں لگانا ـ

بھنگ کا دھواں دینا اور اس کے قرص بناکر تین روز اوپر باندھنا ـ اور خبث الحدید کھلانا

کنڈ یاری ـ نمک سیاہ ـ ہریک جو کوب کرکے بھاپ دینا ـ

برگ چرچٹہ ـ فلفل سیاہ ـ آب ـ باریک کرکے صاف کرکے پلانا ـ اسکے بعد نان نخود ۵ عدد

بہ روغن ۲ تولہ پکاکر کھاویں ـ

سفوف شنگارس ـ کشتہ ـ فولاد ـ فلفل سیاہ ـ فلفل دراز ـ زنجبیل ـ جال گوٹہ مدبر ـ کنڈیاری ـ

چکہار ـ سہاگہ بریاں ـ نمک سفید ـ چار روز گائے کے پیشاب میں اور چار روز شیر

زقوم میں کھرل کرکے کڑاہی آہنی میں ڈالکر چار گھنٹہ نرم آگ دیں اور باریک کرکے آگ دیں

خوراک ۲ ماشہ ہمراہ آب سرد ـ خوراک ـ دال مونگ و چاول ـ آرد تخم بکائن ـ آرد تخم بیہ ـ آرد

تخم نیم - آرد کنول گٹہ - رسونت - گولی بقدر ۲۰ رتی کھلانا -

سانپ کی کینچلی - پیاز - روغن گاؤ میں سیاہ کریں اور اوپر لگاویں - اور دو ماشہ رسونت اسی روغن میں ۴ رتی کی گولی بنا کر بعد اجابت مقعد میں رکھیں -

تنک مدبر - راوند چینی - زرد چوب ۵۴ دن طلا کریں اشک کو - شیر بادہ خریں کھویا کریں - یہ تنک مدبر ہوگا ۲ پوست درخت مغیلان - بھنگ - تمباکو - پانی میں جوش دیکر تین روز اس کی بھاپ لیں - پھر

بھنگ - زرد چوب - پیاز سفید - گھی میں پکا کر اس کی ٹکور کریں - پھر سفید کاشغری مرداسنگ - کافور - موم - روغن گل - کا مرہم لگاویں -

مرمہ - قند سیاہ کہنہ لگانا - (دیگر میرے نزدیک جمال گوٹہ آب باران گھس کر لگانا بہت انفع ہے)

چار سو برس کی پختہ عمارت کا مصالح بعد سرخی وغیرہ دو سیر - ایک گھڑے پانی میں ڈال دیں اور ہلاتے رہیں اس سے ہر روز تین دفعہ دن میں طہارت کریں -

آب گلو چھچھڑی - میں رسونت حل کر کے مقطر کریں - اس میں سے دو تولہ صبح و شام پلانا اور فلفل سیاہ دو عدد ہمیشہ پینے اور اوپر کھلانا - بیش - لعاب دہن میں گھس کر لگانا -

روغن بلادر - آملہ سار - جمال گوٹہ دن میں تین بار لگانا - اور اگر جرمنہ ہو تو چاول لسی میں پیس کر اوپر باندھیں - پھر مرداسنگ - رال - کتھہ - مکھن میں ملا کر مرہم بناویں - اور لگاویں -

رسونت - آسپغول ترب میں پکا کر ایک ماشہ کھلانا -

کوئلہ (شاکسترنہ ہو) چھتہ زنبور - ۲ رتی پان میں رکھکر کھلانا -

اگر خون بہت ہو تو حب رسونت استعمال کریں - رسونت - گلاب - عرق کیوڑہ میں حل کر کے صاف کریں - پھر کتھہ - مغز تخم نیم - مغز تخم بکائن - گل ارہنی - ہر یک ۲ ماشہ - آب برگ گندنا میں تین پہر کھرل کریں -

پھر اندر جو تلخ - نیز بالا - ہر یک ۲ ماشہ ملا کر گولی بناویں اور کھلادیں -

برگ نیم - چاکسو - صندل سرخ - برگ حنا - دھماسہ - رسونت - زرکچور - فلفل گرد مساوی -

باریک کرکے لعاب بہدانہ میں گولی بنا دیں۔

برگ نیم۔ نوشادر۔ شب بریان۔ برگ نیم کو آب کنوار گندل میں گھسکر باقی ادویہ باریک کرکے ملالیں اور گولی بقدر نخود بنا دیں۔

انب۔ ہلدی۔ مساوی۔ انکے ہموزن موم ملا کر گولی دو رتی کی قبل طلوع آفتاب اور بعد غروب کھلانا آب سرد کے ساتھ اور سوائے مونگ کے ہر چیز کھاویں۔

زرنیخ۔ پوست انار۔ مقل۔ کی بھاپ دیں۔

رسکپور۔ مرداسنگ۔ صندل سرخ۔ رسوت۔ زیرہ سفید۔ شب بریان۔ کتھ سفید ہلیلہ زنگی۔ مغز تخم نیم۔ آملہ۔ گوگل۔ آب برگ نیم میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ ہمراہ شاخ گوزن (مرداسنگ کے عوض میں اگر پوست ہلیلہ زرد ڈالا جاوے تو ہمارے نزدیک بہتر ہے۔

شورہ قلمی۔ با آب ترب۔ نرم آگ پر پکا دیں۔ جب شکر سرخ کی طرح ہو جاوے تو۔ رتی۔ اور زحیر احلیل اور بواسیر میں مفید ہے۔

تارا میرا۔ ہمراہ اہ رلوکہ (گھوڑا) کھانا مفید ہے۔

حربی دنبہ کی لاٹ کی۔ نرم آگ پر پگلا کر موم تازہ ملا کر۔ پھر مرداسنگ۔ پھر مکھن ملا ئیں ایک جوش کے بعد آگ سے اوتار کر نیم گرم میں۔ کافور ملا کر یک جان کریں۔ اور رات کو لوا سیر پر ضماد کرکے صبح بآب نیم گرم یا تازہ دھو ڈالیں تیسرے روز تک یا ہفتہ تک۔

اجوائن خراسانی۔ بھنگ۔ براوہ سم اسب۔ گاؤ کے پیشاب میں پکا کر مرہم بنا دیں اور لگا دیں۔

رسکپور۔ سم الفار۔ جاں گوشہ۔ مساوی۔ بآب کنگھی گھسکر لگانا۔

بلاور بآب برگ ترب۔ یا مشک در شیر مادۂ خرگوش و دیگر تین روز اس میں رکھیں بعد ایک بار دن کو اور ایک بار رات کو صرف مسوں پر تین ہفتہ تک لگا دیں۔

بڑا بچھو سیاہ رنگ کا روغن کنجد میں ملا کر پانچ روز تک لگا دیں۔

شورہ قلمی پانی میں گھولکر گاڑھا لگانا اور پھر ٹکور کرنا۔

بیج کنیر سایہ میں خشک کرکے۔ شیر گاؤ۔ میں مکھن نکالکر۔ لگا دیں۔ جب درد ہونے لگے تو ترک کریں۔

جب درد رفع ہو جاوے پھر لگادیں اسی طرح ایک مہینہ تک کریں۔

برگ نیم ۔ برگ بکائن ۔ پانی میں تر کریں تاکہ پتے گل جاویں ۔ پھر رسوت ۲ تولہ اوس پانی میں (۲۰ بار نتھار) ملا کر آگ پر رکھیں تاکہ خشک ہو جاوے خوراک ایک ماشہ مکھن میں ۔

علاج ریح البواسیر

علامات ۔ درد زہ گاہ ۔ اور ناف اور گردہ کے ارد گرد درد ہوتا ہے ۔ کبھی یہ درد خصیہ ۔ قضیب ۔ معدہ سینہ ۔ پسلیاں ۔ پشت ۔ گردن ۔ اور شانوں تک چلا جاتا ہے ۔ کبھی اس میں زحیر ہوتی کبھی اسہال ۔ کبھی قبض اور تکسر ہونا ۔ جماع میں لذت نہیں آتی ۔ منہ بدمزہ رہتا ہے ۔ سینہ میں جلن ہوتی ہے اور دوار ہوتا ہے ۔

فائدہ ۔ پورانے اطبا نے مانا ہے کہ گردہ میں ریاح ہوتے ہیں ۔

اسباب ۔ یہ ایک قسم کی قبض اور سوء ہضم ہے ۔ یعنی اسباب قبض و سوء ہضم اسکے اسباب ہیں

علاج ۔ آرد تخم کاہو پختہ ۔ سونٹھ ۔ کچور ۔ چاکسو ۔ فلفل سیاہ ہر یک ۲۰ ماشہ ۔ اور آرد بھاجن پانی میں آگ پر رکھیں اور پانی جذب کریں اور رسوت کو پانی میں رات کو تر کر رکھیں صبح صاف کر کے دونوں کو ملا کر پھر پانی اور ہیرے سے ملالیں ۔ یہ گولی خوراک ۱ ماشہ ہمراہ روغن گاؤ ۔

ماء الجبن کرنا ۔ گوگل کھلانا ۔ لوہے جون دینا ۔ بہت مجرب ہے ۔ فصد بھی کرتے ہیں ۔

ہمارا تجربہ ہے کہ ۔ لاجورد شستہ ۔ گوگل ۔ ہلیلہ مربہ ۔ ہمراہ عرق مکو دینا بہت ہی مفید ہے ۔ نوشادر (چار سرخ) ۔ بادر (۱ سرخ) ۔ سوڈا (۲ سرخ) ۔ میگنیشیا سلفاس (۲۰ سرخ) ۔ آب جیرائتہ (۴ رتی پکا ہوا ۵ تولہ) میں حل کر کے صبح و شام پلانا بہت ہی مفید ہے ۔

دیگر ۔ بیخ پلا ۔ جنطیانا ۔ جدوار ۔ ناگرموتھا ۔ رسوت ۔ ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ۔ کبابہ ۔ صندلین ۔ ہر یک ۲ تولہ ۔ کتھہ ۔ آب برگ نیم ۔ آب منڈی ۔ آب برگ حنا ۔ دانہ الائچی کلاں ۔ فلفل سیاہ ۔ زیرہ سفید ۔ گل سرخ ۔ طباشیر ۔ دارچینی ۔ ہر یک تولہ ۔ آب ترپھلہ (۱ سیر) ۔ سنگھاڑہ (۲۴ تولہ) ۔ میں گولی بقدر ۲ سرخ بنادیں اور ہمراہ عرق بادیان و کیوڑہ کھلادیں ۔

دیگر - ہلیلہ سیاہ - کنجد - بلادر - باریک کرکے گوگل - کھجور - کتھہ - منقہ میں گولی بنادیں
۵ ماشہ ۱ ماشہ ایک ۶ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
اور ہمراہ لعاب ریشہ خطمی دیں -

دیگر - زیرہ سیاہ - انیسون - کرفس جوش دیکر ہمراہ شربت افسنتین دیں -
۲ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ

دیگر - سرد پانی - سے آب دست کرنا بھی مفید ہے -

دیگر - گوگل - آرد باقلا - کھجور - انجیر - منقہ میں گولی بقدر ایک سرخ بنادیں اور کھلادیں -
۲ تولہ ۵ تولہ ۹ ماشہ ۳ تولہ

۱۱ قروح مقعد

علاج - مردار سنگ - صبر - کتھہ - کافور - روغن گل اور زنگار اور روغن گاؤ - لگانا مفید ہے -

۱۲ ورم مقعد

علاج - روغن زرد آلو - لگانا - مقل - زردہ بیضہ - روغن گل لگانا - گرم ساگ پکاکر باندھنا - مرہم عیسیٰ لگانا -

السی - خبازی - لگانا - اس ورم کو نضج سے پہلے ہی کاٹ دیتے ہیں تاکہ ناسور نہ ہوجاوے اس کا میں نے تجربہ کیا ہے -

۱۳ اشقاق مقعد

اسباب - یبس - حر - بواسیر - ناسور - قبض - اسہال - ضربہ - ورم -

علاج - لعاب اسبغول - خطمی - بہدانہ - روغن گل - زردہ بیضہ - لگانا - بیانہ اور روغن زرد جلاکر نیم گرم لگانا روغن سرشف نیم گرم لگانا - گلیسرین لگانا - ہمارا تجربہ ہے کہ لیمو صابن اور گرم پانی سے جلد اچھا ہوجاتا ہے -

۱۴ استرخاء مقعد

اسباب ـ رطوبت ـ حرارۃ ـ ضربہ ـ

علاج ـ تریاق اور بلادر کھلانا ـ کتھہ اور سنبل الطیب باندھنا ـ سفیدہ ـ مردارسنگ ـ (۱۲ ماشہ) مازو ـ کندر ـ اہل ـ پھٹکڑی ـ سرمہ کی طرح باریک کرکے روغن گاؤ سے منفعد چرب کرکے لگانا ـ

مائیں اور مازو کے جوشاندہ سے یا سنبل ـ سپاری ـ گل سرخ ـ اذخر کے جوشاندہ سے طہارۃ کرنا ـ

۱۵ خروج مقعد

علاج ـ مصطگی ـ حب الاس ـ روغن گل میں لگانا ـ آملہ سار کا دھواں دینا ـ عمدہ مصفی کچا چمڑہ (مثلاً پرانی چھلنی کا چمڑہ) جلا کر اس کی خاکستر لگا کر اندر چڑھا دینا اور اوپر لنگوٹ باندھنا بہت ہی مفید ہے ـ

۱۶ حکہ مقعد

علاج ـ دیدان اور بواسیر کا علاج کریں ـ اور اگر مقامی ہو تو ـ صبر مار سرکہ میں گھس کر لگا دیں ـ صبر ـ روغن گل ـ سرکہ لگادیں ـ ریٹھہ کی ہڈی پر چھینے لگادیں ـ

باب شانزدہم ۱۶ در امراض گردہ

۱ ورم کلیہ

اسباب ـ سوء مزاج ـ حمل ثقیل ـ بہت روپیہ کی تھیلی کمر میں باندھنا ـ ضربہ ـ سقطہ ـ خراش سنگ ـ احتباس بول ـ یہ ورم کبھی انتقالی ہوتا ہے ـ یعنے جگر یا رحم سے ادھر آجاتا ہے ـ اس کا انجام دق ـ یا استسقاء اور حبس بول ہو جاتا ہے ـ

آب سرد - اور مدرات قویہ اور مسہلات قویہ اور محللات شدیدہ اور حرکۃ اور جماع سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے -

علاج - رفع قبض کریں - قے کرائیں - اکلیل الملک - بابونہ - جو عنب الثعلب - سبوس گندم خطمی کا آبزن کریں -

حقنہ بلعاب خطمی - خبازی - السی - جو - روغن گل - مغز فلوس - کریں -

حرارت میں - شیرہ عناب - لعاب اسبغول - شربت بنفشہ دیں - آب کاسنی - بنفشہ - آب عنب الثعلب - آرد جو کا ضماد کریں - مغز املتاس بآب عنب الثعلب و روغن بادام سے رفع قبض کریں -

مار انجیر دیں - فصد بھی کرتے اور جونکیں بھی لگاتے ہیں -

فائدہ - ایک ہفتہ کے بعد دبیلہ ہو جانے کا امکان ہے -

سردی میں - کرفس - خار خسک - انیسون - پرسیاوشاں - گلقند - جوش دیکر پلانا ہمراہ شربت دینار - شربت بزوری -

بابونہ - اکلیل - کرنب - السی - کا ضماد کرنا - اگر ورم سخت ہو تو مغز استخوان اور چربی اور خطمی کی مالش کریں -

۲ - دبیلہ کلیہ

علامات - ثقل - درد - شدۃ حمی - درد ضاعب - اور شدید ہوتی - جب پک جاوے تو بخار کم ہو جانا - رونگٹے کھڑے ہو جاتے اور بول غلیظ ہو جانا -

جب پھٹ جاوے تو ریم جاری ہو جاتی ہے -

علاج - السی - خطمی - جوش دیکر پلانا - اور اس کا ثفل روغن کنجد میں ملا کر ضماد کرنا - تخم سنبھالو - پیج باریک کرکے کھلانا -

۳ - قرحہ کلیہ

اسباب - ضربہ - سقطہ - سنگ - اخلاط - دبیلہ -

قروح مثانہ میں بول میں تنگی ہوتی اور تو قشور چھلکے بول کے ساتھ نکلتے ہیں وہ سفید ہوتے ہیں

علاج - قے کرائیں - کہربا کا گنج - گلنار صمغ - نشاستہ - کتیرا - ہمراہ شربت بزوری لعاب اسبغول - ہمدانہ دیں - شیرہ خیارین - شیر بزر دیں - دم الاخوین - گل ارمنی - پھٹکری - ہمراہ شیرہ خشخاش دیں - صندل سفید - طباشیر - سنگ سرماہی - حجر الیہود - ہمراہ شیرہ خیارین و خرفہ دیں - صمغ عربی - مامیران - راوند چینی - کافور - ہمراہ نقوع ہلیلہ گشنیز با روغن دیں خار خسک سنگ جراحت - بیج بند - نالمکھانہ - خرفہ - کتیرا - صمغ پلاس - بروغن شیر بزر - خبازی - بد - کہربا - نشاستہ - صمغ - بشیر بزر - اور گدھی کا دودھ -

---

۴ جرب کلیہ

علامات - درد اور حرقتہ بول ہوگی -

علاج - قے کرائیں - فصد بھی کرتے ہیں - رفع قبض کریں - ہمراہ نقوع - آلو بخارا لسوڑیاں ہلیلہ و شربت بنفشہ - شیرہ خشخاش لشربت نیلوفر - پالک اور خرفہ - خفیف علاج قرحہ کریں -

آبکاسار کا آبزن کرنا اور پلانا - آب آہنگران پلانا - عورتوں میں آب آہنگران میں روئی تر کر کے فرج میں رکھنا -

۵ درد گردہ

اسباب - دبلاپن - ضعف - ریح - سوء مزاج - ورم - حصاۃ - قروح -

علاج - ازالہ سبب کریں - آبزن کریں - ٹکور تر ترا دیں - اگر مریض قوی ہو تو فصد کریں - یا جونک لگاویں - پچھنے لگاویں -

آب صبر سبز شکر ملا کر پلاویں -

۱۔ افسنتین۔ صبر۔ نوشادر۔ سہاگہ۔ فلفل سیاہ۔ ہر ایک تولہ۔ افیون ۱۰ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ رتی ہمراہ عناب۔

۲۔ نمک نزب۔ نوشادر۔ فلفل دراز۔ جوکھار۔ قلمی شورہ۔ حجر الیہود۔ پہلے پھٹکری کڑاہی میں ڈالکر پانی تھوڑا ڈالیں اور خشک کریں پھر کھرل کرکے۔ نوشادر۔ جوکھار۔ شورہ۔ ملا کر آگ پر رکھیں اور آہنی دستہ سے ہلاتے رہیں تاکہ پگھل جاوے۔ پھر فلفل دراز۔ حجر الیہود سرمہ کی طرح باریک کرکے ملاویں۔ خوراک ۲ ماشہ بشیر تر علی الصبح۔ ۱۵ روز کھلاویں۔ اور آٹھ دس روز وقفہ دیکر پھر کھلاویں۔ نخود اور نفخ کرنے والی اشیاء۔ اور بیدہ اور جرم گوشت سے پرہیز کریں۔

۳۔ شیر بریان۔ بشربت نبات کھلانا۔

۴۔ صبر۔ نوشادر۔ راوند خطائی۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ باریک کرکے ہمراہ شربت دینار پلانا۔

۵۔ کرفس۔ گل سرخ۔ گلقند۔ جوش دیکر پلانا۔

۶۔ شورہ۔ نوشادر۔ سونٹھ۔ ملا کر ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ آب پلانا۔

۷۔ گل سرخ۔ برگ سنا۔ تربد۔ راوند۔ زنجبیل سکر نیں۔ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جاوے۔ تو اس میں شورہ۔ نوشادر۔ شکر سفید۔ سرکہ نیم سیر ملا کر صاف کرکے نصف پلاویں اور نصف بوقت اشراق دیویں۔ اگر تنقیہ ہو جاوے۔ بہتر۔ ورنہ کسٹرائل ۵ تولہ شکر تری۔ شیر میں ملا کر ہفتہ میں دو بار پلاویں۔

۸۔ پھر۔ نمک بقدر باجرہ مکھن میں رکھکر چالیس روز تک کھلانا۔

۹۔ شنگرف۔ بیش۔ دار فلفل۔ مساوی الوزن گولی بقدر نصف رتی کھلانا۔

۱۰۔ پشک موش۔ پشک بز۔ گدھے کی لید۔ پوست خشخاش۔ بابونہ۔ السی۔ اجوائن۔ شبت۔ میتھی۔ گل بلاہ۔ خرفہ۔ بنفشہ۔ خبازی۔ آبزن نطول تکمید اور ضماد میں استعمال کریں۔

ع ۶۔ سنگ گردہ و مثانہ

اسباب — پنیر کا استعمال ۔ دودھ ۔ پیو سی ساگ سیاہ چنہ ۔ حریرہ ۔ گوشت جانوران عظیم الجثہ ۔ مچھلی ۔ انڈہ گھی میں تلا ہوا ۔ چاول ۔ جوار ۔ فطیر ۔ لزوجیت والے حلوے ۔ فواکہ تر ۔ مکدر پانی ۔

فایدہ پشمینہ کا لباس اور ورزش نہ کریں ۔ اور جوتوں کے نیچے لوہے کی میخیں ایسی لگی ہوئی ہوں کہ پاؤں اس کو مس کریں ۔

غذا ۔ گوشت تیتر ۔ گوشت بٹیر ۔ مولی ۔ مولا ۔ سہرٹہ ۔

علامات ۔ گرانی ۔ کمر کے نیچے ۔ غثیان ۔ سوء ہضم ۔ ابتداء درد بجانب خصیہ تخدر ران ۔ (بغیر کسی خاص مرض کے جیسے یرقان اسود یا اصفر ہو ۔ بول کا سیاہ رنگ ہونا سنگ گردہ کی خبر دیتا ہے خصوصاً بوڑھوں میں) تقاضائے بول ۔ انتشار کاذب اور قضیب کی جڑ میں خارش ہوتی ہے ۔

کہاں کہاں پتھری پیدا ہو سکتی ہے ۔ ریہ ۔ جگر ۔ پتہ ۔ طحال ۔ امعاء ۔ کولہ ۔ جوڑ ۔ گردہ ۔ مثانہ ۔ میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ۔

فایدہ — اگر گردہ میں ہو تو نکالنا ۔ اگر مثانہ میں ہو تو پیس ڈالنا ۔ مجرب ہے ۔ قے کرانا تلیین کرانا ۔ آبزن کرانا بھی مفید ہوتا ہے ۔

علاج — ہر ہری پتھریوں میں ۔ پوست بیخ کنیر سرخ و سفید ۔ ہر یک ۵ تولہ ۔ ملا کر مکھن نکالیں اور یہ مکھن ۲ رتی کھلانا اور ایک ماسفہ اوپر لگانا مفید ہے ۔

بچھو ۔ روغن کنجد میں ملا کر ۴۰ روز کے بعد مثانہ کی پتھری میں پچکاری کریں ۔

پوست برنا ۔ پانی میں جوش دیکر جب چہارم رہ جاوے ۔ روغن گاؤ ملا کر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جاوے ۔ صاف کر کے کلتہ ۔ نمک ۔ شکر تری ۔ واو ڑنگ ۔ جو کھار ۔ بادیان ۔ مغز پیٹھہ ۔ ہر یک ۸ تولہ باریک کر کے پلاویں ۔ خوراک ایک تولہ بجوشاندہ بنا شکر سفید ۔

کمار پنچال کبوتر ۲ سرخ ۔ کھلانا ۔ (پنچال کبوتر میں جو سفید حصہ ہوتا ہے ۔ اس کو آگ میں جلا کر پانی میں حل کر کے آٹھ پہر کے بعد نتار کر آگ پر خشک کریں اس کو کمار پنچال کہتے ہیں

سنگ سرماہی - حجر الیہود ہر یک ۱ ماشہ - بشیرہ کاکنج و شربت بزوری (سنگ سرماہی آب ترب میں گھس کر اور سنگ یہود آب کنوار گندل میں گھس کر کشتہ بنا دیں)

سنگ اسفنج - کلونجی - شہد میں ملا کر کھلانا -

برگ پنڈ شکر - پانی میں جوش دیں - جب ایک پاؤ رہ جاوے - ۱۰ تولہ فی خوراک پلاویں -

سنگ یہود - شورہ قلمی ۲ تولہ انیسون ۶ ماشہ - کھار سرخ - کباب چینی - دانہ الائچی کلاں - سنگ سرماہی - ہر یک ایک تولہ کوٹ کر آب ترب میں گھس کر ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو - کھلانا اور اسکے اوپر انیسون

گل بنفشہ ۴ ماشہ - تخم شبت ۶ ماشہ - پر سیاوشان ۴ ماشہ - خارخسک ۶ ماشہ - بادیان ۵ ماشہ - تخم خربزہ ۶ ماشہ - تخم معصفر ۶ ماشہ - جوش دیکر پلانا -

سنگ یہود - کاکنج - اسارون - مغز تخم خربزہ - تخم خیارین - مغز تخم کسنبہ - مغز تخم کدو - مغز تخم تربوز - کرفس - انیسون - تخم شبت - شونیز - صعتر - تخم گذر - نانخواہ - زیرہ سفید - پر سیاوشان - خارخسک - پودینہ - ہر یک ۵ تولہ - مصری ۳ چند معجون بناویں - اور ۴ ماشہ کھلاویں -

آب دونوں کی ٹری - ۴ تولہ - پلانا -

شورہ قلمی کڑچھی میں ڈالیں اور اس کے اوپر قدرے قدرے آملہ سار ڈالتے جاویں کہ پانی ہو جاوے پھر کسی مسے برتن میں جو قلعی دار ہو ڈالیں - خوراک ۳ ماشہ آب برگ ترب ۳ تولہ نیم پاؤ اور سوزاک میں ہمراہ شیر - اور رفع قبض کے واسطے ہمراہ ترنجبین - یا شیرہ گل منڈی ۳ تولہ و گلاب - کیوڑہ - بید مشک - غذا فاختہ - خمرہ - کبوتر -

تبرید کلیہ کے واسطے - لعاب بہدانہ ۵ تولہ و اسبغول ۵ تولہ - اور شیرہ خرفہ - مغز تخم کدو و تربز تربوز - خشخاش - زرشک - کاسنی - کافور - کاہو - شیر بادہ خر - ترش کسی - اور شربتوں میں سے - شربت زرشک - ریباس - خشخاش - صندل - نیلوفر -

آبزن کرنا - آب سرد پلانا - دہی کا پانی پلانا - اقاقیا - صندل - گلاب میں ضماد کرنا -

آرد جو - گلقند - طباشیر - نیلوفر - بنفشہ - کا ضماد کرنا - خیارین - برگ پروردہ - سیب بہی اور گشنیز - پالک - غذا دینا - ماء الشعیر ہمراہ شربت نیلوفر پلانا -

صفرا میں - آب انارین - ہمراہ شیر خشت ۲ تولہ دینا - زلال آلو بخارا ۲۵ عدد - بشربت گلاب ۱۰ تولہ دینا - گلاب ۱۵ تولہ

مغز املتاس ۔ روغن بادام پلانا ۔ حقنہ آب سرد کا کرنا ۔
گرم کرنے کے لیے (معتدل اشتہا) گلاب ۔ عرق بادیان ۔ عرق اذخر ۔ عرق عنب الثعلب ۔ قرطم ۔ حب السوداء ۔
پرسیاوشان ۔ سعد ۔ خولنجاں ۔ اسارون ۔ کرفس ۔ دارشیشعان ۔ مویز ۔ فندق ۔ پستہ ۔
نارجیل ۔ بادام ۔ مغز انجیر ۔ چرونجی ۔
کباب ۔ کبوتر ۔ گنجشک ۔ شبت ۔ زردی بیضہ مرغ ۔ دودھ ۔ تخم اسپغول کندہ ۔ نمک کھانا نافع ہیں ۔ حب ایارج ۔ راوند خطائی ۔ مغز املتاس ۔ صبر ۔ انجیر ۔ مفید چیزیں ہیں ۔
حقنہ گوسپند کی چکتی کی روغن کا ۔ پھر کمونی یا دواء المسک ۔ ہمراہ جوشاندہ کرفس دینا ۔

ہزال یعنی دُبلا ہو جانا گردہ کا

اسباب ۔ حرارت محلل اور سردی ۔ ضعف جو جذب اور غذا اور نضج سے روک دیوے ۔ کثرت جماع ۔ مسہل شدید ۔

علامات ۔ بیاض قارورہ ۔ دُبلاپن ۔ قلت باہ ۔ کثرت بول ۔ درد بزم پشت اور کمر میں ضعف بصر ۔ صداع ۔ برد کمر ۔

علاج ۔ تعدیل مزاج کریں ۔ پلاؤ ۔ بیضہ ۔ مغز ۔ کھچا ۔ زیادت دودھ ۔ دودار ۔ انزنجبین ۔ فرنی ۔ نخود ۔ گوکھرو کا ساگ ۔ گردہ ۔ سکر ۔ خشخاش ۔ کنجد ۔
اور عورتوں میں ۔ زنجبیل جو گرمی دیتی ہے ۔ اور سونف جو وہاں دوائی کو پہنچاتی ہے اور زنگ جو مقوی ہے اور چربی جو موٹا کرتی ہے ملا کر مفید ہے ۔

ضعف کلیہ

اسباب ۔ دُبلا ہو جانا مجاری کا کھل جانا ۔ کثرت جماع ۔ حرارت ۔ کثرت بول ۔ تعب ۔ ریاضت ۔ ورم ۔ ریگ ۔ پتھری ۔

علاج ۔ حرارت میں ۔ دم الاخوین ۔ صمغ ۔ گلنار ۔ گل ارمنی ۔ آب بارتنگ کھلانا ۔ صندل ۔ گل سرخ ۔ اقاقیا ۔ آس ۔ آب ۔ موکل ضماد کرنا ۔ کشتہ قلعی ۔ صلاجیت ۔ مفید ۔

مروارید - طباشیر - موچرس - فندق خشخاس کا سفوف ہمراہ شیر گوسپند دینا - برودت میں درونج - اندرجو - مشک - عنبر - زعفران - لشیرہ بادام والائچی کھلانا - انگزہ منقہ میں کھلانا - زنجبیل کھلانا -

ع ۹ وجع کلیہ

علاج - مصطگی لشیرہ بادیان وافسون دینا - شربت دینار پلانا - بیضہ ہمراہ فلفل ونمک سلیمانی کھلانا - رائی - زنجبیل - بول گوسالہ ضماد کرنا -

ع ۱۰ ذیابیطس

اسباب - حرارت - برودت - ضعف وراثت - اس کا انجام دق تنفخوخت پر ہوجاتا ہے -

علاج - حرارت میں قے کرانا - اسبغول - بہدانہ آب انار وآلو بخارا - دینا - صندل - گل انار - اقاقیا کا آبزن کرنا - آردجو - گل ارمنی کا ضماد کرنا -

غذا اور اشیرہ - پانی کی جگہ دہی یا لسی کا پانی دینا - طباشیر ہمراہ شیرہ خرفہ - کاہو خشخاش دینا - کافور آب پوست فالسہ دینا - گلو - اور انگور کی چھوٹی شاخوں کا پانی دینا - کدو کا پانی دینا - دودھ پلانا - برودت میں سنے کرانا - مشک - سعد - عنبر ہمراہ شیرہ الائچی دینا - مصطگی سنگدان مرغ - خولنجان - آب گوشت تلا گندم دینا -

اگر مزمن ہو تو - کشتہ بیضہ - زردچوب خام - ست گلو - ہمراہ جوشاندہ پوست ببول یا بیضہ اثمد فولاد - اور افیون بھی مفید ہے -

اسکوٹین - ایکسٹرکیٹ نکس وامیکا - ایکسٹرکیٹ ایکٹو کا - ایسی ایک خوراک دن میں
½ سے ۲ گرین ½ گرین ½ گرین
دو بار پلانا -

۲- اگر قبض ہو تو۔ کوڈین - ایکسٹریکٹ کسکرا سگریڈا۔ کاولیس - صابون - ایسی ایک گولی دینا۔
۲ گرین ۱/۲ گرین ۲ گرین

۳- کوڈین - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا - ایکسٹریکٹ کسکرا سگریڈا - ایسی ایک خوراک -
۱/۸ گرین ۱/۴ گرین ۲ گرین

۴- کوڈین - لیتھیا کاربناس - آرسنیٹ آف سوڈیم - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا
۱/۴ گرین ۱/۲ گرین ۱/۲۰ گرین ۱/۴ گرین ۱/۲۰ گرین

پلانا اور انسداد شکر کے بعد آرسنک کے مرکبات دیویں۔

۵- خستہ جامن مقشر۔ کھلانا اسکے بعد آرسنک پلانا۔ بہ ست گلور کھلانا۔
۳ ماشہ ۲ بوند ۲ ماشہ

غذا- بکرے کی اوجھری کا شوربا - انڈہ کا الگراس کو صاف کریں۔ دودھ - انڈہ - لوکی یا لمبا کدو - ال - گوبھی - بیگن - بادام - کھلانا۔

۶- ترپھلہ بنرکٹہ - خستہ بلیلہ - خستہ بلیلہ - کا سفوف بھی مفید پایا گیا ہے -

۷- خالص کشتہ فولاد - مساوی لیکے نمک - تاب لگروندہ کا چھاچھ میں کھرل کر قرص بنا کر خشک کریں اور دو سیر بار جنگلی دشتی میں آگ دیں - جس قدر کم ہو جاوے نمک زیادہ کریں - کبھی پانچ مرتبہ کے بعد کبھی آٹھ مرتبہ کے بعد کم نہیں ہوتا - اور ماشہ دو ماشہ کی کمی - کمی نہیں ہے - پھر کل وزن کا ۱/۲۴ نمک زیادہ کرکے - بعد میں دفن کردیں - اور چار مہینہ کے بعد نکالیں خوراک ایک چاول سے ۴ چاول تک - پرہیز - ترشی - دال - اور میدہ سے - یہ نسخہ مجیب الشفا نے مرحمت کیا تھا

۸- ذیابیطس اور جوع البقری میں - اسبغول ۵ تولہ سے ۶ تولہ تک ہر روز کھلانا مفید کہا گیا ہے

۹- خالص دودھ کا کثرت سے پلانا ہمارا اپنا مجرب ہے -

۱۰- پانی پلا کر قے کرانا - اور سرد پانی کا آبزن کرنا - اور کدو بریان کا پانی - اور آب خیار پلانا مفید ہے - چھاچھ کا پانی پلانا

۱۱- نیلوفر خس - پلانا اور کھلانا - کافور اور خشخاش کھلانا -

۱۲- مصفیات اللہم - مہندی - منڈی - خس کا استعمال کرنا -

۱۳- کدڑایا - فاسفیٹ آف آئرن - کافور - جست کا پھول کھلانا -
۱/۴ گرین ۱/۲ گرین گرین گرین

۱۴- سقمونیا - کبابہ ول - افیون - اس کی ۲۴ گولیاں بنا دیں اور صبح و شام اور دوپہر کو
۲۴ گرین ۱۲ گرین ۲ گرین

کھلاویں۔

۵ا- ست مینتھا- کیالومل- افیون- ٹارٹار امیٹک- اس کی ۲۴ گولیاں بنادیں اور کھلاویں
۴۸ گرین ۱۲ گرین ۸ گرین ۲ گرین

ہمراہ لائیکوار آرسنک ۴ بوند- پانی ۲ تولہ۔

۱۶- ست مینتھا- کیالومل- افیون- ٹارٹار امیٹک- اس کی ۲۴ گولیاں بنادیں اور کھلاویں-

۱۷- لائیکوار آرسنک پانی میں ملاکر دن میں تین دفعہ پلانا-
۴ بوند

۱۸- طباشیر- رب السوس- خرفہ- تخم کاہو- ہر یک ۳ ماشہ- تخم خماض- گشنیز- گل ارمنی
ہر یک ۱۱ ماشہ- صندل سفید- گلنار- صمغ عربی ہر یک ۷ ماشہ کافور- ۱ ماشہ- سب کو
باریک کرکے شیرہ تخم خرفہ یا کاہو میں خمیر کرکے اقراص بنادیں خوراک ۲ ماشہ صبح و شام-

۱۹- موصلی دکھنی- آملہ- مصطگی- خارخسک- رسوت- گلو- سلاجیت- طباشیر- پکھان بید-
گل منڈی- ہر یک ۲ ماشہ- پرانے کنوئیں کی اینٹ مدبر ۲ تولہ مصری سفید تمام ادویہ کی ہموزن
ملاکر سفوف بنادیں خوراک ۳ ماشہ-

پرانے کنوئیں کی اینٹ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے- کہ پرانے کنوئیں کی اینٹ ان اینٹوں
سے لیویں جو پانی میں ہوں- اس کو دھوکر صاف کرکے باریک غبار کی طرح رگڑیں پھر پانی میں
ڈال رکھیں جتنی تہ نشین ہوجاوے اس کو لیکر پھر باریک غبار کی طرح پیسیں- اور پانی زائد
برتن میں ڈالکر اس میں ڈالیں اسی طرح سات بار عمل کریں-

باب ششم امراض عضو تناسل مخصوص بمردان

ضعف باہ

اسباب اور علامات- کبھی منی کی کمی سے ہوتا ہے- اس کی پہچان یہ ہے کہ پہلی
دفعہ اگر کچھ انزال ہو وے بھی تو دوسری دفعہ بہت کم ہوتا ہے- یا منی میں تیزی نہیں ہوتی- اور
یہ یا بیماریوں سے یا قلت غذا سے یا سردی سے یا گرمی سے- یا کسی نشہ دار چیز کے کھانے
سے ہوتا ہے-

قسم دوم- اعضاء رئیسہ کی خرابی یا ضعف سے جیسے دل و معدہ و دماغ-

نتیجہ اُسکا یا عضو تناسل کے ڈھیلا ہو جانے سے اور یا انتہا ترک جماع سے یا اُس عضو کی گرمی یا سردی کی زیادتی سے یا جلق اور لواطت سے پیدا ہوتا ہے۔

پہچان رحم۔ اشورہ وغیرہ سے۔

علاج۔ ایسے لوگوں کا معدہ اور ہضم درست کیا جاوے اور گرمی سردی کے لحاظ پر ایک فہرست ادویہ کی جو ہم بیان کرتے ہیں اُن میں سے سفوف معجون۔ اور گولیاں بنا کر دو

فہرست ادویہ گرم و سرد باتاثیر والی

تخم گرم۔ تخم شلجم۔ تخم اُنگن۔ تخم سرطہ۔ تخم گاذر۔ تخم اینٹھ کنڈا۔ تخم پودینہ۔ تخم ترب۔ تخم نرگس۔ زیری سیاہ۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ الائچی۔ کنجد۔ السی۔ تخم تالیہ۔ تخم میتھی۔ تخم پیاز۔ تخم گندنہ۔ ہرمل۔ تال مکھانہ۔

تخم سرد۔ تخم خرفہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم کدو۔ تخم تربوز۔ تخم کاہو۔

پوست۔ گنج۔ دارچینی۔ جلوتری۔

مغز۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ چرونجی۔ پستہ۔ فندق۔ نارجیل۔ بادام

صمغ۔ سرد۔ گوند کتیرا۔ گرم۔ ہنگ

بیخ۔ بہمن سرخ و سفید۔ کوٹھ۔ تخنب۔ پیاز۔ شقاقل۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ اسارون۔ موصلی۔

حیوانات۔ گوہ سانڈا۔ ریگ ماہی۔ دُراج۔ شیر شتر۔ بیضہ کبوتر و گنجشک۔ مایہ شتر اعرابی۔

میوہ جات۔ انگور۔ منقہ۔ ساگ۔ بھکھڑہ۔ اینٹھ کنڈا۔

یہ اس قسم کی ادویہ ہیں کہ سوائے ہنگ اور مایہ شتر اعرابی کے ایک ماشہ سے چار ماشہ تک خوراک مفرد یا مرکب کھلا سکتے ہو۔

خشکی کے واسطے۔ عام شیر۔ شیر بز۔ ترنجبین۔ کی مالش اور انڈے کھلانا۔

حلوا بنانے کی ترکیب۔ مثلاً حلوا شیر۔

چار سیر دودھ کو آگ پر رکھکر جب ایک دو جوش آجاویں اُس میں پاؤ بھر مسکہ ڈالدو پھر ایک جوش کے بعد مصری یک ثار۔ پھر ایک جوش کے بعد موصلی سفید پاؤ بھر یا ثعلب یا بہمن غرض ان میں سے کسی کو ڈال کر ایسا پکاؤ کہ بالکل سرخی نما کھویا بن جاوے۔ پھر اوتار لو دو تولہ خوراک صبح وشام۔

حلوا بیضہ۔ مثلاً بیس انڈے اوبلے ہوئے کی زردی اُس میں مصری پاؤ بھر۔ گرم مزاج ہو تو آب گاذر۔ سرد مزاج ہو تو آب ادرک اور زیادہ سرد مزاج ہو تو آب پیاز اور اُس سے بھی زیادہ سرد مزاج ہو تو مصری کے بدلے شہد ڈالکر گاڑھا کرو۔ پھر جیفل ۳ ماشہ۔ جلوتری ۳ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ ملالو۔

معجون لبوب۔ اس میں کچھ بیج اور مغز۔ شہد اور مصری کے قوام میں ملا لیتے ہیں۔

شربت گاؤزر۔ گاؤزر دھو کر اُس کی سبزی جدا کر کے اُس میں دو من پانی ڈالکر قدرے قدرے آتش دیں اور پکاویں۔ جب گل جاویں تو سرد کر لو۔ اُن کو کوٹ کر پانی نکال لو اور اُسکے برابر مصری ڈالکر قوام کرو۔ جس چیز کا شربت چاہو گھلا کر اوپر سے پلادو۔

حلوا ویگر۔ گاؤزر سفید کا پانی اسی طرح اوبال کوٹ کر نکال لو۔ اور اُس میں خشک مزاجوں کے واسطے گریاں (مغز) اور دوسروں کے واسطے باقی خشک ادویہ میں سے ملا کر معجون بنا لیویں۔

سفوف مقوی باہ مجرب فقیر وآزمودہ

تال مکھانہ ۲ تولہ ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ ۔ کنجد مقشر ۲ تولہ ۔ مغز چرونجی ۲ تولہ ۔ پستہ ۲ تولہ ۔ مغز بہیدانہ ۲ تولہ ۔ مغز تخم خربزہ ۲ تولہ

مغز تخم کدو ۲ تولہ ۔ چھوہارے ۔ بیج ۔ مغز بادام ۔ بیج بند ۔ موصلی سیاہ وسفید ۔ جلوتری ۔

گوند کمر ۔ کتیرا ۔ بہمن سرخ وسفید ۔ میدہ چوب ۔ دانہ الائچی ۔ مصطگی ۔ کبابہ چینی

پیپلی ۔ سورنجاں ۔ دار چینی ۔ زنجبیل ۔ عقرقرحا ۔

یہ سفوف ایک تولہ

صبح ایک تولہ شام ہمراہ یک سیر شیر - نہایت مجرب ہے -

دیگر - بسباسہ (جلوتری) - زعفران - قرنفل - الائچی دانہ - بہمن سرخ و سفید - شقاقل - خولنجاں - موچرس - چرس - مشک - عنبر - ورق طلا - نبات ۲ ماشہ

خوراک ۴ سے ۶ سرخ -

معجون سپاری پاک

سپاری - چھوہارے - منجیٹھ - شیر گاؤ - میں جوش دیں - جب دودھ کا کھویا ہو جاوے تو ادویہ نکال لیویں اور دو دو ٹکڑے کر کے سایہ میں خشک کر لیویں - اور ادویہ کو باریک پیس لیویں - اور صمغ مغیلان بریان - آرد مونگ - نشاستہ بریان - مغز بادام نیم بریان - مصری سفید روغن زرد - نشاستہ اور آرد مونگ کو روغن زرد میں بھون لیویں - بعد ازاں بادام اور گوند ملا لیویں - پھر یہ ادویہ ملا لیویں - گوکھرو - ثعلب - دارچینی - قرنفل - الائچی خورد - زنجبیل - جوزبویہ - بسباسہ - چینی گوند - گل بستہ - گل سپاری - مغز نارجیل - پوست درخت بکائن - پوست درخت مغیلان - پوست درخت سنگھاڑا - کشتہ قلعی ہمراہ کھویا مذکور آمیختہ - زعفران - مشک کو شامل کر کے زیادہ کریں خوراک ۱ تولہ ۲ ماشہ صبح و شام کھاویں -

معجون تال مکھانہ

تال مکھانہ - درخت بڑ کے دودھ میں تر کریں یہاں تک کہ دوائی اُس میں ڈوب جاوے اور رکھ چھوڑیں جب دودھ خشک ہو جاوے تو پھر اسی طرح دودھ اور مدبر کریں بعد اسکے تال مکھانہ کو نارجیل (گری) کے گولہ میں سوراخ کر کے پُر کر دیویں - اور پھر اُس کا سوراخ گری سے ہی بند کر دیں - اور اُس گولے کو آرد گندم میں لپیٹ کر نرم آگ میں رکھیں تا کہ آرد سرخ ہو جاوے - پھر باہر نکال کر تال مکھانہ کو پیس کر باریک کریں - اور مغز نارجیل علیحدہ سائیدہ ملا لیویں - پھر تودری سرخ و سفید - گوکھرو

خورد و کلان - موصلی سیاہ و سفید - گاؤزبان - ہر یک ۲ تولہ - ثعلب - سمندر سوکھ - اندر جو - موچرس - الائچی سفید - ہر یک تولہ - دارچینی - کباب چینی - سورنجان - شقاقل - طباشیر - ہر یک ۹ ماشہ - چوب چینی نیم پاؤ - بہمن سرخ و سفید - ہر یک ۶ ماشہ - بوزیدان ۳ ماشہ - مغز پستہ - مغز چلغوزہ - ہر یک ۵ تولہ - مغز بادام ۱۰ تولہ - کوفتہ بیختہ ملالیویں - بعدہٗ شکر مصری سفید نیم ثار - کو قوام دیکر سب ادویہ اس میں ملالیویں - خوراک ایک تولہ -

معجون صمغ

صمغ عربی - آرد سنگھاڑہ - آرد خرما خشک کردہ ہر یک نیم ثار - مغز نارجیل - مغز پستہ - مغز بادام - مغز چلغوزہ - ہر یک ۲۰ درم - الائچی سفید - دارچینی - زنجبیل - ہر یک ۲ درم - قرنفل ۴ ماشہ - بالا - دارفلفل - ہر یک نیم درم - نبات سفید ہموزن تمام اجزاء - شہد خالص دو چند - ملاکر معجون بنالیویں -

خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک -

معجون لبوب ہندی

مغز بنبہ دانہ - مغز کسبنہ - مغز تخم خربزہ - مغز چرونجی - کنجد - خشخاس سفید - موصلی سیاہ - سنبل - موصلی سفید - ستاور - آسگندھ - سنگھاڑہ خشک - تخم تمر ہندی مقشر - سپستان - ہر یک تولہ - تخم گاجر - تخم پیاز - تخم شلجم - تخم ترب - بہیلی - تال مکھانہ بریان - سمندر سوکھ - میدہ چوب - ہر یک ۶ ماشہ - خولنجان - جدیان - گوند (کرکس) ناگر موتھ - تج - تخم کونچ - گوکھرو خورد - اندر جو شیریں - تمر ببول - مغز کنول گٹہ - گل دھاوہ - گوند سنبل - موچرس - بیج بند - ہر یک ۶ ماشہ - اسپند بریان - تخم اوٹنگن - عاقرقرحا - زنجبیل - دارفلفل - بذر البنج (اجوائن خراسانی) ہر یک ۳ ماشہ - کوفتہ بیختہ - مصری سہ چند کا قوام دیکر ادویہ ملالیویں - اگر مغز بادام - پستہ - چلغوزہ - اخروٹ - نارجیل - ہر یک تولہ - قنب (بھنگ) ۲ تولہ زیادہ کریں تو بہتر ہے - خوراک ۱ تولہ ہمراہ شیر مطبوخ

کہ اُس میں خربا جوش دیئے ہوئے ہوں۔

حب جدوار

جدوار - عود - قاقلہ - سنبل الطیب - دارچینی - لسان العصافیر - قرنفل بہمن سرخ - بادرنجبویہ - ساذج ہندی
بادیہ شنتہ اعرابی ہر یکم ۳ ماسہ - زرنباد - درونج عقربی ( ) صندل سفید - مروارید ناسفتہ - یاقوت سرخ - عود بلسان - فلفل سفید - زنجبیل - ریوند چینی - بادرنجبویہ - ساذج ہندی - بسباسہ - جاوتری - خولنجاں - کباب چینی - عود صلیب - بوزیدان - تودری - گل سرخ - تخم فرنج منشک ... - عاقرقرحا - ہر یکم ۲ ماسہ - گل گاؤزبان - خصیۃ الثعلب - مصطگی - طباشیر - پوست ترنج - ... ہر یکم ۵ ماسہ - صمغ عربی ۱۱ ماشہ - عنبر - مشک - ہر یکم ماسہ - بہمن سفید ۷ ماشہ - نبات سفید ۲۰ ماسہ - کوفتہ بیختہ - گلاب میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنا لیویں - اور سونے اور چاندی کے ورقوں میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں -

خوراک پانچ سے سات گولی تک ہمراہ آب گاوزبان ایک وقت دن میں لیویں -

حریرہ

مغز بادام مقشر - مغز تخم معصفر (کسنبہ) مغز پنبہ دانہ - ہر یک دو مثقال - تخم خشخاش یک تولہ - تخم خشخاش سفید - بہمن سفید - تودری سفید - ثعلب - ہر یک دو درم - زنجبیل نیم مثقال - گلاب نیم پاؤ - شیر گاؤ - نیم پاؤ - نبات ۴ تولہ - مغزوں اور خشخاش کا شیرہ گلاب اور دودھ میں نکال لیویں - اُس کو پھر صاف کر کے پکا دیں تاکہ گاڑھا ہو جاوے پھر مصری اور دوسری ادویہ باریک پیس کر آخر جوش میں ملا کر نیچے اتار لیویں - اور ٹھنڈا کر کے پیویں -

سفوف برائے اُمراء

عنبر ۱ تولہ مصطگی۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری طباشیر ہر یک ۴ تولہ۔ نبات ہموزن۔ ادویہ کوفتہ بیختہ۔ خوراک ہمراہ شہد ایک تولہ تک دیویں۔

روغن بھنگ ۔ بھنگ ایک حصہ۔ گھی گاؤ بیست حصہ۔ ان کو ملا کر آگ پر رکھ دیویں۔ جب گھی خوب جوش ہو کر اس کی خوشبو آنے لگیں اور اس کا گھی نکال لیویں۔ کھانے کے واسطے مجرب ہے۔

روغن بھنگ

ایک سیر بھنگ کو دو سیر دودھ میں رات کو بھگو رکھیں اور صبح کو اتنا جوش دیویں کہ بھنگ کا اثر دودھ میں ظاہر ہو جاوے۔ پھر صاف کر کے روغن زرد نیم پاؤ داخل کر کے نرم آگ پر رکھیں تاکہ آپس میں خوب مل جاویں۔ بس اس جگہ پر رکھ دیویں تاکہ زور اس کے اوپر آ کر ٹھہر جاوے۔ پھر روغن کو ہاتھ کی ہتھیلی سے اٹھا لیویں جب کہ عطر اٹھاتے ہیں۔

دیگر ۔ بھنگ کو دودھ میں چند جوش دیویں۔ اور پھر دودھ کی دہی جما لیویں اور اس کا مکھن نکال لیویں۔ کھانے کے واسطے۔

سفوف کیمیائی عشرت ۔ ننگ چھکنی۔ کانپھل۔ قرنفل۔ شنگرف۔ مازو پھل ورق طلاء۔ ہر یک ۴ سرخ۔ زعفران یک سرخ۔ دارچینی۔ مشک۔ رنگ ماہی یک دانہ افیون ہم وزن ورق نقرہ۔ ۲ سرخ۔ ہمہ را سفوف ساختہ ایک سیر دودھ کے ساتھ بیویں۔ دو ساعت کے بعد جماع میں مشغول ہوویں۔ اور جب سینہ کی سوزش معلوم ہووے تو ایک پیالہ دودھ کا پیویں۔ تمام رات اسی طرح قریب دس دفعہ دس سیر دودھ پی سکتے ہیں اور ہضم کر سکتے ہیں۔ اور تمام رات کام میں مشغول رہ سکتے ہیں۔

نوع دیگر ۔ سیماب ۱۔ بیربہوٹی۔ سم الفار سفید۔ ہر یک ۲ تولہ۔ ہر سہ را در زردی بیضہ کھرل نمائند۔ تا پنج روز۔ بعدہ بقدر نخود حبوب بنا دیں۔ آتشی شیشہ میں گل حکمت کریں اور روغن نکال لیویں۔ اس روغن کو پان پر ملکر حشفہ چھوڑ کر آلت پر باندھیں۔

معجون نرگنڈی پاک

مقوی باہ۔ اور حافظ۔ مقوی قلب۔ مفرح۔ دافع اختلاج۔ نافع معدہ۔ مقوی حافظ اور باصرہ اور شامہ۔ اور سوداوی۔

نرگنڈی۔ سنٹھی۔ ستاور۔ بجناگڑھ۔ ستاور۔ ہر یک نیم سیر۔ موصلی سیاہ۔ آسگند۔ تخم کونچ۔ گوکھرو کلاں۔ [illegible]۔ تال مکھانہ۔ ہر یک پاؤ سیر۔ تیج بل۔ ہر یک نیم پاؤ۔ سب کو نیم کوب کر کے اس سے آٹھ گنہ پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی پانچواں حصہ رہ جاوے۔ تو صاف کر کے اس میں۔ مصری ایک سیر۔ شہد خالص دیسی نیم سیر۔ روغن گاؤ خالص پاؤ سیر۔ کھویا نیم سیر۔ ملا کر پکاویں کہ گاڑھا ہو جاوے۔ پھر نیچے اوتار کر زعفران۔ طباشیر۔ [illegible]۔ جائفل۔ جلوتری۔ دارچینی۔ صندل۔ اگر۔ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ ہر یک تولہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ شامل کریں اور مغز چرونجی۔ چھوہارا۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ ہر یک چار تولہ نیم کوب کر کے ملا لیویں خوراک ایک تولہ سے ۲ تولہ تک

۱۔ زعفران ۔ دارچینی ۔ جیفل ۔ افیون ۔ عقرقرحا ۔ شنگرف ۔ قرنفل ۔ مروارید ۔ عین سم الفار (سنکھیا) ۔ زعفران ۔ سم الفار جاکر مکھن لگاؤ اس کو روغن سم الفار کہتے ہیں ۔
حب بقدر ایک سرخ ہمراہ کاڑہ لور آیل بعد غذا ۔

۲۔ بلادر بے کلاہ ۔ دو سیر دودھ میں جوش دیں جب کھویا بن جاوے تو نکالکر کنجد ۔ اخروٹ ۔ باؤ بچی ۔ تخم جینھی ۔ تخم پنوار ۔ ہر یک ۳ تولہ ۔ زعفران ۔ جوزبوا ۔ قرنفل ۔ دارچینی ہر یک ۱۰ تولہ ۔ شکر تری ایک سیر ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملا لیں خوراک ۴ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر ۔ اور اس کھویہ کو گھی میں بھونکر شکر تری نیم سیر خوراک ۱ تولہ کھایا کریں ۔

۳۔ بسباسہ ۔ زعفران ۔ قرنفل ۔ الائچی ۔ دارچینی ۔ بہمن ۔ شقاقل ۔ خولنجاں ہر یک ۴ ماشہ ۔ موچرس ۔ جوز ۔ نبات ۔ مشک ۔ عنبر ۔ ورق طلاء ۔ باریک کرکے ۶ سے ۹ رتی خوراک ۔

۴۔ عنبر ۔ صمغ ۔ نبات ۔ قوام کرکے خوراک ۴ رتی ۔

۵۔ ثعلب ۔ سپاری ۔ زردچوب خام ۔ نبات ۔ خوراک ۴ ماشہ علی الصبح ہمراہ بیضہ مرغ خام اور اسی قدر روغن گاؤ نیم گرم ۔

۶۔ تعلب ۔ درمنہ تری (بکیہ) و سرکاری (ارک) شکر تری ملا کر ۴۰ روز تک کھانا ۔ غذائیں ۔ زردہ ۔ پلاؤ ۔ منقہ ۔ کھجور ۔ انگور ۔

۷۔ بلادر ۔ کنجد ۔ بلیلہ سیاہ کھلانا ۔ ۸۔ خولنجان ۔ فلفل سیاہ ۔ کھلانا ۔

۹۔ موصلی سیاہ ۔ ثعلب ۔ خولنجاں ۔ باریک کرکے کھلانا ۔

۱۰۔ تخم کنباری ۔ بر روغن نارامیرا ۔ سرخ کرکے ۔ ۲ ماشہ ہمراہ قند سیاہ کھانا اور روغن بدن پر ملنا ۔

۱۱۔ انڈے کے چھلکے نیم سیر ۔ آب لیمو میں تر کرکے خشک کریں تین دفعہ پھر شیر عشر میں تین دفعہ پھر مٹی کے برتن میں نمک اوپر نیچے رکھکر آگ دیں ۔ پھر شیر بڑ میں تر کرکے خوراک ۴ سرخ ۔

۱۲۔ مس ۔ بلادر کوفتہ میں رکھکر ۔ گز بیضہ آگ دیں ۔ خوراک ایک رتی ۔

۱۳۔ تکلیس مس ۔ چاندی ۔ جست ۔ گلاکر ورق بناکر ۔ ہڑتال شیر عشر میں ہیکر قرصوں میں رکھکر

سلسکری؟ ہار

کیسر گز سے ہے جو ایک گز گہرا اور ایک گز اس کا قطر ہو اسمیں اپلے بھر کر آگ دینا

ایک من آگ دیں ۔ خوراک ایک دو سرخ ۔

۱۴ قلعی ۔ سنورہ تلی یا اجوائن دیسی اور زرد چوب ۔

۶ تولہ ۲۰ تولہ تولہ

۱۵ ۔ دارچینی ۔ الائچی ہر یک ۴ ماشہ ۔ شہد ۔ روغن زرد ۔ ہر یک ۸ تولہ ۔ دار فلفل ۔ نبات

۸ تولہ ۱۲ تولہ

شہد میں جوش دیکر خوراک ۸ ماشہ ۔

۱۶ آب پیاز ۔ شہد قوام دیکر ۔ تخم شلغم ۔ اُبٹنہ کنڈا ۔ دارچینی ۔ زنجبیل ہر یک ۱ تولہ ۔ باریک

۸ تولہ ۱۶ تولہ

کرکے ملائیں ۔ خوراک ایک تولہ آب نخود سفید ۔

۱۷ ۔ زراوند ۔ موصلی سیاہ کھلانا ۔

ماشہ ۲ ماشہ

۱۸ ۔ ببول ۔ صمغ جنڈ ۔ کھلانا ۔

ماشہ ۳ ماشہ

۱۹ ۔ جوز بوا ۔ صمغ خرنا ۔ کھلانا ۔

۴ رتی ۳ ماشہ

۲۰ ۔ تخم کونچ ۔ قند خشک ۔ تین یار و دو حصہ میں مدبر کرکے کھلانا ۔

ماشہ ۲ ماشہ

۲۱ ۔ ہینگ ۔ شنجر ۔ مصری ۔ ملکر پلانا ۔

تولہ ۵ تولہ ثنار

۲۲ ۔ گلو بنگی ۔ عقرقرحا ۔ کھلانا ۔

ماشہ ۵ ماشہ

۲۳ ۔ شیر برگد ۔ نبات ۔ روغن زرد ۔ ہر یک ۵ تولہ ۔ چار پہر کھرل کریں پھر اسپغول مسلم

۲ تولہ

۔ ورق نقرہ ۔ ملا کر خوراک ۲ ماشہ ہر روز ۔

۴ عدد

۲۴ ۔ مال کنگنی ۴ سے ۶ ماشہ روغن مال کنگنی میں کھلانا اور لگانا ۔

۲۵ ۔ برادہ فولاد ۔ برادہ سیم ۔ شیر عشر ۔ قرص بنا کر تین دفعہ آگ دیں خوراک ۱ سرخ

تولہ تولہ ۱ تولہ

۲۶ ۔ سنکھیا زرد ۔ کتھہ ۔ سنگھاڑا ۔ آب ادرک ۔ پاکٹائی ۔ بلکہ آب لیموں کاغذی

ثنار ثنار ۳ تولہ ثنار

کھرل کریں ۔ خوراک ۱/۴ سرخ ۔

۲۷ ۔ برادہ اشرفی ۔ نیم پاؤ گلاب میں گھس کر سات سیر آگ دیں ۔ ۱۱ سے ۱۵ دفعہ ۔

خوراک ۱/۴ سرخ ۔

۲۸ ۔ افیون ۔ شنگرف ۔ عقرقرحا ۔ جوز بوا ۔ شہد ۔ باریک کرکے کھلانا ۔

۲۹ ۔ آب لعل ۔ ادرک ۔ گذر ۔ شہد ۔ صمغ ۔ شکر ۔ پلانا

۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ

۴۰ تولہ مشک - آب لبلبل و آب سیر - و شراب ہر یک پاؤ سیر ملا کر حب بقدر دانہ خشخاش کھلانا -

۴۱ کوکنار - زعفران - بہمنان ہر یک ۵ ماشہ - عقرقرحا ۶ ماشہ - نبات - اسبغول -
ہر یک ۴ تولہ - سپند ۲ تولہ - باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شیر -

۴۲ سو - آرد نخود بریان - سنگھاڑا - پنبہ دانہ - ثعلب - موصلی - مغز بادام - پستہ -
چلغوزہ - کدو کدوکش - روغن گاؤ میں حلوا بناویں -

۴۳ سو - ایکسٹریکٹ ڈمیانا - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا - کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ
سوڈیم ۲ ڈرام - کونین ۴ ڈرام - اس کی ایک سو گولی بناویں ۲۵ گرین نمبر ۱ کے بعد کھانا اور دو دوسرے ہیں ۳ گرین
اکسیر ہیں -

۴۴ سو - ٹنکچر کنتھریڈیز - ایکسٹریکٹ ڈمیانا لکوئڈ ۱ ڈرام - ٹنکچر نکس وامیکا ۱ اونس - ٹنکچر خنجر ۱۰ اونس -
ٹنکچر سنک ۴ اونس (ایسی) ایک خوراک - ٹنکچر ۶ اونس

۴۵ سو - بادا ورد تخم تیھی - ہر یک ایک سیر - کنجد سیاہ مقشر - دو سیر - روغن
نکالیں خوراک ایک درم اور قند سیاہ -

۴۶ سو - کونین - فولاد - جدوار - مشک - مروارید - ہر یک ۳ ماشہ - افیون ماشہ
کافور ماشہ سرخ - اس کی ۲ گولیاں بناویں - آتشک باہ اور دماغ میں مفید ہے

۴۷ سو - شیر برگد ماشہ کھلانا -

۴۸ سو - جست - سکہ - قلعی - پارہ - ہر یک ۲ تولہ - آہنی برتن میں آگ پر رکھیں
ریٹھہ - سنا - ہلدی - اگرولی - ہر یک نیم سیر - جوکوب کرکے علیحدہ علیحدہ اوپر دھوڈیں
اور نیم کے ڈنڈے سے گھوٹیں پھر ... میں حل کرکے اور مٹی کے برتن میں حل کرکے اور
اوپر ملا کر رکھیں اگر تین ٹکیہ بنا لیں ایسی اوپر رکھیں جس سے سرپوش اور بخار ہے - اور آگ
دیں - اسی طرح سات دفعہ خوراک ایک رتی مکھن میں رکھ کر قوت اور سرعت میں مفید ہے

جدوار - عنبر - زعفران - گلاب میں گھس کر ایک رتی کی گولی بنانا اور کھلانا جماع سے پہلے
اور تقویت ہے -

جدوار - مروارید - دار فلفل - تخم بادرنجبویہ - ہر یک ۹ ماشہ - تخم بالنگو - عود - قرنفل -

کبابہ ۔ تج ۔ قلفل ۔ ثعلب ۔ ہریک ۱۰ تولہ ۔ زعفران ۴ ماشہ گولی بقدر نخود بناویں اور قبل اور بعد جماع کھلاویں ۔

کشتہ پارہ ۔ مشک ۔ لونگ ۔ ہرتال ۔ بیضہ مرغ میں کھرل کر گولی بقدر نخود بناویں ۔

آب پیاز ۔ شہد ۔ آگ پر ملا کر پلاویں ۔ اور بعد جماع چاٹیں ۔

ستشہد بلادر ۔ روغن گاؤ ۔ شہد ۔ جوش دیکر خوراک بقدر ۲ سرخ ۔

جس اور رقت میں ۔ دودھ ۔ دو جوش کے بعد مکھن ۔ مصری ۔ ڈالکر جوش دیں اور سوتلی سفید ۔ بہمن سرخ ملاویں اور گولیاں بناویں ۔ خوراک ۲ تولہ ۔

اکثر امراض میں ۔ ماہی روبیان ۔ ریگ ماہی ۔ بہمنان ۔ ثعلب ۔ تال مکھانہ ۔ اندرجو ۔ پوست خشخاش ۔ ہریک تولہ ۔ شقاقل ۔ ستاور ۔ آرد سنگھاڑا ۔ تخم بنولہ ۔ ہریک ۴ تولہ مشک ۔ سفید معجون ۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ فولاد ایک مرغ ۔

اپلسار ۔ پارہ ۔ ہڑتال ۔ مشک ۔ باریک کرکے اس کے ۱۶ حصے کریں اور ایک حصہ میں فولاد آب گھیکوار میں کھرل کر مٹی کے برتن میں آگ دیں ۔ خوراک ایک چاول ۔ ہمراہ جوزبوا قرنفل ۔ زعفران ۔ افیون ۔

کھجور ۔ شکر ۔ بیخ ۔ دمشتر ۔ گوشت میں رکھکر کھالے ۔ بعض کے نزدیک شنگرف ۳ رتی بھی ملاویں ۔

عقرقرحا ۔ تخم ریحان ۔ قند ۔ کھانا ۔

بیضہ ۔ مٹی کے برتن میں آگ دیں ۔ سرعت اور جریان میں مفید ہے ۔

لونگ ۔ کچلی ۔ سیماب ۔ اپلسار ۔ زردی بیضہ میں کھرل کر اس کی ۲۱ یا ۴۲ گولی بناویں ۔ ایک گولی صبح و شام شوربا کے ساتھ کھانا ۔

ست لوبان ۔ دو مرغ ایک ایک خرابیں ڈالکر دودھ میں جوش دیں اور صاف کر کے شہد میں ملا کر ایک ایک کھاویں ۔

شک ۔ مشک ۔ کشتہ ۔ اس کی سو گولی بناویں ۔

بلادر بے کلاہ ۔ شک ۔ قرنفل ۔ مال کنگنی ۔ روغن کنجد ۔ بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں ۔

کونین - فولاد - شنگرف - شنگ - اسپغول کینا - جوز بوا - بسباسہ - قرنفل - ایسی ایک
۲ گرین ۲ گرین ۱/۴ گرین ۱/۳۲ ۱/۴ گرین ۲ گرین ۲ گرین ۱/۲ گرین
گولی کھلانا -

شنگرف نیم کوب - شہد - روغن گاؤ - بلادر - لوہے کے برتن میں سیاہ کریں -
پھر شنگرف نکالکر خوراک چاول -

اطلیہ

۱ - کافور عقرب سوختہ سیاہ دانہ - علق - ملح عنبر - خراطین - برادہ دندان فیل - سم اسپ مشکی -
۵ عدد تولہ ۵ عدد تولہ
کلنجی - لعبت بربری - جوز بوا - ہر یک تولہ - لونگ - بسباسہ - اجوائن دیسی - اجوائن خراسانی
دارچینی - فرفیون - جند - الگزہ - پوست بیخ کبر سفید - عقرقرحا - فلفل گرد - ہر یک ۶ ماشہ -
شک سفید - مشک سیاہ - جمال گوٹہ - مال کنگنی - پیاز نرگس - انبہ ہلدی - زنجبیل
ماشہ ماشہ ۵ عدد ۵ دانہ ۱/۲ ماشہ ۱ ماشہ ۳ ماشہ
آملہ سیار - جنش - ان دونوں کو زردہ بیضہ ۵ عدد میں گھسیں جب تیار ہو جاوے
۵ تولہ ۲ تولہ
اجزا باریک کرکے ملالیں اور روغن نکالیں -

اور چاروں حیوانات روغن چنبیلی ۵ تولہ میں حل کرکے ۱۱ روز آتشی شیشی میں دھوپ
میں رکھیں تاکہ حل ہو جاویں اور پھر در روغن ملاکر استعمال کریں -

۲ - میل ذکر اسپ - خون گرگٹ - گوشت شیر - پیہ شیر - خراطین مصفی -
جونک تازہ - کہ سیاہ گدھے کے عضو تناسل پر لگاکر پیہ کرکے سایہ میں خشک کئے گئے
ہوں - ملاکر طلا کرنا اور اوپر برگ پان باندھنا -

۳ - سم شک بروغن گاؤ - مشک کو تین روز گھس کر - روغن ملاکر - روغن نکالیں -

۴ - شک - روغن مال کنگنی - بتی بنا کر اس کو آگ لگاکر روغن ٹپکائیں -
ماشہ

۵ - مخصوہر پچلی کا دودھ لگانا -

۶ - بندر کے گوشت کا تیل نکال کر لگانا -

۷ - روغن لونگ - روغن دارچینی - روغن جمال گوٹہ - لگانا -

۸ - مشک خالص - کچلہ بریان - گوہیرہ کے پیٹ میں ڈالکر خشک کرکے روغن نکالیں -

---

۱؎ سم الفار کو شک کہتے ہیں - یہ مشک نہیں جسے کستوری کہتے ہیں -

۹- ہیرا ہینگ - پھکرمول - آب پان یا پیاز ضماد کرنا -

۱۰- ہڑتال - سم الفار سفید - بیش - جلوتری - جیفل - منیچھل - جمال گوٹہ - مال کنگنی - حرمل -
عقرقرحا - کیھلا - کژدم سیاہ - سہار سیاہ - برادہ بسم حمار - کا روغن نکالیں -

۱۱- ٹکور کی پوٹلی - مال کنگنی - خراطین - بیر بہوٹی - برادہ دندان فیل - سم اسپ سیاہ -
کلستہ - جوزبوا - لونگ - اجوائن دیسی و خراسانی - جمال گوٹہ اس کی تین پوٹلیاں شیشہ میں
بیں بناویں -

۱۲- بار چہ شیشہ عشر - برگد - پھلی تھوہر - آب برگ کیاری - برگ دھتورہ - مغز قوم شیر میش
میں تین تین دفعہ تر اور خشک کر کے پھر روغن چنبیلی میں تر کر کے ایک ٹکڑہ باندھ دیں -

۱۳- سرنگ سفید - سنقنقور - بیر بہوٹی - خراطین ساتھ جیکے ناخن اور آنکھیں کاٹ دی جاویں -

۱۴- کباب چینی - لونگ - گوشتہ لیکے اوپر مال کنگنی - بیر بہوٹی - کسی برتن میں رکھکر اوپر تولہ
اس کے اوپر کوئلہ رکھیں - اور پیالہ کے اطراف بند کر دیں اور وہ پیالہ کسی پانی والے برتن میں
رکھیں - اس کا تیل الگ ہو جاویگا اس میں عطر حنا رفقدرے ملا کر لگانا -

۱۵- پارہ - پان میں گھسکر - بیخ کنیر سفید و سرخ - دار چینی - قرنفل - عقرقرحا - بیر بہوٹی -
ہر یک تولہ - گنگچی سفید و سرخ - خراطین - ہر یک ۲ ماشہ - بیہ شیر ۳ تولہ - روغن چنبیلی میں ملکر
کپڑے پر لگا کر - پٹی باندھیں - ایک دن وقفہ دیکر تین دفعہ لگاویں -

۱۶- باہ کے لئے - زنبور - مورچہ کلان - کژدم سیاہ - خراطین ہر یک تولہ - روغن کنجد ۲ تولہ -
روغن کشند -

۱۷- روغن - برادہ سم خر - صفرہ بیضہ - عقرب سیاہ - غوک نر کلان یا بربیدہ شکم صاف کردہ
جوزبوا - عقرقرحا - سیلیس - سباب - دار چینی - قرنفل - روغن نکالیں -

۱۸- زردہ بیضہ - سم الفار - ہڑتال - شنگرف - روغن نکالیں -

۱۹- شیر عشر - پنجال خشک - کبوتر صحرائی - ہر یک ۲ تولہ - برگ کیکر خشک - روغن گاؤ -
کانسی کے برتن میں گھسکر چینی کے برتن میں رکھیں دو ہفتہ - پھر کی ٹکور کر کے خشفہ چھوڑ کر
ایک ماشہ طلاء کریں اور خصیہ کی حفاظت کریں - اور اوپر برگ پان باندھیں - اور صبح

آب گرم سے دھو ڈالیں پھر تین روز کا وقفہ دیکر پھر لگاویں اسی طرح چار دفعہ لگاویں۔

ٹکور۔ برادۂ دندان فیل۔ انبہ ہلدی۔ کنجد سیاہ۔ نارجیل کہنہ۔ مال کنگنی۔ عقرقرحا۔ خراطین۔ میدہ لکڑی۔ مغز بنبہ دانہ۔ مغز چلغوزہ۔ کٹھ تلخ۔ گھنگچی سفید۔ بیر بہوٹی۔ بوزیدان۔ ہریک ۳ تولہ بسشیر میش دو ہفتہ تک رات کو ٹکور کریں۔ اور حشفہ بن ران اور زیر ناف پر ٹکور کریں اور پھر طلاء کریں۔

اور ایام وقفہ طلاء میں سوزش کے ازالہ کے واسطے روغن گاؤ شستہ لگاویں۔

۲۰۔ مرغ جفت نہ شدہ کا خون اور گدھے کا پیشاب لیپ کریں۔

۲۱۔ مال کنگنی۔ بسباسہ۔ لونگ۔ زعفران۔ جوز بوا۔ کا روغن نکالیں۔ موٹا کرنے کے لئے۔ میش کے چمڑہ کو گرم توے پر رکھکر پانی نکال کر طلاء کریں۔

۲۲۔ چربی ننگ پشت۔ چربی پشہ بر۔ چربی غوک۔ روغن بادام تلخ میں حل کریں۔ اور لگا دیں۔

۲۳۔ بیخ کبر سفید ۲ تولہ۔ بیخ نرگس ۳ تولہ۔ بیش ۲ تولہ۔ جلہ بہ ۳ تولہ۔ کچلہ۔ افیون۔ فرفیون۔ ہریک ۲ تولہ۔ بشراب کہنہ در ستار۔ روغن نکالیں۔ اور لگاویں۔

جریان

اسباب ۔ کثرۃ منی بسبب آرام اور عمدہ اغذیہ کے۔ تخیر منی از حرارۃ یا برودۃ۔ طول غلفہ۔ قصر غلفہ۔ ورم غلفہ۔ امراض بول مثلاً بول کی حدۃ۔ امراض آلات بول۔ قبض۔ شقاق مقعد۔ خارش مقعد۔ نبیت مقعد۔ خارش دماغ۔ مرگ اور مالیخولیا سے۔ اور استرخاء ظروف منی۔ ذکاوۃ حس اعضاء تناسل۔ ریگ گردہ۔ ریگ مثانہ۔ حکۃ الخصیتین۔ دیدان۔ کثرۃ جماع۔ قہوہ۔ شراب۔ تمباکو۔ پیٹ کے بل سونا۔ میلا رہنا۔ کثرۃ مطالع کتب بعدم ریاضت۔ جلق۔ اغلام۔ خیالات فاسدہ۔ عام کمزوری۔ امراض حارہ مضعفہ۔ کثرۃ نوم۔ اغذیہ واشربہ ردیہ۔ ضیق الاحلیل۔ ترک جماع کی افراط۔ فساد ہضم۔

علامات ۔ دبلا ہونا۔ استرخاء خصیتین اور ان کی برودت۔ نقصان شہوۃ الجماع۔ درد کمر۔ خرقۃ اطراف۔ دوار۔ غم و غصہ۔ غیظ و غضب۔ کسل۔ خوف۔ یاس۔ خلوۃ کو

پسند کرنا - بیخوابی - قلت دم - نسیان - ضعف آواز - ضعف بصر - طنین - قبض - سوء ہضم - مراق - الیخولیا -

علاج - اتباع قوانین حفظ صحت کریں - ازالہ اسباب کریں - مرض کے دفع ہونے سے پہلے مقویات کا استعمال زہر کا اثر رکھتا ہے - اصلاح ہضم کریں -

اگر کثرۃ منی ہو تو - دودھ - بیضہ - اور گوشت سے پرہیز کریں اور اس کی جگہ سبزی - اور سادہ غذا کریں - اور کبھی کبھی ملینات دیں اور نکاح کرائیں -

اگر حرارۃ ہو تو - لعاب بہدانہ - اسبغول - ریحان - سبوس اسبغول - شیرہ یا جوشاندہ خارخسک دیں - شورہ قلمی ۲۰ رتی فی خوراک دن میں تین بار حرقۃ البول میں مفید ہے -

حرقت بول ہو تو - استعمال ان اور یہ کا جن میں کھار ہوتا ہے - جیسے ہجی - سوڈا - جوکھار - طول غلفہ اور دونس میں - ختنہ کرنا - تنقیہ کرنا (روغن کنجد سے چرب کر کے جب نرم ہو جاوے) صابون اور آب گرم سے دھو دیں) - ہر روز غسل کریں -

حدت ہو تو سنشیرہ کاہو یا خرفہ - لعاب بہدانہ - ماء الشعیر - نیلوفر - عناب - بنفشہ - لعاب اسبغول - گشنیز - علیحدہ علیحدہ دیں -

قبض ہو تو - رات کو شوربا دودھ یا پانی سے دو چار گھونٹ پی کر سو دیں اور علی الصبح اٹھ کر بھی انہیں چیزوں میں سے کوئی چیز پئیں - اور ہوا خوری کو جاویں اور رفع حاجت کو بیٹھ جاویں - غذا میں - بقولات - جن کے پتے لمبے ہوتے ہیں پالک - شلجم - آلو بخارا - وغیرہ اشیاء کھلاویں - اور پھلوں میں سے انجیر - آلوچہ - امرود کھلاویں - بلیلہ سیاہ ۱۲ ماشہ - بادیان ۱۲ ماشہ - شکر تری ۱۲ ماشہ باریک کر کے کھلاویں - ست صبر ۱ ماشہ - مصطگی ۱ ماشہ - اس کی ۱۵ گولیاں بناویں اور ایک گولی رات کو کھلاویں -

ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱/۴ گرین - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱/۲ گرین - پل ریائی - ایک ایک خوراک کھلانا - ریوند ۲ ماشہ - صبر ۲ ماشہ - اس کی ۲۰ گولیاں بناویں اور ۲ گولی رات کو کھلاویں -

اگر ضعف اعصاب کی وجہ سے قبض ہو تو - ولیرینیٹ آف زنک - ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۶ گرین - اس کی ۲۴ گولیاں بناویں اور صبح شام اور دوپہر کو کھلائیں - ۱۲ رتی ۲۴ گرین

فائدہ - ایک شخص اس مرض میں مقویات کا استعمال کرتا تھا اور آلام صدر و جنب اور سوء تنفس کی تکلیف اٹھاتا تھا اور کہتا تھا - کہ یہ سب کچھ مجھے ضعف تشنج اور ضعف اعضاء رئیسہ سے پیدا ہوا ہے - ترک اغذیہ - حیوانیہ - اور استعمال نباتات اور ان دواؤں سے جو مقوی نہ ہوں - اور رفع قبض اور مسکنات سے اس کا جریان دور ہو گیا اور ٹھیک ہو گیا -

اگر صرع سے ہو تو - ولیریانیٹ آف زنک ۵ بوند - ٹنکچر اسافوٹیڈا ۵ بوند - ٹنکچر سنکونا ۱۵ بوند - سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند - کمفر واٹر ۱ اونس - پلاویں -

اور بہ خرابئ دماغ ہیں - برومائیڈ آف پوٹاسیم ۱۰ گرین - ٹنکچر ایکونائیٹ ۳ بوند - کمفر واٹر ½ اونس پلانا اور گردن پر بلسٹر یا جونک لگوانا -

اگر ہسٹیریا ہو تو - ہیرا کسیس ۲ گرین - کونین ۲۴ گرین - سلفیورک ایسڈ ڈل ۲۴ قطرہ - لائکوار اسٹرکنیا ۳۶ بوند - پیپرمنٹ واٹر ۱۲ اونس - اس کی ۱۲ خوراک کریں بعد نصف ساعت از غذا - دو وقت پلاویں -

تریپھلہ - ترکٹہ - ہلیلہ سیاہ - سعد - چترا - سنبل - ہر ایک ۳ تولہ تخم گندنا - تخم شبت ہر ایک ۴ ماشہ - مشک ۶ ماشہ - خبث الحدید بلکہ کاربونیٹ آف آئرن ۳ تولہ شہد اور روغن بادام میں ملا کر خوراک ۶ ماشہ -

کچلہ - کونین - فولاد - ہر ایک ۲۴ گرین - اس کی ۲۴ گولیاں بناویں ایک صبح ایک شام کو کھلاویں اور ہفتہ کے بعد ترک کریں تین چار روز کے بعد پھر کھلاویں علیٰ ہذا القیاس -

ٹنکچر کنتھرائیڈیز ۱ ڈرام - ٹنکچر اسٹیل ۲ ڈرام - پیپرمنٹ واٹر ۶ اونس - خوراک نصف اونس دن میں تین دفعہ لنگوٹ باندھنا - سرد پانی ڈالنا پشت اور مثانہ پر - ہمارا مجرب ہے - بعض وقت انثیین پر پانی ڈالنا اور پنکھا کرنا -

تریپھلہ ۱۰ تولہ - آرد تخم بکائن ۵ تولہ - کشتہ ابرک سیاہ یا خبث الحدید یا کاربونیٹ آف آئرن ۷ تولہ - کشتہ قلعی و اجوائن باریک کرکے خوراک ایک ماشہ ہمراہ شہد و نبات

ہیرا کسیس ۲ رتی - ریوند ۵ تولہ - صدف مروارید ۶ ماشہ - پوست ہلیلہ کابلی ۴ ماشہ - باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ

رکاوٹ فحش میں - نصیحت کریں - ترک خیالات فاسدہ - دیوان اور رسالہ سوختہ اور غزلیات پڑھنا چھوڑیں - محرک قوی شہوانیہ ترک کریں - و مطالع کتب اخلاق

تصنیف سے بچیں وغیرہ۔ اور عقلمندوں ۔ زاہدوں اور عابدوں کی صحبت میں بیٹھنا قلت جماع ۔ ترک محرکات ۔ مثلاً شراب ۔ چاء ۔ تمباکو ۔ گرمی میں سرد پانی ڈالنا ۔ اور سردی میں نیم گرم پانی کی ٹکور کرنا بلکہ غسل کرنا ۔ اور استفراغ سے اعضاء کو صاف کرنا ۔ اور ریاضت ایسی جس سے اوپر کا حصہ ہلے اور نیچے کا آرام میں رہے جیسے ڈمبل ۔ مگدر ۔ لیزم اور وہ ریاضت کرنا جس میں بدن کے نیچے کے حصہ کو زیادہ حرکت ہو مضر ہے ۔ مثلاً سواری چلنا پھرنا ۔

پھر زکاوۃ مثانہ اور سوراخ احلیل ۔ ہیں کہ جس کی علامت تقطیر البول اور سر احلیل کی رطوبت ہے ۔ شیرہ خارخسک (اس کی پانچوں چیزیں) نیم پاؤ پانی میں نکالکر پلانا ۔ یا اس کا خیساندہ یا سفوف ۔ دینا ۔ اور زکاوۃ خشفہ میں سرد پانی سے خشفہ کو سرد کریں ۔ اگر اجتماع دم ہو تو ۔ آگے کی طرف کی اُن غدود میں جن میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور کیسہ انثیین میں یہ خون غالباً جمع ہوتا ہے ۔ اس واسطے پیٹھ پر پچھنے لگانے اور خصیہ اور مقعد کے درمیان جسے سیون کہتے ہیں وہاں آبلہ آور دوائی لگانا چاہیئے ۔

اگر علل حرام مغز ہوں تو ۔ اُس کی علامات ۔ پیٹھ اور درد کمر اور رانوں میں چیونٹیاں چلنا محسوس ہوتا ہے ۔

علاج ۔ سکوب آب بارد بر کمر ۔ ارگٹ آف رائی ۴ گرین شہد میں ملا کر دن میں تین دفعہ کھلانا ۔

فایدہ ۔ ناف کے نیچے ۔ اور سیون کے دبانے سے اگر درد محسوس ہو تو نائزہ اور قدامی غدود ۔ اور حرام مغز میں زیادہ اجتماع دم ہے ۔

اجوائن ۲ ماشہ باریک کر کے کھلانا ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ گرین ۔ پانی میں حل کر کے پلانا دن میں دو دفعہ ۔

فایدہ ۔ درد کمر بدون غمز کے ہو تو علامت ہے قلت دم کی ۔ پس مرکبات فولاد بلکہ افیون ½ مسخ کھلادیں ۔

اور اگر زیادہ حس کا خوف نہ ہو تو اسٹرکنیا ½ گرین ۔ کونین ½ ڈرام ۔ گلقند ۔ ڈرام اس کی ۲۰ گولیاں بنادیں

اور ایک گولی ہر روز کھلاویں۔ یا سفوف کچلہ (نصف سرخ) ۔ لونگ (ایک سرخ) ۔ زنجبیل (½ سرخ) ۔ ایسی ایک خوراک ۔ دن میں دو دفعہ کھلاویں۔ یا ٹنکچر اسٹیل (۵ اپومنڈ) ۔ مگنیشیا سلفاس (ڈرام) ۔ کمپوز واٹر (اونس) ۔ ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلاویں۔

فائدہ ۔ مگر یاد رہے کہ امزجہ دموبہ میں فولاد سخت مضر ہوتا ہے۔ جن کے ہونٹ سرخ ہوں یا قبض ہو اُن کو بھی مفید نہیں۔

کثرۃ اخراج اور خروج منی میں۔ غم اور غصہ۔ تکالیف جسمانی و دماغی۔ عوارض عشقیہ اور جلد جلد حمل کا ہونا۔ کثرۃ دودھ کی۔ رنج۔ خوف عام۔ اور کمر اور اطراف میں عصبی درد ہونا۔ نسیان۔ نقصان فہم۔ بیخوابی۔ ہوتی ہے۔

علاج ۔ فولاد۔ روغن ماہی۔ ایلیٹیز آئرن آف کاڈلور ائیل پلانا اور چار اونچہ بر کمپونڈ لینے منٹ آف مسٹرڈ کے چند قطرہ ریڑھ کے درمیان باندھ دیں۔ اور بتدریج اس کا وقت بڑھا دیں۔

دیگر ۔ قلعی گداختہ (۲ تولہ) ۔ پارہ ملا کر (تولہ) ۔ پوست بیضہ کا کشتہ (۴ تولہ) ۔ فلفل سفید (۴ تولہ) ۔ بہنس سرمہ سا نمودہ (۶ ماشہ) ۴ چانول سے ایک سرخ تک خوراک۔

موچرس۔ ثعلب۔ ست گلو۔ سپستان۔ تال مکھانہ۔ بہمن۔ اندرجو۔ بیج بند تخم سریالہ۔ تخم اٹنگن۔ موصلیین۔ خارخسک۔ غالب اجزاء اُن سفوفات کے ہیں جو لوگ جریان میں دیا کرتے ہیں۔

قنب۔ سرطان ولنسرہ (یعنی بکہ کھیکھڑا دہ در رگ) میں ایک ماشہ باریک کر کے ۵ ماشہ شکر تری ملا کر کھلانا ہمارا مجرب ہے۔

صمغ عربی۔ کتیرا۔ تال مکھانہ۔ اک کشتہ۔ باریک کر کے ۴ ماشہ خوراک۔

لونگ (۲ ماشہ) ۔ منقہ (۳ عدد) ۔ مغز بادام ۔ تخم بھنگ (بکب) ۔ چرس ۔ یہ چار خوراک ہے۔

مشک (رتی) ۔ حرمل ۔ اس کی ۱۲ گولیاں بنا دیں اور کھلاویں۔

شبیر عشر (۳ ماشہ) ۔ آب برگ دھتورہ ۔ ہاتھ پاؤں پہ ملنا۔

اعوجاج غیر طبعی

علاج - مغز نیلا - کنگھی سفید - مغز حب الملوک - پوست کنیر - بیر بہوٹی - نیم سبز شیر گاو میں کھرل کر - گولیاں سایہ میں خشک کرکے روغن بذر البنج بپتال جنتر نکالیں - اگر قراطین اور تخم دھتورہ اضافہ کر لیں -

دیگر - جونک خشک - قراطین خشک - بیر بہوٹی خشک - سم الفار - عقرقرحا - قرنفل - دارچینی - سب کو نہایت باریک کرکے چار روز روغن بیضہ مرغ میں کھرل کریں اور خشفہ - خصیہ - سیون چھوڑ کر طلاء کرکے برگ پان باندھیں ایک ہفتہ تک -

سوزاک

اول - اس میں حرقت ہوتی - خراش ہوتا ٹیس کے ساتھ ریم نکلتی ہے اور یہ اگر ۳ روز سے ۸ دن تک کے زناہ کا نتیجہ ہوتا ہے -

علاج - شورہ قلمی - آب کیلہ یا کمفر واٹر - تین دفعہ دن میں پلانا - سائیٹرک ایسڈ سوڈا کاربناس پلانا - کی کا ریشم جو اس کے سر پہ ہوتا ہے - شورہ قلمی - سہاگہ - ایسی ایک خوراک تین دفعہ دن میں ہمراہ آب پلانا - شبث - پانی کی پچکاری کرنا - پرمنگنٹ آف پٹاس - آب خالص کی پچکاری کرنا - سلفیٹ آف زنک - سلفیو کریالک ایسڈ - عرق گلاب کی پچکاری کرنا -

فائدہ - پچکاری کا پانی بوتل میں بند کرکے گرم پانی میں نیم گرم کر لیا کریں -

فائدہ - چار روز کے بعد ایسے مریض کو نمک وغیرہ سے پرہیز کرنا ضروری ہے -

غذا - آش جو - شیر برنج - کھچڑی - ساگو - اراروٹ -

دوئم - اس میں شدت درد ہوتا - حمرۃ عضو ہوتی - اسی کو میں توبہ کا زمانہ کہتا ہوں - ریم اور خون جاری رہتا اور شدۃ انتشار کی ہوتی ہے -

علاج - سرد پانی یا گرم پانی ڈالنا - بھاپ دینا - اور عضو کو سکنات میں رکھنا - دار چکنا - گرم پانی کی پچکاری کرنا - بورک ایسڈ - گرم پانی یا پرمنگنیٹ آف پٹاس - گرم پانی کی پچکاری کرنا -

انشہ - کی سوزش ہو تو شیرہ کاہو - گشنیز - لعاب بہدانہ - ہمراہ کافور - افیون

تین بار دن میں پلاویں - پٹیاسے یرو مائیڈ - ۳۰ گرین دن میں تین دفعہ پلاویں - کوکین ۲ گرین

پانی میں حل کرکے پچکاری کریں - ٹنکچر اوپیم ۱۰ بوند - ٹنکچر ہایوسیامس ۲۰ بوند - سپرٹ کلوروفارم نصف ڈرام - ایکوا ۱ اونس

۴ ماشہ کمفور واٹر - صبح و شام پلاویں - افیون ۴ گرین - اجوائن خراسانی ۳۰ گرین - کافور ۱۶ گرین - اس کی آٹھ پڑیہ

بناویں اور دن میں تین دفعہ کھلاویں - باقی تدابیر نمبر اول کی کریں -

سوئم - اس میں جریان اور عسر البول ہوتا ہے -

علاج - صندل - کباب چینی - مخرب معدہ - باعث تشنج - قولنج اور درد معدہ کے موجب

ہوتے ہیں - اس واسطے ان کے استعمال میں معالج کو احتیاط کی ضرورت ہے -

بالسم کوبیبا ۲ ڈرام - لائکوار پٹاسی ۳ ڈرام - میوسلیج اکیشیا - سپرٹ ایتھر نائیٹرز - ایکوا سینیمن ۲ اونس -

خوراک کم ڈرام - چار دفعہ دن میں - پلانے کے وقت بوتل ہلالیں -

پھٹکری - کباب چینی - الیسی تین پڑیہ تین دفعہ ہر روز کھلانا -

گل مغیلاں ۱۰ گرین - اجوائن ۲ ڈرام - لونگ - مصری - خوراک ۴ ماشہ -

چوب چینی ۴ تولہ - عشبہ ۴ ماشہ - طباشیر ۹ ماشہ - الائچی خورد - ست بیروزہ - رال - سپاری باریک کرکے

روغن صندل میں چرب کرکے خوراک ۵ گرین دن میں تین دفعہ -

فائدہ پچکاری کی ادویہ - قاتل کرم - قابض رطوبات - اور خراش نہ پیدا کرنے والی ہوں - پچکاری

کے بعد پانچ منٹ حشفہ کو دبا رکھیں تاکہ پانی نہ نکلے - شراب سرخ مرچ - اغذیہ ثقیلہ -

کثرت تمباکو سے پرہیز کریں - وار چکینہ یا پرمنگنیٹ آف پٹاس ۵ گرین یا ارجنٹی نائیٹراس ۲ گرین - یا کونین

سلفاس ایسڈ سلفیورک ڈل ۲ گرین - گلاب ۴ پاؤنڈ - پچکاری کے اجزا ہیں -

۱- شورہ قلمی ۴۰ گرین - دانہ الائچی کلاں - ہر ایک ۱۲ ماشہ - باریک کرکے ۷ ماشہ خوراک تین روز

ہمراہ آب سرد اور تین روز آب برنج دیں -

۲- کشتہ قلعی - دانہ الائچی خورد - طباشیر - کباب چینی - ہر یک ۳ ماشہ باریک کرکے

پہلے روز نصف ماشہ دوسرے روز ۱ ماشہ تیسرے روز ۲ ماشہ پھر ہر روز ۲ ماشہ کھانا

۳- سنگ جراحت جو کوب کرکے خار خسک میں رکھکر اور پرسیاؤشاں ۱۰ تولہ بادہ خرد ۱ اکرم ۴ سبز برگ ۲ تولہ

خوراک ۴ رتی -

۴۔ لوٹا سجی سفید ایک تولی۔ نیم سیر۔ لوہار کی بھٹی میں رکھ کر سرخ کریں اور پانی پنج سیر میں مٹی کے برتن میں آگ دیں۔ جو نمک اسکے ارد گرد جمع ہو جاویگا۔ وہ رتی تا ماشہ میں کھلاویں۔

۵۔ شیرہ کونپل کیکر و بیری۔ وجمانمہ پلانا۔

۶۔ زلال۔ گل نیلوفر۔ بادیان۔ برگ حنا۔ پلانا۔

۷۔ آب کیلہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ پلانا۔ شیرہ زیرہ سفید۔ خرفہ۔ صندل سفید۔ پلانا۔ ماشہ

۸۔ شیونگ ایک ایک تولہ۔ سرد بینی میں رکھ کر کھانا مفید ہے۔

۹۔ سنگ جراحت۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ مائیں۔ رال۔ ہریک ۶ ماشہ تا آب مانخی سنڈی قرص بناویں اور خشک کر کے ۲ ماشہ ہمراہ شیر و آب کھلانا۔

۱۰۔ بیج بند۔ تخم سرپالہ۔ تخم عشق پیچاں نیم بریان۔ (یعنی اس میں الگ کر ڈال کر پلاویں) لونگ سرمہ سا کر کے خوراک ۳ ماشہ بروغن گاؤ نیم گرم۔

۱۱۔ دانہ الائچی۔ سمندر جھاگ۔ مقشر۔ سیندور۔ سرمہ سا کر کے تین دن تک دو دو ماشہ کھلانا۔ پھر ایک ایک ماشہ۔

۱۲۔ سکہ نبات۔ ہریک تولہ۔ بیروزہ ۶ ماشہ طباشیر ۴ ماشہ۔ الائچی مع پوست ۳ ماشہ۔ خوراک ۱۲ ماشہ ہمراہ مسکہ۔

۱۳۔ شب۔ بشیر عشر تین روز تر رکھیں پھر بریان کریں۔ پھر الائچی خورد۔ طباشیر۔ ست گلو ہریک ۶ ماشہ۔ سبوس اسپغول تولہ اضافہ کر کے خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر و آب۔

۱۴۔ خشخاش۔ صمغ۔ افیون۔ کتیرا۔ خرفہ۔ خیارین۔ خطمی۔ خبازی۔ رب السوس ہریک ۶ ماشہ تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو ہریک تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ قرص ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ خار خسک لعاب بہدانہ۔ نبات۔ صبح و شام۔

۱۵۔ بیروزہ مصفی۔ رال۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ سفیدہ۔ خوراک ۲ ماشہ بشیر بعد کسی غذا کے استعمال کرائیں۔

۱۶۔ سرمہ زنگاری یا پوست بیضہ۔ بشیر و آب۔

۱۷۔ برگ مسی گھاس۔ فلفل سیاہ۔ پانی میں گھس کر پلانا۔

۱۸ ماشہ سندرس سوختہ اُس کا تیل ٹپکانا۔ اور ایک ماشہ پان میں کھلانا اور اوپر دودھ پلانا۔

اگر درد مگر سوزاکی ہو تو۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا۔ ارغیا ہیڈرو کلوریٹ۔ کافور۔ آئل ٹھیوبرومیٹس
اس کی آٹھ گولیاں بناویں اور ایک گولی بوقت طہارت مقعد میں رکھیں۔

آیوڈوفارم۔ پانی۔ یا پرمنگنیٹ آف پٹاس۔ پانی کی پچکاری کریں۔

سفیدہ۔ افیون۔ رسونت۔ توتیا۔ گیرو۔ باریک کرکے۔ صمغ۔ پانی میں حل کرکے۔ پھر
رسونت کو حل کرکے پھر باقی ادویہ ملا کر تین دفعہ دن میں پچکاری کیا کریں۔

دیگر اول مدر۔ پھر مسہل دیکر۔ کباب چینی۔ دارچینی۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر یک ۴ ماشہ۔ شورہ قلمی
۶ ماشہ۔ مصری۔ دودھ میں حل کرکے پلادیں۔ اور شیرہ آب کی امداد دیں غذا شیر برنج بدون شیرینی
پھر شورہ۔ شب سفید۔ کبابہ۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی کلان۔ سنگ جراحت۔ ہر یک تولہ سرمہ سا کرکے
اس کی ۱۲ خوراک کریں اور ایک خوراک با آب سرد دیں۔ بعد دو ہفتہ کے صبح و شام دیں ایک ہفتہ تک۔
موصلی سفید۔ ستاور۔ ثعلب۔ شقاقل۔ تال مکھانہ۔ ست گلو۔ بیج بند۔ گوند ڈھاک۔ الائچی خورد۔
رب السوس۔ سنگ جراحت۔ کشتہ قلعی۔ سرمہ سا کرکے اس کی ۱۲ خوراک بناویں اور کھلاویں۔
رسونت۔ پانی۔ گلاب کے ساتھ۔ گرم مزاج والے کو۔ اور سرد مزاج والے کو پانی سے۔ رات کو تر کریں
صبح اسکا زلال لیکر پلاویں۔ اور جو نیچے تلچھٹ گاڑھا ہو اُس کا بطور پچکاری کے ہفتہ تک استعمال
کرادیں۔

روغن دانہ [illegible] بطور پچکاری کے بہت مفید ہے۔

دیگر۔ پہلے شہد۔ پانی تبس کی چھال اتار لیویں۔ تین دفعہ زخم کو صاف کریں۔ پھر گلاب
روغن گل۔ شب۔ سفیدہ خالص حل کرکے پچکاری کریں۔

دیگر۔ صندل آئل۔ بلسان آئل۔ پلادیں۔

درد میں ٹنکچر ہائیوسیامس۔ ہیڈریٹ آف کلورل۔ برومائیڈ آف پٹاسیم۔ پانی۔ پلادیں۔

دیگر۔ سلاجیت۔ سنگ جراحت۔ کباب چینی۔ گیری۔ طباشیر۔ متساوی۔ باریک کرکے خوراک
۲ ماشہ صبح و شام۔

آتشک

اس کے ملکی نام - فرنگ - روگ پہاڑی روگ کہتے ہیں - مکہ شریف میں مبارک مصر میں مشجر - شام وغیرہ میں داء الزہری - ہمارے ملک میں اس کو گرمی کہتے ہیں **اسباب** - مختلف مباشرت کے تواتر سے پیدا ہوتا ہے - اور غضب الٰہی کا پھل ہے -

نتائج - جذام - قطع نسل - ناک کا بیٹھ جانا - تالو کا سوراخ ہو جانا - سوزاک - ضعف - وجع مفاصل - اس کے نتائج ہیں - ایک سخت پھنسی ہوتی جو عضو تناسل کے سرے پر پیدا ہوتی ہے پھر جب اس کا کھرنڈ بندھ جاتا اور گر جاتا ہے تو دوسرے درجہ میں دو مہینہ میں پنڈلیوں کے اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوتیں کبھی ایک ہی مہینہ میں - ان دونوں درجوں میں کوئی درد کوئی خراش یا کوئی گہرا زخم نہیں ہوتا - جب تیسرا مرتبہ آتا ہے تو جبڑے کے اوپر یا منہ اور گلے میں یا بدن کے کسی اور حصہ میں زخم شروع ہوتے ہیں ان زخموں کے کنارے ابھرے ہوئے اور موٹے ہوتے ہیں اور اگر کوئی بہت غور کرے تو جماع کے وقت ان میں درد ہوتا ہے - پھر یہ زہر ہڈیوں تک پہنچ جاتا ہے - بعضوں کو جنون - بعضوں کو سردرد - بعضوں کو توہمات - بعضوں کو رعشہ - سکتہ - تشنج - فالج - بعض کو کھانسی نفث الدم اور سل - بعض کو اسہال کا مرض - بعض اندھے ہو جاتے - بہت نامرد ہو جاتے ہیں - بہت لاولد ہوتے - بہتوں کا عضو تناسل جھڑ جاتا ہے - بعض کے بچہ حمل ہی میں گر جاتے ہیں بعض کے بچہ پیدا ہو کر قسم قسم کی بیماریوں میں تڑپ تڑپ کر مر جاتے بعض کو ایک قسم کا دق عارض ہو جاتا ہے اور بعض اقسام میں کھجلی شدید پیدا ہو جاتی ہے - یہ معمولی امراض ہیں جو اس مرض کا نتیجہ ہوتے ہیں -

وہاں دانتوں کا گرنا - یہ تو علاج کے لوازمات میں سے ہو گیا ہے جو لوگ پاروں سے علاج کرتے ہیں اسی واسطے سل - ورم گردہ - ضعف - لاغری - خنازیر - اور مسوڑوں کی خرابی میں پارہ کا استعمال اچھا نہیں - پارہ کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے -

اول دوا جس میں ایک تولہ پارہ - ڈیڑھ تولہ گلقند - ۶ ماشہ ملیٹھی - بہت ہی پیس کر ایک دو رتی کی گولی کھلائی جا سکتی ہے - اور اسی کو بلیپل کہتے ہیں -

اور ایک حصہ پارہ اور دو حصہ گندھک یا مٹی کو پیکر ایک دو رتی کھلا دیں۔ اس کو گرے پوڈر کہتے ہیں
کیا لومل نصف گرین دن میں متواتر چھ مہینہ تک کھلانا بہت مجرب چیز ہے۔

اگر سوڑھے میں ورم ہو جاوے یا منہ سے پانی آوے یا گلے میں ورم ہو جاوے تو کوئی نمکین مسہل دیں اور پھٹکری کا غرغرہ کریں۔ اور انڈہ کی سفیدی کھانے کو دیں اور ٹنکچر اوپیم پلا دیں۔

کلوریٹ آف پٹاس کا غرغرہ کرائیں۔

دوسرے اور تیسرے درجہ میں ہمارا تجربہ یہ ہے کہ ڈانووِنس سلوشن ۱۰ بوند سے ۳۰ بوند تک یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۵ گرین سے ۱۰۔۱۵۔۲۰ گرین تک بھی دے سکتے ہیں۔

سارسپریلا ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ پوٹ وایئن ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ملا کر دیتے رہیں۔ پھوڑیوں اور کشیریوں کے لئے چوب چینی کا استعمال بشرطیکہ سال تک کیا جاوے مجرب ہے۔

سادہ ترکیب یہ ہے کہ چوب چینی ۵ ماشہ کتر کر پانی یا عرق گاؤزبان میں جھگو کر پلا دیں۔

انگریزی علاج میں سم الفار۔ آیوڈائیڈ۔ عشبہ۔ آخری علاج ہیں۔

دیسی ادویہ پارہ کچی۔ کلونجی۔ توتیائے سبز۔ آملہ۔ ادرک ہر ایک ۲ سرخ دو روٹیوں میں رکھ کر پکا کر چوری بنا لیں۔ اور کھانا اور یہی ادویہ ہمراہ آیوڈوفارم۔ اور تھوڑے راکھ ملا کر [illegible] اور خشک ہو جاوے تو روغن نارجیل لگاویں۔ سرنگیا۔ عشبہ۔ کا عرق پلا دیں۔

فائدہ عشبہ۔ بجائے چوب چینی۔ فالج اور لقوہ اور رعشہ میں بھی مفید ہے۔

ترشی۔ آب سرد۔ لبنیات۔ اور بیگنوں سے پرہیز چاہئے۔

جوشاندہ۔ پوست درخت نیم، کچنال۔ بیخ حنظل۔ چھلی ببول۔ کٹائی کا پورا درخت۔ قند سیاہ کہنہ ہر یک ۱ تولہ۔ پانی ۲ سیر۔ جوش دیکر پلا دیں۔

سرنگیا ۱ تولہ۔ گل نیلوفر۔ عشبہ نیم تولہ۔ شاہترہ نیم تولہ۔ گل نیم ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ عناب ۳ ماشہ۔ بسفائج ۳ ماشہ۔ کا عرق نکالیں خوراک دو تولہ۔

حنظل تراش کر ہاتھ اور پاؤں پر ملیں تا کہ منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاوے۔

ہمارا تجربہ۔ توتیا سبز کتھ سفید سرمہ سا کر کے اس میں سے ایک ماشہ۔ روغن انڈے کے زردی اور پانچ ماشہ بالائی کے ساتھ ۸ ماشہ کانسی کے برتن میں حل کر کے چاٹیں اور غذا دہی چاول دیں۔

بعد مریض کو سخت متلی آتی ہے۔ جہاں تک ہمارا تجربہ ہے ایک ہفتہ میں شفا ہو جاتی ہے۔

۲۔ مشک۔ کیمہ۔ کافور۔ کھریا۔ دانہ الائچی خورد۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے ایک رتی کی گولی صبح و شام دیویں۔

۳۔ مشک۔ پھٹکری۔ کاکنج۔ عقرقرحا۔ بھنگرہ۔ گولی نصف رتی کی بناویں اور کھلاویں۔

۴۔ وار چکنہ۔ رسکپور۔ مشک۔ [illegible] ساعت [illegible] خوراک ایک چاول [illegible] لیکن اول اور [illegible] فلفل سیاہ ۵ مسہل [illegible]

فوائد مجرب۔ [illegible] علاج [illegible] طبیب [illegible] اگر کسی اور طبیب کی طرف رجوع کرتا [illegible] مریض [illegible] طبیب [illegible] کا مسہل [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتے ہیں۔

[illegible] کو [illegible] کی

[illegible] ہو جاتا ہے۔

[illegible] شہد [illegible] اور [illegible] کر۔ پھر عرق [illegible] اور

[illegible] دو۔

[illegible] اور اجوائن کی گولیاں [illegible] بیماریوں کو دیتے تھے۔ مگر آج کل کے تجربہ کار [illegible]

[illegible] کیا ہے۔

[illegible]

ہیں۔

مصفیات خون:- پوست درخت نیم - پوست درخت کچنال - بیخ حنظل - تخم حنظل - کٹائی کا پورا درخت - گل نیم - صندل سرخ - صندل سفید - ہلیلہ سیاہ - کاسنی - ملٹھی - [illegible] شاہترہ - ان کے جوشاندے - یا عرق - اور کبھی انہی اجزاء [illegible] شربت عشبہ - [illegible] - آلو بخارا - بسفائج - گل منڈی - گل بکائن ان میں سے کسی کا جوش دے کر ملا دیتے اور پلاتے رہتے ہیں۔

ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری - آئیوڈین - ۳۲ قطرہ تک بڑھا۔

اگر مریض کو خارش شدید ہو تو - رس کپور - لبا شیر - دانہ الائچی - باریک کرکے ایک رتی مکھن میں ملا کر لیں اور ہر روز مکھن و مصری کھلائیں - [illegible] گولیاں ایک ایک رتی کھلائیں [illegible] جوشاندہ عشبہ پلائیں - آیوڈائیڈ آف پوٹاشیم - [illegible] - [illegible] پلائیں۔

[illegible] سفیدہ - [illegible] [illegible] ایک رتی [illegible] اور [illegible] کھلائیں [illegible] گندم [illegible]۔

[illegible] [illegible] کر [illegible] کھلائیں صبح و شام۔

[illegible] جوشاندہ [illegible] صبح و شام پلائیں۔

مرض مخصوص کی تخفیف:- [illegible] [illegible] آب [illegible] [illegible] ہر ایک [illegible] پوست ہلیلہ زرد ہر ایک [illegible] گولی بنا دیں اور لعاب دہن میں گھس کر لگا دیں۔

کتھ [illegible] ہر ایک ۲ تولہ [illegible] ۳ ماشہ [illegible] پھر کھرل کریں [illegible] بنا دیں [illegible] پانی میں گھس کر لگا دیں۔

[illegible] سپاری - [illegible] سوختہ - اگر زخم تر ہوں تو خشک اور اگر خشک ہوں تو [illegible] لگائیں - کبھی [illegible] - ہلدی - دم الاخوین - [illegible] [illegible] [illegible] عناب - شاہترہ - ہلیلہ سیاہ - [illegible] [illegible] - [illegible] پرسیاوشاں - منقہ - عناب - [illegible] مسہل [illegible] [illegible] برابر [illegible] [illegible] مساوی [illegible] زیادہ کرکے کھرل کریں - اور [illegible]

کہ رو انگل پانی اوپر آجاوے اور مٹی کے برتن میں آگ پر رکھیں تاکہ پانی جذب ہو جاوے اور نمی رہ جاوے
اسے سایہ میں خشک کریں پھر باریک کر کے خوراک ۲ رتی بلغم گاؤ۔ غذا دودھ چاول۔

۱ تولہ ½ تولہ ۹ ماشہ ۶ ماشہ ۳۰ تولہ
نمک سفید۔ نمک زرد۔ ہرتال۔ منتھل۔ جمال گوٹہ۔ ملا کر روغن نکالیں خوراک ایک چاول ہمراہ
شیر یا سفیدہ بیضہ۔ اور بادی جو بسبب آتشک جاتی رہی ہو بہت مفید ہے۔

مغز کرنجوہ۔ فلفل۔ زنجبیل۔ جمال گوٹہ۔ گولی ایک سرخ کی صبح و شام دو ہفتہ تک۔ غذا مسکہ روغن
دستبریدہ ہمراہ خطمی و بارتنگ کریں۔

پھر۔ ہلیلہ سیاہ۔ فلفل سیاہ۔ توتیا سبز۔ آب لیموں میں گھس کر گولی بناویں اور کھلاویں۔

۱ تولہ ۳ تولہ ۲ تولہ ۱۰۰ عدد
رسکپور۔ فلفل۔ تخم اندرائن۔ قرنفل۔ گولی آب پان بناویں اور کھلاویں۔

۳۰ ماشہ ۲۰ ماشہ ۶ ماشہ ۱۰ عدد
چوب چینی۔ بسفائج۔ ہلیلہ سیاہ۔ کبھی کبھی راوند چینی۔ حب بھی زیادہ کر کے خوراک ۲ ماشہ۔

اگر بچہ ہو تو دایہ کو کھلاویں مگر فلفل سیاہ کا بھی اضافہ کریں۔

عرق سماق فارہ۔ ۲ بوند دینا بھی مفید ہے۔

مردار سنگ۔ توتیا۔ کی گولی ہمراہ حیوری یا بالائی۔

ہلیلہ سیاہ۔ توتیا۔ مردار سنگ۔ خرمہ قدرہ۔ ہر ایک سرما ہی۔ آب لیمو گولی کر کے خوراک ایک رتی۔

کافور کچا۔ تخم دھتورہ۔ الائچی۔ مشک۔ آب پان نصف رتی کی گولی بناویں اور کھلاویں۔
۱ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۱ ماشہ

۱۵ عدد ۲۵ عدد
برادہ شیشم۔ چوب چینی۔ آب گرم۔ آٹھ پہر بھگو رکھیں پھر جوش دیکر صاف کر کے عناب

۱ سیر ۳ سیر ۱ تولہ ۱ تولہ
صندل سائندہ۔ ہلیلہ۔ افتیمون۔ بسفائج۔ گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ ہر ایک
۲ تولہ ملا کر آٹھ پہر تر کر کے صاف کر کے مصری ملا کر شربت بناویں اور کبھی ہمراہ سنار۔ اور کبھی
علیحدہ پلادیا کریں۔

رسکپور۔ لونگ۔ فلفل سیاہ۔ بیشتر میش آٹھ پہر کھرل کریں اور ۱۲ گولیاں بناویں۔ ایک گولی
۱ ماشہ ۲ عدد ۲ عدد
صبح و شام کھلاویں غذا کلہ پائچہ یا کرامی۔

رسکپور۔ اجوائن خراسانی۔ روغن گاؤ میں بریان کریں تاکہ دھواں نکل جاوے۔ ۵ تولہ
ماشہ ۱۰ تولہ
قیمہ پختہ کے ساتھ کھلاویں۔

دار چکنہ۔ رسکپور۔ سنگرف۔ مشک۔ آملہ سار۔ ہر ایک ۲ تولہ آب دودھ ملا کر دراق
۵ سیر

ٹکیہ قرص بناویں اور پاچک کے ٹکڑے کر کے ۱۰ سیر میں آگ دیں ۔

آتشک کے واسطے مرہم ۔ برگ نیم ۔ دیسی کیکری ۔ کتھہ ۔ سیندور ۔ سنگ ۔ کیلہ ۔ موم اور روغن کنجد گرم کر کے آگ سے اتار کر سب ادویہ باریک کر کے ملا لیں اور زخموں پر لگا دیں ۔

دیگر ۔ ہائی ڈرارج ۱۰ بوند پل کلور ائڈ ۔ سابو ڈیٹ پوٹاسیم ۔ گلیسرین ۔ پانی ایک اونس دن میں تین بار پھیلوا انیمینٹ لگاؤ ۔ اگر سوراخ بند ہو تو سلائی رکھیں ۔

مغز جمال گوٹہ اس کے اندر سے جو تھوڑی سی مغز ہو نکال کر باقی کو خوب باریک کر کے کوری ٹھیکری پر لیپ کر دیں جب خشک ہو جاوے تو اتار کر سفوف بنا لیویں ۔ اس میں کتیرہ طباشیر نبات ملا کر خوراک ایک رتی

دیگر ۔ ایک شخص نے جمال گوٹہ کے دانے لگا دیے جب پیدا ہو گیا تو اس کے بیج کا سفوف بنا کر دیتا تھا ۔

دیگر ۔ پستہ ۔ بادام ۔ کدو ۔ کھیرا ۔ خربوزہ ۔ چلغوزہ ۔ نارجیل ۔ جمال گوٹہ ۔ بیب مغز مساوی الوزن روغن نکالیں دو دو گھنٹہ کے بعد ۱ قطرہ پلا دیں ۔

دیگر ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ آملہ ۔ جمال گوٹہ ہر اندر کی مغز نکالیں ۔ مساوی الوزن اس میں ملا کر حبوب بنا دیں ۔

دیگر ۔ جمال گوٹہ کے تیل سے تعویذ لکھ کر پلا دیں ۔

دیگر ۔ ہلیلہ زنگی ۔ انزروت ۔ طباشیر ۶ ماشہ ۔ نیل ۔ خفونفہ ۶ ماشہ ایک ہفتہ تک عرق لیموں میں کھرل کریں ۔ بعد ازاں گولیاں جنگلی بیر کے برابر باندھیں ۔ اور ایک صبح اور ایک شام پانی کے ساتھ کھا دیں ۔

مسہل جو آتشک میں بہت فائدہ مند ہے

سیماب ۔ گندھک مساوی الوزن کجلی کریں ۔ اگر کجلی خوب نہ ہو گی تو تکلیف آجاوے گی پھر دونوں کے مساوی جمال گوٹہ لیکر تینوں کو سخت کریں پھر سنگ بصری سیماب کے برابر لیکر باریک کریں ۔ پھر ظرف گلی کورے میں رکھ کر کھرل پانی سے دھو کر دہ پانی سے

(تھا)

اُس میں ڈالدیں اور پانی اتنا ہو کہ دوائی سے دو انگل اونچا ہو جاوے پھر آگ پر رکھکر پانی خشک کریں۔ جب قدرے رطوبت رہ جاوے تو آگ سے اوتارلیں۔ پھر اُس کو ننورہ بالا کریں۔ کہ پانی خشک ہوجاوے۔ اور وقت ضرورت دو رتی کھلادیں اور اُس کے اوپر قسم متبرکات کو پلادیں اور احتیاط کریں کہ دوا دانتوں کو نہ لگے۔ اور غذا دال شوربہ ... نہ دیں۔

دیگر — سیماب۔ شنگرف ہر یک ماشہ۔ گیرو نصف ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر تین ماشہ۔ بترکیب بالا تیار کریں۔ خوراک دو رتی ہمراہ خمیرہ تار۔

دیگر — سم الفار سفید تولہ۔ سم الفار زرد۔ ہرتال۔ صندل۔ ہر یک ۶ ماشہ پیکر مغز جمالگوٹہ ... تولہ میں باریک پیسکر شیشے میں بطریق معکوس روغن نکالیں۔ خوراک ایک برنج شیر گاؤ ... ہمراہ خمیرہ ... ہمراہ دیں۔

حقنہ — ... مغز جمالگوٹہ ... شنگرف ہر یک ۱۵ ماشہ۔ پانی میں پیسکر چار گولیاں بناکر رات کو ... پھر ... ماہر سے مثل تمباکو چلم پر رکھکر اوپر سے آگ رکھیں اور حقہ میں پانی نہ ہو۔ اور تمام جسم کو کپڑے سے بند رکھیں صرف منہ کھلا رہے۔ اور دھواں منہ سے کھینچ کر ... ناک کی طرف پھونک دیا کریں۔ آنکھ کو دھوئیں سے بچانا لازم ہے۔ اگرچہ گرمی بہت معلوم ہوتی ہے اور قے بھی آجاتی ہے اور کبھی دست بھی آجاتے ہیں اور پسینہ کثرت سے نکلتا ہے لیکن ایک بار میں قرحہ تک خشک ہوجاتے ہیں۔ اور اُس ... دوائی کو بھی باحتیاط رکھیں کیونکہ اگر کوئی زخم باقی رہ جاوے تو اُسے باریک کرکے چھڑکنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔ صبح کو آب سرد سے غسل کریں۔ غذا نان گندم و شوربا مرغ یا دال ارہر یا مسور نیم پاؤ پکا کر نیم پاؤ روغن زرد ڈالکر کھاویں۔ اور فوراً سو رہیں۔ کیونکہ تمام رات سونا منع ہے۔

حب — کافور۔ چینا کتھہ۔ پیپلیا۔ دانہ الائچی۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ ہر یک دو ماشہ۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ عرق برگ پان ۱۵ عدد۔ سب کو عرق مذکور میں پیسکر گولی بقدر ماش بنادیں ایک گولی صبح و شام کھاویں۔ اور اوپر پان کی گلوری کھادیں

اشتہا و ترش و بادی - اور گوشت سے پرہیز کریں -

حب آتشک ہر قسم - سم الفار سفید ۱ ماشہ قرحا - کتھ سفید - [illegible] ہیالیہ - [illegible]
ہموزن پیس کر حب بقدر نخود بنا دیں - ایک گولی صبح و شام کھاویں ترشی - نمک - گوشت
سے پرہیز کریں - ایک ہفتہ میں مرض دور ہوتا ہے - ورنہ بارہ روز کھاویں - اور دوسرے
تیسرے درجہ میں ۲۱ روز کھاویں -

دیگر - سم الفار سفید - کتھ سفید - دانہ الائچی سفید - مغز بادامی - ہموزن - گلاب خواہ
پانی میں پیس کر جوار کے برابر گولیاں بنا کر بارہ روز تک ایک گولی ہر روز کھاویں اور اگر
ضعف معلوم ہو تو ایک روز وقفہ دیکر کھاویں - غذا غلیظ اور بادی اور گوشت اور
ترشی سے پرہیز کریں - نمک بھی کم کھاویں - نان گندم روغن گاؤ سے اور دال مونگ کھلاویں -

حب - کہ آتشک - وجع مفاصل اور فالج کو نافع ہے - اشتہا لگاتی اور قوت باہ دیتی ہے -
سم الفار سفید شکل پھٹکری دانت ۳ ماشہ - گلاب [illegible] سرمہ کی طرح ہو جاوے تو
کتھ سفید باریک پیس کر ملا کر نیم پاؤ گلاب ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ گولی بنانے کے قابل
ہو جاوے - گولی بقدر نصف نخود بنا دیں - ایک گولی صبح و شام بعد غذا کھاویں -
غذا مرغن ہو -

دیگر - اجوائن خراسانی - گندھک سرخ یا سیاہ - [illegible] کہنہ - [illegible] سیاہ
کوٹ کر [illegible] - ہر یک نیم پاؤ - حب بترتیب بالا ایک ایک [illegible] پھر [illegible]
میں کوٹیں - اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز دو تولہ روغن زرد کے
ساتھ کھاویں - اور نیم پاؤ روغن زرد ہر روز کھاویں -
دال مونگ - تندی - اور مٹھی سے پرہیز کریں - تمام جسم کے آتشک اور جذام کو مفید ہے

ایضاً - آتشک ابتدائے جذام - اور زخم ہر قسم - داد - گنج - [illegible] بواسیر کو نافع
ہے - اگر اول سہل جمال گوٹہ یا تخم [illegible] کا لیکر دوا کھاویں تو از بس مفید ہے -
[illegible] - [illegible] - توتیا سبز سوختہ - سیماب - سنگ جراحت - مردار سنگ -
ہر یک تولہ - کتھ [illegible] - روغن گاؤ پاؤ سیر - [illegible] سیماب کے [illegible]

روغن گاؤ میں خالی کانسی میں ظرف مسی سے چار پہر پیسیں۔ جب سب مل جاویں۔ پارہ ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ خوراک چار رتی پان پر لگا کر صبح و شام۔ غذا گوشت روٹی نمک اور جملہ اشیاء سے پرہیز۔ اگر گوشت نہ کھاویں تو دال ارہر بے روغن۔ فائدہ تیسرے روز سے ظاہر ہوگا۔ انتہا تک دوا چالیس روز ہے۔ اگر درمیان میں قے شروع ہو جاوے تو دوا موقوف کر دیں۔ اور یہی دوا بطور مرہم استعمال کریں۔

دیگر — رسکپور — دار چکنہ — شنگرف — ہر یک ماشہ۔ لجہ مصری کی ٹھوٹھیوں میں رکھکر گل حکمت کریں اور چراغ کی آگ سوا پہر دیں۔ اگر سرخی رہ جاوے تو پھر آگ دیں۔ جب آسمانی رنگ اوترے تو باریک کر کے نصف سرخ۔ اگر موسم گرم ہو تو مکھن میں اگر سرد ہو تو حلوا میں رکھکر کھلا دیں۔

دیگر — روغن کنجد — موم ملا کر گرم کریں۔ آگ سے اوتار کر جب سرد ہو جاوے شنگرف ۲۰ ماشہ تولہ — دار چکنہ ۱ ماشہ — رسکپور ماشہ باریک کر کے ملا کر۔ اسمیں کپڑا تر کر کے بتیاں بنا ویں۔ ایک بتی کو آگ لگا کر اس کا دھواں زخم کو دیں۔ اور منہ میں اثناء دود دھواں بلبلہ رکھیں اور دھواں آنکھ کو نہ پہنچے۔

عورتوں کے خاص اعضا کی شکل کی تصویر

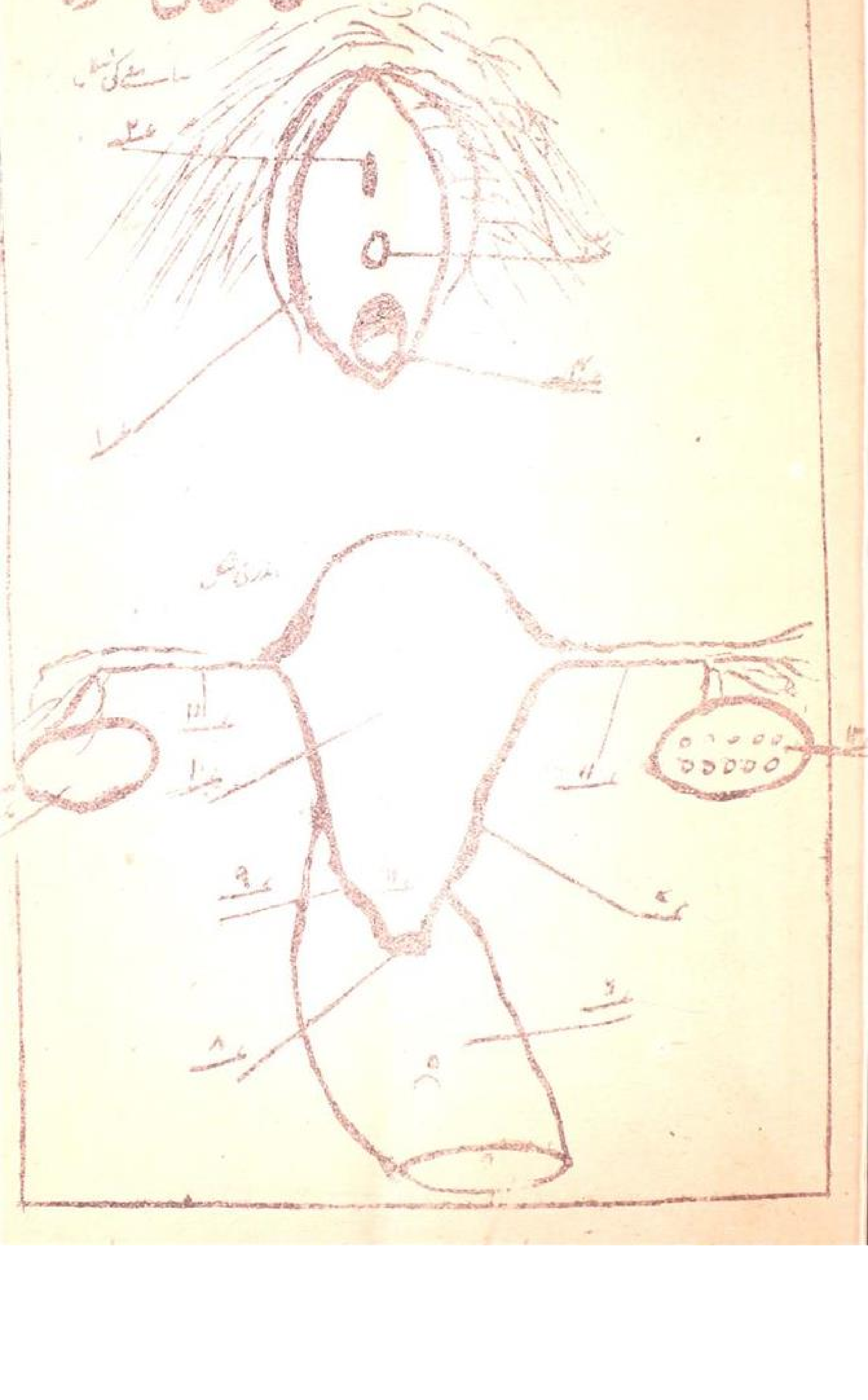

باب در امراض مختصہ نسوان

حصہ اول امراض نسواں

اعضائے مختصہ نسوان دو ۱ شفرین - کبیرین و صغیرین - شفرہ لب کو کہتے ہیں -

۲ - بظر جسکو عوام الناس چپڑ کہتے ہیں -

۳ - مبال - پیشاب کا سوراخ -

۴ - فرج -

۵ - غشاء البکارت - یعنی پردہ بکارت -

۶ - مہبل - یعنی میدان جماع -

۷ - رحم - بچہ دانی -

۸ - فم رحم - بچہ دان کا منہ

۹ - عنق رحم - بچہ دان کی گردن -

۱۰ - قاعدہ رحم - یعنی رحم کے اندر کا میدان -

۱۱ - بوقین - یعنی وہ دو نالیاں جو خصیتین کو جاتی ہیں -

۱۲ - راس رحم - رحم کا سر

۱۳ - بیضتین - یعنی خصیتین

۱۴ - ثدی - یعنی پستان

فائدہ - عورتوں کے خاص امراض کے متعلق جب کبھی بحث ہوگی، تو انہیں اعضاء پر ہوگی -

عورتوں کے امراض خاص کے اسباب

عدم ریاضت - طرح طرح کے فکر - (مثلاً خاوند کا فکر یہ کہ کہیں اور نکاح نہ کرلے

اولاد کا فکر - بیجا رات کے جماع کا فکر - کپڑے - زیور اور ساس نند کا فکر - غم - نزاکت - ذکاوت حس - نابالغی کا حزن - جماع کی خرابی - (مثلاً زور سے جماع کرنا) - حیض اور نفاس کی خرابی - حمل - دودھ پلانا - لباس کا رنگ اور ان کا اثر - تنگ لباس مثلاً انگیہ - تنگ صدری انگریزی عورتوں کے کمربند شدید - وغیرہ - مختلف زیوروں کا اثر - بچھونے کے سونے کا اثر مثلاً نمناک کپڑوں پر سونا - یا شریعت کی ناواقفی سے حیض میں نہانا وغیرہ -

۲ - التصاق شفرتین

یعنی مل جانا

اسباب - قدرتاً بند ہو جاتے یا کسی زخم سے بند ہو جاتے ہیں -

علاج - چاقو سے چیر دیں - پھر زخم کو الگ الگ رکھیں اور کافور لگائیں - اور کوئی چیز غرض اندر نہ جانے دیں اور مرہم لگائیں -

۳ - رض شفرتین

یعنی کچلا جانا -

اسباب - ضرب - سقطہ - عسر ولادت - جماع کی بے احتیاطی -

علاج - ٹھنڈا پانی رکھنا یا پچکاری [illegible] پانی میں حل کر کے پٹی رکھنا اور اگر ورم ہو اور سرخ ہو تو ورم کے اندر [illegible] آب خطمی میں پکا کر پٹی رکھنا - آب پچکاری یا جست [illegible] لگانا - اگر پک جائے اور پیپ [illegible] بارگ بالنگ پکا کر باندھنا -

۴ - التہاب شفرتین

یعنی لبوں کا ورم -

اسباب ۔ سختی ۔ بہت بیٹھا رہنا ۔ حشفہ کا ورم یا سوزاک یا آتشک کا زخم ہونا ۔ آتشک
سیلان ۔ مادہ اکالہ ۔ ولادت ۔ بول کا روکنا ۔ زحیر ۔ دیدان ۔ بواسیر ۔ رحم کے قریب کسی
عضو کا ورم جب ہو اور مجاورہ کہتے ہیں تا ورم عضو ۔

نوٹ ۔ ... جو عورتیں آپس میں جماع کرتی ہیں اسکو
سحق کہتے ہیں ۔

استمنا ۔ کسی چیز ... کے ہاتھ یا پاؤں سے ہو ... حاجت رفع کرے اسکو
استمنا کہتے ہیں ... دیکھا ہے کہ ایک شخص کے ہاتھوں اور پاؤں پر آتشک تھا
... آتشک والی عورت ... میں مٹھائی کے لالچ پر لیجاتی
اور اس کے ہاتھ اور پاؤں سے ذکر کا کام لیتی تھی ۔

حشفہ ملتہب ۔ یہ ہے کہ حشفہ پر کوئی بیماری ہے اور اس سے فرج کی لبوں پر اثر
پہنچا اور درد ہو گیا ۔

سیلان اکالہ ۔ بعض عورتوں کے اندر سے بدبودار پانی نکلتا ہے اس سے
بھی فرج کے لب اور ... ورم ہو جاتا ہے ۔

علاج ۔ آرام دینا ۔ ... چاولوں کی پیچ پلانا ۔ چاولوں کا دھویا ہوا پانی پلانا ۔
فرج اور ... کے درمیان جونکیں لگوانا ۔ شربت عناب ۔ آب عنب الثعلب و شربت
نیلوفر پلانا ۔ آب جو ۔ گل خطمی ... ضماد کرنا ۔ اگر درد زیادہ ہو
تو پوست کی ٹکور کرنا ۔ پوست کا گرم پانی پلانا ۔ گرم پانی میں بٹھلانا ۔ کاسٹک ۴ گرین
پانی ۱ تولہ ۔ لگانا ۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو خشخاش روغن گل میں پکا کر ضماد کرنا ۔
جب گرمی کم ہو جاوے تو السی اور مجول آب گشنیز میں ابتداءً لگانا ۔ اور جب
گرمی بالکل نہ رہے تو اس میں خطمی ۔ پھر بابونہ ۔ حلبہ ملا کر لگانا ۔ قبض میں نمکین مسہل
دینا غسل کرانا ۔

جب ورم سخت ہو جاوے تو ادویہ ذیل کرنا ۔ بابونہ ۔ السی ۔ مغز بادام ۔ چربی
زردہ بیضہ ۔ ضماد کرنا ۔ شیر شتر ۔ شیر میش ۔ روغن ارنڈ کا لکھ یا بنا کر ضماد کرنا ۔

زنجبیل - اجوائن خراسانی ہر یک تولہ ضماد کرنا - اور اگر ورم رحم ہو تو ناف کے نیچے ضماد کرنا -

صبر - راوند - مغز املتاس - آب مکوہ نیم گرم ضماد کرنا -

گل بابونہ - اکلیل - عنب الثعلب - السی - حلبہ - تخم خطمی - گل خطمی - مغز املتاس

آب مکوہ - زردہ بیضہ - روغن گل - مدام رحم پر بطور شافہ کے رکھیں -

۷ - جرب و حکہ شفرین تا رحم

جرب - ایسی کھجلی جس میں سے پانی بھی نکلے -

حکہ - صرف خشک خارش

اسباب - ضعف - بواسیر - ورم رحم - ایام حمل - وبیان اسہال - احتباس حیض - ذیابیطس - بالوں میں جوئیں یا جسم جوئیں - میلا رہنا - کپڑوں کی غلاظت - زخم ... کا انزال - فساد ہضم -

علاج - ازالہ اسباب کرنا - مقویات اعصاب اور دودھ کا استعمال کرنا - مصفی دوا - قبض میں مسہل نمکین دینا - تقویۃ ہضم کرنا - گرم مصالح - کافی - چاء کا ترک کرنا - پھر آبزن کرنا - سرد پانی کی پچکاری کرنا - مرہم بلاڈونا - مرہم ایکونائیٹ لگانا - گلیسرین اور گلاب کی پٹی رکھنا - روغن بادام تلخ لگانا - آب تمباکو لگانا - مکھن اور کافور لگانا - جوالو میں کیالومل اور آملہ سار لگانا - کافور - شیرہ کاہو - گشنیز - نیلوفر - پلانا - سوخت صندل سفید خشخاش پلانا - اور لگانا - برومائیڈ آف پوٹاسیم - پانی میں حل کر کے پلانا - پچکاری ایسی ٹیٹس سلوشن اثیر و سپا - پانی ۲۰ اونس - کی پٹی رکھنا بہت ہی مجرب ہے - نصف اونس ... گرام ایسٹ لیڈ ... ڈائی لیوٹ - ریکٹی فائیڈ اسپرٹ - پچکاری ایسی ٹیٹس ... اونس پانی - کی پٹی رکھنا - پلمبائی آیوڈائیڈ - ایکسٹریکٹ ہملاک - اویم فی او بروما (روغن کوکو آگ پر تحلیل کر کے بتی بنا دیں اور کاغذ میں لپیٹ کر ۱۰ انچ لمبی رکھیں) اور آٹھ حصہ کریں - اور ایک حصہ کا ٹکڑہ اندر رکھیں -

اگر سرطان ہو تو سرطان ایک پھوڑا ہوتا ہے جس میں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے -

اور سبز رنگیں اس کے گرد پھوڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔ پہلے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں پھر ان میں زخم بن جاتا اور بدبو اور رطوبت زیادہ شروع ہو جاتا۔ بعض لوگوں میں ہزال بھی ہوتا بعض میں نہیں۔ [illegible] نہ بھی کہتے ہیں گردن سے لیکر ریڑھ کی ہڈی کے بعض کے کسی حصہ میں یہ مرض اکثر ہوتا ہے۔ پھر اس میں بہت سوراخ ہو جاتے ہیں

علاج۔ ہمارے شہر کے تجربہ کار اور بوڑھے پرانے جراح بالاتفاق کہتے ہیں کہ اس مرض کو [illegible] مطلب یہ ہے کہ چیرنا مناسب نہیں۔ گرم ادویہ کے ضمادات سے پکاتے ہیں پھر [illegible] زخم کا منہ پھوٹ جاوے لگاتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ [illegible] اچھی طرح [illegible] سے داغ دیکر جلانا جونکیں لگانا۔ [illegible] کا استعمال کرنا۔ [illegible] مرداسنگ [illegible] پیشاب بند نہ ہو گیا ہو [illegible]

عفل عضلہ رتق

لغوی تحقیق۔ ایک دانہ فرج کے اندر ہوتا ہے جسکو عام اصطلاح میں جنہ یا چھوٹا کہتے ہیں اس کے اندر ایک گولی پیدا ہوتی ہے جو کہ بعض دفعہ اتنی بڑی ہو جاتی ہے جیسے کسی چھوٹے بچہ کا سر۔ اور عموماً یہ آتشک سے ہوتی ہے۔

علاج۔ کٹوا دینا۔ اسکے علاج ہے۔

استرخاء شفرین

بیرونی لبوں کا ڈھیلا ہو جانا۔ اس کو اوفریا بھی کہتے ہیں۔

علاج۔ مدرات دینا۔ اور معرقات دینا۔ حرارۃ میں جونکیں لگوانا۔ اور پچھنے لگوانا۔ کاٹ دینا۔

اکیاس

ایک قسم کی تھیلیاں فرج کے منہ پر پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج - ان کو چیر دیا جاوے پھر ایسی فرد رات استعمال کریں جس سے خشک ہوجاویں - مگر چیرنے میں ایسی تدبیر کریں کہ جڑھ کٹ جاوے کبھی داغ بھی دیتے ہیں۔

۵ دوالی

فرج کے اوپر سفید اور ڈھیلے اورام پیدا ہو جاتے جن میں درد نہیں ہوتا اور وہاں کی رگیں گرہ دار ہو جاتی ہیں -

اسباب - کثرۃ جماع - مصنوعی جماع - عسر ولادت - کثرۃ حمل - ہمیشہ پیدا ہونا -

علاج - بُری عادت کا ترک کرنا - قوالعذرا کا رکھنا سوائے ایام حیض کے -

۶ طول شفرتین

یعنے اندر کے لبوں یا بظر کا بڑھ جانا - یہ افریقہ اور بلاد حارہ میں بہت ہوتا ہے -

علاج - بڑھ جاویں تو کاٹ دیں - التہاب ہو تو عام التہاب کا علاج کریں - اگر بظر میں سرطان ہو تو اس کو بھی کاٹ دیں - اور آب سفیدہ کاشغری لگادیں - اگر التصاق شفرتین ہو تو کاٹ دیں - اگر التہابیہ ہو تو علاج التہاب شفرتین کیا کریں - طول بظر میں کاٹ دیں - التہاب بظر میں علاج التہاب عام کیا کریں - مثلاً مسہل - روغن گل رکھنا - کاسنی کوٹ کر رکھنا - آرد جو گشنیز کا لگانا وغیرہ - اسد بول میں پتھری ہو چیر دیں - اور مصنوعی سوراخ کردیں - اور بول کے راستہ میں اسکو نکال دیں اور ایک ترکیب یہ ہے کہ پاخانہ کے راستہ سے اخراج میں راستہ نکال دیں - پاخانہ یا مہبل میں راستہ نکالدیں -

۷ حمرۃ فرج

اسباب - کثرۃ جماع - شراب - سحق - کثرۃ خون - ایام تھوڑے ہیں جماع کا شروع ہونا -

علاج - لعاب السی کی پٹی رکھنا - اور چکنائی سے پرہیز کریں -

۱۱۔ حکۃ الفرج

اس کے اسباب اور علاج وہی ہیں جو حکۃ الشفرتین میں گذرے ہیں۔

علاج۔ اگر آتشک کے زخم ہوں تو کاسٹک لگانا عشبہ اور چوب چینی پلانا اور رطوبت جذب کرنے کے واسطے خشک رکھنا۔ آتشک کی عام دوائیں کرنا۔

۱۲۔ انسداد فرج و فقحہ

علاج۔ چیر کر کپڑا روغن گل میں تر کر کے رکھنا۔

فائدہ۔ علامت پردۂ بکارت کو غشاء اور عذرہ کہتے ہیں۔

۱۳۔ ضیق مہبل

یعنے میدان جماع کی تنگی۔

اسباب۔ خلقۃ، تقشف، ضمور، ولادت، آتشک۔ استعمال قوابض۔

علاج۔ گلیسرین میں روئی بھگو کر اس میں ایک دانہ خوب رکھکر اندر رکھنا دوسرے دن دو دانے تیسرے دن تین دانے علی ہذا القیاس ... دانے تک رکھنا بلکہ جہاں تک ضرورت ہو مرطبات استعمال کریں۔ ... بہت ... کی جڑ ... رکھیں۔ اسے ... رکھیں۔

۱۴۔ انسداد مہبل

علاج۔ سوراخ کریں یا ... مثانہ کی طرف راہ نکالیں۔

۱۵۔ فقدان مہبل اور فقدان الرحم

یعنے مہبل یا رحم ہو ہی نہیں۔ اگر رحم ہو اور مہبل نہ ہو تو ہر ایک دورہ حیض میں

ایک تغیر ہوتا ہے۔

۱۵۔ انقلاب الغشاء المخاطی للمہبل

یعنے مہبل کا مخاطی پردہ اُلٹ کر باہر آجاتا ہے۔

فایدہ۔ مہبل کے تین پردے ہیں۔ عضلی۔ لحمی۔ مخاطی۔ عضلی جیسے پانی کی طرح۔ لحمی گوشت کی طرح مخاطی نہایت رطوبت ناک ہے مختلف القوام

اسباب۔ ان کے پیدا ہونے کے۔ مہبل کی فراخی۔ فرج کی فراخی۔ تشنج کے سبب سے ڈھیلا ہوجانا۔ عسر ولادت۔ بوجھ اٹھانا۔ بہت راگ سُننا کودنا۔ سخت حرکات سخت کرنا۔ دیر تک کھڑا رہنا۔ ضربہ۔ سقطہ۔ چلا کر بولنا۔ چھینک کی کثرت۔ گھبرا۔ دایہ کا بچہ کو کھینچ کر نکالنا۔ ضعف عام۔ ورم۔ سردی۔ ہمارے ملک میں اس کو چھت گرجانا کہتے ہیں۔

علامات۔ عسر بول۔ ثقل۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز نیچے گرتی ہے۔

علاج۔ مصطکی پشم پر دھوڑ کر اندر رکھنا۔ اقاقیا۔ مر۔ کندر۔ گل انار۔ گلسرخ۔ برگ آس عدس۔ مازو۔ پوست کونین۔ پوست سپاری۔ باریک کرکے علیحدہ علیحدہ اندر رکھنا لانگوار ارگٹ رکھنا۔ پوست انار۔ مایئں۔ گل انار۔ پوست مغیلاں۔ ناف کے نیچے اور فرج کے اردگرد ضماد کرکے لنگوٹ باندھکر تین دن آرام کرنا۔ اور ایک ہفتہ چلنے سے روکنا۔ لانگوار ارگٹ اور لیبیٹ وینا۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر یہی عمل کرنا۔ روغن ولودار کا نفل رکھنا۔ اور روغن کمر پر ملنا۔

فایدہ۔ شرابٍ[1] سُرخ بہت مجرب ہے خصوصًا ولادت کے بعد۔ اور اگر کوئی سنکا اپنی جگہ سے ٹل جاوے۔ تو اُس کی اصلاح ہی کافی ہے۔ اور بلغم اور ضعف میں نخود خشک اندر رکھنا بہت ہی مجرب ہیں۔

۱۶۔ فراخی فرج ومہبل

[1] شراب سرخ سے مراد لانگوار ارگٹ ہے

علاج ـ استخوان ہائیان جلا کر ان کی خاکستر نیم گرم [illegible] بھٹی کی راکھ اور [illegible] بھٹی کی راکھ
[illegible] مازو ـ باریک کر کے اندر رکھنا [illegible]
[illegible] مازو [illegible] گل [illegible] ـ باریک کر کے اندر رکھنا [illegible]
[illegible] ـ پوست کچنال ـ کا بھی اضافہ کرتے ہیں ـ مازو کے پانی
[illegible] پوست کیکر ـ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ
[illegible]

[illegible] کر کے [illegible] عصری چالیس روز تک کھلانا ـ پوست
[illegible] کھلانا ـ
[illegible] پوست [illegible] گل [illegible] زعفران ـ لاجورد
[illegible]

نسخہ [illegible]

[illegible] شیرہ [illegible] دینا ـ تیل جماع لگانا
[illegible] صندل کا کوئی تعلق نہ ہوا درنہ [illegible]
[illegible] شیشے میں رکھ کر پلاؤ جس میں گرم مصالح بکثرت
[illegible] رکھیں جب حل ہو جاوے تو
[illegible]

۱۸ فتق الشانہ یا صحاء ورہبل

سبب ـ [illegible] ـ [illegible]
علاج ـ [illegible] کو [illegible] میں بھگو کر اندر رکھو ـ

۱۹ اجسام غریبہ در ہبل

فائدہ۔ دوائیہ اور الطبا کے فرزجہ سے کوئی ذرہ دوائی وغیرہ کا اندر رہ جاتا ہے۔ پس عمدہ کپڑے میں دوائی باندھکر رکھنے کی احتیاط رہے۔

علامات۔ مریضہ بیان کریگی کہ تکان ہے۔ بخار ہے۔ دبلی ہوتی جاویگی۔ فرزجہ سے بو آویگی۔ کمر میں درد ہوگا اور ریم پیپ آویگی۔

علاج۔ لعاب السی کی پچکاری کرنا۔ اور مرہمی ادویہ کی پچکاری اور آبزن کرانا۔ صاف رکھنا۔

۲۰۔ ناسور مہبل

اسباب۔ مثانہ کے ناسور کے پک جانے یا مقعد کے ناسور کے رک جانے سے جو اوپر کو پھٹ جاتا ہے۔ اور پتھری مثانہ۔ آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر۔ اورام مجاورہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ مریضہ ہمیشہ غمگین متاسفی کی حالت میں رہتی اور پیشاب متعفن مواد اندر سے نکلتے رہتے ہیں۔

علاج۔ کاٹنا۔ چوب چینی عشبہ دینا۔ کاسٹک سے صاف رکھنا۔

۲۱۔ بثور مہبل

علاج۔ شیرہ خرفہ۔ شربت نارنج دینا۔ ماء الشعیر پلانا۔ مسہل عصفر دینا۔ جست کے پھول مکھن میں ملا کر اندر رکھنا۔

۲۲۔ شقاق مہبل

اسباب۔ یبس۔ دردزہ۔ کثرت جماع۔ ازالہ بکارت۔ اورام۔

علاج۔ مغز بز۔ چربی۔ روغن گل۔ صفرۃ بیضہ۔ گلیسرین اور انڈہ کی زردی اندر رکھنا۔ آبزن کرانا۔

۲۳ التہاب مہبل

اسباب — اجسام غریبہ - تیز پچکاریاں - حیض کی تیزی - عسر طمث - عسر ولادت - آتشک - سوزاک - سردی - گرم مصالح - ضعف - تکان - میلاپن - کثرۃ جماع - ترک جماع -

علامات — التہاب - جلن - کھجلی - مثانہ اور ان ہیئتین میں بوجھ - حرقۃ بول -

علاج — فرج پر جونک لگانا - اور ران کے اوپر کے حصہ پر جونک لگانا - ماءالشعیر پلانا - چاولوں کا پانی یا سپغول یا لعاب - السی دینا - گرم پانی کی پچکاری اور آبزن کرنا - درد کی حالت میں آب پوست کی پچکاری کرنا - مسہل نمکین دینا - اپیکاک - ۵ سے ۲۰ گرین تک کھلانا - ابتدا میں سرد پانی ڈالنا - سرد پانی کی پٹی رکھنا -

ضعف میں مقویات - مثلاً فولاد - کونین - دودھ - دینا -

اگر ورم مہبل مزمن ہو تو - علامات - غلیظ رطوبت اندر سے نکلے گی - درد کمر اور تکان ہو گی - قلت اشتہا اور قبض ہو گی - آروغ ترش ہونگے -

علاج — آبزن اور پچکاری سرد پانی کی کریں - دن میں تین دفعہ - ترک جماع کریں - افسنتین کھلادیں اور لگادیں -

۲۴ تشنج مہبل

علامات — کھچنا - خشک ہونا مہبل کا

علاج — نیم گرم پانی کا آبزن کرنا - لعابات مرخیہ کی پچکاری کرنا - مکھن اور زیتون میں روئی تر کر کے رکھنا - بلاڈونا لگانا - آب کاہو رکھنا -

۲۵ پون یعنی سیلان رحم

مختلف نام - سفید پانی - سیلان - نزلہ رحمیہ - سفید پھول - اور انگریزی میں لیکوریا کہتے ہیں۔

اسباب - ورم - یا ورم مزمن - اور سرطان - اور امراض رحم اور لبوق اور بیضین کا پھیل ہونا - یا سوزاک اور آتشک کا نتیجہ ہوتا ہے - ضعف رحم اور کثرۃ فضول بھی -

فایدہ - مہبل کی رطوبت غلیظ ہوتی اور رحم کی رقیق ہوتی ہے -

علامات - ثقل - عرفۃ زیر ناف اور دبانے سے درد کی ٹیس اٹھتی - کمر میں اور ساقین میں درد ہوتا ہے -

علاج - فرج - مہبل - اور ان ہیتن - اور سبیون اور فرج کے درمیان - پر جونکیں لگوانا سرد آبزن کرنا - اورام کی ضماد لگانا - اور مرخیات اور مخدرات کی پچکاری کرنا - مثلاً خطمی - السی - بلکہ سرد پانی اور اگر موافقت نہ کرے تو گرم پانی کی -

فایدہ - یاد رہے کہ بعض عورتوں کو فولاد یا لوہے کے مرکب سخت مضر ہوتے ہیں - اور عناب عمدہ چیز ہے - پس بجائے مرکبات فولاد آتشک والوں کو ریت گیہوں ہمراہ نقوع عشبہ دیں - آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم دیں - اگر سکیبور سوزش پیدا کرے تو آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم ہمراہ نقوع چوب چینی یا عشبہ دیں - اور روغن ماہی دیں - اور رطوبت زائد میں سقے کرانا - مہبل حب ایارج دینا - پھر ذوالعفو کے پانی میں بٹھانا اور لیپ کرنا -

دیگر - پھٹکڑی - دو سیر پانی میں ملا کر پچکاری کرنا - مغز تخم تمر ہندی - بیخ خار خسک - بشیرہ بادام - دہی یا السی کے پانی سے پلانا - ترک منضجات کرنا اور علاج نوازل عامہ - مثلاً نقوع عناب - نیلوفر - گاؤزبان - بہیدانہ بھی مفید ہیں -

کبھی سیلان رحم - مہبل - فرج - بظر - شفرتین - اور مجری بول سے بھی ہوتا ہے اور اس کو انگریزی میں - بلینورہجیا - کہتے ہیں - کبھی [illegible]

مثانہ - آتشک - سوزاک - اور کثرۃ جماع سے بھی ہوتا ہے -
ابتداء میں بہت اور صاف ہوتا پھر پیپ ملی ہوئی اور مختلف اللون ہوتا -
زرد - سبز - خون آلودہ - گاڑھا - ہوتا ہے -

علاج - بالا اور مرکبات فولاد دیں - زیرہ سفید - بادیان - دم الاخوین - بارتنگ کہنہ
تخم بیاد - نارجیل کہنہ - منقہ - نبات کالپی - باریک کرکے - مکھن گرم اور شہد
میں ملا کر شہد بنا کر پی - اور چار روز صبح و شام رکھیں اور اس کے بعد مازو سبز
گل دہاوا - گل سپاری - پوست انار - گل انار - باریک کرکے باریک ململ میں پوٹلی
باندھ کر ہفتہ عشرہ اندر رکھیں -

سیلان رحم میں - تال مکھانہ - بیخ بند - گل پستہ - گل سپاری - پوست بیرون پستہ
منجیٹھ - گل دھاوا - ہر یک ۴ ماشہ ثعلب - آرد مونگ بریاں - مغز تخم تمر ہندی
ہر یک تولہ - مصطگی ۳ ماشہ - باضافہ گل انب - صمغ بلاہ - زنج - خار خسک -
باریک کرکے اندر رکھنا -

دیگر - ستاور - موچرس - خار خسک - پھلی ببول - تال مکھانہ - مغز کنول -
موصلی سیاہ - ست گلو - سیدہ چوب - طباشیر - الائچی - خشخاش - ثعلب - صمغ -
کشتہ قلعی - کہربا - ہر یک ۴ ماشہ - تخم خرفہ ۹ ماشہ - صمغ ڈھاک - صندل - ہر یک
۵ ماشہ - نبات سفید کل ادویہ سرمہ کی طرح باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ -
صبح و شام -

عدم فقدان الرحم

یعنی رحم ہی نہ ہو - یا رحم کے دو ٹکڑے ہو جاویں - یا رحم اندر سے بند ہو -
خلقۃً بھی ہوتا اور آتشک وغیرہ زخموں - اور عسر ولادت سے بھی ہوتا - یا رحم
گلا جاوے - یا پھٹ جاوے عسر ولادت - اورام - ضربہ اور غلط عملیات

سے ہوتا ہے۔

مغص رحمی ۲۷

مختلف نام — ام التحالیف۔ تقفیع الرحم۔ اور ہمارے ملک میں درد رحم کہتے ہیں

علامات — ولادت کے تیسرے یا چوتھے روز یہ درد شروع ہوتا ہے۔ کبھی کنج ران سے پیٹ تک۔ اور سر کی چوٹی تک اور کولہوں تک پہنچتا ہے۔ ان ہلدیوں میں کوئی ہمارا تجربہ نہیں۔ البتہ مغص رحمی کے لئے یہ نذ ابیر مجرب ہیں۔

اسباب — سردی۔ اخلاط ردیہ۔ حرارۃ۔ اورام۔ دبیلہ۔ قروح۔ سرطان۔ ناصور۔ بثور رحم۔ اختلاج آب۔ نفخہ۔ انقلاب۔ شقاق۔ میلان الرحم۔ ایام حیض اور بچہ جننے کے بعد۔ خون منجمد ہو جانا۔ حمل۔ ذکر کی درازی۔ کبھی دایہ کی غلطی سے۔ یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علاج — جو درد اجتماع خون سے ہو۔ اس میں پرمنگنیٹ آف پوٹاس کی پچکاری کرنا۔ نطول بابونہ پلانا۔ لائکوار ارگٹ پلانا۔ پیٹ باندھنا۔ معجون برشعثا کھلانا ضعف میں حمام حارہ۔ اور پچکاریاں اور ضمادات۔ اور تبخیرات وغیرہ سے پرہیز کریں۔ پوست فلوس چھنتر۔ پرسیاوشان بعرق عنب الثعلب وشند سیاہ پلانا۔ اور آب السی سے استنجا کرنا۔ پوست خشخاش پانی میں جوش دیکر پلانا۔ زنجبیل۔ گشنیز۔ بادیان جوش دیکر پلانا۔ پوست بیخ انجیر پلانا۔ پوست خشخاش کی ٹکور کرنا۔ برگ نی۔ برگ نیم۔ بادیان۔ سنبل کرفس۔ اکلیل۔ شبت۔ مکو۔ بابونہ۔ سنبھالو۔ بنفشہ۔ گز۔ افتیموں۔ بذرالبنج کی بھاپ دینا۔ اور انھیں کی ٹکور کرنا۔ پوست خربزہ خشک۔ مابسہ بعرق بادیان۔ کھلانا۔ ازالہ اسباب کریں۔ فصد کرنے اور جونکیں بھی لگاتے ہیں۔ ٹکور کریں اور ازالہ مغص کریں۔ کونین اور افیون کھلائیں۔

حرارۃ میں۔ خفضہ آب کاسنی۔ ماء الشعیر۔ لعابات اور حریرے کا کریں۔

(نیچہا)

سردی میں - حقنہ بارابعسل کا کریں - نطول کریں اور آبزن کریں - حلبہ - کتان - زیری - بابونہ - زنجبیل مغز تخم بیدانجیر کا - زہرہ گاؤ شہد میں ملاکر فرزجہ کریں - انگزہ - جند - شونیز - زعفران - مشک - اطفار الطیب - روغن گاؤ - و روغن بادام اور شہد میں ملاکر فرزجہ کریں - اور اجوائن ۲ تولہ - انگزہ ۲ ماشہ کا اوپر ضماد کرکے اسکے اوپر برگ بیدانجیر و برگ بنگ گرم کرکے باندہیں -

اکثر اقسام میں - روغن بادام نیم گرم اندر رکھنا - شیر شتر اور کسٹرائل قبض میں پلانا چھوارے کھلانا - اگر التہاب ہو اور جماع کے وقت درد ہو تو مازو باریک کرکے رکھنا - اور آدمی کے سر کے بالوں کا دھواں دینا -

اگر حرقت ہو تو - کافور اور گلاب رکھنا - اور روغن گل کا حقنہ کرنا -

۲۸ اورام رحم

اسباب - مسہل کا ورم - تیز اور قابض پچکاری - التہاب خشفہ والے کا جماع یا التہاب جھڑہ مبر احتقنہ کا - التہاب مجری بول - بہت مدرات طمث - بہت کھانا پینا - ضربہ - سقطہ - شراب - نادان طبیب کے ہاتھ لگانے - اور نادان دائیہ کی انگلی اور دوائی سے - مثلاً جو کھار - سجی - پھٹکری وغیرہ - انول کو زور سے نکالنا - بچہ کو زور سے نکالنا انفعالات نفسانیہ یعنے غم و فکر وغیرہ سخت کمربند باندھنا - سخت حرکات کرنا - اسقاط - سردی خصوصاً اسفل جسم کی - شہوت کے وقت جماع کا موقعہ نہ ملے - کبر و کبر - کثرۃ جماع - استمنا - سحق - رحم کا الجاجانا - پھٹ جانا - کھردرے اور قوی فرزجہ سے - اندا و نزلیفلو اوسیبر - تو اصبیر - رعاف - حیض - نفاس - جرب رطب وغیرہ اعسر ولادت - سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے -

علامات - حمی - قلق - التہاب اور ثقل - احساس ورم - ہذیان - آوازیں سننا

درد کمر۔ درد ساقین۔ کنج ران کی درد۔ قی۔ زحیر۔ تقطیر البول۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ عام فصد خصوصاً صافن کیا کریں۔ جونکیں لگانا۔ گرمی میں شیرہ عناب بآب عنب الثعلب و شربت نیلوفر پلانا۔ قبض اور امتلا میں نمک سہل دینا۔ رائی کا آبزن کرنا۔ اور نطولات اور بخورات مرخیہ کرنا۔ آرام دینا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ پوست پکا کر یا خشخاش بروغن گل پکا کر ضماد کرنا۔ آرد جو۔ گل خطمی۔ روغن بنفشہ آب کاسنی و مکو ضماد کرنا۔ السی۔ اسبغول۔ آب کشنیز ابتدائے میں لگانا۔ تخم خطمی۔ بابونہ۔ آب کا ٹکور لگانا۔ السی اور آب عنب الثعلب میں کپڑا تر کرکے رکھنا۔

اگر مزمن ورم رحم ہو تو ایک قسم کا پانی جو بشکل لسی یا دہی کے پانی یا آنکھ کی رطوبت کی طرح نکلتا ہے۔ پیڑو کے نیچے درد۔ کنج ران اور ریڑھ کی ہڈی کھنچی۔ فرج اور مقعد کے درمیان درد۔ خارش ہوتی۔ سوہاں کھنچتی۔ اور مراق کے عوارض۔ مرگی کے عوارض۔ اختناق الرحم اور سرطان کے عوارض پیدا ہو جاتے۔

علاج۔ لعاب دار شیار کا آبزن کرنا۔ اور تحلیل القبض پچکاری کرنا۔ اول نیم گرم پھر سرد۔ السی۔ عنب الثعلب۔ برگ خبازی۔ پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی۔ نطول۔ آبزن اور پچکاری کے لئے مفید ہیں۔ جونک لگائیں فرج اور مقعد کے درمیان۔ فرج پر۔ مہبل میں جونک لگانا۔ عنق رحم پر جونک لگانا۔ ران کے اوپر کے حصہ میں پلسٹر لگانا۔ اور وہاں ناصور کر دیں۔ یہ ایک ترکیب ہے عرب میں کہ چنہ کا دانہ اندر رکھتے اور بڑھاتے جاتے ہیں ران پر آبلہ آور یا زخم بنانے والی دوائی لگاؤ۔ سرد پانی عنق الرحم پر دھار باندھکر ڈالنا بھی مفید ہے۔

السی بآب مکو۔ یا بابونہ کا پلسٹر باندھنا۔

اگر ورم صلب ہو تو۔ بابونہ۔ السی۔ خطمی۔ مغز استخوان۔ چربی۔ زردہ بیضہ

منقی ۔ بنفشہ ۔ لگانا ۔ شیرخشت ۔ خیارشنبر ۔ روغن بید انجیر ہر یک تین باد ۔ غلیظ کر کے نجبیں ۔ اجوائن خراسانی ۔ ہر یک تولہ ملا کر ضماد گرد ناف کے نیچے ۔ اور کاڈ لور آئل پلانا ۔

۲۹ خلوروسس یا کلوروسس

تعریف ۔ یہ عورتوں میں ایک مرض ہوتا ہے ۔ جس طرح یرقان میں تمام بدن زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے اسی طرح اس میں بدن سفید ہو جاتا ہے ۔ گویا اس کو یرقان سفید یا ابیض کہنا چاہیے ۔

اسباب ۔ امراض اعضاء تناسل ۔ دل اور شریان کی بیماریاں ۔ عسر حیض یا انقطاع حیض اچانک ۔ فساد ہضم ۔ شب کی سکونت ۔ برودت اور رطوبت ہوا ۔ مقامات حارہ ۔ بدہوائی ۔ بہت سونا ۔ بہت سرد اشیاء کا پینا ۔ سستی ۔ بیکار رہنا ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کرنا ۔ نرم ورزش کرنا ۔ آب لکور ۔ آب کاسنی پلانا ۔ قبض نہ ہونے دینا ۔ ہضم کی اصلاح کرنا ۔ اگر برداشت کرے تو کوئی مرکب فولاد دینا ۔ [illegible] اور [illegible] دینا ۔

۳۰ عظم الرحم

علامات ۔ درد ۔ کنج ران میں کشش ۔ ریڑھ کی ہڈی میں کشش ۔ ثقل مثانہ و زحار مستقیم ۔ ران میں خدر ۔ بلکہ فالج ۔ اور قولنج اور عسر بول بھی ۔

علاج ۔ آرام دینا ۔ کنج ران میں جونک لگانا ۔ اور فرج اور مقعد میں بھی [illegible]

میں مسہلات خفیفہ دینا۔ آبزن کرنا۔ پچکاری کرنا۔ ہمراہ مرخیات و محذرات کے۔ پانی کا نتریڑادینا۔ ۲ منٹ سے ۳ منٹ تک مدنا صور کرنا۔ سیبین نیڈل سے کام لینا۔

۴۱ قروح رحم

علامات۔ بخار ہوگا۔ درد ایسا ہوگا جیسے کسی چیز کی چبھن لگتی ہے۔

علاج۔ لعاب حلبہ و السی کا حقنہ کرنا۔ بابونہ۔ اکلیل۔ حلبہ۔ کتان۔ خطمی۔ بنفشہ۔ کی پچکاری کرنا ——— کاسٹک پانی میں لگانا۔ تخم مرو و ریشہ خطمی و مصرگمی کبوتر۔ انجیر۔ مقل۔ اشق۔ منفجر ہیں۔

ہمارا تجربہ ہے کہ۔ کاسٹک پانی میں لگایا جاوے اور کاربالک میں کافور ملاکر لگایا جاوے۔

۴۲ التہاب ورم الرحم

علامات۔ ایک سخت صلابت محسوس ہوگی۔ اور اس مقام پر گرمی ہوگی۔

علاج۔ جونک لگانا۔ کونین۔ کافور کھلانا۔ عرق کاسنی کے شربت نیلوفر پلانا غذا میں ماءالشعیر دینا۔

۴۳ سرطان الرحم

اس کا رنگ سفید یا سبز ہوتا ہے اور کبھی گندمی رنگ ہوتا۔ اس کے اندر کا مادہ بہت گاڑھا ہوتا ہے۔ اور ایک قسم میں رنگ گلابی بھی ہوتا ہے۔ کبھی چربی کی شکل کا بھی ہوتا ہے۔

شناخت۔ سینہ میں درد ہونا۔ اور حجاب اور پیٹھ میں بھی۔ آنکھ میں

سیلان ڈوری سوئی سے گردن بچہ دانی کا ... کرتا ہے ... بلانے ہے

بھی۔ بول میں تنگی اور تقطیر ہوگی۔ اس کے انجام میں جہاں جہاں خون رہتا ہے۔ وہ مقام بڑھ جاتے ہیں۔ اور یہ بندوق کی گولی سے سیب کے برابر تک موٹا ہو جاتا ہے کبھی اس میں سے پانی نکلتا ہے اور کبھی نہیں۔

علاج ۔ جونک لگانا۔ لعاب اسی کی پچکاری کرنا۔ آب پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی ریشہ خطمی۔ عنب الثعلب کی پچکاری کرنا۔ پارہ اور جیفت کا استعمال کرنا۔ معدنی چشمہ کا پانی پلانا۔ نوشادر دینا۔ ادویہ کھار استعمال کریں۔ تسکین کے واسطہ۔ افیون۔ بلاڈونا۔ اجوائن خراسانی۔ عمدہ اشیاء ہیں۔ اور مصفیات خون۔ دیں۔ غذاؤں میں اغذیہ بناتیہ اور ملین ہوں۔ اور آخری علاج داغ دینا ہے۔

۳۴۔ سقوط الرحم۔ نتو الرحم۔ انقلاب الرحم

یعنے جگہ سے گر جانا۔

اسباب ۔ رحم کی فراخی۔ جن تاروں سے رحم بندھی ہوئی ہے وہ ڈھیلی ہو جاویں عام کمزوری۔ کثرت نفاس۔ کبھی دائیہ نادانی سے بچہ کو قبل از وقت یا آنول کو کھینچتی ہے۔ کثرت جماع۔ بوجھ اٹھانا۔ بے جا زور لگانا۔ قے۔ پیچش۔ قولنج۔ بچہ جننے کی تکالیف۔ دیر تک کھڑا رہنا۔ بگھی اور یکہ کی سواری نازک آدمیوں میں۔ رفض موٹاپا۔ کمر بند کا بہت کسنا۔ کرنا۔

علاج ۔ وہی علاج کریں۔ جو انقلاب مہبل میں ذکر ہوا۔ مقویات دیں پہلے تلخ نباتی اشیاء پھر فولاد بشرطیکہ قبض نہ ہو اور ہونٹ سرخ نہ ہوں۔ لانکوار ارگٹ میں کپڑا بھگو کر رحم پر لپیٹنا۔

۳۵۔ انحراف الرحم الی الخلف

یعنے رحم کا پیچھے کی طرف کو گر جانا۔ اس کی دو صورتیں ہیں یا مثانہ کی طرف یا انتڑیوں

کی طرف جھک جاتا ہے اس کی جڑھ بھی مہبل کی فراخی ہے اور بعض دایہ کا غلط علاج ہے۔
علامات۔ احتباس بول اور عسر بول ہوتا۔ ثقل کنج رانوں میں تکلیف ہوتی۔ رانوں کا اگلا حصہ کھنچا معلوم ہوتا۔ ریڑھ کی ہڈی میں کھچاوٹ ہوتی۔ مثانہ میں کھچاوٹ۔ پاخانہ اور حقنہ کرنا بھی مشکل ہو جاتا۔
علاج۔ انگلی سے سیدھا کر کے برگ حنظل باریک کر کے بذریعہ ململ کی پوٹلی کے رحم کے منہ پر رکھدیں میلان والی طرف رکھیں۔

۳۶۔ انزفۃ الرحم

یعنے رحم میں سے خون بہت آنا یا ہمارے ملک کی عورتیں اس کو [illegible] کہتی ہیں۔
یہ مرض لڑکپن اور بڑھاپے اور بچہ جننے کی ناامیدی کے دنوں اور ایام حمل میں بھی ہو سکتا ہے۔
اسباب۔ ضعف۔ کثرۃ دم۔ استرخاء رحم۔ از کثرۃ ولادت۔ کثرۃ ارضاع۔ کثرۃ جماع خصوصاً ایام حیض کے ابتدائے میں۔ جماع در ایام حیض۔ سردی۔ بارش میں بھیگنا مرطوب لباس۔ رنج۔ فکر۔ افسوس۔ خوف۔ رحم میں اجتماع خون۔ ورم عنق رحم۔ رحم کی رسولی۔ رحم کا جگہ سے ہل جانا۔ اعوجاج رحم۔ بہت ورزش کرنا یا قلت ورزش۔ کثرۃ استعمال اغذیہ حارہ۔ مکان حار۔ پیچش کا مرض۔ پاخانہ کے وقت ناف کے نیچے بہت کونتھنا۔ زوج کا ضعیف الباہ ہونا۔ حمق۔ نواسیر رحم۔ سرطان رحم۔ نمو سیلان رحم۔ جریان رحم۔ حمیات خبیثہ۔ دمویہ وبائیہ۔ شراب۔ چائے کا استعمال۔ زعفران اور عنصر فرج کا رکھنا۔ خارش۔ ایام حیض میں جماع کرنا
فائدہ۔ لواسیر الرحم کا خون قطرہ قطرہ ہو کر آتا ہے۔ اور سر بھاری ہوتا اور جگر اور طحال میں بھی درد ہوتا ہے۔
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ آرام دیں۔ تبرید اس طرح کریں کہ برف مثانہ پر رکھی جاوے یا پلائی جاوے۔ خون نکلنے کے بند کرنے کی تدابیر کریں۔ بعد رفع قبض و

یا اخراج بول) کسی چیز میں سرد پانی بھر کر مثانہ پر رکھیں کہ خون بند ہو پستان کے نیچے جونک لگانا۔

اگر حمل گرنے پر ہو تو طبیعت پر چھوڑیں خود نہ گرائیں۔ حجاب حاجز پر پانی کی پٹی رکھیں۔ حرارت ہو تو ۔ بارتنگ ۔ ہمراہ شربت انجبار و آب بارتنگ ۔ سکنجبین ۔ لیموں ۔ سرکہ اور پانی دیں۔ سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹ پلانا۔ عرق گاؤزبان ۔ ارگٹ ۔ عرق انیسون پانی پلانا۔ کہربا ۔ گل ارمنی ۔ دم الاخوین ۔ ہر یک ۳ سرخ ہمراہ لعاب بہیدانہ شیرہ بارتنگ و شربت انجبار دیں۔

فائدہ ۔ بہتر ہے بہت نکیہ ۔ خصوصاً رفع کے رکھنے میں احتیاط کریں کیونکہ بعض وقت تو ف کو اس سے ضرر ہو جاتی ہے پس ایام ولادت اور اسقاط میں سے ہمیشہ خوف کریں۔

ٹنکچر اسٹیل ۔ جوشاندہ کو شبانہ روز میں تین دفعہ پلا دیں ۔ تخم بارتنگ کھیلا شربت انجبار یا شیرہ دیں ۔ کشتہ سنگ جراحت ہمراہ شیرہ دیں ۔ سنگ جراحت ۔ مائیں خورد ۔ صمغ گوند ہاک سرمہ سا کر کے ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ ۔ دانہ الائچی کلاں ۔ طباشیر کتھہ ۔ سپید کلی سوختہ ۔ چرم گاؤ خام سوختہ ۔ سرمہ سا کر کے شربت بزوری کھلانا ۔ وار بارتنگ معشر سبز چھاک ۔ ۔ شہد سفید ۔ ملا کر خوراک چار ماشہ ۔ کہربا ہمراہ شربت حماض سفید ۔ لال کھلانا ۔ برشعثا کھلانا ۔ خبث الحدید کھلانا ۔ گرس پریبہ کھلانا ۔ چھوہارا اور گیرو کھلانا ۔ سنگ جراحت ۔ طباشیر ۔ گابچی ۔ الائچی ۔ مصطگی ۔ مازو ۔ سفوف کر کے ہمراہ شربت ذیل ۔ پوست خشخاش ۔ تخم موڑ ۔ انجبار ۔ گل دھاوا ۔ گل سرخ ۔ مائیں ۔ آملہ ۔ انار ۔ گل سپاری ۔ کاسنی ۔ زرشک ۔ برگ انار ۔ خطمی ۔ بنفشہ ہر یک تولہ منجیٹھ ۔ پوست ہلیلہ ۔ ہر یک ا تولہ ۔ صندل سفید ۲ تولہ ۔ دو سیر پانی میں تر کر کے جوش دیں جب دو سیر خام رہ جاوے ملا کر صاف کر کے ایک سیر مصری کا قوام کریں۔

ایام حیض کے بعد ریڑھ کی ہڈی پر پلستر لگائیں ۔ سرد پانی کمر پر ڈالیں ۔ سرد پانی کا فرزجہ

کریں اور سرد پانی کی پچکاری کریں۔ اور کبھی کبھی گرم پانی کی تکمید کریں اور گرم پانی
بھی [illegible] بہت ہوتا ہے۔ سکندر [illegible] آب چاول دینا مفید ہے۔ [illegible]
آب بارتنگ پچکاری کرنا یا بیٹھنا کنز دم کو الگ کرکے تخم [illegible] کرانا۔ مسہل دینا۔
جونک لگانا۔ اور علاج بواسیر۔ نفث الدم زیر نظر رہے۔

غذا۔ مسور۔ برنج۔ دہی۔

۳۷۔ حصاۃ الرحم

یعنی رحم کی پتھری۔ یہ ٹٹولنے اور ہاتھ لگانے سے پتہ لگتا ہے۔
علاج۔ آبزن اور پچکاری مرخی کرنا۔ چیر کر نکال دینا۔

۳۸۔ دیدان الرحم

بہت سخت مرض ہے اور عورت اپنی تکلیف کچھ بتلا نہیں سکتی۔
اسباب۔ بلغم۔ ضربہ۔ سقطہ۔ احتباس طمث۔ سیلان [illegible] ولادت [illegible]
علامات۔ رحم اور اربیتین میں درد ہوتا۔ ہبل اور پیٹھ کی ہڈی میں
ثقل ہوتا۔ شدت سے پیاس آنا۔ انتفاخ پستان۔ نفخ رحم۔ غشیان سے غشی
سیلان الدم۔ سفید پانی لسی کی شکل کا آنا ہے۔ جو رحم سے نکلتا ہے۔
علاج۔ نمک پانی میں حل کرکے سرکہ ملا کر پچکاری کرنا۔

۳۹۔ بواسیر الرحم

اس کو ثوالیل بھی کہتے ہیں۔
علامات۔ جس میں ثقل واقع ہو جاتا ہے۔ اور کوئی سفید رطوبت

الٹر ہنی انتفاخ پستان - رنگ کی زردی - ملتحمہ سیاہی مائل اور رنگدار ہو جانا - آنکھوں میں گڑھا پڑ جاتا -

علاج - داغ دیں - چیر دیں - کاٹ کر نکال دیں - بواسیر کا علاج کریں -

۸۲ استسقاء الرحم

اسباب - اورام رحم یا سیلان رحم سے - اختناق الرحم - ضربہ اور سقطہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے -

علاج - واؤڑنگ - کف دریا - بیروزہ - نمک - نہایت مجرب فرزجہ ہے -

گوگل - دار فلفل - بیت پھل - جوکھار - مغز تخم کدو - نمک - کوڑتنبی کا پھل بانجھ ککوڑہ - ہر یک ۳ ماشہ - شیر زقوم گولی بناویں فرزجہ کریں - بادہان - واؤبرنگ - بازکھنبہ - تخم شبت - جوکھار - نرکچور - نمک سانبھر - نمک تلخ - نمک سنگ - باریک کرکے خشک فرزجہ پانی کو نکالتا ہے - اور شہد میں ملا کر رکھنے سے حمل میں تاخیر کرتا اور شراب میں ملا کر مخرج جنین ہے اور روغن کنجد میں ملا کر مانع حمل ہے -

السی - حلبہ - مر - بابونہ - کندر - خطمی - اکلیل - گل سرخ - تخم شبت - ہر یک ۳ ماشہ - مقل - اشق - ہر یک ۱ ماشہ - چربی مرغ ۳ تولہ - روغن گل ۳ تولہ - صفرہ بیضہ ۲ عدد - زعفران ۱ ماشہ - حمول کرنا -

۸۳ نفخۃ الرحم

اسباب - نفخۃ الرحم - ضعف رحم - عسر ولادت - فم رحم کا چوڑا ہو جانا - ضیق فم رحم - انقلاب رحم - انسداد فم رحم - ضربہ - سردی - علاج سخت کمر باندھنے سے منع کریں - جب آنول نکل جاوے تو پیٹ کو باندھیں - اور علاج استسقاء طبلی کریں -

نمبر ۴۲ زیادۃ حجم رحم

علامات - جب زیر ناف اُنگلی سے بجایا جاوے تو ڈھول کی طرح آواز آتی ہے بول و براز کی قبض اور تکلیف رہتی ہے - اور عورت غلطی کرتی ہے کہ مجھے حمل ہے -

علاج - بعد تلیین رحم کا منہ کھولا جاوے - اس کے لئے آبزن گرم اور لعوق مرخی مسہل اور مقئی - پھر ریاضت - اور علاج استسقاء رحمی کریں - پھر مقویات مثلاً مرکبات فولاد دیں - اور مقوی پچکاریاں کریں -

نمبر ۴۳ اختناق الرحم

یہ عصبی نوبتی بیماری ہے - اور تین قسم ہے - اول مغز کی خرابی سے - دوم تشنج رحمی سے - سوئم تمام اعصاب کی وجہ سے -

نمبر اول میں علامات - مریضہ ہاتھ پاؤں بہت مارتی ہے - سو تنفس شدید ہوتا - پیٹھ کے بل گرتی ہے - نتھنے موٹے کرتی ہے - ناک اور ہونٹ سرد ہو جاتے - حرکات غریبہ کرتی - رونے کے اندر ہنستی - اور حرکات میں ہنستی - حس و حرکت باطل ہو جاتی - منہ سرخ ہو جاتا - کسل اور خفقان ہونا - آنکھوں سے پانی نکلتا - اور زور سے چیختی ہے -

نمبر دوئم میں - رحم میں درد ہوتا - آنکھوں میں درد ہوتا - گلا گھونٹا جاتا - نفخ شکم ہوتا - قراقر - تعب - ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا - کہتی ہے کہ گولا پیٹ میں آرہا ہے اور بے ہوش ہو جاتی ہے - اکثر زیر ناف سے حلق تک درد بتاتی ہے - اور درد زیر ناف ہوتا ہے -

فائدہ - اگر منہ سے جھاگ نکلے اور تشنج ایک ہی طرف ہو وہ کھلا ہو یا ایک طرف

زیادہ ہو تو اس کو مرگی کہتے ہیں۔ اسی طرح چکر آنا گر پڑنا۔ بالکل بے ہوش ہو جانا۔ مرگی کے علامات ہیں۔

اسباب۔ ناکامی۔ غیرہ۔ لغو کتب کا مطالعہ۔ واہیات کہانیاں۔ محرکات شہوۃ۔ کثرۃ جماع۔ التہاب رحم۔ انقطاع طمث۔ استمنار۔ سحق۔ اور یہ مقوی باہ۔ رقص۔ غم۔ گھبرا۔ خواہشات کا نقشہ باندھنا۔ بہت مغموم رہنا۔ گھبرا۔ یکدم کسی مخالفت کا ہونا۔ استالار۔ میلان رحم۔ ضعف دماغ از افکار۔

علاج۔ دورہ کی حالت میں کوئی بندھی ہوئی چیز ہو تو کھولدو۔ مثلاً بازوبند۔ قمیص۔ گلوبند کمربند وغیرہ۔ امونیا سنگھانا۔ سلفیورک ایتھر سنگھانا۔ منہ پر پانی چھڑکنا۔ سلیفورک ایتھر پلانا۔ صافن یا حبل الذراع کا فصد و موی میں کرنا۔ کان کے نیچے۔ یا فرج۔ یا رانوں پر جونکیں لگوانا۔ آبزن قدمی کرنا۔ آب سرد۔ انگزہ۔ تارپین کا حقنہ کرنا۔ مدرات پلانا۔ انگزہ اور کافور کھلانا۔ افاقہ میں ضعف کے وقت دودھ پلاؤ۔ سر ٹھنڈا رکھو۔ اگر رحمی ہو تو سرد پانی کی پچکاری کرو۔ پانی کی حرارت ۱۴۔ یا ۱۵ درجہ کی ہو۔

اگر نیند آوے تو سونے دو۔ تاکہ مشوش خیالات سے محفوظ ہو جاوے۔

شیرہ بادام پلاؤ۔ ریاضت معتدل کراؤ۔ چار۔ قہوہ۔ شراب اور منبہات سے پرہیز کراؤ۔

ضعف قلب میں اور جب فعل قلب بڑھ جاوے ڈیجی ٹیلس۔ اور گاؤزبان پلاؤ۔ تشنج اگر زیادہ ہو تو مشک انگزہ۔ کافور۔ عنبر۔ ایتھر۔ اجوائن خراسانی۔ سنبل الطیب۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ اکسائڈ آف زنک۔ دے مگر یاد رہے کہ یہ ادویہ جوفِ معدہ میں ہرگز نہ دیں۔

غذا۔ بچھڑے کا شوربا۔ مرغی کا شوربا۔ دیسی بالسی کا پانی۔

کرمدانہ۔ فلفل۔ زیتون۔ روغن گل میں شیافہ بناویں اور فرزجہ کریں۔ عنبر۔ مشک۔ عطر۔ کا فرزجہ کریں۔ سنبل سلیخہ۔ سعد۔ اندر رکھیں۔

جند - بصل - انگزہ - سکبینج - سنگھانا -

اگر امتلا رہو تو - حب ایارج - غاریقون شحم حنظل - صبر عصارہ ریوند - حب النیل - تربد - سنا - روغن بیں جرب کرکے کھلاویں -

فایدہ - اس مرض میں متواتر علاج نہ کریں بلکہ درمیان میں وقفہ ضرور دیں - ورنہ معدہ اور طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور ریاضت اس میں بہت ہی ضروری ہے -

۴۴ بدبوئے فرج و رحم

اسباب - قلت حیض - احتباس رطوبات - اورام - اسقاط مشیمہ کا ٹکڑہ اندر رہ جانا - قرح - سرطان - آخر نفاس -

علاج - قلت حیض اور بقیہ مشیمہ میں - ارگٹ (مجرب) - سہاگہ - پانی سے کھلانا - مجری اور مخرج یعنی زخموں میں - منقوبات - فولاد - وغیرہ کھلانا (آگرین) - اور کاربالک (ایگرینہ) ایسڈ (فندام) پانی - رکھنا -

ہ اورش

۴۵ بطلان حس رحم

اسباب - محذرات - سردی - قبض - ضعف ہضم - قلت دم - جریان رطوبات - گرمی آفتاب - عام ضعف -

علاج - گرم پانی کا آبزن کرنا - نرم عفص قرحا یا رائی کے پانی کی پچکاری کرنا - ناف کے نیچے بلسٹر لگانا - گرمی میں سرد پانی اور شہد کی پچکاری کرنا - مقویات خصوصاً حارہ دینا - جیسے کاڈ لیور آئل اور عرق فولاد دینا -

۴۶ غلمۃ النساء

یعنے بڑھ جانا عورت کی شہوۃ کا۔

فایدہ ـ بعض عورتوں کو جو جماع سے نفرۃ ہو جاتی ہے اُس کا علاج بھی اسی کے نیچے کرنا چاہیے۔ یعنے جن اسباب سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ اُن کے عمل سے نفرۃ رفع ہو جاتی ہے

اسباب ـ ظنون۔ اوہام۔ عادۃ۔ کتب عشق۔ عشق۔ مجالس جن سے محبت اور شہوۃ بڑھے اور عفت سے نفرہ ہو۔ افراط عطر و خوشبو۔ منبہات کا استعمال۔ ادویہ مقوی باہ۔ ایسی باتیں کرنا جن سے شہوۃ بڑھے۔ بہر سحق کرنا۔ حکہ۔ قوبا۔ جرب۔ دیدان امعا۔ بواسیر امعار۔ کنتھیر یڈیز کا استعمال بہت۔

علاج ـ گردن۔ اور کان کے پیچھے جونک لگانا۔ گرم پانی سے غسل کرنا مگر سر پر سرد پانی ڈالنا۔ ہیارا نجرب۔ شیرہ مغز کدو۔ مغز تخم کاہو۔ مغز خیارین۔ مغز بادام۔ پلانا۔ سکنجبین لیمو۔ آب خطمی۔ ماء الشعیر۔ نقوع بنفشہ۔ نیلوفر۔ پلانا۔ آبزن الیسی ریشہ خطمی۔ آب عنب الثعلب۔ آب پوست خشخاش کا کرنا۔ غذا نباتاتی۔ خرفہ۔ کدو۔ یخنی مرغ یا بکرے کی ترک منبہات یعنے کافی۔ چاء۔ شراب اور گرم مصالحہ کا کرنا۔

ایک عورۃ کو اس مرض کی بہت شدت ہو گئی تھی میں نے اُس کو ٹارٹار ایمیٹک۔ دن میں بقدر چابل تین دفعہ دیا تھا اسی سے آرام ہو گیا تھا۔

۴۷ رجاء

یعنے حمل کاذب۔

اسباب ـ نتیجہ خیالات۔ اور اجتماع مواد ہوتا ہے۔

علاج ـ اختناق الرحم کا علاج کریں۔ اور مسہل اور قے آور ادویہ دیں۔

۴۸ ورم غشاء مصلی

علامات ـ جو علامات اور اسباب ورم رحم کے ہیں وہی اس کے ہیں۔

علاج ـ افیون۔ کیالومل۔ ہر دو دو گرین گولی کر کے تین تین وقتہ دن میں دینا۔ ایسی کا

پلٹس باندھنا۔ جونک لگانا۔
پھر رحم پر جونک لگا کر افیون اور بلاڈونا لگانا۔ نمکین مسہل نہ دیں بلکہ کسٹر آئل کا حقنہ کریں۔

۴۹ سلع علی الرحم

یعنے رحم پر پھوڑا۔

اسباب۔ سوزاک۔ حرقت تقطیر سیلان بہم از راہ بول۔
علاج۔ مسہل نمکین دینا۔ ماء الشعیر پلانا۔ السی کا پانی۔ تخم ریحان۔ بہ سنت کی ابکاری کرنا۔ کاٹ ٹنگ ۔ پانی کا شافہ مسہل میں رکھنا۔

۵۰ خمود الرحم

تعریف۔ رحم میں ایک حالت پیدا ہو جاتی کہ اس کی قوت فاعلی اُڑ جاتی ہے۔ انقباض اور بچہ نکالنے کی طاقت بھی زایل ہو جاتی۔ اور بعد ولادت بہت خون جاتا ہے۔ حیض بھی اچھی طرح نہیں آتا۔
علامات۔ ایسی عورت کو اکثر دوار رہتا اور آخیر میں غشی ہو جاتی۔
اسباب۔ یہ مرض ضعف سے پیدا ہوتا۔
علاج۔ ارگٹ ۱ سے ۳۰ گرین یا ایپکاک ۵ سے ۱۰ گرین تک دینا۔ بچہ کو نکالنا۔ پانی اور سرکہ پیٹ پر رکھیں۔

۵۱ ورم مہبلین

علامات۔ تپ۔ کمر میں درد۔ پٹھوں اور کنج ران میں درد۔ قے۔ ہقوع۔ زحیر۔ تقطیر البول۔ ٹٹولنے سے درد اور سختی محسوس ہوتی ہے۔ باوجودیکہ رحم صحیح اور

تندرست ہوتا ہے۔

علاج — آرام دینا۔ مسہل نمکین دینا۔ پھر کونین دینا۔ اگر کونین قے لادے تو ایکسٹریکٹ بلاڈونا — مارفیا — ایکسٹریکٹ ہائیوسیامس — ایسی گولی دو دو گھنٹہ کے بعد تین دفعہ دن میں کھلاویں۔ اور چوتھی گولی کے ساتھ کونین ۳ گرین ساتھ ملا دیں۔ اگر درد ہو تو جونک لگاویں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس باندھیں تین تین گھنٹہ کے بعد۔ بعض عورتوں کو ہم نے کونین اور افیون ایک ایک گرین ملا کر بھی دی ہے۔ اور اخیر میں بلسٹر آٹھ گھنٹہ تک لگا کر پھر تیل کنجد لگا کر ... دو گھنٹہ تک باندھا ہے تاکہ خوب بڑا آبلہ ہو جاوے۔ پھر کاسٹک پھر مارفیا ہیپوڈرمی ... — موم روغن — ٹارٹر ... برومائیڈ آف پوٹاسیم — ایکسٹریکٹ کینبس انڈیکا (بھنگ کا ست) آب کافور — چار چار گھنٹہ کے بعد پلاویں۔ غذا شوربا مرغ — ساگو — دودھ دیں — آبزن کراویں۔

فائدہ — مرکبات فولاد ... کلوریٹ آف پوٹاس — ۲۰ گرین دن میں تین دفعہ دیں — اگر درد مزمن ہو تو — آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم — ۵ گرین — دیں — پھر زیادتی درد میں بلسٹر اور اس کا جاری کرنا۔ پھر ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ پھر مرہم آیوڈین — مرہم کنتھیرائیڈیز — مرہم ... لگاویں۔

ترکیب کنتھیرائیڈیز لینیمینٹ (مرہم) کی — موم زرد — روغن کنجد — گداختہ کنتھیرائیڈیز پوڈر ملا لیں —

ترکیب مرہم آیوڈین — آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم — پوٹاسیم کاربناس پانی میں حل کر کے صاف کر کے چربی میں ملا لیں —

... — چربی — روغن کنجد — یہ مرہم ... ہے۔

۵۲ استسقاء مبیض

علاج — اس میں مدرات اور مسہل ہرگز نہ دو۔ پہلے ... اور آیوڈائیڈ آف

پٹاسیم وغیرہ پانی نکالنے والے سوئی کے ذریعہ پانی نکال کر ٹنکچر آیوڈین کی پچکاری کریں۔

نمبر ۵۳ عدم طمث

اسباب ۔ عدم فرج ۔ صلابت فقضہ ۔ عدم مہبل ۔ عدم رحم ۔ عدم مبیضین انسداد بوقین ۔ عدم سوراخ فقضہ ۔ آخر دق ۔ آخر سل ۔ اکثر عورتوں میں بہت دودھ پلانے سے ۔

نمبر ۵۴ عسر طمث

علامات ۔ قلت اشتہا ۔ بری چیزوں کے کھانے کی خواہش ۔ خفقان ۔ ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا ۔ کمر سینہ اور سر میں درد ۔ اختناق الرحم ۔ سرفہ ۔

اسباب ۔ سردی ۔ خشکی ۔ حرارۃ ۔ صفرا عصبی مزاج ہونا ۔ کثرۃ جماع ۔ ترک ریاضۃ ۔ ہوائے رطب ۔ ضعف ۔ تعفن ۔ برد اسفل ۔ آب سرد و برد کا استعمال ۔ سیلان ۔ سیلان رحم ۔ رتق ۔ ضعف رحم ۔ ضعف اوردہ رحم ۔ اورام رحم ۔ اعوجاج رحم ۔ سقوط رحم ۔ ضیق فم رحم ۔ مفاصل میں تشنج ۔ رسولی ۔ قلت دم ۔ عصبی درد ۔ بہت موٹا ہونا ۔ قوۃ ہاضمہ کا قوی ہونا ۔ جمود الرحم ۔ ضربہ ۔ سقطہ ۔ آتشک ۔ رحم پر کسی کاذب پردہ کا پیدا ہو جانا ۔

عام طور پر ایام حیض میں یا ایام حیض کے ابتدائے میں ہاتھ منہ دھونے یا طہارۃ کرنے سے یہ مرض ہوتا ہے ۔ پس اس کی احتیاط رہے ۔

اس کے نتائج ۔ بادگولہ ۔ سرسام ۔ ذات الریہ ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ نمکین مسہل دیں ۔ صبر دیں ۔ عصارہ راوند ۔ پوٹھا فلین دیں ۔ پانچ جونکیں فم رحم پر لگائیں ۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۔ ٹنکچر آیوڈین پلا دیں ۔ ہمارا تجربہ ہے کہ حیض سے چار روز پہلے ۹۶ یا ۹۸ درجہ کے گرم رائی کے پانی میں مریضہ کو ہوا سے بچا کر ناف تک بٹھا دیں ۔ دو گھنٹہ تک ۔ ہوا سے مطلق احتراز کریں ۔

[illegible] پانی میں پاؤں رکھوائیں۔ گاؤں میں کھلی ہوائیں رکھیں۔ اور ریاضت کرائیں حیض سے ایک
[illegible] پہلے ہر روز پاشویہ کریں۔ تخم حنظل کی بھاپ دیں۔ فرفیون کا فرزجہ کریں۔ اور لارنگ
[illegible] [illegible] پر باندھیں۔

[illegible] میں مسہلات سے غوف کریں۔ اور اُس کی بجائے۔ کاربونیٹ آف آئرن ۳۰ گرین چھوارہ ۱۵ گرین
[illegible] آف سیون۔ اس کی ۱۲ گولیاں بناویں اور ایک گولی صبح و شام کھلاویں۔
[illegible] آف آئرن پونڈر۔ ۱۰ سے ۲۰ بوند دینا۔ سلفیٹ آف آئرن ۴ گرین۔ مرکی ۳ گرین۔ صبر ۳ گرین۔ اس کی
[illegible] گولیاں بناویں اور ایک صبح ایک شام ایک دوپہر کو کھلاویں۔

ایک حیض سے دوسرے حیض تک۔ نائیٹریٹ آف آئرن۔ ایکسٹریکٹ کیلا ۲ گرین صبح شام ۵ گرین
ایک ماہ تک کھلاویں۔ آیوڈائیڈ آف آئرن۔ اطریفل۔ ارگٹ۔ اسٹیل علیحدہ علیحدہ

[illegible]

[illegible] میں [illegible] بھٹکریں۔ سردی اور لباس گرم سے پرہیز کریں۔
[illegible] ادویہ میں سے۔ حب سیاہ۔ شیرہ تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ پلانا۔ شورہ قلمی۔
[illegible] جو کھار ہر ایک ۲ ماسہ۔ زیرہ سفید۔ پھٹکری۔ خوراک ۲ ماسہ حیض سے تین دن
پیشتر دیتے رہیں۔

[illegible] کنٹربینڈ آئی ڈیکبٹ سار سپریلا۔ جوشاندہ۔ صبح و شام پلانا۔
بہت مجرب ہے۔

[illegible] میں عرق افیون ۵ بوند آب ۲ تولہ دن میں چار دفعہ پلانا۔ ٹنکچر [illegible]
[illegible] ملا کر پلاویں۔ ارگٹ۔ بورکس ایسڈ۔ سلفر ایرو میٹک۔ چار چار گھنٹہ
[illegible] ۱۰ گرین ۵ گرین [illegible] میں پچکاری کریں۔ آب عنب الثعلب کی پچکاری
[illegible] کافور۔ افیون۔ نوشادر۔ سنبل۔ مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ سنبل الطیب
[illegible] کھلانا۔

[illegible] گرم پانی میں بیٹھنا مجرب ہے۔
اگر حبس ہو تو۔ شیرہ تخم کدو۔ تخم خربزہ۔ نیلوفر دینا۔ کاڈ لور آئل پلانا۔ شیر بادہ خر
۲ ماسہ

اور بار بار انجیر کی پچکاری کرنا - شیر - عرق شبنم - شیرۂ خرفہ - شربت بزوری - خیر خشت - مار الجبن - علیحدہ علیحدہ دیں -

اگر ضعف رحم ہو تو - ارگٹ - فلوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ - ایکسٹریکٹ ارگٹ کونین - کھلادیں - واکھہ پانی میں جوش دیکر روغن گاؤ ڈال کر - شکر ملا کر پلانا - تخم حلبہ - پانی میں جوش دیکر قند بہت ڈالکر تین روز پلانا -

اگر ضعف عام ہو تو - ادویہ تلخ اور مرکب فولاد کھلانا - مثلاً کاربونیٹ آف آئرن - کونین - تج - یہ ۱۲ خوراک ہے ایک خوراک قبل غذا کھلائیں -

اس میں مدرات مضر ہیں -

اگر ورم ہو تو - فصد صافن کرتے - جونک لگاتے - دونوں پہلوؤں پر پچھنے لگانا - بیٹھا صبر کرنا - رحم پر بھیرخفہ باتھو باندھنا - یا برگ نیم باندھنا - معرقات دینا - مسکنات دینا - آبزن کرنا - آخر میں مدرات دینا -

سردی میں - تقویت دیں - مالش کریں - عرق بہرسہ اجوائن - بادیان - انیسون - گل سرخ پلائیں - جوشاندہ تخم گاجر - یا تخم حلبہ ۲ تولہ - پانی میں جوش دیکر روغن گاؤ ملاکر مریض میں پلادیں -

موٹی عورتوں میں جوشاندہ ابہل مالکر کے یا تین ماشہ ابہل باریک کرکے ڈالکر شہد سے میٹھا کرکے ہم نے پلایا ہے -

ایک عورت بہت موٹی تھی تو نیار سنبل کی گولیاں رحم میں رکھنے سے اسکو بہت فایدہ ہوا تھا - مسہل حب ایارج دیں - سنے کرائیں - ماء الاصول دیں - بودینہ - اکلیل - صعتر - بابونہ - شبت - مرزنجوش - تخم گاجر - شلجم - ترب - کا آبزن کرائیں -

اگر گرمی ہو تو ماء الجبن پلانا - شیرہ خرفہ دینا -

از خواص حقنہ - درخت اک کا کیڑا - نیچے کا نصف چار روز کھلانا مدر ہے اور نصف بالائی حقنہ کی طرح پینا خون حیض کو بند کرتا ہے - اسی طرح بچھو کی گرہ ڈنگ سے دوائی حقنہ زہر کے علیحدہ کرکے - کھلانا حابس طمث ہے -

اردو جاکر — روغن گاؤ — برابان گرم خوراک ۱ سے ۱۱ ماشہ تک

۱۔ تو دری کہنہ ورق اسد — پانی میں جوش دیکر رات کو حیض سے تین روز پیشتر اکٹھا پیکر دیں۔

۲۔ کلونجی — تخم سیاہ — پانی میں جوش دیں جب پانی رہ جاوے تو لیکر خوب تو روغن گاؤ ملا کر تین روز حیض سے پیشتر پلانا۔

۳۔ تخم ہوتی — جوش دیکر حیض سے تین روز پیشتر بالعموم پلاویں۔

۴۔ [illegible] قسط دو تولہ کریں۔

۵۔ اکاس بیل — پانی میں جوش دیکر اکٹھا کر دیں۔

تین خوراک ۔ حیض کا کوئی انتظام نہ ہو [illegible] سرمہ کی طرح باریک کر کے روغن گاؤ سے تیار — گرم گرم [illegible] روز پلا دیں — اگر بار دالمزاج ہو تو ہر سہ اجوائن — بادیان انیسون — کلونجی [illegible] پلا دیں۔

اولاد کا نہ ہونا یعنی عقم

کیا ہے جس میں اولاد کا ہونا ممکن ہی نہ ہو

اسباب جو لاعلاج ہیں — عدم فرج — عدم سبیل — انسداد سبیل بالکل ادرنام — عدم رحم — عدم بوقین (اس میں شہوۃ نہیں ہوتی) عدم بیضتین (اس میں بھی شہوۃ نہیں ہوتی) انسداد رحم — انسداد بوقین — انسداد بیضتین — عدم بظر — دروزان انسداد عارضی فرج و سبیل و رحم کہ قابل زوال ہے — رسولی بخفل رحم کی رسولی نکلنے کے بعد

فائدہ — شہوۃ ہو اور رحم میں باریک چیز بھی نہ جاسکے تو انسداد رحم ہوگا۔

اسباب عقم جو قابل علاج ہیں — عورۃ چھوٹی ہو یعنی آٹھ برس سے کم یا عمر بڑھ گئی ہو یعنی ۶۰ سال سے عمر زیادہ ہو جاوے — قلت یا احتباس حیض رطوبات غلیظہ اور رحم کا کثرۃ سے نکلنا — بہت کھانا اور ریاضت کم کرنا۔

آسا۔ بشق بہت آرام۔ حبس طمث۔ کثرۃ طمث۔ سوزاک۔ آتشک۔ اورام اعضاء تناسل (عورت کے ہوں یا مرد کے۔ زیادۃ حس۔ (یعنی مہبل میں کوئی پھنسی یا زخم ہو جاوے تو ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ جماع چھوڑ دخول کی بھی برداشت نہیں ہوتی اگر جبراً جماع کیا جاوے تو تشنج یا مرگی ہو جاتی ہے) ۔ بواسیر الرحم ۔ سختی سے جماع کرنا ۔ بہت موٹا پن ۔ کثرۃ حمل ۔ ناچنا ۔ بہت آرام ۔ مطالعہ کتب عشق ۔ ضعف رحم ۔ برودۃ یا رطوبت کا غلبہ ۔ جماع سے لذت نہ آنا تحق ۔ استحاضہ ۔ سیلان ۔ رطوبات مالح اور حامضہ کا خارج ہونا ۔ ضعف عام ۔ جماع بے وقت ۔ (ایک ہفتہ حیض سے پہلے اور ایک ہفتہ حیض کے بعد جماع کا وقت ہے ۔ درمیانی وقت بے وقت ہے) رحم ۔ لوقین یا بیضہ کا جگہ سے ٹل جانا ۔

اسباب مرد کی طرف سے ۔ نامردی جسکو عنہ بھی کہتے ہیں ۔ عدم انثیین یا صغر انثیین ۔ انسداد مجری المنی ۔ تو سیع مجری البول ۔ بواسیر حلیل ۔ قطع عصب تقضیب ضعف باہ ۔ جلق ۔ کثرۃ جماع ۔ عیاشی ۔ آتشک ۔ سوزاک ۔ کثرۃ تمریضات ۔ کثرۃ مبردات ۔ ضعف عام ۔ استسقاء ۔ ذیابیطس ۔ حمیات شدیدہ ۔ ضربہ کمر ۔ گھبرا ۔ احتشام ۔ برومائڈ آف پوٹاسیم یا آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم کی کثرۃ ۔ بہت جریان ۔ یاس ۔

فائدہ ۔ جو منی رقیق ہو اور پتلی ہو تجربہ سے وہ ناقص ہے ۔ اور جو سفید چمکدار ہو اور اُس پر مکھی بیٹھے ۔ اور کھجور کے گابھے کی طرح اس میں سے خوشبو آوے یا چنبیلی کی خوشبو آوے تو وہ عمدہ منی ہے ۔

علاج ۔ قلت دم میں ۔ مرکبات فولاد کھلانا ۔ فولاد اور کاڈلیور آئل دیناصندل پوڈر کھلانا ۔ رطوبت زیادہ ہو تو ۔ توتیا سبز ۔ اور صمغ عربی کی گولی اندر رکھنا ۔ ہرن کا پتہ مرد کے لئے اور مادہ ہرنی کا پتہ عورت کے لئے مفید ہے بلکہ ان کی مینگنی کا بھی یہی حال ہے ۔ بھیڑیے یا شیر کے پتہ کا بھی یہی خاصہ ہے ۔ مرگی ۔ نوشادر ۔ بیکرم رتی ہر روز ایام حیض میں کھلانا ۔ شیر اسپ بادہ قبل جماع

پلانا۔

عصارۂ بارتنگ۔ اندر رکھنا۔ سندروچوب بعد حیض اندر رکھنا تین روز۔ کلونجی سرکہ میں آٹھ پہر تر کر کے خشک کریں۔ پھر مصری ۵ ، ۲ تولہ۔ قوام دیکر ۳ ماسہ سے ۵ ماسہ ایک طہر میں دینا۔ بیخ بہمن سفید۔ تخم شنبولنگی۔ ہمراہ شیر کھلانا۔

اگر ضعف رحم ہو تو۔ مرکبات فولاد۔ اور روغن ماہی دیں۔ ناخن نیل۔ مال کنگنی روغن السی شہد۔ زیرہ سفید۔ دیں۔ زہرہ مرغی سیاہ و زہرہ مرغابی ایام حیض کے تین دن بعد۔ رحم میں رکھنا۔ حیض کے بعد مشک رکھنا حدیث سے ثابت ہے۔

خرگوش کا پنیر مایہ اندر رکھنا۔ نر خرگوش کا مغز کو اور مادہ کا عورت کو کھلانا حیض کے دنوں میں۔ اسگند۔ بابنات و روغن ہر یک ۳ ماسہ شروع حیض سے کھلانا۔

مغز کرنجوہ عورت کے دودھ میں گھس کر روئی پر لگا کر حمول کرنا۔

پنجال باز۔ فرزجہ میں رکھنا۔ ناگ کیسر ۳ ماسہ۔ چالیس روز تک چاولوں کے لقمہ پر رکھ کر کھلانا۔ ناگ کیسر ۳ ماسہ روغن ۳ تولہ۔ کھلانا۔ غذا شیر برنج۔ ہنگ۔ تخم کھنہ میں ملا کر فرزجہ کرنا۔

۱۔ گندم۔ پوست مغیلاں۔ پانی میں گلا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر روغن زرد میں بریان کریں۔ پھر سپاری چکنی۔ مازو۔ کمرکس۔ صمغ ببول ہر یک ۵ تولہ شکر سرخ نیم تار ملا کر ۱ تولہ صبح۔ ۱ تولہ شام۔ طہر سے شروع کریں۔

۲۔ کنگنی گھاس۔ ناگ کیسر۔ زیرہ سفید۔ تخم کٹائی کلاں۔ نبات۔ ہر یک ۱ ماشہ باریک کر کے ایک دانہ مروارید۔ اور ایک دانہ شنبولنگی۔ بعد حیض ہمراہ شیر گاؤ صبح کو کھلا دیں۔ ایک ہفتہ تک پھر مجامعت کریں۔ غذا صبح کو دودھ چاول اور رات کو کھیر اور دال مونگ۔

۳۔ مرجان۔ مروارید۔ برادۂ دندان فیل۔ شنبولنگی۔ باریک کر کے ایک ماسہ صبح و شام بعد طہر۔

۴۔ برادۂ دندان فیل ۴ ماسہ ہمراہ شہد و آب ایک ہفتہ پلانا۔

۵- بول الفیل - جماع کے وقت پہلے یا پیچھے پلانا -

۶- چوب بقم - تخم سویا - ہر یک ۵ ماشہ - شکر اور روغن ملا کر حلوا بنا دیں - اور آٹھ روز کھاویں - پھر جماع کریں -

۷- مشک - افیون - زعفران - جوزبوا - برگ قنب - تخم سیاہ کہنہ - سپاری گجراتی - قرنفل نر - خوراک ایک ماشہ تین روز بعد از طہر -

۸- تخم گل عباس - کاک جنگا - زراوند مدحرج - بادیادہ - دندان فیل - ہر یک ۵ تولہ اسکا ۱/۲۱ حصہ شیر گاؤ یا گاؤمیش کہ جس میں تخم گشنیز جوش دیا گیا ہو - آدھ سیر دھو کر اوپر کا نصف حصہ مرد اور نیچے کا نصف حصہ عورت کو پلا دیں - ہر مہینہ یوں سات خوراک کھلانا -

۹- خصیتین مرغ جوان تازہ تازہ - کھلانا شروع کرے ۵ عدد بعد طہر ہر روز ایک ہفتہ کھلانا -

۱۰- کشنیز - حیض کے پہلے دن - صبح و شام جوش دیکر روغن گاؤ ملا کر پلانا - تین روز تک -

۱۱- کرم صدف - ایک رتی سے پورا - ہمراہ شیر کہ جس میں چھوہارا جوش دیا ہوا ہو غسل طہر کے وقت کھلانا اور ایک پہر کے بعد جماع کرنا -

[۱۲] زکاوۃ اور زیادہ حس میں - افیون اور بلاڈونا لگانا اور کھلانا - اور ادویہ ہائے تشنج دینا - ترشی اور سردی میں - جب حقنہ سہل آب سرد - عارض ہوئی ہو - ترشی میں غسل سہل نمکین چیزوں اور لعابات سے - اور سردی میں - گرم پانی کا آبزن کرنا -

[۱۳] ریاح اور رطوبات میں - گل بابونہ - تخم زردک - تخم ترب - بادیان - والورٹانگ - زنجبیل - ترکھور - سانبہ یا دری - ہر یک ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ نیم کوب کر کے - اسکا تیسرا حصہ پانی ایک سیر میں نرم آگ پر جوش دیں جب نیم پاؤ رہ جاوے - قند سیاہ - روغن گاؤ ملا کر صبح کو پلا دیں - پھر ایک حصہ کو نیم سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جاوے

گوفند سیاہ - روغن گاؤ ملاکر تمام کو بلانا - اسی طرح تین روز - اور یاد رہے کہ تعبیر ان طہر کا دن ہو - مرطوب اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں - رطوبت میں - انگزہ بلفند سیاہ یا مازو - اندر رکھنا -

اگر انشقاق رحم ہو اس کی علامت یہ ہے کہ جماع کے وقت ذکر خون آلودہ نکلے گا -)

مرہم باسلیقون - زہرہ بطخ - اور مرغ - مغز ساق گاؤ - روغن بنفشہ اندر لگا دیں -
اگر شق رحم لمبا ہو تو - تو اس کو کاٹ دینا چاہیئے -

مرد کے عقر میں - استغفار - دعا - تین روز نہ بولنا اور تسبیح کی کثرۃ کرنا - عنبر ماشہ زہرہ گاؤ حل کردہ - طلا کریں اور جماع کریں -

ورق نقرہ - ورق طلا - عنبر - ہر یک لہ ماشہ - ہمراہ معجون ازاراقی ماشہ - کھلانا اور مرکبات فولاد اور روغن ماہی کھلانا -

زیرباد - نوزائیدہ - ادرک ... مٹی کے نئے برتن میں نکالکر - ململ کے کپڑے پر لگا کر سایہ میں خشک کریں - اور اندر رکھیں اور کھلائیں -

ایرک سیاہ - آب برگ ارنڈ سرخ - بیکر مٹی کے دو سکوروں میں گل حکمت کرکے ... سیر دو تین ... علی الصبح ایک رتی مکھن میں کھلا دیں -

... ببول ... ڈیڑھ ... تینوں ایک جگہ ہوں - یہ تھانیسر کرد ... بیری ... کے صحن میں موجود ہیں ایک تولہ - ہمراہ شیر گاؤ نیم سیر ہر روز کھلانا -

... یا مقتدر - سولہ خانوں میں بدون زبر و زیر - لکھکر ناف پر باندھنا - اور ہزار بار ہر روز پڑھنا -

۲ - تذکیر -

۳ - اڑھائی ماہ بعد اسم - محمد کو ناف پر

ہر نماز کے بعد پانچ سات بار -

۴ - حفظ کے لئے / وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا - لکھکر گلے میں باندھنا -

۵ - بسم اللہ الشافی - بسم اللہ الکافی - بسم اللہ المعافی - بسم اللہ خیر الارض و السماء و بسم اللہ الذی

لا نعیر ج۲ اسحمہ ستیبہ فی الانثیٰ ولائی اسمار – عورت کی کمر میں باندھا دیں – اور بعد وضع حمل بچہ کے گلے میں باندھ دیں – اور سدا گر بھی محفوظ رہے –

اسقاط حمل

اسباب – خوف – گھبراہٹ – وضع حمل کا رکھنا – بہت اچھلنا – کودنا – بعض مرضیوں والا کی عبادت – یکہ کی سواری یا کچی سڑک – بد مزاجی – مثلاً دورہ – شور باو غیرہ – کھیل مارنا – شراب – بہت بوجھ اٹھانا – سقطہ – ضربہ – گرم پانی میں دیر تک غسل کرنا – شدید رنج – غم – فکر – ترود – ناکامی – بہت جماع یا شدید جماع – وحشت ناک خبریں – بہت ہنسنا – بہت غیظ و غضب – کمر مضبوط باندھنا – فصد – مسہل شدید – مدرات قویہ – ریاضت شدیدہ – کونین اور اپیکاک کی زیادتی – ہیضہ – شدت کی قبض – اسہال – بخار – حصبہ – امراض وبائیہ – رحم کی آفات – فساد جنین مثلاً اس کا مرجانا – جنین کی تیز حرکت – اسقاط کی عادت – آتشک – نزلہ – کھانسی – رطوبت – ضعف – قلت دم –

علامات – جب اسقاط ہونے لگتا ہے تو پہلے تکسر ہوتا – پھر تکان ہوتا – پھر پیٹھ میں درد ہوتا – پھر کولہوں میں درد ہوتا – پھر رانوں میں درد ہوتا –

علاج – ازالہ اسباب کریں – آرام دیں – ایک کروٹ لٹائیں – تبرید مکان کرو – پیٹ پر چہرہ ایک اسپل میں سرد پانی کی پٹی رکھو – خاکستر یا چیک درخت ایک ایک ماشہ – ہر مہینہ میں تین دفعہ کھلانا – ہمارا مجرب ہے –

[illegible] نیز ہمارا تجربہ ہے کہ ایک سال کامل ترک جماع کیا جاوے – گیرو – کشتہ ابرک – یا کشتہ فولاد – آب بارتنگ دینا – شربت صدف – لاجونتی – کہربا شمعی (ن خ)

ہمراہ شیر و بیلگری عقیق و مرجان دینا – آب بکائن پلانا –

ا – اجوائن مصفیٰ – فلفل سیاہ – ابتداء سے انتہا تک ۴ عدد اجوائن و ۲ عدد فلفل سیاہ کھلانا –

۲- مشک - طباشیر - زعفران - کافور - زہرہ سفید - برگ تلسی - بیاسہ بادیان - تخم خشخاش - برگ سیب - صدبرگی - باریک کرکے ایک ایک رتی کی گولی بناویں -
ابتدائے حمل سے ایک ہفتہ تک ایک گولی صبح ایک شام ایک دوپہر کو دیں -
پھر چالیس روز تک ایک گولی صبح و شام - پھر ایک گولی ہر روز دیں - تا وضع حمل
پھر بقدر باجرہ بچہ کو ہر روز اور ایک گولی ماں کو تا ایام رضاعت - کھلاویں -

۳- گل سرخ - مازو - زرشک - بادیان - چھالی - مصری - سرمہ کی طرح باریک کرکے ہر روز ایام حیض ... بچہ دانی کھلانا -

۴- اگر ... فلفل ... گولی بقدر ایک سرخ صبح و شام ہمراہ آب بہت مفید ہے -

۵- مرگ چھالا (سفید برکنارہ دریا) - سرطان - کرم جنی - جیبل کی ڈاڑھی - برگد کی داڑھی - سنبل الطیب - سعد - باریک کرکے بیضہ زاغ ملا کر حب بقدر باجرہ - ان بچوں میں جو چھوٹی عمر میں مر جاتے ہیں - اسقاط - استحاضہ - اسہال جو کسی کسی رنگ کے ہوتے ہیں - شیخوختہ میں مفید ہے -

۶- دار فلفل - کچور - فولاد - زہرہ گاؤ میں خشک کریں - ایک چاول ہر روز حمل میں اور ایک چاول ہر روز بچہ کو کھلانا -

۷- جند - مشک - مروارید - مرجان - کہربا - عود - سعد - الائچی سرمہ سا کرکے کھلانا -

۸- ایکسٹریکٹ مائی برنم - ۲۰ سے ۶۰ بوند - اسقاط - جریان اور ضعف رحم میں اکسیر ہے -

۹- ایکسٹریکٹ ہیرا باسیشا - بھی اسی طرح مجرب ہے -

۱۰- پوست انار - جوشاندہ - پوست عشر - گلِ ... بنیر گاؤ عسر ولادت میں مجرب ہے ۔

۳۰ امزجہ رحم و متعلقات رحم

اگر خون حیض بہت پتلا ہو۔ قلیل ہو۔ مدۃ مدۃ کے بعد آوے۔ بول رنگین نہ ہو۔ اور جن دنوں میں خون نہ آتا ہو تو روئی کا کپڑا اندر رکھنے سے سفید ہی نکلے تو معلوم ہوگا کہ رحم میں سردی ہے۔

اور اگر خون غلیظ ہو اور قلیل ہو۔ بودار ہو۔ مریضہ کو کرب ہو۔ پیشاب خوب رنگین ہو۔ نبض سریع ہو تو رحم اور رحم والی میں گرمی بہت ہے۔

اگر خون حیض رقیق ہو۔ کثیر ہو۔ اور ساتھ سیلان رطوبات ہو اور فم رحم ڈھیلا ہو اور اسقاط ہوجاتا ہو تو رحم اور رحم والی میں رطوبت ہے۔

اگر خون حیض غلیظ ہو۔ قلیل ہو اور قارورہ سیاہی مائل ہو اور جو روئی کا فرزجہ رکھیں وہ مکدر ہوکر نکلے تو رحم اور رحم والی میں یبوست ہے۔

جو باتیں ہم نے خون حیض کے متعلق لکھی ہیں وہی باتیں قارورہ میں بھی مدنظر رکھنی چاہئیں اور اسی طرح قارورہ کو دیکھکر استدلال کرنا چاہئے۔ یہ مختصر ترکیب تشخیص کے لئے مفید ہے۔

علاج ۔ سردی میں۔ شیرہ بادیان۔ انیسون۔ کرفس۔ دیں۔ عرق بانقوع بوست بیخ بادیان۔ اذخر۔ پودینہ۔ سداب۔ دیں۔ جوشاندہ۔ ابہل۔ نانخواہ۔ صعتر۔ زنجبیل۔ انجیر۔ دیں۔ سفوف۔ زیری سیاہ۔ سانج۔ اکلیل۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ جوزبوا۔ اظفار الطیب۔ بساتین۔ قرنفل۔ قسط۔ زعفران۔ مشک و عنبر۔ پلاویں۔ اور ان کا ضماد کریں۔ انگزہ۔ یا شہد حلبہ استعمال کرائیں۔

حرارت میں۔ شیرہ مغز تخم کدو۔ تربوز خیارین۔ آب کاسنی۔ آب کدو مروق کاسنی۔ لعاب بہدانہ و اسبغول۔ نقوع نیلوفر بنفشہ۔ آلو بخارا۔ پلادیں۔ خشخاش پلاویں۔ اور حقنہ کریں۔

رطوبت میں۔ سردی کا علاج کرنا۔ ضماد کرنا۔ اندر رکھنا۔ بھاپ دینا۔ کھلانا

خصوصاً قسطہ۔ اظفار الطیب۔ انگزہ۔ کا استعمال کرائیں۔
ببس میں۔ شیرہ بادہ خرکی پچکاری کرنا۔ دودھ اور فولاد دینا۔ فالودہ۔ یخنی۔ مغز استخوان۔ دینا۔ قسم قسم کے تیل مثلاً کاڈلور آئل۔ روغن بادام۔ روغن کدو دینا۔ بیضہ مرغ کھلانا۔

نمبر ۱۳ حوامل کے مشکلات

۱۔ صداع حوامل۔ یعنے حمل والی عورت کا درد سر۔

اسباب ۔ بدہضمی۔ قبض ضعف۔ ردی ہوائیں۔ جماع۔ آرام۔ اغذیہ ردیہ بامر غن۔ ذکاوت حس۔ دموبت مزاج۔ انفعالات نفسانیہ۔ شراب۔ چاء۔

علاج ۔ اصلاح غذا کریں۔ بادیان اور شکر تری کھلائیں۔ مصطگی اور الائچی خورد اور شکر تری ملا کر کھلائیں۔ قبض ہو تو شوربا۔ دودھ۔ گلقند۔ مربے ہلیلہ زرد و روغن بادام۔ کھلاویں یا نرم حقنہ کریں۔

ضعف میں اکٹو ایلا ئیز آف آئرن دیں۔ ہلیلہ سیاہ۔ خبث الحدید۔ روغن بادام دیں۔ اور کاڈلور آئل پلاویں۔ عمدہ ہوائیں نقل مکانی کریں۔ ترک جماع کریں۔ نرم ریاضت کرائیں۔ عمدہ اغذیہ دیں۔ اور ذکاوۃ میں افیون اور ایتھر سنگھائیں۔ اور ازالہ اسباب کریں۔

فائدہ ۔ معدہ کی خرابی میں ماتھے پر درد ہوتا ہے یا ابرو میں ہوتا ہے اور کبھی اوپر کے ایک رخسارے میں کبھی نیچے کے جبڑے میں۔ اور منہ تلخ رہتا ہے۔ اور اگر رحم میں فتور ہو تو درد سر چوٹی پر ہوتا ہے۔ اور حمل کے باعث ہو تو چوتھے مہینہ میں نیند بڑھ جاتی اور سستی بڑھ جاتی اور عصبی درد ہو تو ابتدائے حمل سے ہی درد شروع ہو جاتا ہے

۲۔ دوار۔ اس کے اسباب اور علاج۔ وہی ہیں جو صداع میں گذرے ہیں۔

۳۔ سہر۔ اس کے اسباب بھی وہی ہیں جو سر درد میں گذرے ہیں۔

علاج ۔ رائی کے جوش دیئے ہوئے پانی میں پیر رکھنا۔ حقنہ الیسی ادویہ سے جو اجاع

اور تسکین پیدا کریں۔ خیرہ بادام و شربت خشخاش پلانا اور دیہ دافع تشنج اور ملینات دینا اور تدابیر صداع کرنا۔ تسلی دینا۔ روغن کدو کی نسوار دینا۔ نمک اور مکھن ہاتھ پاؤں پر ملنا۔

۴۔ صرع۔ اسباب۔ خراب ہوا۔ ردی مکان۔ آرام۔ بدہضمی۔ قبض۔ انفعالات نفسانی۔ قلت بول۔ موت الولد۔

علاج ۔ صبر کرنا۔ جند۔ کافور۔ مشک۔ انگزہ۔ افیون کھلانا۔ قلت دم میں شیرہ آب پلانا۔ عرق کاسنی پلانا۔ نوبت میں۔ گلے تک گرم پانی میں بٹھانا۔ اور سر پر سرد پانی ڈالنا۔ اور چھینک آور ادویہ دینا۔

۵۔ تشنج۔ خواہ ہاتھ پاؤں میں ہو خواہ بصارۃ یا شنوائی کم ہو جاوے۔

اسباب ۔ شوق وطن۔ تبنیہ الرحم۔ انحرام طمث۔ ہیجان۔ کثرۃ جماع۔ مقویات کا استعمال۔ بہت چکنائی۔ خوشبو۔ خوشی۔ غم۔ غیرہ۔ خوف۔ حزن۔ ارادہ انتقام۔ اشغال عقلیہ۔ امتلاء۔ طلق (دردزہ) ضعف۔ صداع اور حمرۃ وجہ۔ التہاب دماغ سے ہوتا ہے۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں۔ محل تشنج پر تسکین کریں۔ رائی کا آبزن کریں۔ کافور۔ مشک۔ جند۔ عنبر۔ افیون۔ زنک۔ دیں۔ غریبوں میں صرف افیون دیں۔ اور طلق میں صرف سہولت ولادۃ کا علاج کافی ہے۔ مثلاً ابیکاک کا دینا۔ اور یہ دوائی بے نظیر ہے۔

۶۔ تکدر بصر۔ اسباب۔ روزکوری یا شب کوری۔ کہنہ۔

علاج ۔ رفع قبض کریں۔ آبزن قدمی کریں۔ جونک لگائیں۔ موانعات تشنج دیں۔

۷۔ تکدر سمعی

علاج ۔ وہی ادویہ جو تشنج کو دور کرتی ہیں مثلاً مشک۔ عنبر۔ جند وغیرہ۔ رفع التہاب کریں۔ مقویات خفیفہ دیں۔ مثلاً تلخ ادویہ جو مقوی معدہ ہوں۔ مثلاً چرائتہ۔ کولمبا۔ گلوہ۔ کوشیا۔ افسنتین۔ ریوند خطائی۔

۸۔ تکدر شمسی۔

علاج۔ تشنج کا علاج کریں۔

۹۔ آلام عصبیہ۔ یہ ریڑھ کی ہڈی گردہ اور کمر میں زیادہ ہوتا ہے۔

علاج۔ فصد کرنا۔ حمام کرنا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ حقنہ مرخیہ کرنا۔ آرام دینا۔ مخدرات دینا۔ اور دفع تشنج کرنا۔

۱۰۔ دردِ دندان۔ اسباب۔ امتلاء دم۔ فساد معدہ۔ ضعف۔ آلام عصبیہ۔

علاج۔ جونکیں لگانا۔ بھاپ دینا۔ روغن لونگ دار چینی لگانا۔ کونین۔ افیون کھلانا اور لگانا۔

۱۱۔ سیلان اللعاب دہن۔

علاج۔ راوند آب بابونہ دینا۔ نمکین مسہل دینا۔

۱۲۔ رعاف۔

علاج۔ سرد پانی اور سرکہ ناک میں ڈالنا۔ منہ پر سرد پانی ڈالنا۔ آبزن قدمی کرنا۔ دونوں طرف سے ناک دبا رکھنا اور ناک میں کوئی چیز بھر دینا۔

۱۳۔ نفث الدم۔

علاج۔ بارتنگ کھلانا۔ فصد کرنا۔ مقعد اور فرج کے گرد جونک لگانا۔ آب بارتنگ اور شربت خشخاش پلانا۔ چاولوں کی پیچھ۔ یا پانی دینا۔ لسی یا دہی کا پانی پلانا۔

۱۴۔ قی الدم۔

علاج۔ حقنہ ملینہ کرنا۔ ملینات دینا۔ پرہیز بہت کرانا۔ نیز قے منع کرنا۔

۱۵۔ نزف الرحم۔ ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند دینا۔ انجبار۔ بارتنگ کھلانا۔

۱۶۔ وجع الصدر۔ اسباب۔ سردی۔ رطوبت۔ مکان اور ہوا ردی۔ نزف الدم در ایام حمل اگر عادۃً ہو اور بند ہو جاوے۔ ضعف۔ قلت دم۔ عصبی مزاج ہونا۔

علاج۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ کافور اور افیون کھلانا۔ ضعف میں فولاد اور روغن ماہی دینا۔ جونک لگانا۔

۱۷۔ عسر تنفس۔

علاج ۔ آرام دینا۔ تسکین دینا۔ تدبیر غذا کرنا۔ تشنج کو روکنا۔ فصد کرنا۔

۱۸۔ سعال۔

علاج ۔ گرم کپڑا پہنانا۔ آبزن قدمی کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ لعاب خطمی اور السی دینا۔ ٹکور کرنا۔

۱۹۔ ذات الجنب۔

علاج ۔ اطراف کا باندھنا۔ مالش کرنا۔ رفع قبض کرنا ہمراہ کسٹرائل۔ مغز املتاس۔ عرق بادیان۔

روغن بادام شکر دینا۔ جونک لگانا۔ ٹکور کرنا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ خطمی۔ بنفشہ۔

عناب جوش دیکر پلانا۔ بیخ ارنڈ۔ زنجبیل افیون کا ضماد کرنا۔

۲۰۔ خفقان۔

علاج ۔ افیون۔ ابہل۔ انگزہ۔ دینا۔ ادویہ تلخ دینا۔ مرکبات فولاد دینا۔ ہضم طعام

کے بعد سونے کی اجازت دینا۔ رات کو صرف شوربا پلانا۔

۲۱۔ غشی ۔ اسباب۔ انفعالات نفسانیہ۔ خوشبو۔ تنفس۔ گھبرا۔ حرکات جنین۔

ضعف۔

علاج ۔ روح نوشادر سونگھنا۔ رفع قبض کرنا۔ پانی کا چھینٹا دینا۔ رائی کا پلسٹر لگانا۔

اور افاقہ میں ادویہ دافع تشنج دینا۔

۲۲۔ حرقۃ صدر۔

علاج ۔ نگینہ بام سرخ۔ تاب جرائتہ پلانا۔

۲۳۔ وجع الفواد۔ اسباب۔ تشنج۔ بدہضمی۔ قبض۔ اغذیہ ردیہ۔ روانہ ہوا۔

آرام۔

علاج ۔ انگزہ۔ ہمراہ عرق بادیان۔ یا گلاب پلانا۔ بلسٹر لگانا۔

۲۴۔ درد معدہ ۔ اسباب۔ تشنج۔ ریاح۔ انفعالات۔ اغذیہ ردیہ شہوات لغتیقیہ

کی کثرۃ۔ انقطاع النزلیف۔ ضربہ۔ اغذیہ ردیہ۔

علاج ۔ انگزہ دینا تسلی کرنا۔ اصلاح اسباب کرنا۔ دفع تشنج کرنا۔ حقنہ کرنا۔

شور بابلانا ۔ نشتر بند کرنا ۔ نمز سح کرنا ۔ بلسٹر لگانا ۔ ریاح میں ۔ بابونہ ۔ انیسون ۔ کونین ۔ جنطیانا ۔ بلکہ لائکوار ارگٹ دو بوند دینا ۔ یا وائینم ایپیکاک دینا ۔

۲۵ ۔ قلت اشتہا ۔ اسباب ۔ کسل ۔ صداع ۔ اضطراب ۔ ترش ڈکار ۔ قبض یا اسہال ۔ درد رحم ۔ برد ۔ حر ۔ اغذیہ ردیہ ۔ ترک ریاضت ۔ میلا رہنا ۔

علاج ۔ مرغن اور محذر تکور کریں ۔ گرم پانی میں بٹھائیں ۔ ترشی میں اصلاح کریں مثلاً نوشادر ۔ سوڈا ۔ سہاگہ ۔ ہر ایک ۱ ماشہ صبح و شام پانی میں حل کرکے پلا دیں ۔ اور ترشی اور نمک میں لیمو ۔ املی ۔ انار ترش ۔ دہی ۔ گل سرخ ۔ پوست سماق ۔ الائچی خوراک ۳ ماشہ سہ بار علی العموم آب اطریفل دیں ۔ اسنتین ۔ چرائتہ ۔ بھی عمدہ چیزیں ہیں ۔ (۳ ماشہ، ۴ ماشہ، ۷ ماشہ)

بائیں ۔ دو تین مہینہ علاج کی حاجت نہیں ۔

اگر ریاح ہوں تو ۔ بادیان ۔ فلفل سیاہ ۔ انیسون ۔ پودینہ ۔ یا گلقند ۔ بادیان چرائتہ دیکر پلا دیں ۔ السی کی پلٹس باندھنا ۔ بلسٹر لگانا ۔ مصطگی اور گلقند دینا ۔

۲۶ ۔ وجع الفواد ۔

علاج ۔ ہینگ ۔ عرق بادیان دو ۔

۲۷ ۔ وحم ۔ عادت ۔ میٹھی مٹی اور کوئلہ چونہ ۔ سپاری ۔ کتھہ ۔ طباشیر ۔ بہت گھی ۔ راکھ ۔ مرچ ۔ نمک ۔ لیمو ۔ سرکہ ۔ کھانے ۔ سوئیاں چھبونا ۔ اور توڑ کر کھانے کی عادت

علاج ۔ حمام کرنا ۔ ٹہلنا ۔ مرغی تبخیر کرنا ۔ مضادات تشنج دینا ۔ ترش چنے کھلانا ۔ بادام مقشر ترش کرکے دینا ۔ پودینہ ۔ اجوائن ۔ سرد چینی ۔ الائچی گل سرخ کا سفوف دینا ۔

۲۸ ۔ غثیان ۔ اسباب ۔ عصبیت معدہ ۔ ضعف معدہ ۔ نزاکت ۔ سیلان رحم ۔

علاج ۔ دو ماہ کے بعد علاج کا فکر کریں ۔ افیون کھلانا یا لگانا ۔ حمام کرنا ۔ حقنہ کرنا ۔ بلسٹر معدہ پر لگانا ۔ مضادات تشنج دینا ۔ مثلاً ہینگ ۔ کافور ۔ نائیٹریٹ آف پوٹاس ۔ کاربونیٹ آف پوٹاس ۔ شکر ۔ آب لیمو ۔ اور سردی دینا ۔ معدہ پر سردی دینا

رکھنا۔ برف کھلانا۔ پیٹ پر رائی کا پلستر رکھنا۔ رائی۔ سرخ مرچ۔ جوائین گرم پانی میں بھگو کر نصف گھنٹہ کے بعد پلانا۔ مقوی اور مصفی ہے۔ رحم کو اونچا رکھنا۔ لنگوٹ باندھنا۔ آرام دینا۔

۲۹۔ فواق۔ اس کو ہک اپ بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ کبھی کوئی غذا یا دوا جو معدہ کے اعصاب کو دکھ دیوے۔ سوء ہضم تے کے اسباب۔ تہوع کے اسباب۔ کبھی۔ وہ پردہ جو اعضاء تنفس اور اعضاء کے درمیان ہے یا وہ پردہ جو معدہ اور کبد کے درمیان ہے۔ اس کے کسی ورم میں ایک قسم کی فالج کی حالت پیدا ہو جاتی یا تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی ہچکی تے سے یا رائی کے گرم پانی پینے سے یا سلفیورک ایسڈ کے استعمال سے رک جاتی ہے۔ لیکن تشنج اور فالج کی ہچکی بڑی خطرناک ہوتی ہے۔ **علاج**۔ ایسی ہچکی اگر فالج سے ہو تو دارفلفل۔ تنکر تری۔ ۵ ماشہ دیں۔ اور کشتہ مرجان دو تین رتی رائی کے پانی سے کھلانا۔ اور تشنج کی حالت میں جند بیدستر۔ ہنگ۔ افیون۔ کافور۔ کی گولی۔ یا بلاڈونا کی گولی بہت مفید ہے۔ اور ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل بھی میرا بہت مجرّب ہے۔ بعض وقت۔ کٹھ اور روغن کنجد کی مالش مقام فالج پر کیجاوے اور دنبہ کی لاٹ کی چربی تشنج کے موقع پر مالش کرنا۔

۳۰۔ رفع رحم۔

علاج۔ لنگوٹ باندھنا۔

۳۱۔ قبض۔

علاج۔ ہلیلہ زرد و سیاہ۔ گلقند۔ مربے ہلیلہ۔ روغن بادام۔ کھلانا۔ اور اغذیہ نباتیہ دینا۔ بقولات مثلاً چقندر۔ شلجم۔ پالک۔ کاسنی۔ ماء الشعیر۔ شوربا۔ آلو بخارا۔ تمر ہندی۔ دینا۔

۳۲۔ زحیر۔

علاج۔ آرام دینا۔ شہد کھلانا۔ رفع قبض و مواد کرنا۔ لعاب ریشہ خطمی۔ بارتنگ۔

روغن بادام - کھلانا - اسبغول - کنوچہ - بارتنگ - تخم ریحان بریان - بعرق بادیان و شربت انجبار دینا - بادیان - اندجو - گل رتاوا - موچرس - ہلیلہ سیاہ زرد بروغن بریان کریں کہ پھول جاوے - پھر اس میں الائچی کلاں ۳ ماشہ - زیرہ سفید ۳ ماشہ - سونف ۳ ماشہ - زنجبیل ۱ ماشہ - پوست ماشہ ملالیں اور کھلاویں - جوشاندہ تخ و دارچینی دینا - لعاب ریشہ خطمی بعرق بادیان دینا -

۳۳ - قولنج - اسباب - التہاب کبد و کلیہ - و امعاد - براز - دس پردہ میں جو غذا اور نبض اور معدہ اور جگر کو جدا کرتا ہے - غم رحم - تشنج -

علاج -- حمام کرنا - حقنہ کرنا - تکور کرنا - نقوع بابونہ ہمراہ روح افیون (بارنیا) دینا - انگزہ اور کافور دینا -

۳۴ - وجع السرہ - اسباب - قبض - سوء ہضم - اغذیہ ثقیلہ - ورم معدہ و معاء کودنا - بہت محنت کرنا - تشنج -

علاج - پیٹ باندھنا بجانب بالا تاکہ رحم کو آرام ہو جاوے - عرق بادیان - گلاب روغن بادام - پلانا - یا کسٹرائل دینا - لیمن پلیٹس باندھنا - ہلیلہ زرد - اور سیاہ - سوڈا - نوشادر - ایک ماشہ بعرق پودینہ کھلانا -

۳۵ - اسہال شرکی و معدی و معوی - اسباب - سوء ہضم - التہابات -

علاج - جنطیانا - سعد - آب نرفہ - دینا -

۳۶ - بواسیر - اسباب - ثقل اور حرارت اندرونی حصہ امعاء کی یا مہبل کی مقعد کے گرد خارش - پاخانہ کی خواہش ہو اور خارج نہ ہو - ہاتھ پیر جلنا - قلق پیہم - صداع -

علاج - تمرہندی - ترنجبین - مسہل اور معاء مستقیم میں حقنہ کرنا - نیم گرم دودھ کا حقنہ کرنا - اور سرد پانی کا حقنہ کرنا - اجوائن خراسانی یا بلاڈونا لگانا -

۳۷ - ضعف کبد - اسباب - اغذیہ - مکان - اہویہ - رویہ - قلت دم ضعف - قبض - سوء ہضم - قلت بول - کسل - آرام -

علاج - اصلاح اسباب کریں - عرق مکو - عرق کاسنی دیں - نوشادر - زرشک -

فولاد - روغن ماہی - دیں -

۳۸ - قلت دم - اسباب - رطوبت - غم - فکر - قبض - بدہضمی - نزاکت - ضعف - کثرۃ جماع - بہت آرام -

علاج - ازالہ اسباب کریں - شیر و آب دیں - کاسنی کا پانی دیں -

۳۹ - عسر بول - اسباب - ضعف - عزرحم - تشنج -

علاج - افیون کھلانا - حمام کرنا - آبزن کرنا -

۴۰ - سلسل بول -

علاج - کونین - بکھان بیہ - تج - کھلاویں - پوست نارنگی کھلانا -

۴۱ - سیلان - اسباب - سردی - رطوبت - ترلباس - بہت چلنا - کودنا - اغذیہ ردیہ گرم مصالح - خوشبودار مصالح - سوء ہضم - اورام رحم اور مہبل - ضعف - فکر و تردد - بہت جماع - عادت اسقاط - نزاکت -

علاج - ازالہ اسباب کریں اور سیلان رحم کا علاج کریں -

۴۲ - کسل - اسباب - دوار - قلت اشتہاء - ٹھوکار آنا - رطوبت مصلی یا مخاطی یا مخلوط الدم

علاج - آرام دینا - گرم کپڑے پہنانا - اطراف کو گرم کرنا - رفع قبض کرنا - تج ہمراہ شیر بز دینا - انجبار - بارہنگ - کھلانا - افیون - کافور کھلانا - سٹر پیٹی مہبل میں رکھنا - اور اس کو تبدیل کرتے رہنا - الائچی کھلانا -

۴۳ - کلف -

علاج - رفع قبض کرنا - مقویات دینا -

۴۴ - رانوں اور پیڑو کی درد -

علاج - ٹکور کرنا - باندھنا - گرم کپڑے پہنانا اور مالش اطراف کی کرنا - کافور اور افیون کھلانا - جونک لگانا - حجامت کرنا - آبزن اور ضماد مرخی کرنا -

۴۵ - وجع مفاصل - اسباب - سردی - قلت بول - قلت عرق - انسداد نزلیف حنائکہ انسداد دم -

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ پسینہ لانے والی ادویہ دیں۔ مدرات دیں۔ مصطگی۔ سورنجان۔ بعرق بادیان دیں۔

۴۶۔ حمی۔ اسباب۔ قبض۔ اغذیہ ردیہ۔ بدہضمی۔ امراض معدہ ورحم۔ غلبۃ بول ضعف۔

علاج۔ عرق گلاب وشربت بنفشہ دیں۔ عرق بادیان۔ گاؤزبان۔ بشربت نیلوفر دیں۔ جرائتہ دیں۔ ضعف میں روغن باہی دیں۔

۴۷۔ شری۔

علاج۔ عرق بادیان اور سکنجبین دیں۔ گرم کپڑے پہنانا۔ ہلیلہ سیاہ۔ دیں۔ مربی ہلیلہ دیں۔ عشبہ۔ جرائتہ۔ شاہترہ۔ دیں۔

۴۸۔ استسقاء اوذیما۔ اسباب۔ سردی۔ بہت چلنا۔ غلبۃ بول۔ ضعف۔

علاج۔ گرم کرنا۔ مالش کرنا۔ ربط اطراف کرنا۔ مدرات خفیفہ دینا۔ فولاد اور روغن باہی دینا۔ مرہمات محذرہ کی پٹی رکھنا۔ پچھنے لگانا۔

انتظام ولادۃ

۱۔ جس مکان میں بچہ جننے کے وقت عورت کو رکھنا ہے۔ اس کی لپائی تازہ نہو ورنہ بچہ اور ماں کو سوتے۔ اسہال۔ کھانسی۔ اورام الصبیان کا خوف ہے۔

۲۔ اگر مکان زیادہ سرد ہوگا تو۔ عسر ولادۃ۔ وجع مفاصل۔ کھانسی۔ اورام رحم۔ فالج۔ حمی۔ اور ام الصبیان کا ڈر ہے۔

۳۔ اگر مکان تنگ ہوگا تو۔ آواز بیٹھ جانے۔ کھانسی۔ زکام اور رونے کا ڈر ہے

۴۔ اگر مکان گرد وغبار سے آلودہ ہوگا۔ اور بھوسہ والا مکان ہوگا یا انجیر کے درخت ہوں گے تو۔ کھانسی۔ سوء ہضم اور زحیر کا ڈر ہے۔

۵۔ اگر مکان میں آدمیوں کی کثرت ہوگی تو زچہ کو۔ تپ۔ زیادتی خون۔ حمی اور خفقان کا ڈر ہے پس دو تین۔ ہوشیار عورتیں کافی ہیں۔

۶۔ اور فراخی اور صفائی لباس کی (جننے والی ۔ دائیہ ۔ خدام کا) ۔ موجب سہولت ولادت ہوگی ۔ رفع قبض ضروری ہے ۔ اور دائیہ نہالے ۔ ناخنوں کو اوتروالے اور قابلہ کا غسل لابد ہے ۔

۷۔ ولادت کا پہلا درجہ ۔ اس میں درد خفیف ہوتا ۔ پس ایسے وقت میں عورۃ تھوڑا تھوڑا چلے پھرے ۔ شوربا یا دودھ پیوے ۔

۸۔ دوسرا درجہ ۔ اس میں رحم کا منہ کھل جاتا ہے ۔ اس میں بھی دودھ یا شوربا دیں ارگٹ یا ۔ ابیکاک دیں ۔

۹۔ تیسرا درجہ ۔ اس میں درد شدید ہوتا اور مشیمہ پھٹ جاتا ۔ اس وقت بھی دودھ اور شوربا دیں ۔ اور لائکوار ارگٹ ۵ بوند کھلا دیں ۔

۱۰۔ چوتھا درجہ ۔ جب بچہ کا کوئی عضو باہر آجاوے ۔

۱۱۔ جب بچہ پیدا ہوجاوے تو بچہ کی ناف سے دو انگشت کے فاصلہ پر ایک جوڑا فیتہ کا بند لگاویں اور اس کے بعد دو انگشت کے فاصلہ پر ایک اور بند لگاویں ۔ اور بہت تیز قینچی یا چاقو سے درمیان سے کاٹ دیں ۔ اگر بچہ کے چہرہ پر سرخی زیادہ ہو تو بچہ کی ناف کی طرف سے دس ۔ پندرہ قطرہ خون بند سے باہر نکال دیں ۔ اور اگر بدن میں خون کم ہو تو ماں کی طرف سے تھوڑا خون ۱۰ قطرہ بچہ کی ناف کی طرف کردیں ۔

۱۲۔ مشیمہ کا اندر رہنا ۔ حمی ۔ نفخ ۔ اورام رحم ۔ اور ہلاکت کا موجب ہوجاتا ہے ۔ پس معطس ادویہ دیں ۔ تھوڑی حرکت کرائیں ۔ پیٹ کی مالش نیچے کی طرف کریں ۔ اس میں ابیکاک اکسیر ہے ۔

۱۳۔ ولادۃ کے بعد جب عورت سوکر اٹھے تو زمانہ سابقہ کی عورتیں ۔ واوڑنگ ۱ عدد ۔ الائچی ۔ بادکہنہ ۱ عدد ۔ منقہ ۲ عدد ۔ عناب ۵ عدد ۔ جوش دیکر ۔ پیاس میں پلاتی ہیں ۔ اور ہمارا تجربہ ہے کہ اس وقت ۔ چوزہ کا شوربا جو چالیس دن کے اندر کا ہو ۔ عرق مکو ۔ آب عناب ۔ عمدہ چیزیں ہیں ۔

۳۳۔ امراض اطفال

بچوں کے امراض

۱۔ دق دمعی ۔ اسباب ۔ سردی ۔ حرارۃ ۔ رطوبت ۔ نزاکت ۔ آتشک ۔ بدہضمی ۔ قبض ۔

علامات ۔ بے چینی ۔ سکوت ۔ بچہ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے ۔ غمز العین ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔

فائدہ ۔ بچہ کے سر میں اگر پھنسیاں ہوں تو ان کو جلد اچھا نہیں کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ صرع اور سے امن رہتا ہے ۔

۲۔ کبر راس ۔ اسباب ۔ ایام حمل میں ایسے مکان میں رہنا جہاں اندھیرا اور سیل بہت ہو والدین کا خنازیری مزاج ہونا ۔ اغذیہ ردیہ ۔

علاج ۔ اصلاح والدین ۔ استعمال فولاد ۔ و روغن ماہی ۔ غدو دمیش والدین اور بچہ کو کھلانا ۔

۳۔ عطاش ۔ یہ ورم غشاء دماغ ہے ۔ اس میں تالو بیٹھ جاتا اور پیاس لگتی ہے یہ ایک قسم کا سرسام ہے ۔

علاج ۔ دودھ پلانے والی کا دودھ سر پر ڈالنا ۔ منہ میں ڈالنا ۔ برگ مکوہ کاسنی گشنیز ۔ برگ خرفہ ۔ روغن گل ۔ سرکہ ۔ برگ چنار کا ضماد کرنا ۔ شیرہ خرفہ طباشیر ۔ شیرہ الائچی پلانا ۔ اور کہتے ہیں کہ ۔ زہر مہرہ گھس کر دینا بھی مفید ہے ۔

۴۔ ام الصبیان ۔ اسباب ۔ بخار ۔ قبض ۔ دیدان ۔ حصاۃ کلیہ ۔ دانتوں کا نکلنا ۔ شہیقہ ۔ امتلاء معدہ ۔ قلت دم ۔ سردی ۔ بدہضمی ۔ اندھیرا ۔ اجتماع دم در دماغ بسبب غضب یا رنج کے ۔ انتہائے جدری ۔ وراثت ۔ غضب ۔ فزع ضربہ سر یا معدہ ۔ ورم امعاء ۔ آتشک ۔ باپ کو کثرت شراب کی عادۃ ۔

علاج ۔ گرم پانی کا آبزن کرنا گردن تک ۔ سرد پانی سر پر ڈالنا ۔ کیلومل ۲ سے ۳ گرین کھلانا اور ایک گھنٹے کے بعد شیر خشت یا کسٹرائل یا مسہل نمکین دینا ۔ اور چند

فائدہ ۔ انار مقوی جگر ہے ۔ امرود مفید معدہ ۔ سیب مفرح ۔ انگور برائے دماغ ۔ آلبہ برائے گردہ ۔ کیلا امعاء میں ۔ کھجور مقوی باہ ہے ۔
فائدہ ۔ بادیان ۔ تخم خربوزہ ۔ تخم خیارین کبھی مصفی کلیہ اور مثانہ ہیں ۔

قطرہ روغن تارپین ساتھ ملا لینا۔ سخت دورہ میں گردن سے ریڑھ کی ہڈی تک بلسٹر لگانا۔ اور پنڈلیوں اور کف پا پر بھی بلسٹر لگانا۔ اگر کثرۃ دم ہو تو پڑپڑی پر جونک لگانا۔ اور سر کو سرد رکھنا۔ اور بلسٹر پنڈلیوں پر اور کانوں کے پیچھے اور اگر تکلیف ہو تو شگاف دیں۔ اور ڈیڑھ انچ عرض اور ۶ سے ۸ انچ طول کا بلسٹر پشت پر لگا دیں۔

فائدہ۔ بجائے بلسٹر کے مرہم ٹارٹار امیٹک مل دینا۔ گنشیا۔ رفع قبض میں بہت مفید ہے۔

عام طور پر۔ اصلاح معدہ کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ تبدیل ہوا کرنا۔ برومائڈ آف پٹاسیم۔ سرپ (کوئی شربت) عرق بادیان۔ تین مہینہ تک پلانا۔ صرع میں۔ برومائڈ آف پٹاسیم۔ آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ برومائڈ آف امونیا۔ پانی۔ صبح و شام پلانا۔ جن عورتوں کی اولاد کو یہ مرض ہوتا ہے اُن کو ایام حمل میں علاج آتشک بہت مناسب ہے۔ اور جدوار حاملہ اور بچہ کے لئے بہت مفید ہے۔

۵۔ اجتماع دم۔ اسباب۔ جدری۔ دانتوں کا نکلنا۔ ضربہ۔ گرمی۔ تہبیقہ۔ امراض گُردہ۔ خرابی ہوا و غذا۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ و علاج مغص کریں۔ فصد کریں۔ جونک لگائیں۔ مسہل دیں۔ قے کرائیں۔ اسہال کے لئے گنیشیا اور قے کے لئے اپیکاک دیں۔ انتظام غذا کریں۔ برگ کاسنی۔ عنب الثعلب۔ برگ خرفہ۔ برگ گشنیز۔ آملہ۔ حنار۔ روغن گل زردہ بیضہ اور سرکہ میں ضماد کریں اور شیرہ خرفہ پلا دیں۔

۶۔ اجتماع الماء۔ علامات۔ دردسر۔ دوران۔ اسباب۔ ضربہ۔ فزع۔ ضعف۔ غضب۔

علاج۔ ابتداء میں سل کا علاج کریں۔ اور ماں کا دودھ نہ دیں کسی اور کا دیں جنابِ کردار حیس نہ نکلیں۔ رفع قبض کریں۔ گدی میں ایسا زخم کریں جس سے کچھ مدت پانی نکلتا رہے۔ اس کو سٹکن بھی کہتے ہیں۔ پھر فصد کریں۔ مسہل دیں۔ اور بلسٹر لگائیں۔

۶ - رعشہ

علاج - مسہل دیں - رفع قبض کریں - مقویات ادویہ تلخ - اور فولاد دیں - اخیر پر سلفیٹ آف زنک دیں - لائیکوار آرسنک دیں - اگر مفید نہ ہووے تو معرقات دیں - آبزن کریں معرقات میں سے ٹارٹار امیٹک دیں - اور یہ ابتداء میں بھی بہت مفید ہے - بلاڈونا بھی بہت مفید ہے اور روغن دار چینی مبدء اعصاب پر ملنا مفید ہے - مثلاً پس گردن اور کلائی پر -

۸ - فالج - اسباب - نتیجہ قبض و ام الصبیان ہے - برد - ضعف - دانتوں کا نکلنا - امراض دماغ - جدری - مفاصل -

علاج - مسہل دیں - مقویات دیں - (کچلہ چار سال کی عمر کے بعد دیں) - مرکبات فولاد دیں - ریاضت کرائیں -

۹ - فزع - یعنی سوتے میں گھبرا اٹھنا یا رو اٹھنا - اسباب - اندھیرا اور مرطوب مکان - بدہضمی - قبض -

علاج - اصلاح معدہ - اور رفع قبض کریں - پھر خرفہ بریان - زیرہ - گشنیز - نبات دیں - اور کبھی کبھی نمک کا شربت بھی مفید ہوتا ہے - اگر ابتداء صرع ہو تو صرع کا علاج کریں اگر کابوس ہو تو مشک اور شہد دیں - اگر جدری ہو تو چاولوں کا پانی یا پیچھ دیں - نوازل میں خاکستر سرطان دیں - قبض میں کسٹرائل دیں -

۱۰ - بکاء - اسباب - کسی عضو کا درد - سر کا ہو یا معدہ کا امعاء کا ہو یا کان کا یا آنکھ کا - دودھ کا فساد - ابتداء صرع -

علاج - ازالہ اسباب کریں -

۱۱ - کزاز - اسباب - ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جاوے اور یہ اس طرح ہوتا کہ بعض بچوں کو کابل وغیرہ بلاد میں باندھن کس کر باندھ دیتے - اس سے کبھی بچہ کو اٹھانے میں جب غلطی کی جاوے تو یہ ہڈی جگہ سے اکھڑ جاتی ہے - اور رطوبت دماغیہ اور سدہ دماغ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے - اندھیرا - میلاپن - رطوبت مکان -

رطوبت ہوا ناف کو بری طرح کاٹنے سے - دانتوں کے نکلنے سے سردی سے -
علامت - اس مرض میں بچہ دودھ نہیں پی سکتا یا چھوڑ دیتا ہے - گردن کو ہلا نہیں سکتا
علاج - مریض کے سامنے بہت آواز نہ ہو - اور ایسے مکان میں رکھیں جہاں روشنی نہ ہو
قبض نہ ہونے دیں مسہل بچوں شاندہ اوسطوخودوس و بادرنجبویہ - صبر یا کسٹرائل دیں -
پھر مومیائی - مشک - جند - ست لوبان - خون خرگوش - عطر دار چینی - کھلائیں قرنفل -
جوز بوا - چبا کر گلے میں اوتار دیں -

۱۲۱ - رمد - اسباب - نزاکت بچہ کی ہو یا والدین کی - عصبیۃ مزاج - آتشک - دودھ
کی خرابی آتشک سے - قبض - اغذیہ ردیہ - مبتلا رہنا - سردی - دانتوں کا نکلنا - انسداد
نزلہ از اذن و جرب وغیرہ - جدری - حصبہ -

علاج - نزاکت میں روغن ماہی دینا - عصبیۃ اور خنازیری مزاج میں - مامیران - پانی میں
گھس کر گلے میں ٹپکانا - آتشک میں سفوف مامیران - ہلیلہ سیاہ - چوب چینی - بسفائج -
ایک رتی دودھ میں حل کر کے پلانا اور ریشہ کبور کو اٹھا کر جواو پر راکھ لگ جاوے -
دانہ الائچی خورد - طباشیر - باریک کر کے ۲ سرخ مکھن ۲ تولہ میں ملا کر بدن پر ملنا اور سفوف
صندل پوڈر کھلانا - راوند چینی - چوب چینی - ہلیلہ سیاہ - ایک رتی دودھ میں ملا کر
دینا - قبض میں کسٹرائل - شیر خشت - اور مبارک - دینا - انتظام غذا کریں -
بادیان - کھجور - نوشادر - ہلیلہ سیاہ - کھلانا - صاف رکھنا - کپڑا خوب پہنانا - مالش
کرنا - اطراف کو سردی سے بچانا - اگر دانت نکلنے والے ہوں تو مسوڑے چھید دیئے
جائیں - کان کی خرابی ہو تو - ادویہ ملینہ جاری رکھیں ٹکور کریں پچکاری کریں - اگر جرب ہو
تو عشبہ - کھلائیں - جدری میں سماق - کافور - گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں اگر
شدید سرخی ہو تو - کان کے نیچے اور پس گردن جونک لگائیں - شہد دیں - آبزن قدمی
اور تمام بدن کا کریں - اور سر کو ٹھنڈا رکھیں - اور چاہیے کہ آنکھوں کو سرد یا گرم پانی
سے اور پھٹکری سے صاف رکھیں - زنک لوشن ڈالیں - اور اگر چیپڑ زیادہ ہو تو -
چاکسو مدبر ڈالیں - چاکسو - کتھہ - انزروت - ڈالیں - مزمن میں پھٹکری - مامیران -

۲۰ اگر دانت قریب ہو

افیون ۔ توتیائے سبز ۔ ڈالنا یا پھٹکری ۔ کیالوحل ۔ توتیار سبز ڈالنا ۔
فائدہ ۔ چاکسو کو گدھے کی لید یا دال ماش میں پکا کر مقشر کرکے ۔ ۲ ماشہ ماميران ماشہ ۔ مصری ماشہ ۔ اور ماميران کی بجائے انزروت ۔ تبیر خر میں پروردہ ۔ ملا کر آنکھ میں ڈالنا اور اوپر روئی پانی میں تر کرکے رکھنا اور اس کے اوپر مٹی کی ٹکی باندھنا ۔

۱۳ ۔ حول ۔ اسباب کسی عضلہ کے کاٹنے کی غلطی اسی طرح حدقہ کے کاٹنے کی غلطی ۔ ایک طرف زیادہ دیکھنا ۔ قرب نظر ۔ تعب ۔ دیدان ۔ خروج اسنان ۔ تحدیق ۔ استرخار بعض اعصاب ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ مقویات دیں ۔ مرکبات فولاد دیں ۔ کبھی کاٹ کر بھی درست کیا جاتا ہے ۔ مگر یاد رہے کہ کاٹنے میں اچھی عمر چاہیئے ۔ اور حدقہ والی کے حول والی آنکھ اکثر اندھی ہو جاتی ہے ۔

۱۴ ۔ غموض یعنے آنکھ اندر چلی جاوے ۔ اسباب ۔ از رطوبت سر ۔
علاج ۔ نسوار دینا ۔ دارفلفل ۔ زنجبیل ۔ صبر ۔ گورو چن (یعنے گائے کے اندر کا پتھر) ۔ خون خرگوش ۔ امعاء خارپشت ۔ مگر باریک کرکے بقدر چہارم سرخ کھلانا ۔

۱۵ ۔ بیاض الحدقہ ۔
علاج ۔ آب کنوار دن میں تین دفعہ ٹپکانا ۔ پنچال چمگادڑ کلان شہد میں ملا کر ڈالنا ۔

۱۶ ۔ سلاق ۔
علاج ۔ شیر عشر میں بتی تر کرکے خشک کرکے روغن کنجد یا روغن زرد میں رکھ کر جلاویں ۔ اس کا کاجل ڈالنا ۔ بیخ عشر جلا کر ڈالنا ۔
۱۷ ۔ التصاق
علاج ۔ لعاب دہن سے تر کرکے ملکر روغن سرسوں اور آب نیم گرم لگانا ۔ تاثر استفارہ یعنی پلکیں گر جانا ۔ اس کی جڑھ یا خشکی ہے یا کثرۃ رطوبت ہے ۔

۱۸۔ قلاع ۔ یعنے وہجڑا۔ ادر منہ یا زبان پر پھنسیاں نکلنا۔

علاج ۔ حرارۃ ہیں ۔ خرفہ بریان ۔ طباشیر ۔ باریک کرکے دھوڑنا ۔ سردی میں سہاگہ بریان اور شہد لگانا ۔ اگر بہت گرم ہو تو شہد اور مغز فلوس لگانا ۔ آرد جو بریان باریک کرکے رات کو دھوڑنا ۔ عام طور پر ۔ طباشیر ۔ الائچی خورد ۔ کتھ دھوڑنا ۔ کان کے پیچھے جونک لگانا ۔ اگر خرخرہ بہت کرے تو ۔ ماء العسل ۔ آب السیج پلانا ۔ ملکور کرنا۔

سہاگہ بریان اور شہد لگا کر بھیر کار بالک لوشن اور بورکس لوشن سے دھو کر ٹنکچر آف مر اور گلیسرین لگانا ایڈیٹر نے اپنے بچہ پر مجرب پایا ہے ۔ اس کے ساتھ کیوڑہ اور گاؤزبان پلانا چاہیئے ۔

۱۹۔ تشنج گلو ۔ یا ہاتھ پاؤں کا تشنج ۔ علامات سو تنفس ہونا ۔ سر پچھلی طرف کو کھچ جاتا ہے ۔

اسباب ۔ ام الصبیان کے اسباب ہیں ۔

علاج ۔ اگر دانتوں کی تکلیف سے ہو تو مسوڑے چیر دیں ۔ فساد معدہ ہو تو قے کرائیں یا مسہل دیں ۔ مکان ہوادار ہو اور منہ پر سرد پانی کا چھینٹا دو ۔ آبزن کریں ۔ کلوروفارم چند قطرہ رومال پر ڈال کر سنگھانا ۔ وقفہ کی حالت میں راوند یا مگنشیا ۔ دیں ۔ دو سالہ بچہ ہو تو ہینگ ا سے ۲ گرین اور پانچ سے دس سال تک کے بچہ کو ۴ سے ۶ گرین دیں ۔ ضعیف لوگوں میں ۔ فولاد ۔ کونین روغن ماہی دیں ۔

۲۰۔ بچہ کا اختناق ۔ اسباب ۔ عسر تولد ۔ رطوبت گلو ۔ قلت ہوا ۔

علاج ۔ دائیں کروٹ لٹائیں اور سر کو اونچا رکھیں ۔ اور منہ اور ناک کو صاف کریں ۔ جسم کو مالش کریں ۔ آب گرم میں اسپنج بھگو کر تمام بدن پر پونچھیں اور منہ پر چھینٹا دیں ۔ گرم پانی میں بغل تک بٹھلا دیں ۔

چت لٹا دیں اور نلی کے ذریعہ پھیپھڑہ میں سانس پہنچا دیں۔

۳۱۔ بچہ کا سکتہ ۔ اسباب ۔ اختناق کے اسباب ۔ کثرۃ دم۔

علاج ۔ چند قطرہ خون ناف کی بجہ کی طرف سے باہر کر دیں باقی علاج اختناق کا کریں ۔ گردن اور کان کے پیچھے جونک لگائیں۔

۳۲۔ اختباس تنفس ۔ اسباب ۔ قلت دم ۔

علامات ۔ رنگ نیلا ہو جاتا ہے ۔

علاج ۔ آبزن کریں ۔ ٹکور کریں ۔ دس قطرہ خون ماں کی طرف سے بچہ کی ناف کی طرف کریں ۔ دائیں کروٹ لٹانا ۔ سر اونچا رکھنا ۔ منہ اور ناک صاف رکھنا ۔ گرم پانی بذریعہ سپنج بدن پر لگانا ۔ پھونک دینا ۔ کلوروفارم سنگھانا ۔

۳۳۔ آواز بیٹھ جانا ۔

اسباب ۔ میلا رکھنا ۔ مکان کا مرطوب ہونا ۔ تاریک ہونا ۔ ہوا کی کمی ۔

علاج ۔ مکان کی اصلاح کریں ۔ عرق بادیان اور شہد پلاویں ۔

۳۴۔ **بچہ کے خنازیر**

اسباب ۔ نزاکت ۔ ضعف ۔ باپ کی آتشک ۔ دودھ کا فساد ۔ دودھ کے زمانہ کی لمبائی ۔ ردی اغذیہ ۔ ردی مکان ۔

علاج ۔ قوانین حفظ صحت کی پابندی کرنا ۔ دودھ کا انتظام کرنا ۔ کالی زیری روغن میں جلا کر لگانا ۔ اور روغن کھلانا ۔ خرابی معدہ اور اس کی ترشی میں نوشادر ۔ اور ضعف معدہ میں بادیان دینا ۔ فساد خون میں کچور ۔ اور جدوار لگانا ۔ قبض میں راوند دینا ۔ ضعف میں روغن ماہی ملنا ۔

۳۵۔ **بچہ کے منہ سے رطوبت کا آنا ۔**

علاج ۔ شہد اور آب برگ نیم نیم گرم ڈالنا ۔ پھر[1] گگن دھول ۔ پرمور ۔ کاغذ سوختہ رات کو چھوڑنا ۔

۳۶۔ **درد گوش بچہ کا ۔**

[1] گُدا گلاں کے اندر ایک ہٹی سوار کی مانند ہوتی ہے۔

علاج ۔ روغن بیبہ لگانا ۔ لگانا ۔ جونک لگانا ۔ ٹکور کرنا ۔ رفع قبض کرنا اور اگر پانی اندر ہو تو اسپنج کی بتی اندر رکھکر نکالیں اور زخم میں زخم کا علاج کریں ۔

۲۷ ۔ بچہ کے کان کے پیچھے کا ورم

اسباب ۔ سردی ۔ پسینہ کا رک جانا ۔ سخت آواز ۔

علاج ۔ رفع قبض کرنا ۔ مغز انبلتاس اور آب مکور لگانا ۔ ٹکور کرنا ۔ گرم اغذیہ اور ادویہ سے پرہیز کریں ۔

۲۸ ۔ صمم یعنے بہراپن ۔

علاج ۔ روغن بادام تلخ میں ایک ڈلی سیر کی بھون کر ڈلی نکالکر اس کا قطرہ کان میں ڈالنا ۔

۲۹ ۔ بچہ کا التہاب انتخاع ۔

اسباب ۔ نزاکت ۔ آتشک ۔ سردی ۔ رطوبتہ ۔ ضربہ ۔

علامات ۔ درد ہوگا ۔ بخار ہوگا ۔ قبض ہوگا ۔ کبھی کبھی فالج ہوگا ۔ عسر تنفس اور قلت بول ہوگی ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ چوب چینی ۔ مامیران چینی ۔ راوند چینی ۔ بسفائج ۔ نفل سیاہ کھلانا مجرب ہے ۔ پھر اصلاح التہاب کے لئے ٹکور کرنا ۔ کپڑے خوب پہنانا ۔ رفع قبض کرنا ۔

۳۰ ۔ خروج الاسنان یعنے دانتوں کا نکلنا ۔

علامات ۔ تورم لثہ ۔ سیلان لعاب ۔ کسی چیز کو چبانا چاہتا ہے یا ہونٹ دباتا ہے کبھی کبھی منہ کی سرخی اور قلاع ۔ گرمی میں اس کی شدت ام الصبیان کی خبر دیتی اور سردی میں ذات الریہ کا پیش خیمہ ہوتا ہے ۔

علاج ۔ اسہال سفید میں عرق بادیان و عرق اجوائن ۔ آب چونہ ۔ دیں ۔ قبض میں شیر خشت ۔ ماء العسل ۔ کسٹرائل ۔ دیں ۔ نکلنے کے قریب ہو تو مسوڑا چروادیں ورنہ آرد ملٹھی ملیں ۔

۳۱ ۔ بچہ کی کھانسی ۔

اسباب — وہی اسباب ہیں جو عام کھانسی کے ہیں - سردی - رطوبت - ضعف - نزاکت ہضم اور غذا کا ردی ہونا -

علاج — گرم پانی کی بھاپ دن میں تین چار دفعہ کریں - اس سے بلغم رقیق ہوتا ہے -
ایک برس کے بچہ کو - وائنم ایپکاک - شہد - عرق بادیان علی الصبح پلانا - یا وائنم ایپکاک دن میں چار دفعہ پلانا - بچہ کا ڈوور ایل دو بوند - پلانا مفید ہے - ٹکور کرنا اور خوب کپڑا پہنانا بھی مفید ہے تاکہ ہوا کا دخل نہ لگے -
کیجپٹ آئل اور روغن سرسوں - تین دفعہ دن میں نصف گھنٹہ کے بعد ملنا مفید ہے -
شہد اور نمک - آگ پر گرم کریں - جب پانی کی طرح ہو جاوے پلانا آب ادرک آب اڑوسہ - شہد - پلانا - نکر سنگھی - دار فلفل - رب السوس - باریک کر کے پہلے زمانہ کے لوگ چٹاتے تھے شاخ گوزن - برگ پان - اجوائن - باریک پیس کر گلے میں الٹ کر بچہ کو بٹھا دو - گل گاؤزبان - گل بنفشہ عناب اصل السوس - بھگو کر پلاویں - رفع قبض کرنا - سینہ کو گرم کرنا - آرد عناب و خطمی - کھلانا -

۳۲ - عطسہ -

اسباب — ذکاوۃ حس انف - ورم دماغ -

علاج — ابتدا سے ہیں روغن خشخاش ناک میں ڈالنا - اور ورم دماغ میں حرارت ہیں - آب مکو - کاہو - گشنیز - سر پر ضماد کریں - اور سردی میں بابچی کا پھونکنا رب السوس - سقمونیا - بنفشہ - سنگ بشت کی گولی بقدر باجرہ دیں - سہاگہ بریان کھلاویں -

۳۳ - زکام -

اسباب — سردی - قبض - کرم - خروج اسنان -

علاج — خشک ریشہ کو روغن شیرین سے تر کر کے صاف کریں - گرم کپڑے مریض کو پہناویں - اصلاح باعث کی کریں - وائنم ایپکاک ۵ بوند دیں دن میں چار دفعہ بلکہ اس کے ساتھ جیمس پوڈر ۲ گرین - کیالومل ½ گرین قبض کی حالت میں دیں - یہ دوائی

دافع قبض اور معرق ہے - گرم پانی کی بھاپ دیں - گرم پانی سے غسل کرائیں - کھٹرا یل دیں - ہاتھ پاؤں کو گرم رکھیں - پاشوئیہ کریں -

۳۴ - **ورم قصبۃ الریہ -**

علامات - اس میں تپ اور کھانسی ہوتی جکی شدۃ رات کے ابتدائی حصہ میں ہوتی ہے - اور کھانسی کے ساتھ قے ہو جاتی ہے -

علاج - جونک لگانا - اور زکام کا علاج کرنا -

۳۵ - **شہیقہ** - یہ سخت کھانسی دوری ہوتی ہے - اس کو کالی کھانسی اور کوکر کہتے ہیں

اسباب - سردی - رطوبت - ردی غذائیں - اور ردی ہوائیں -

علاج - عام نزلہ کا علاج کریں - کافور - مشک - جند کی گولی لقدر باجرہ - قرنفل سنبل - بادرنجبویہ کا جوشاندہ دیں - یہ سب ادویہ دافع تشنج ہیں -

روغن بادام فقرات الظہر پر ملیں - اور چٹادیں - تھوڑی مقدار سنگ کھلائیں -

۳۶ - **غشاء کاذب** یعنے سانس کے راستہ میں کاذب جھلی کا پیدا ہو جانا -

اس کے تین درجہ ہیں -

پہلے درجہ میں - بخار - غنودگی - جریان رطوبۃ - ہوتا ہے -

دوسرے درجہ میں کھانسی میں سخت آواز ہوتی - اور خرخر ہوتی اور گلا دبانے سے درد کرتا ہے - زبان کا خلف اور وسطہ مکدر رہوتا - اور کنارے سرخ ہوتے ہیں -

تیسرے درجہ میں - سانس تنگ ہو جاتا - پچھلی طرف کو تشنج ہوجاتا ہونٹ نیلے ہو جاتے اطراف سرد ہو جاتے - پسینہ آتا اور موت واقع ہو جاتی ہے

علاج - سردی سے بچاویں - گرم پانی میں بٹھاویں - ایکایک یا پانچ پانچ بوند پلاویں -

۲ئے - پھر ۱۰ تولہ فصد کرتے - قصبۃ الریہ اور حنجرہ پر جونک لگاتے - اور مرہم سیماب ملتے - اور کیالومل نصف گرین یا ایکایک پلاتے ہیں -

۳ئے اس درجہ میں رائی کے پانی میں بٹھاؤ - توتیا سبز ½ یا ⅛ گرین بندرہ بندرہ

منٹ کے بعد دوا اور تمام گلے پر پلسٹر لگاؤ۔

۳۶۔ خناق یعنے ڈفتھیریا۔

علامات۔ لوزتین سرخ ہوتے۔ بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ بخار اور کسل ہوتا۔

علاج۔ رفع قبض کریں۔ قے کرائیں۔ جونک لگوائیں۔ اگر قوی ہو۔ ورنہ آب کاسٹک یا آب پھٹکڑی۔ حلق میں ٹپکادیں۔ گرم پانی کی بھاپ دیں۔ پاشوئیہ کریں۔

۳۷۔ ڈبہہ۔ یعنے کیپلری برنکائیٹس۔ انیخنے ورم عروق شعریہ۔

یہ ریہ کی باریک نالیوں کا ورم ہوتا ہے۔

علامات۔ بخار۔ قبض۔ نفخ ہونا بچہ پسلی مارتا ہے۔ اخیر میں ام الصبیان ہوجاتا ہے۔

علاج۔ قبض میں کسٹرائل دینا۔ اپیکاک اس قدر دو کہ قے آجاوے۔ کمر تک گرم پانی میں بٹھانا۔ سینہ اور پشت پر رائی کا پلسٹر لگاؤ۔

۳۸۔ ذات الریہ۔

اس کے تین درجے ہیں۔ ۱۔ میں ورم شش ہوتا۔ سردرد اور بخار ہوتا جسکی شدت رات کو ہوتی ہے کھانسی اور پیاس ہوتی۔ اور بچہ زیادہ تر مُنہ کے راستہ سے سانس لیتا ہے۔

۲۔ میں بچہ سست ہوجاتا۔ سانس کی تنگی اور تشنج ہوجاتا ہے۔

۳۔ میں بچہ سانس باریک لیتا۔ آواز بیٹھ جاتا۔ اور اطراف سرد ہوجاتے۔

علاج۔ پہلے درجہ میں۔ مرطوب ٹکور کریں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس باندہیں۔ اپیکاک کھلائیں اور رفع قبض کریں۔

۲ اور ۳۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک اور وائیم اپیکاک بھی مجرب ہے۔ عرق گاؤزبان اور بکو بھی عمدہ ہے۔

۳۹۔ ذات الجنب۔

علامات۔ اس میں بچہ روتا اور سبز رنگ کی قے کرتا ہے۔ تپ۔ کھانسی اور سوء تنفس ہوتا ہے۔

علاج - گرم پسلی پر جونک لگانا - پوست کی ٹکور کرنا - کیلومل دینا - ڈوورس پوڈر دینا - بلسٹر لگانا

۴۰- بچہ کا ضیق النفس -

اسباب - قبض - بدہضمی - سردی نشیب - میلا رہنا - رطوبت - مکدر ہوا -

علاج - ازالہ اسباب کریں - سینہ پر ٹکور کریں - اطراف کو خوب گرم کریں - ماء الشعیر دیں - آب السی دیں - ساگودانہ - اراروٹ دیں - لعاب دیں - ہینگ اور ریوند کھلاویں -

۴۱- فواق - یعنے ہچکی

اسباب - قبض - امتلاء - سوءہضم - بہت دودھ کا پینا یا بہت کھانا - گھبرانا -

علاج - ازالہ اسباب کریں - پودینہ - تربد - زنجبیل - سرمہ کی طرح باریک کر کے ایک سالہ بچہ کو ایک ماشہ اور دو سالہ کو دو ماشہ دیں - بہ استسقاء - فالج - لقوہ - بدہضمی میں بھی مفید ہے - ہلیلہ سیاہ - پودینہ - انگوزہ - دیں - افاقہ میں کونین دیں -

۴۲- نفخ -

اسباب - بدہضمی - تے اور دستوں کی بندش - اورام - قبض -

علاج - ازالہ اسباب کریں - فلینل کا کپڑا دو تہ کر کے گرم پانی میں تر کر کے نچوڑ کر اسپر روغن تارپین چند قطرہ ڈالکر پیٹ پر رکھکر ٹکور کرنا - آدھ گھنٹہ تک دن میں تین دفعہ تارپین - عرق بادیان ۱/۲ ۳ قطرہ - عرق اجوائن ۱/۲ - پلانا - قبض میں کسٹرائل ۱/۲ ۱/۲ تارپین دینا - ۵ ڈرام

۴۳- دردمعدہ -

اسباب - ردی غذائیں - قبض - سوءہضمی -

علامات - پیاس ہوتی - گلا خشک ہوتا - اور یہی علامت سوءہضمی کی ہے -

علاج - کسٹرائل کی ٹکور کرنا - غذا کا انتظام کرنا - راوند - زیرہ سفید - الائچی کلاں - بیکرونیا - عرق بادیان - عرق اجوائن پلانا - اگر یہ درد عصبی ہو تو - دوائی ہنگ کافور - دینا - ٹکور کرنا -

۴۴ - بدہضمی -

اسباب - بدانتظامی و کثرت طعام - غضب (یعنے کھانا کھانے کے وقت کوئی غصہ) دودھ پلانے والی کا غم اور غصہ - ردی غذائیں - دونوں کا میلا رہنا - بدن ہو یا لباس - مکان متعفن یا غلیظ طلحتہ - نشیب - رطوبت ہوا -

علامات - بچہ کود کود پڑتا ہے اور ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے - سوتے ہوئے بھی کود پڑتا ہے -

علاج - رفع قبض کرو - عرق بادیان اور کسٹرائل سے یا مگنشیا سے - راوند اور عرق بادیان دو - مگنیشیا ۵ گرین - راوند ۲ گرین - عرق بادیان ۱ ونس - پلادیں - آب بادیان - چرائتہ - جنطیانہ - دیں - گل سرخ - زیرہ سفید - واوڑنگ - الائچی کلاں طباشیر - کھلائیں - پیٹ پر ٹکور کریں -

۴۵ - قے -

علاج - عود - صندل سفید - گلاب میں گھس کر چٹا دیں - عود - صندل ہلیلہ - سپاری - گل سرخ کا لیپ پیٹ پر کریں - لونگ جوش دیکر پلادیں -

۴۶ - کلانی شکم -

علاج - عرق بادیان اور شہد پلادیں - یا عرق پوست سرس دیں - یا پوست سرس - نکور - سونف - کاسنی کا عرق دیں -

۴۷ - اسہال -

اسباب - سوءِ ہضمی - عدم انتظام غذا - سردی - برد اطراف - ہوا کی حرارت - دانتوں کا نکلنا -

فائدہ - اگر بدبودار اور میلے ہوں گو بہت بھی ہوں تو بند نہ کریں - بلکہ کسٹرائل

دیگر مادہ کو نکالیں۔ غذا اور دودھ کا انتظام کریں۔ بادیان۔ پودینہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ نوشادر باریک کرکے دیں۔ اگر اُن میں ترشی ہو تو۔ آب چونہ۔ یا آب سوڈا دیں۔ یا سوڈا (یک سرخ)۔ نوشادر (یک سرخ)۔ عرق بادیان (تولہ)۔ عرق پودینہ (تولہ)۔ دیں۔

قے اور انقطاع شیر میں۔ جوکھار (نیم سرخ) پانی میں حل کرکے پلا دیں۔ دافع ترشی ہے۔

اور اگر وہ پاخانہ ٹوٹا ہوا نہ ہو۔ تو انار دانہ یا لیمو دیں۔

اگر اسہال خاکی یا سبز ہوں تو فوراً بند کردو۔ اس کے لئے صندل سفید (۳)۔ کچور۔ دانہ الائچی کلاں باریک کرکے دو دو رتی۔ تین دفعہ دن میں دیں۔ ہمارے ملک کی عورتیں سیندور (یک سرخ)۔ منقہ میں رکھکر شیرہ آب میں دیتی ہیں یہ بھی مفید ہے یا ئیں جوز بوا (یک عدد)۔ دارچینی (۴ ماشہ)۔ لونگ (۴ عدد)۔ باریک کرکے ایک ایک رتی کھلانا۔ توتیائی سبز (۲ ماشہ) صمغ ۴ رتی۔ طباشیر ۴ رتی۔ باریک کرکے اس کی ۲۴ گولیاں بنا دیں ایک گولی (یکبارگی) بعرق بادیان دیں۔

پوست خشخاش (۲ ماشہ) نیم کوفتہ۔ رات کو پانی میں تر کرکے صاف کرکے اس کے ساتھ بادیان (۳ ماشہ) بریان۔ زیرہ سفید (۲ ماشہ) بریان پیس کر دیں۔

پوست فالسہ (۲ ماشہ) در آب تر کردہ۔ پلانا۔ خیر گولہ۔ بتاسہ میں دیں۔

۴۸۔ زحیر

علاج۔ لعاب اسبغول بعرق بادیان و شربت بنفشہ۔ پلا دیں۔ پیٹ پر ٹکور کریں۔

اجوائن اور سفیدہ بیضہ مرغ پیٹ پر لیپ کریں وائینم ایپکاک ۵ بوند بعرق بادیان پلادیں۔ ماء الشعیر اور عرق بادیان دیں۔ دوا کی ہنگ دیں۔

۴۹۔ سہیدان

اسباب۔ اغذیہ اور اشربہ ردیہ۔ سوء ہضم۔ کثرۃ شیرینی۔

علامات۔ اس میں بچہ دانت کرچتا ہے۔ مُنہ سے لعاب آتا ہے نیند میں گھبراتا ہے۔ کودکود پڑتا ہے۔ صرع ہوتی۔ نفخ ہوتا۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ اسنیتیتن ۔ چرائیتہ ۔ ستونیر ۔ نوشادر ۔ بادیان ۔ صبر ۔ سینٹوبین ۔ ان میں سے کوئی چیز ایک ایک رتی دیں اور پھر کسٹرائیل کا مسہل کریں ۔ نمک ۲ سرخ ۔ ہیرا کسیس ۱/۲ سرخ کی پچکاری کریں ۔

۵۰ ۔ طحال ۔

اسباب ۔ مکان اور غذا کا ردی ہونا ۔ حمیات ۔ ضعف ۔ کمی خون ۔

علاج ۔ راوند ۔ نوشادر ۔ آلہ سار ۔ باریک کر کے نصف رتی ہمراہ ٹنکچر اسٹیل دیں ۔

۵۱ ۔ یرقان ۔

علاج ۔ نوشادر دیں ۔ برگ نرب کا پانی مروق کر کے دیں ۔ آب برگ کاسنی مروق کر کے پلائیں ۔ ریوند اور کیالومل دیں ۔ ایپکاک خالص ۱/۲ گرین ۔ سوڈا ۲ گرین صبح و شام دینا مجرب ہے ۔

۵۲ ۔ **ورم جگر** ۔ مغز املتاس اور آب مکو کا ضماد کریں ۔ نائیٹرو ہوائی اٹمک ایسڈ ڈل ۔ یا نائیٹرک ایتھر ۔ یا ٹنکچر آیوڈین اوپر لگائیں ۔ باقی ورم جگر کا علاج کریں ۔

۵۳ ۔ تقطیر البول ۔

اسباب ۔ ضعف مثانہ یا ضعف عام ۔ ریگ ہنری ۔ سردی ۔ دیدان ۔ طول غلفہ ۔ سوء ہضم ۔ قبض ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ مرطوب ٹکور کریں ۔ پوست کی ٹکور کریں ۔ خوب گرم کپڑے پہنائیں ۔

۵۴ ۔ بول الفراش ۔

علاج ۔ رفع قبض کریں ۔ اصلاح غذا کریں ۔ روغن ماہی دیں ۔ کوئی مرکب فولاد دیں ۔ سوتے وقت پیشاب کرائیں اور نصف رات کو جگا کر کرادیں مجرب ہے

۵۵ ۔ حکۃ المقعد

اسباب ۔ دیدان ۔ میلا رہنا ۔ جرب ۔ حکۃ

علاج - ازالہ اسباب کریں - صفائی رکھیں - صابون اور گرم پانی سے دھو دیں - اور گلیسرین لگا دیں -

۵۶ - خروج المقعد

اسباب - ضعف - کثرۃ اسہال -

علاج - ضعف میں مقویات یا کوئی مرکب فولاد دیں - مائیں - مازو - گشنیز - صندل - حب آلاس - اوپر چھڑکیں - درد میں کافور اور افیون لگانا - جونک لگانا آبزن کرنا خطمی - خبازی - بنفشہ - بابونہ - جوش دیکر اُس میں بچہ کو بٹھانا -

۵۷ - حمی

علاج - کسٹرائل سے رفع قبض کریں - عرق بادیان - بنفشہ - گل نیلوفر جوش دیکر پلادیں - اگر پیاس ہو تو آلو بخارا بھی شامل کریں - بھاپ دیں - آبزن کریں - حرارۃ کی شدۃ میں قلمی شورہ پانی میں حل کرکے پلادیں -

اگر حمی کبدی ہو تو عرق عنب الثعلب اور کاسنی پلادیں -

اگر طحالی ہو تو - گلو - نوشادر - بادیان دیں - کونین - نوشادر آب جرائتہ دیں -

۵۸ - جدری -

علامات - کود پڑنا - تہوع - درد گلو -

علاج - زدر اشش - ایک ایک رتی پانی میں گھسکر تین روز پلانا - ایک ایک دانہ - مروارید ناسفتہ ہر روز کھلانا - اور ابتدا میں - چوب چینی - پانی میں تر کرکے پلانا -

آنکھ میں آب سماق اور گلاب گھسکر ڈالنا - مسور پانی میں جوش دیکر گھونٹ گھونٹ پلانا -

۵۹ - چند مفید نسخہ جات برائے امراض اطفال

۱ - انگزہ (۱۰ ماشہ) - بروغن گاؤ (۱۶ ماشہ) - نیم بریان کرکے - کتھہ (۲ ماشہ) - فلفل سفید (۲۰ ماشہ) - افیون (۲ ماشہ) - برگ نیم (۱۱ عدد) - باہم ملا کر باریک کریں - خوراک (۱) چاول سرخ - امراض اعصاب - صدر -

معدہ و اسعار میں مفید ہے۔ (اس کو دوائی سنگ کے نام سے ہمارے اس رسالہ میں موسوم کیا گیا ہے)

۲۔ کچور (۱۰ تولہ) ۔ سورنجان (۱۰ تولہ) ۔ راوند (۲ تولہ) ۔ برگ نیم (۱۰ تولہ) ۔ سہر سوبی (۱۰ تولہ) ۔ باریک کر کے ایک ورتی بچوں کے بخار۔ قبض۔ بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔

۳۔ پودینہ۔ آرو ترید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہموزن علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ایک سال کے لئے ایک ماشہ۔ دو سالہ کے لئے ۲ ماشہ۔ صداع۔ سرسام مانتد امراض ریہ اور معدہ اور فالج۔ ہچکی۔ میں مفید ہے۔

۴۔ سہاگہ۔ مصبر۔ فلفل۔ دار فلفل۔ شبطرج۔ لک۔ نمک۔ توتیائے سبز۔ آب کنوار میں گھکر گولی بقدر ۱/۴ سرخ۔ اقسام فساد معدہ اور قبض اور بلغم اور دیدان میں مفید ہے۔

۵۔ مغز جمال گوٹہ (۴ تولہ) مدبر۔ شنگرف (۱ تولہ)۔ با آب لیمو دو پہر کھرل کریں گولی بقدر ۱/۸ یا ۱/۴ سرخ امراض صدر اور معدہ میں منقی ہے۔

۶۔ توتیائے سبز۔ ۲ ماشہ۔ گیرو۔ ۴ ماشہ با آب سائیدہ حب بقدر ۱/۸ سرخ۔ منقی در امراض صدر و معدہ۔

۷۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گیری۔ ہرمچی۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ کچور۔ منجیٹھ لٹھہ۔ باریک کر کے امراض فساد دم اور قلت دم میں مفید ہے۔

۸۔ کبھی اس میں فلفل۔ کالی زیری۔ نوشادر۔ کلونجی۔ افسنتین۔ دار فلفل کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔

۹۔ صندل سرخ و سفید۔ ورزرد۔ قسط تلخ اور شیرین۔ سرمہ سیاہ و سفید۔ فلفل۔ دار فلفل۔ اجوائن دیسی و خراسانی۔ اور دل اجوائن۔ باریک کر کے۔

منجیٹھ۔ سہنس بید۔ ہکھان بید۔ گیری۔ ہرمچی۔ چاکسو۔ سنبل الطیب رومی و دیسی۔ برگ حنا۔ رکت منڈھی۔ کچور۔ لٹھہ۔

۱۱۔ راوند۔ برگ ستارکی۔ زرد چوب۔ برگ نیم۔ دہنتر دانہ۔ زیرہ سفید۔ دار ہلد۔

سرپوکھا - بیخ بلاہ - انگزہ -

۱۲ - گل معصفر - کنگوڈی یعنے بیج زعفران - مشک بالا - گلاب میں گھسکر گولی بقدر فلفل ہر مہینہ میں ایک ہفتہ - کل بچوں کو دیں جو غالباً بیمار رہتے یا مرجاتے ہیں -

باب اوجاع

۱ تحجر مفاصل

اسباب - مواد غلیظہ باردہ لزجہ - ضمادات باردہ مخدرہ - محللات مدرات قویہ - مسہلات شدیدہ قبل نضج - آتشک -

علاج - آبزن کرنا - مرغابی - بطخ کی چربی - مغز ساق گاؤ - یا اونٹ کی کوہان کی چربی کی مالش کرنا -

حلبہ - السی - اور برگ ارس - جنتر - وغیرہ کا بخور کرنا اور گرم گرم اوپر باندھنا -

برگ حنا - ریحان - دھتورہ - عشر - سہانجنہ - ارنڈ - سنبھالو - بکوء - زقوم - سب کا پانی نکال کر - روغن کنجد - آسپند - تخم شبت - اجوائن - ملا کر پانی جلادیں اور صاف کرکے افیون - سورنجان تلخ - ملا کر نیم گرم ملنا -

۲ وجع مفاصل

خدبہ - یعنے کبڑا ہو جانا - تقعع اور قعس یعنے سینہ کا آگے کو نکل آنا - اعوجاج عینی یا یسیری یعنے دائیں یا بائیں کو جھک جانا - اور حدب کو ریاح افرسہ بھی کہتے ہیں - یہ سب مفاصل کے اقسام ہیں -

اسباب - ضربہ - سقطہ - رطوبت مائیہ مرخیہ - یا رطوبت غلیظ جو تشنج

بیماکرے - ورم عضلات فقار - ورم غشا نخاع - یا اُس کا تمدد - پرانے ناصور اور پھوڑے - اقسام نوازل (مثلاً - لقوہ - فالج - جریان - سرفہ - سرعت انزال وغیرہ) جماع درحالت ضعف دماغ یا درحالت امتلا - حرکت بعد طعام غلیظ - مثلاً - ہریسہ - اور حرکت استفراغات کے بعد اور یبس -

علامات - پنڈلیاں باریک ہو جاتی ہیں -

علاج - مرطوب میں قے کرائیں ہمراہ شبت - نزب و شہد - فصد کرتے - مسہل صبر - غاریقون - سنا ر کا دیں - بلیلجات ہمراہ سورنجاں دیں - غاریقون - تربد

ماشہ ماشہ

زنجبیل - راوند - باریک کر کے کھلانا یا - سورنجاں - تربد - ہر یک ۴ ماشہ - غاریقون

ماشہ ماشہ

انیسون - حب النیل - ہر ایک نصف درم صبر ایک درم - مقل - مصطگی - ہر ایک ۶ رتی - یہ ایک خوراک ہے - فینائل کا حقنہ کرنا - کسٹرائل کا حقنہ کرنا - فرفیون اور شحم حنظل کھلانا -

پارہ اور جست پیسکر اُس میں سم الفار آملہ سار - ہرتال - ملکر پیس لیں اور اس کے درمیان ایک اونہی رکھکر ایک چھاج اوپلوں کی آگ دیں - خوراک رتی کا آٹھواں حصہ یا گرین کا چوتھا حصہ خوراک ہے - یہ نسخہ عام طور پر مفید ہے -

حرارۃ میں شربت گلاب دینا -

آرد جو - گشنیز - سرکہ - کا لیپ کرنا -

پھر رباح میں - قابض مسخن - محلل دیں - جن میں سے جوز السرو اور ورق سرو - چرائیتہ ابہل - اوشنان (ااما) اور راس ہے -

دار فلفل - سعد - انیسون - عصارہ راوند کھلانا - سرطان کو سینگ میں رکھکر بریاں کریں اور کھلائیں - کرم ساگ کھلائیں - ہم نے کشمیر میں دیکھا ہے کہ اس ساگ کو کھانے والے بہت کم کبڑے ہوتے ہیں -

گل سرخ - اقاقیا - گل انار - باجنہ - برگ کنیر - دنج - عنفر قرحا - فرفیون - شحم حنظل - حلتیت - اکلیل - زبیری سیاہ - اذخر - قسط -

بسفائج - درونج - انجیر - بید انجیر - قرطم - سنبل - مرو - سلیخہ بیخ قوت - سب کو کوٹ کر کھلانا اور لگانا - اور ٹکور کرنا -

شربت اصول - اصل السوس - بیخ بادیان - بیخ کبر - بیخ غافث - بادیان - کرفس - انیسون - شبت - ہر یک ۵ درم - پانی پانچ رطل میں جوش دیں جب نصف رہ جاوے شہد میں قوام دیکر پلانا -

معجون - فاریقون - تربد - مغاث - سورنجاں - ہر یک ۷ ماشہ - ہلیلہ کابلی - بسفائج - خولنجاں - ہر یک ۵ ماشہ - سکبنج - اشق - قسط - دارچینی - صبر - مصطگی عقرقرحا - خبطیانا - حب الغار - قرنفل - فلفل ہر یک ۳ درم - باریک کرکے سہ چند شہد ملاکر معجون بناویں اور کھلاویں -

حب - فلفل - دار فلفل - بادیان - نمک - شیطرج ہر یک یک درم - بد ہارہ ۵ درم - زنجبیل ۱۱ درم - ہلیلہ - تربد - ہر یک ۵ درم - باریک کرکے قند سیاہ ۳۰ درم کے قوام میں ملاکر خوراک ۲ ماشہ -

۳ع وجع مفاصل مزمن

علاج - انٹی پائرین ۵ گرین - سوڈا اسیلے سلاس ۵ گرین - دن میں تین بار ایسی ایک خوراک پلائیں اور نمک کا مسہل ہفتہ میں دو بار دیں -

صبر - مغز کنوار - نوشادر ہر یک ۴ تولہ - سہاگہ ۲ تولہ - انگزہ خالص تولہ - قبض ہو صبر ۸ تولہ - اور انگزہ ۲ ماشہ بھی ملا لیتے ہیں گولی بقدر نخود بناویں اور کھلاویں پہلے دن سات گولیاں اور پھر ایک گولی اور زیادہ کریں چالیس روز تک پھر ایک ایک کم کریں -

ریاح میں - ترپھلہ ۹ تولہ - مغز کنوار ۶ تولہ - رجال نیم ۴ تولہ - حب السلاطین ۳ تولہ مدبر شبیر ۱ ماشہ نقشہ ذمجوف بیکر گولی ۲۰ رتی کی بناویں - غذا شوربا چپاتی -

۴۴ وجع الظہر

اسباب ــ حذبہ وغیرہ - برد سانج - بلغم خام - ریاح - تعب - بیت بوجھ اُٹھانا - حرکات شدیدہ - پیٹھ خم کرکے بیٹھنا - پیٹھ کی رگوں میں امتلاء زیادہ ہونا - کثرۃ جماع - ضعف گردہ - گردہ کا چھوٹا ہو جانا - گردہ کا ورم - ورم اور جراحۃ قصبۃ - شرکتہ رحم - اختناق الرحم - دردزہ - قرب ایام حیض -

پیٹھ کی رگوں کا امتلاء - احتباس طمث - ونفاس ومنی سے پیدا ہوتا ہے -

علامات ــ درد بے ثقل ہوتا - اور درد بتدریج ہوتا - حرکت میں آرام ہوتا - اور گرم چیزوں کی مالش سے آرام ہوتا - سردی ہیں -

اور کھانا کھانے کے بعد زیادتی کرتا ہے - بلغم میں -

تمدد - اور ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا - اور ٹکور سے آرام ہونا - ریحی میں - التہاب - ہلکاپن - بول کا رنگین ہونا - اور پیاس ہونی حرارۃ میں - حرکت میں شدۃ - اور سرخی - ہوتی ہے امتلاء عرق پشت میں -

علاج ــ حب ایارج دیں - سردی اور بلغم میں - لبان اور شاخ گوزن کھلائیں -

روغن نارجیل - روغن خردل - روغن بید انجیر - روغن قسط - روغن جماہ جوہا یا خارپشت برگ کنیر - جدوار - لگانا -

کونپل برگ تمباکو سبز - کونپل بید انجیر سرخ - کونپل دھتورہ - کونپل عشر - نمک - ہر یک ۱ تولہ - گولی ۲ - ۲ - رتی کی بناویں اور کھلاویں -

ضعف میں - فلفل - دارفلفل - بیش - اذاراقی - آب کنوار گندل میں گھسکر گولی ایک ایک رتی کی بناویں اور کھلاویں

حلوائے کنوار - مغز کنوار گندل ایک سیر - شیر گاؤ ۲ سیر - اردنخود ½ سیر - شکر سفید ۲ سیر - زنجبیل ۲ تولہ - دارچینی ۲ تولہ -
جوز بوا ۲ تولہ - بسباسہ ۲ تولہ - عاقر قرحا ۲ تولہ - دانہ الائچی کلان ۲ تولہ - قرنفل ۲ تولہ - مغز اجوائن ۲ تولہ - مغز بادام ۵ تولہ
مغز پستہ ۵ تولہ - نارجیل دریائی ۵ تولہ - مغز اخروٹ ۲ تولہ - آسگند ۳ تولہ - فلفل سیاہ ۳ تولہ - باریک کرکے حلوا بناویں

خوراک ۲ تولہ -
دیگر - کچلہ - دودھ میں ڈالدیں ایک ہفتہ تک اور دودھ ہر روز بدلتے رہیں - پھر مقشر کر کے کپڑے میں باندھکر تازہ دودھ ۲ سیر میں کھویا کریں - پھر نیم گرم پانی سے دھو کر - فلفل سفید - فلفل سیاہ - دارچینی - جوزبوا - بسباسہ - مصطگی عودبلسان - سعد - آملہ - قاقلہ - سنبل الطیب - زنجبیل - نانخواہ - رازیانہ - صندل سفید - زعفران - دارفلفل - سب ادویہ مساوی کچلہ کے ڈال کر - باریک کر کے کُل ادویہ کا سہ چند شہد ملاکر - خوراک ۱۰ ماشہ
آب برگ تمباکو - آب برگ تھوہر - آب برگ دہتورہ - آب برگ عشر - ہر ایک ½ سیر - روغن کنجد ایک سیر میں جلاکر مالش کریں -

۵ ترہل و تہیج

اسباب - سوء القینہ - امراض مزمنہ - ضعف معدہ - خرابی کبد -
علاج - ازالہ اسباب کریں -

۶ عام اوجاع العصب

اسباب - سوء مزاج - قلت دم - سکہ کا زہر - تعفن ہوا - بری چیزوں کے کھانے کی عادۃ مثلاً - مٹی - ریت - کپڑا - کوئلہ - پوست بیضہ وغیرہ - آتشک - سوزاک - دانتوں کا فساد - فساد عظام - رسولی کا دباؤ - ناصور - ورم کبد - وجع مثانہ - ضعف -
عصابہ اور شقیقہ کے اسباب - جوانی - قلۃ دم - ضعف - امراض آلات بول - سکہ کا زہر - رسولی کا دباؤ - امراض دندان - سوء ہضم - اختناق - مراق - تعفن ہوا - برد - بہت خوشی - بہت گھبرا دفعتہ
علاج - ازالہ اسباب کریں - مثلاً قلت دم اور ضعف میں - ادویہ تلخ - فولاد

کونین - ارسنک - اسٹرکنیا - مرکبات جست مثلاً زنک سلفاس دیں - تھوہید ہضم کریں -
راوند - اپیکاک دیں - دودھ - گوشت - انڈہ دیں -
امونیم کلورائیڈ - ۳۰ گرین - پانی ڈیڑھ پاؤ ملاکر چار دفعہ پلانا -
کلورافارم سنگھانا - ٹنکور کرنا - بلسٹر لگانا - برف رکھنا - تریڑا - دینا -
نطول کرنا - بلاڈونا لگانا -
پھٹکی - شورہ - سہاگہ - نوشادر ہنڈیا میں رکھکر ۵ سیر آگ دیں اور بقدر
چاول کھلائیں -
روغن السی - روغن کنجد - روغن سرشف - روغن ارنڈ - ہر یک ۲ تولہ - آب حریل سبز
آب دھتورہ - افیون - جند بیدستر - ہر ایک ۲۰ تولہ - کی مالش کرنا -
مفاصل میں - عرق بادیان - عرق گلاب - مغز ملوس - روغن بادام - پلانا -
بھر - بیش - جدوار - قرنفل - صندل سفید - کی گولی بقدر نصف رتی دینا -
برگ خطمی - جو - سرکہ - گلاب - لیپ لگانا -
اگر وجع مفاصل موسم گرما میں ہو تو - شربت بزوری دینا - اس کا نسخہ یہ ہے -
پوست بیخ بادیان - پوست بیخ کاسنی - بیخ کرفس - تخم کاسنی - تخم بادیان - تخم کرفس
گل بابونہ - گل اوسطوخودوس - منقہ - گلقند - تخم کشوث - مصری میں قوام کرکے
شربت بنادیں -
دیگر - برگ سنا رکی - تربد - بادیان - سورنجاں شیریں - کاسنی - زنجبیل -
کشوث - زیرہ سفید - کرفس - روغن بادام - یہ مسہل ہے -
دیگر - آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم - سیلیسلیٹ آف سوڈا - وائنم کالچی سائی -
ٹنکچر بلاڈونا یا لکم - واٹر - صبح و شام پلانا - اور ہر تین دن کے بعد کونین یا نکس وامیکا
دینا -
فائدہ - سخت ورم والی جگہ کو گرم پانی میں رکھیں اور بتدریج اُس کی گرمی
کو زیادہ کرتے جاویں -

۷ وجع الساقین

اسباب ۔ سوءِ ہضم ۔ خروج دم بواسیر یا حیض ۔ اسہال زحیر ۔ امراض طویلہ ۔ غلبہ اخلاط ۔ ضعف ۔
علاج ۔ اسباب کا علاج کرو ۔ اور روغن کنجد نیم گرم کی مالش کرو ۔

۸ وجع الرکبہ

علاج ۔ برگ عشر ۔ برگ سرس ۔ برگ برگد تنہا یا روغن شرف میں تر کرکے باندھنا ۔ فرفیون روغن زیتون ۔ میں ملنا ۔ بچہ مرغ گرم گرم باندھنا ۔

۹ وجع العقب

اسباب ۔ ضربہ ۔ سقطہ ۔ ضغط موزہ ۔ نوازل ۔
علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ اور سکوب کریں ۔

۱۰ درد قطن

علاج ۔ شیر گاؤ ۲۴ جزو ۔ شکر تری ۱۲ جزو ۔ روغن گاؤ ۱۲ جزو ۔ زنجبیل ۲ جزو ۔ تخم ارنڈ ۱/۲ جزو ۔
حلوا بناکر کھلائیں ۔

۱۱ الطوء المشی یعنی بچہ کا دیر سے چلنا

اسباب خلقی ۔ تعب ۔ سمن ۔
علاج ۔ بادنجان سہ کلاہ سایہ میں خشک کرکے خوراک ۱ ماشہ ۔

۱۲۔ حرقۃ اطراف

اسباب۔ امراض طحال۔ امراض کبد۔ بواسیر۔ ضعف ہضم۔ بردمعدہ۔ انسداد نزیف وعرق۔ یا بہت چلتے چلتے جب پیر تھک جاویں اور یکدم اُٹھ ٹھنڈے پانی میں ڈال دئے جاویں۔

علاج۔ بیری کے پتے پانی میں ملاویں کہ جھاگ پیدا ہو جاوے۔ اور وہ جھاگ ملیں۔ اور مہندی اور نمک ملنا۔ مہندی کا خیساندہ بعرق کاسنی۔ پلاویں۔ انسداد ان امراض کی کوشش کریں۔ اور اکثر اسباب میں آملہ سار ۲ ماشہ۔ ہیراکسیس سبز رنگ نوشادر باریک کرکے ایک دو رتی مکھن کے ساتھ کھلاویں۔

چند مفید نسخہ جات برائے قوۃ باہ

۱۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ فلفل۔ دارفلفل۔ ہر یک ۵ تولہ زنجبیل۔ بسباسہ۔ بوزیدان۔ شیطرج ہندی۔ شقاقل۔ تودریں۔ لسان العصافیر۔ کنجد مقشر۔ خشخاش۔ ہر یک ۲ تولہ۔ بہمنیں۔ ہر یک ۵ تولہ۔ باریک کرکے روغن بادام سے چرب کرکے ترنجبین ۸ تولہ۔ شہد ۵ سیر۔ کے قوام میں ملاویں۔ خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک۔

۲۔ ہلیلہ ہندی۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ بلیلہ۔ ہر یک ۷ تولہ۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ دارفلفل۔ خولنجاں۔ سنبل الطیب۔ ساذج۔ سلیخہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ شقاقل۔ قرنفل۔ شیطرج۔ لسان العصافیر۔ بہمن سرخ و سفید۔ ہر یک ۲ تولہ۔ خشخاش سفید۔ کنجد مقشر۔ مربے یا (سم) ہر یک ۲ تولہ۔ مغز بادام شیریں و تلخ۔ ہر یک ۶ ماشہ۔ جوزبوا۔ بادیان۔ شبت۔ انیسون۔ مصطکی۔ ہر یک ۲ تولہ۔ پودینہ ۶ ماشہ۔ ترید مجوف ۲ تولہ۔ قند سفید ۴ ۳ تولہ۔ روغن بادام ۷ تولہ۔

الله

شہد سفید ۔ سہ چند کل ادویہ ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے روغن بادام سے
چرب کر کے شہد کی جھاگ اوتار کر مصری ملا کر قوام کر کے اُس میں ملالیں ۔ ایک ہفتہ
کے بعد استعمال کریں خوراک ۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

۳ ۔ جدوار ۔ عنبر ۔ مشک ۔ مروارید ۔ یشب ۔ کہربا ۔ مرجان ۔ سافج ہندی ۔
زرنباد ۔ زرنب ۔ دانہ الائچی ۔ مصطگی ۔ عود ۔ اسارون ۔ دارچینی ۔ بہمن ۔ صندل سفید ۔
بسباسہ ۔ جوزبوا ۔ سنبل الطیب ۔ بادرنجبویہ ۔ مشک ۔ ہر یک ۲ تولہ ۔ ابریشم
مقرض ۔ گل گاؤزبان ۔ گشنیز ۔ ہر یک ۶ تولہ ۔ گل سرخ ۔ سعد ۔ ہر یک ۸ تولہ ۔ گل نیلوفر ۔
زرشک منقی ۔ طباشیر سفید ۔ زعفران ۔ ہر یک ۱۰ تولہ ۔ ورق نقرہ ۔ ۲۰۰ عدد ۔
پوست آملہ ۵۰ عدد ۔ شہد خالص اور مصری ۔ دونوں ملا کر کل ادویہ کا سہ چند قوام
کر کے ادویہ ملا کر معجون بناویں ۔

۴ ۔ بچھناگ سفید مدبر ۔ شیر بادہ گاؤ ۔ پیپل ۔ فلفل سیاہ ۔ سہاگہ ۔ شنگرف ۔
مساوی الوزن ۔ باریک کر کے آب لیمو کاغذی میں دو روز کھرل کریں ۔ اور گولی بقدر
نخود بنا کر سایہ میں خشک کریں ۔ دق اور باہ میں ہمراہ شہد بہت مفید ہے ۔

۵ ۔ کنجد سیاہ ۔ اسپند سوختنی ۔ نصف بریان اور نصف خام ۔ پوست خشخاش ۲ تولہ ۔
قند سیاہ کہنہ ۔ باریک کر کے ۔ قند سیاہ میں ملا کر کوٹیں تا کہ یکجا ہو جاویں ۔ اور
اس کے سات حصہ کریں اور ہر حصہ کی ایک گولی بناویں ۔ مجامعت کے وقت ایک
گولی کھالیں ۔

۶ ۔ زردک سرخ ۔ پوست اور ہڈیوں سے صاف کر کے ایک آثار ۔ خرما عمدہ از خستہ
پاک کردہ ۔ نیم سیر ۔ دونوں کو شیر گاؤ میں پکاویں تا کہ سخت ہو جاوے پھر لکڑی کے
ہاون میں باریک کریں ۔ پھر آرد نخود بریان ۔ میدہ گندم ۔ قدرے روغن گاؤ میں
بریان کر کے ۔ قند سفید ۔ شہد ۔ کو حل کر کے صاف کر کے ۔ اُس میں ملاویں ۔ اور قوام
کریں پھر زردک ملا کر دو تین جوش دیکر نیچے اوتار لیں ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد پانی
میں جوش دیکر اس میں ملالیں ۔ اور سب کو یکجان کریں ۔ پھر مغز فندق ۔ مغز بادام

شیرین ـ مغز پستہ ـ مغز جوز ـ مغز چلغوزہ ـ مغز نارجیل ـ ہر یک ۳ تولہ ثعلب مصری ـ
دارچینی ـ زنجبیل ـ خولنجاں ـ ہر یک ۱۰ ماشہ ـ زعفران ـ مشک ہر یک ۳۰ ماشہ
باریک کر کے ملا دیں ـ خوراک ۳ تولہ ہر صبح کو ہمراہ ایک پاؤ شیر ـ کھاویں ـ

۷ ـ شیر اک ـ روغن زرد ـ کو باہم جوش دیں تا کہ دودھ جل جاوے ـ پھر روغن کو کھرل
میں ڈال کر سم الفار ـ سٹھہ تیلیا ـ بیر بہوٹی ـ خراطین ـ داخل کر کے کھرل کریں تا کہ
یکجان ہو جاویں ـ پھر چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں ـ اور نیم گرم طلاء کریں ـ

۸ ـ سم الفار ـ زرنیخ ـ سیماب ـ شنگرف ـ شہد خالص میں کھرل کریں پھر
بیہ شمر ـ بیہ خوک صحرائی کہ اُس کے خصیہ اور گردہ سے نکالی گئی ہو ـ بیہ سوسمار ـ
بیہ کاؤ نر ـ ملا کر جوش دیکر ـ خراطین ـ علق ـ کرم نپال ـ کھرل میں ڈالکر سب کو
دوبارہ کھرل کریں ـ آنکھہ پر تک ـ پھر تک سفید ـ تخم ترب ـ تخم کٹائی ـ عقرقرحا
جبر گوش انسان ـ جوز بوا ـ بسباسہ ـ قرنفل ـ بیش ـ اذاراقی ـ باریک کر کے ـ
پوست بیخ کنیر سفید ـ مویز ـ حلتیب ـ مشک ـ باریک کر کے کھرل میں ڈالیں
اور شراب تیز دو آتشہ میں ان کو کھرل کریں ـ دو روز تک ـ پھر اس کی گولیاں بنا دیں
اور ایک گولی حشفہ چھوڑ کر طلاء کریں اور اوپر برگ پان باندھیں ـ

۹ ـ عقرقرحا ـ خولنجاں ـ مغز بلادر ـ مغز بادام ـ مغز چلغوزہ ـ آسگند ـ ہر یک ۳ تولہ
جوز بوا ـ ثعلب ـ شقاقل ـ بہمن ـ تودری ـ زنجبیل ـ ہر یک ۲ تولہ ـ زعفران
بسباسہ ـ تخم زردک ـ تخم انجرہ ـ تخم کونچ ـ ہر یک تولہ ـ فلفل دراز ـ مصطگی ـ ساون
ہر یک ۱۰ تولہ ـ کنجد مقشر ـ ۴ تولہ ـ سمندر سوکھ ۶ ماشہ ـ مشک ۶ ماشہ ـ قند سفید
۵۰ تولہ ـ شہد جس کی جھاگ صاف کی ہوئی ہو ـ ۱۵۰ تولہ باریک کر کے باہم ملا کر ـ
خوراک ـ ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام ـ

۱۰ ـ فلفل سیاہ ـ فلفل سفید ـ بر البنج ـ افیون ـ زعفران ـ عقرقرحا ـ فرفیون
سنبل الطیب ـ شہد ـ جند ـ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر چینی کے برتن
میں ڈال کر زمین میں دفن کریں ـ تین مہینہ کے بعد نکالکر کھلا دیں ـ

۱۱- بلادان - ایک سیر - میتھی - ایک سیر - کنجد سیاہ مقشر - ۲ سیر - ملا کر کولہو میں تیل نکلوائیں اور موسم سرما میں ایک قطرہ قندسیاہ میں ملا کر کھایا کریں -

۱۲- مغز پستہ مقشر - مغز اخروٹ مقشر - مغز فندق مقشر - مغز گردگان مقشر - خبازی - کنجد سیاہ - ہر یک ۲ تولہ - زنجبیل ۹ ماشہ - عاقرقرحا ۲ تولہ - انجیر ولایتی - ۱۲ عدد - تخم کونچ ۹ ماشہ - سمندر ساکھ ۹ ماشہ - لسان العصافیر ۹ ماشہ - خارخسک ۲ تولہ - تخم شلجم - ۶ ماشہ - تخم پیاز ۶ ماشہ - بادرنجبویہ ۶ ماشہ - تخم فرنجمشک ۶ ماشہ - بسفائج ۹ ماشہ - صمغ عربی ۹ ماشہ - صمغ ڈھاک ۹ ماشہ - کتیرا - ۹ ماشہ - مائیں ۹ ماشہ - مازوئے سبز ۹ ماشہ - منجیٹھ ۹ ماشہ - صمغ چنیاں ۹ ماشہ - خولنجاں - آرایشنگرف شیریں ۲ تولہ - بوزیدان ۲ تولہ - اجوائن خراسانی تولہ - سنبل الطیب تولہ - موسیا ۔۔بر ۹ ماشہ - کشتہ فولاد ۹ ماشہ - کشتہ مرجان ۲ تولہ - کشتہ قلعی ۲ تولہ - کشتہ طلا ۱ تولہ - کشتہ نقرہ ۲ تولہ - مائیہ شتر اعرابی یک سیر - زعفران ۲ تولہ - عنبر تولہ - اگر ۲ تولہ - تگر ۲ تولہ - جند بیدستر ۲ تولہ - شربت فالسہ ۸ تولہ - ۲ تولہ - شربت انارین ۹ تولہ - شربت نارنج ۹ تولہ - سکنجبین لیمو یک سیر - خالص ۲ سیر - قند سفید ۱۰ سیر - ورق نقرہ ۱۲۵ عدد - ورق طلا ۵۰ عدد - اور اگر طبیعت کف کی طرف مائل ہو - تو ان اجزاء میں سے کسی کو شامل کریں سم الفار - چرس - کوکنار تازہ - پوست خشخاش خشک - گانجہ - افیون بیخ کنیر - جس چیز کو چاہیں کسی کو شامل کرلیں - اور کہنہ کرکے کھاویں -

۱۳- مغز بادام شیریں ۶ ماشہ - مغز کدو شیریں ۶ ماشہ - مغز نارجیل ۶ ماشہ - صمغ عربی ۶ ماشہ - کتیرا ۶ ماشہ - بہمن سرخ ۳ ماشہ - بہمن سفید ۳ ماشہ - خصیۃ الثعلب ۳ ماشہ - شقاقل ۳ ماشہ - جوزبوا ۳ ماشہ - بسباسہ ۲ ماشہ - قرنفل ۲ ماشہ - عود ۳ ماشہ - مصطگی ۳ ماشہ - صندل سفید ۳ ماشہ - پیپل چھٹانک - مغز گردگان ۶ ماشہ - بسد ۶ ماشہ - فندق ۶ ماشہ - کہربا ۶ ماشہ - ۶ ماشہ - برگ گاؤزبان خشک ۶ ماشہ - سب کو باریک کرکے گولی بقدر فلفل ... ماشہ اور مضبوط دھاگہ ۔۔۔ ماریں -

۱۴ - مغز نارجیل - مغز گردگان - مغز چلغوزہ - مغز انگوٹ - بہمن سرخ - و سفید
۲ تولہ ۲ تولہ تولہ تولہ ۱ ماشہ ۹ ماشہ

شقاقل - دارچینی - کباب‌چینی - جوز بوا - موصلی سیاہ - موصلی سفید - ستاور -
تولہ ۹ ماشہ ۶ ماشہ تولہ تولہ تولہ

مائیں خورد - مائیں کلاں - سپاری سرخ - گل سپاری - صمغ عربی - صمغ ڈھاک - زعفران
۶ ماشہ ۲ ماشہ ۲ تولہ تولہ تولہ تولہ ۵ ماشہ

جندبیدستر - عنبر - مایہ شتر اعرابی - مشک - بطور معروف حلوا تیار کریں -
تولہ ۶ ماشہ ۲ تولہ ۳ ماشہ

۱۵ - زنجبیل - فلفل - دارفلفل - پارہ - کشتہ رانگ - جتاور - بہتیج - ناگ کیسر
۳ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ تولہ ۲ تولہ تولہ تولہ تولہ

جیفل - زنجبیل - لونگ - کباب‌چینی - باریک کر کے روغن زرد سے چرب کر کے شہد میں گولی
تولہ تولہ تولہ

بقدر ۳ ماشہ بناویں - اور ایک گولی ہر روز کھاویں -

۱۶ - نشاستہ گندم - روغن گاؤ - زردی بیضہ - دارچینی - زعفران - مشک - عنبر
۱۷ ماشہ ۱۴ ماشہ ۲ عدد ۱۰ ماشہ ۱ رتی ۲ رتی ۲ رتی

ثعلب - مصری - شیر گاؤ - عرق گلاب - دودھ کو جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جاوے -
۶ ماشہ ۳ تولہ اسیر ۱۴ ماشہ

نشاستہ کو روغن زرد میں بریان کر کے دودھ میں ملاویں - اور باقی ادویہ باریک کر کے

ڈال دیں اور مصری کی چاشنی دیکر - گرم گرم بعد جماع یا قبل جماع پی لیا کریں -

۱۷ - مغز بادام شیرین - مغز خندق - نشاستہ - نبات عمدہ - مشک - ثعلب
تولہ تولہ ۲ تولہ رتی ۳ ماشہ

شقاقل - بہمن سفید - زعفران - سب ادویہ کا شیرہ نکالکر روغن بادام یا مسکہ میں بگھار کر
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ رتی

گرم گرم کھاویں -

۱۸ - گنجشک نر کا شکم چاک کر کے آلائش سے پاک کر کے تخم دتورہ اس میں بھر کر اوپر خوراک ۱ رتی

۱۰ - فلفل سیاہ - فلفل روغن گاؤ اور پانی میں پکا دیں کہ خوب پک جاوے - پھر وہ تخم

سنبل الطیب - شہد چند - نکال کر کے پیٹ میں بھر دیں اور پھر پکاویں - اسی طرح تین مرتبہ

میں ڈال کر زمین میں دفن کریں - تین مہینہ خرخسر گنجشک نر - ثعلب - زعفران - فلفل سیاہ -
۳ ماشہ ۲ تولہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ

کھرل کریں اور شکر کے قوام میں ملا کر حب بقدر نخود بنا دیں۔ خوراک ایک سے ۴ گولی ہمراہ شہد۔

۱۹۔ اسپند (تولہ) ۔ پوست خشخاش ۔ کنجد سیاہ (۷ ماشہ) ۔ قند سیاہ کہنہ (۳ تولہ) ۔ ادویہ باریک کر کے قند میں ملا کر کوٹیں کہ مل جاوے۔ اور اس کی ۷ گولیاں بنا دیں اور ایک ہر روز کھاویں۔

۲۰۔ دال مقشر ۔ پیاز سفید کے پانی میں تر کر کے رکھیں کہ خشک ہو جاوے۔ اسی طرح سات مرتبہ (بار) تر کریں۔ پھر میدہ کی طرح پیس کر۔ آرد دال مذکورہ ۔ شکر سفید (۲ تولہ) ۔ روغن زرد (۲ تولہ) ۔ حلوا بنا کر کھایا کریں۔ اور ست لوبان ایک رتی پان میں رکھ کر (۶ تولہ) ہر روز کھایا کریں۔

۲۱۔ دال ماش مقشر کسی چینی کے برتن میں رکھ کر شیرۂ ثمر ببول سے اُس کو تر کر دیں اور سایہ میں (تار) خشک کریں۔ پھر میدہ بنا کر۔ موصلی سنبل جوان ۔ موصلی سیاہ (۲۱ ماشہ) ۔ موصلی سفید ۔ آسگند ۔ ستاور ۔ خرپا (۱۷ ماشہ) ۔ باریک کر کے میدہ میں ملا دیں۔ اس (۱۲ ماشہ ۔ ۱۲ ماشہ ۔ ۱۲ ماشہ ۔ ۱۲ ماشہ) میں سے ہر روز ۷ ماشہ لیکر۔ شکر سفید ۷ ماشہ ۔ روغن زرد ۲۱ ماشہ ۔ سیا کو چرب کر کے شیر گاؤ میں پکا دیں۔ اور حریرہ بنا کر نیم گرم پی لیا کریں۔

۲۲۔ آرد سنگھاڑا (ماشہ ۵) ۔ نشاستہ (۵ ماشہ) ۔ صمغ عربی (۵ ماشہ) ۔ سنبل الطیب (۹ ماشہ) ۔ گوند ڈھاک (۹ ماشہ) ۔ زنجبیل (۵ ماشہ) ۔ نخود بریان (۵ ماشہ) ۔ ماہیٔ خرد (۷ ماشہ) ۔ دانہ الائچی خورد (۷ ماشہ) ۔ جوزبوا (۷ ماشہ) ۔ کشتہ قلعی (۷ ماشہ) ۔ مصطگی (۱۱ ماشہ) ۔ شکر سرخ (۸ تولہ) ۔ باریک کر کے خوراک ۴ ماشہ سے تولہ تک۔ ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔

ف سو ۲۳۔ سرمار سیاہ (۲ عدد) ۔ عقرب (۴ عدد) ۔ سہابند (۵ عدد) ۔ خراطین (۵ تولہ) ۔ خشک کر کے تازہ عقرقرحا بہمن سفید ۔ بیخ کنیر سفید (۵ تولہ) ۔ ماہی رہو مسلم (اثار) ۔ شکم ماہی کا آلایش سے صاف کر کے (۵ تولہ) ادویہ باریک کر کے اس میں پیہ شیر ببر ۔ پیہ غوک ۔ پیہ سوسمار ۔ پیہ نہنگ ۔ پیہ ماہی رہو ۔ چکنی دنبہ ۔ سب کو ملا کر شکم ماہی میں پُر کریں اور مضبوط دھاگہ سے سی دیں۔ اور بطور تیل جنتر کے تیل نکالیں اور مالش کریں۔

ف ۲۴ - گھونگچی سفید - تولہ - حب السلاطین تولہ - زیرہ تیلیہ - ۱۰ تولہ - جوزبوا -
۱۰ تولہ - ہڑتال طبقی ۲ تولہ - قرنفل - ۲ تولہ - چربی شیر تازہ - ۲ تولہ - زعفران - ۶ ماشہ
باریک کرکے شیر میش میں آٹھ پہر کھرل کریں - پھر گولی بنا کر آتشی شیشے میں ڈالیں -
اور برگ عشر شیشے کے اوپر رکھیں اور بطریق معمول پتال جنتر تیل نکالیں اور لگاویں -

۲۵ - ہڑتال طبقی ۳۰ ماشہ - موصلی سیاہ ۳۰ ماشہ - بیر بہوٹی ۳۰ ماشہ - میٹھہ
تیلیا - ۳۰ ماشہ - لونگ - ۳۰ ماشہ - گھونگچی سفید ۷۰ ماشہ - دارچینی ۷ ماشہ -
تخم کونچ - ۷ ماشہ - بیج بل - ۷ ماشہ - پوست انار - ۷ ماشہ - خراطین خشک ۲ عدد -
بیہ شیر نر - ۷ ماشہ - بادشاہ ٹریک ۱۰ ماشہ - پوست بیخ کنیر سفید - مار - سر
مار سیاہ - یک عدد - کیکڑہ ۲ عدد - مینڈک خشکی ۲ عدد - ریگ ماہی - ۲ عدد -
شراب دو آتشہ ۲ سیر - سب کو باریک کرکے شراب میں آٹھ پہر تر کر رکھیں اور کھرل کرکے
بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور طلاء کرکے اوپر برگ پان باندھیں -

۲۶ - تخم ہالون - ۳۰ ماشہ - تخم کونچ ۳۰ ماشہ - عقرقرحا - ۳۰ ماشہ - تخم شلجم -
۳۰ ماشہ - گھونگچی سفید ۳۰ ماشہ - بچھناگ ۳۰ ماشہ - پوست بیخ اکھ ۳۰ ماشہ
ترمل - ۳۰ ماشہ - انبہ ہلدی - ۳۰ ماشہ - وج - ۳۰ ماشہ - کلونجی ۳۰ ماشہ - پوست
بیخ اونٹ کٹارہ ۷ ماشہ - پوست بیخ کنیر سفید ۷ ماشہ - براوہ سم اسپ مشکی
۷ ماشہ - میدہ چوب - ۷ ماشہ - میدہ گندم - ۷ ماشہ - دارچینی - ۳ ماشہ -
تخم بارنجان - ۷ ماشہ - کنجد سیاہ ۱۴ ماشہ - مایہ شتر اعرابی - ۳ ماشہ مشک ۱۲ ماشہ
جداجدا کوٹ کر پوٹلیاں بقدر ۱۴ ماشہ شیر میش میں گرم کرکے اس طرح ٹکور کریں
ایک پوٹلی گرم رہے دوسری سے ٹکور کرتے رہیں -

۲۷ - شکر سفید - نیم سیر - شہد خالص - - مار - خولنجاں - ۱۰ تولہ - دارچینی - ۱۰ تولہ -
زنجبیل - ۱۰ تولہ - تخم ہالون - ۱۰ تولہ - بہمنین - ۱۰ تولہ - پودینہ - ۱۰ تولہ - تودریں - ۱۰ تولہ -
مرچ سیاہ - ۶ ماشہ - عقرقرحا - ۶ ماشہ - جیفل - ۶ ماشہ - بسباسہ - ۶ ماشہ - لونگ
۶ ماشہ - مغز بادام شیریں - ۳ تولہ - مغز اخروٹ ۱۰ تولہ - مغز نارجیل - ۳ تولہ - مغز

فندق - ۲ تولہ - مغز چلغوزہ - ۳ تولہ - مغز پستہ ۲ تولہ - چرونجی - ۶ تولہ - شکر و شہد کا قوام کرکے سب ادویہ باریک کردہ ملاکر - اوپر سے مغزیات کچل کر ملادیں - اور کھاویں -

۲۸ - لعل - ۵ ماشہ - یاقوت - ۵ ماشہ - طلا محلول - ۵ ماشہ - نقرہ محلول - ۷ ماشہ - دار فلفل - ۷ ماشہ - عنبر - ۷ ماشہ - سنبل الطیب - ۷ ماشہ - سازج ہندی ۷ ماشہ - کبابہ - ۱۰ ماشہ - زنجبیل - ۱۰ ماشہ - سعد - ۱۰ ماشہ - زرنب ۱۰ ماشہ - بادرنجبویہ - ۷ ماشہ - زرنباد - ۷ ماشہ مصطگی - ۷ ماشہ - تخم گذر - ۷ ماشہ - تخم شبت - ۷ ماشہ - کہربا - ۱۰ ماشہ - بہمن سرخ - ۱۰ ماشہ - بہمن سفید ۱۰ ماشہ - لونگ ۱۰/۷ ماشہ - مغز چلغوزہ - ۱۰/۷ ماشہ - مغز بادام شیریں ۱۰/۷ ماشہ - مغز پستہ ۱۰/۷ ماشہ - مغز فندق ۱۰/۷ ماشہ - قضیب گاؤ ۱۰/۷ ماشہ - حب الخضر ۱۰/۷ ماشہ - نارجیل ۱۰/۷ ماشہ - لسان العصافیر ۱۰/۷ ماشہ - خولنجاں ۱۰/۷ ماشہ - تخم شلجم ۱۰/۷ ماشہ - مشک ۱۰/۷ ماشہ - فرنجمشک ۱۰/۷ ماشہ - صندل سفید ۱۰/۷ ماشہ - اسارون - ۱۰/۷ ماشہ گاؤزبان - ۱۰/۷ ماشہ - تخم خشخاش ۱۰/۷ ماشہ - گل سرخ ۱۰/۷ ماشہ - بادرنجبویہ ۱۰/۷ ماشہ - تخم بالنگو ۱۰/۷ ماشہ - قرفہ - ۱۰/۷ ماشہ - درونج عقربی - ۱۰/۷ ماشہ - جوزبوا - ۱۰/۷ ماشہ - عشبہ - ۱۰/۷ ماشہ - عود عقربی ۱۰/۷ ماشہ - خصیۃ الثعلب - ۳۰/۸ ماشہ - زعفران - ۳۰/۸ ماشہ - شہد سہ چند کُل ادویہ باریک کرکے بدستور معمول ملاکر - خوراک ایک تولہ -

۲۹ - مشک نصف سرخ - زعفران ۱ رتی - شنگرف ۱ رتی - ورق طلا ۲ عدد - ورق نقرہ - ۳ عدد - لونگ - ۴ رتی - مازوئے سبز کلاں - ۴ رتی - کان بھس - ۴ رتی - افیون ۲ رتی - دارچینی - ۱۲ رتی - نوشادر - ۱۲ رتی - سب کو باریک کرکے نوشادر کو ریزہ ریزہ کرکے شیر گاؤ میں پکاؤ - تاکہ سب ادویہ باہم مل جاویں - اور خشک ہو جاویں پھر مصری ملاکر سفوف بناویں - یہ چار خوراک ہے - ایک خوراک قبل جماع کھاویں -

۳۰ - گدر کو صاف کرکے چھیلکر - ۳ سیر - شکر سفید ایک سیر - میں قوام کریں

پھر مغز پستہ - مغز چلغوزہ - مغز اخروٹ - مغز بادام شیریں - مغز فندق - چرونجی - ہر یک ۵ تولہ پھر روغن گاؤ نیم سیر ملا کر حلوا بناویں -

۳۱- گندم مصفی ۲ سیر - شیر گاؤ ۲ سیر - میں پکا کر بعد شیر مذکورہ پھر روغن گاؤ نیم سیر میں خوب بریان کریں - کہ رطوبت جاتی رہے - تب چرونجی نیم پاؤ - مغز بادام - مغز نارجیل سیاہی دور کردہ - ہر یک ۵ تولہ - باریک کر کے ملا دیں - اور شکر سفید ایک سیر داخل کر کے حلوا بناویں -

۳۲- گندم مصفی سیر - شلجم ایک سیر - خرما عمدہ از خستہ پاک کردہ کشمش ہر یک پاؤ سیر - شیر گاؤ میں پکا کر خوب پیسیں - اور روغن زرد تین پاؤ میں بریان کریں اور ایک سیر قند سفید کے قوام میں ملا کر حلوا بناویں -

۳۳- بیضہ مرغ ۲۰ عدد - سفیدی اور زردی کو بانس کی نلکیوں سے محفوظ کریں - پھر ڈیڑھ پاؤ روغن زرد ملا کر نہایت نرم آنچ پر رکھیں اور نلکیوں سے ہی حرکت دیتے رہیں - جب پک جاوے تو اڑھائی پاؤ شکر سفید کا قوام داخل کریں - اور پھر یہ ادویہ باریک کر کے داخل کریں - دارچینی - جلوتری - زعفران ہر یک ۳ ماشہ - دانہ الائچی سفید ۲ ماشہ - شقاقل - ثعلب - ہر یک تولہ - خوراک دو تین تولہ -

۳۴- شیر گاؤ ۲ سیر - شکر سفید ایک سیر - ملا کر کھویا بناویں - ستاور شقاقل آسگند ہر یک ایک تولہ - خرما - ۲ تولہ - کھیل مکھانہ - ۲ تولہ - مغز بادام - مغز چلغوزہ - مغز پستہ - مغز چرونجی - ہر یک ۳ تولہ - باریک کر کے ملاویں خوراک ۱۰ تولہ -

۳۵- رال سفید - نیم سیر - برادہ صندل سفید - پاؤ سیر - لوبان سفید - نیم پاؤ - قرنفل ۲ تولہ - آتشی شیشے میں تیل نکالیں - اور لگاویں

۳۶- آب پیاز - ایک حصہ - شہد - دو حصہ - کو جوش دیں کہ شہد رہ جاوے - رات کو سونے کے وقت اس کا ایک چمچ کھا لیا کریں -

۳۷۔ تخم گندنا۔ تخم شلجم۔ تخم پیاز۔ تخم ترب۔ تخم ہالون۔ حب الصنوبر۔ حب فلفل شقاقل۔ بوزیدان۔ بہمنین۔ تودریین۔ لسان العصافیر۔ ہریک ۳۵ ماشہ۔ زنجبیل۔ قرفہ۔ دار فلفل۔ ہریک ۵۲۰ ماشہ۔ حلتیت۔ فلفل۔ تخم جرجیر۔ ہریک ۱۷ ماشہ۔ باریک کرکے روغن نارجیل میں چرب کرکے شہد میں ملاکر خوراک ۱ تولہ صبح وشام۔

۳۸۔ رنگ سفید ۴ ماشہ۔ تخم ہالیہ ۴ ماشہ۔ عقرقرحا۔ ۴ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ زعفران ۲ ماشہ۔ آب ادرک کھرل کریں اور گولی بقدر ایک ایک ماشہ بناویں اور آب ادرک میں حل کرکے حشفہ چھوڑکر طلاء کریں اور اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں۔

۳۹۔ ایک مرغ جو مرغی پر سوار نہ ہوا ہو لیکر۔ اکیس روز تک توتیار۔ ایک ماشہ آرد جو میں ملاکر اُس کو کھلاویں۔ اور اُس کی خوراک خراطین دیں۔ اور اکیس روز زرنیخ ایک ایک ماشہ آرد جو میں کھلاویں۔ اور اکیس روز ایک ایک ماشہ پارہ کھلاویں۔ کل ۶۳ روز ہونگے۔ چنانچہ اُس کے تمام پر جھڑ جاویں گے۔ اور سرخ گوشت نکل آویگا۔ پھر اُس کو ذبح کرکے روغن گاؤ میں بریان کریں۔ اور جوز بوا۔ بسباسہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جدوار۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ قرنفل دشتی۔ ہریک نیم سیر۔ باریک کرکے باہم ملاکر شہد میں ملاکر گولی بقدر ایک ماشہ تیار کریں۔ خوراک ایک گولی۔ اور جو خون مرغ کے ذبح کے وقت نکلا تھا۔ وہ حشفہ چھوڑکر عضو تناسل پر طلاء کیا کریں۔

۴۰۔ تخم کونچ۔ تخم اٹنگن۔ تال مکھانہ۔ موچرس۔ موصلی سیاہ۔ سریالہ۔ اندرجو زنجبیل۔ بسباسہ۔ بہمنین۔ بھکھڑہ۔ ہریک تولہ باریک کرکے شہد میں ملاکر کھانا

۴۱۔ موچرس ۱۳ ماشہ۔ چرس ۳۰ ماشہ۔ مصری ۲۲۰ ماشہ۔ مشک ۴ رتی۔ عنبر۔ ۴ رتی۔ ورق طلاء ۴ رتی۔ خوراک ۶ رتی ہمراہ شیر۔

۴۲۔ بسباسین۔ اسپند۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہریک تولہ کنجد سیاہ ۵۔ ۲ تولہ

خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر۔

۴۳۔ کھویا شیر ۲ سیر۔ فلفل ۳۰ ماشہ۔ لونگ ۹ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ تولہ۔ زنجبیل ۱۰ تولہ۔ نارجیل ۲۰ تولہ۔ پستہ ۱۲ تولہ۔ بادام ۱۲ تولہ۔ چلغوزہ ۱۲ تولہ۔ سنگھاڑہ سیر آروخرما۔ سیر۔ مصری مساوی کل ادویہ باریک کر کے خوراک ۵ ماشہ۔

۴۴۔ شیر بڑھ۔ قند سفید۔ روغن گاؤ۔ ہر یک ۵ تولہ ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اسپغول ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔

۴۵۔ جوہر کچیلہ۔ ماشہ۔ ریگ ماہی ماشہ۔ زعفران ۵ ماشہ۔ سقنقور ۵ ماشہ۔ ماہی روبیان۔ ۵ ماشہ۔ خصیہ مرغ ۶ عدد۔ مغز سر گنجشک خانگی ۱۱ عدد۔ بیضہ سنگ پشت۔ ۲ عدد۔ مومیائی۔ ۴ رتی سرطان سوختہ۔ تولہ۔ قرص افعی ۲ تولہ۔ مشک۔ ۳ ماشہ۔ عنبر ۵ ماشہ۔ ورق طلا ۲۰ عدد۔ بآب ادرک گولیاں بقدر نخود بناویں اور ایک گولی ہمراہ بختی چوزہ چالیس روز کا ہو کھلاویں۔

ف ۴۶۔ عطر گلاب خالص۔ ۲ تولہ۔ پتہ مرغ۔ یک۔ مشک یا عنبر ماشہ۔ آتشی شیشے میں ڈال کر۔ پلاؤ جس میں خوب گرم مصالح ہو دم دینے کے وقت رکھیں۔ جب سرخ ہو نکال کر ایک دو قطرہ بوقت جماع لگانا۔

۴۷۔ عنبر ماشہ۔ مصری۔ ۴ ماشہ صمغ عربی۔ ۴ ماشہ۔ توام دیکر خوراک ۴ رتی۔

۴۸۔ اندر جو۔ ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ دارچینی۔ ۴ تولہ۔ عنبر ۵ ماشہ۔ سفوف بادیان ۲ تولہ۔ زعفران ۱۰ تولہ۔ مربے ہلیلہ۔ ثار۔ مربے سیب۔ مار۔ گاؤزبان ۵ تولہ۔ چھالیہ ۲ تولہ۔ الائچی سفید ۲ تولہ۔ سفوف ہلیلہ۔ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۳ تولہ۔ اسطوخودوس ۵ تولہ۔ لونگ۔ ۳ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ روغن بادام۔ مار۔ یاقوت ۳ ماشہ۔ مروارید ۴ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ پان ۲۰۰ عدد۔ سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے شہد میں ملا کر معجون بنا دیں۔

۴۹۔ ورق نقرہ۔ تولہ۔ مشک ابیض ۲ ماشہ۔ ریش مدبر۔ تولہ۔ جدوار خطائی۔ تولہ افیون۔ ۳ ماشہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے آب جوز ماثل میں دو روز کھرل کریں پھر

ایک دن شیر بز میں کھرل کریں۔ اور گولی بقدر باجرہ بناویں اور ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھاویں۔ یاد رہے کہ بیش ایسا مدبر کریں کہ اُس میں سے سوئی گذر جاوے۔

ف ۵۰۔ گندھک ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ عقرقرحا ۲ تولہ۔ بیربہوٹی ۲ تولہ۔ خراطین ۲ تولہ۔ جلوتری ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲ عدد۔ شیر میش میں کھرل کریں اور گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور لگاویں۔

ف ۵۱۔ سم الفار تولہ۔ کچلہ تولہ۔ حب الملوک۔ تولہ۔ ابرک سیاہ۔ تولہ۔ باریک کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں خوراک ایک قطرہ۔

۵۲۔ زردہ بیضہ۔ آب پیاز۔ شہد۔ روغن گاؤ۔ ہموزن پکا کر۔ چالیس روز تک کھاویں۔

۵۳۔ عنبر ۴۰ ماشہ۔ مشک ۴۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴۰ ماشہ۔ یاقوت ۴۰ ماشہ۔ ورق طلا ۱۲۰ ماشہ۔ آب سیب شیریں ۱۰ تولہ۔ آب انار شیریں ۱۰ تولہ مصری ۱۰ تولہ۔ گلاب ۴۰ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴۰ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۴۰ تولہ۔ قوام کر کے معجون بناویں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

۵۴۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ ۲ بوند۔ ٹنکچر کنتھیریڈیز۔ ۲ بوند۔ سبلیر پنا۔ ۳۰ ماشہ پینا۔

۵۵۔ رب انگور۔ ۲۰ تولہ۔ رب سیب۔ ۲۰ تولہ۔ رب بہی۔ ۱۰ تولہ۔ رب انار۔ ۲۰ تولہ رب کیلا۔ ۲۰ تولہ۔ رب انبہ۔ ۳۰ تولہ۔ مغز کھجور عمدہ نیم سیر۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ کافور ۵ ماشہ۔ مشک۔ ۳ ماشہ۔ عنبر۔ ۲ ماشہ۔ ملا کر معجون بناویں۔

۵۶۔ دودھ ۲ سیر۔ موصلی سیاہ ۱ تار۔ ملا کر کھویا کریں۔ اور کھویا کو مکھن میں بھون لیں اور مصری ایک سیر ملا کر برفی جمالیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح و شام۔

۵۷۔ زعفران ۳ ماشہ۔ خراطین ۳ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ اولیم کیجوپیٹ۔ ۲۴ قطرہ۔ روغن دارچینی ۲۴ قطرہ۔ جوہر کچلہ ½ رتی۔ ایکسٹریکٹ جنش حسب ضرورت ملا کر اس کی ۴۲ گولیاں بناویں ایک گولی رات کو سونے کے وقت

کھالیا کریں۔

۵۸۔ کمرکس۔ گوند کیکر۔ ثمر کیکر۔ پوست کیکر۔ موصلی سفید۔ بیخ سنبل۔ تالمکھانہ ہر یک تولہ۔ اندرجو ۹ ماشہ۔ شقاقل۔ بہمن سرخ و سفید۔ ہر یک تولہ۔ ثعلب ۹ ماشہ۔ مصری مساوی کل ادویہ باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ سے تولہ۔

۵۹۔ نخود بریان مقشر ۳ تولہ۔ روغن پنبہ دانہ میں حسب ضرورت بریان کریں۔ اور دو عدد پوست خشخاش کو پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے اس میں مصری کا قوام کریں اور نخود میں ملاکر حلوا بناویں اور کھادیں۔

۶۰۔ نرگنڈی۔ منڈی۔ آملہ۔ بھنگرہ۔ ستاور۔ ہر یک نیم سیر۔ موصلی سیاہ۔ اسگند۔ تخم کونچ۔ گوکھرو کلاں۔ ہوہیلی۔ تالمکھانہ ہر یک۔ ثار۔ تخم بل نیم پاؤ نیم کوب کرکے آٹھ گنہ پانی میں جوش دیں جب پانی پانچواں حصہ رہ جاوے تو ملکر صاف کرکے مصری ایک سیر۔ شہد نیم سیر۔ روغن گاؤ ۲۰ تولہ۔ کھویا نیم سیر۔ ملاکر پکاویں جب گاڑھا ہوجاوے تو۔ زعفران۔ طباشیر۔ مصطگی۔ جیفل۔ جلوتری۔ دارچینی۔ صندل۔ اگر۔ دانہ الائچی خرد و کلاں۔ ہر یک تولہ ملادیں۔ اور مشک۔ ۳ ماشہ۔ چرونجی۔ چھوہارہ۔ پستہ۔ مغز بادام ہر یک ۴ تولہ ملاکر خوراک ایک دو تولہ۔

ورنہ تیز دوائی کا استعمال کریں تاکہ گندہ ماس جھڑ جاوے اور اچھا گوشت جسم
آوے۔ اور درد کا تدارک گھی۔ اور روغن گل سے کریں بعد زخم کا اندمال بذریعہ
مراہم مدملہ خصوصاً مرہم رسل کے کریں کہ اس سے صحت حاصل ہو اور اگر باصور
یعنے تکمہ بواسیر بھی ساتھ شامل ہو۔ تو اُسکو جلانیکے بعدہ علاج آہستگی کے
ساتھ مدت دراز تک کرنا چاہئے۔ اور اس کے اندمال کے واسطے لہ مرہم سود
سے کام لیا جاتا ہے۔ اما علاج ناصور نافذ کا اسکو باندہ کر کیا جاتا ہے۔ اور
باندھنے میں وہی رعایت کرنی چاہئے۔ جو بواسیر میں مذکور ہوئی ہے اور باندھنے کا اچھا
طریقہ یہ ہے کہ اینٹھے ہوئے باریک بال یا ریشم سے مضبوط باندھ کر چھوڑ
دیں۔ اگر بہت درد ہونے لگے اور تشنج وغیرہ دوسرے ردی عارضوں کے
حادث ہونے کا خوف ہو تو تار کو جدا کریں اور مسکن ادویات سے علاج کر کے
پھر دوبارہ باندھیں۔

ف ۱۳۔ ایلاقی اور جرجانی کا قول ہے کہ ناصور غیر نافذ کا علاج تیز اور محفف
دواؤں مثل قرص فلافیوں اور شیاف غرب سے کریں۔ پہلے ناصور کو نچوڑ لیں
تاکہ صدید یعنے کچلوہو اس سے خارج ہو جاوے۔ پھر پرانی روئی کا کپڑا باریک
سلائی پر لپیٹ کر دوا میں تر کر کے ناصور کے پیندے میں رکھ کر سلائی کو واپس نکال
لیں تاکہ روئی اندر رہ جاوے۔ یا فتیلہ بنا کر معمولی طور پر رکھیں ایک سر فتیلہ
کا باہر رہنے دیں۔ تاکہ اسکے نکالنے میں سہولیت ہو۔ اگر سلائی یا فتیلہ اندر
نجا سکے دوائی کو ماء العسل میں پکا کر ٹپکا دیں۔ یا دوائی خشک بطور ذرور استعمال
کریں اور باریک سلائی کے سرے سے اندر پہونچا دیں۔ اور جب قرح ریم

لہ نسخہ مرہم اسود۔ مرداسنگ سرکہ انگوری پرانا اور تیز روغن زیتون نرم۔ نرم میں کر
روغن زیتون کے ساتھ ملایم آگ پر پکا دیں کہ منعقد ہو جاوے۔ پکانے کے وقت خوب
ہلاتے رہیں کہ مرداسنگ تہ نشین نہ ہو جاوے اور نہ جلے۔ آگ سے اتار کر سرد ہونے تک پھر بھی ہلاتے رہیں

پاک اور خشک ہو جاوے مرہم سفیداور شیاف ابار سی مرغ کے انڈے کی سفیدی میں گھس کر علاج کریں۔

ف مروق یعنے پانی سے کہ جس میں موردن کے پتے اور سعد اور پوست انار اور زفت بوط وغیرہ جوشائے ہوئے ہون مریض کو بٹھا دین تاکہ ماس جم آوے اور زخم درست ہو جاوے اور اگر ناصور نافذ ہوا ور مقعد کے نزدیک ہو جاوے کاٹنے کے اور کسی چیز سے اچھا نہیں ہو سکتا۔ اور اس کا کاٹنا داغی کی شکل کے آلے کی ذریعے انجام پاتا ہے۔ کاٹنے سے گوشت بہانے والی دواؤں سے کام کرنا چاہئے۔ مثلاً ایلوا ور بول اور دم الاخوین اور کندر اور زعفران اور انزروت ہموزن پیسکر اور پیس کر زخم پر چھڑکیں۔ اور اس دوا کو اکسیرین کہتے ہیں۔ اور اگر اسمیں زنگار اور سرمہ اور گلنار اور پھٹکری سفید زیادہ کریں تو زیادہ قوی ہو جاتا ہے اگر ناصور مقعد کے کنارے سے دور ہو تو اس کو نہ کاٹیں کیونکہ اس میں مقعد کے عضلے کے کٹ جانے اور اس کے استرخا کا اور پاخانے کے بلا ارادے نکلنے کا خوف ہوتا ہے۔ لیکن اسکو چھیلیں تاکہ تازے زخم کی طرح ہو جاوے پس اگر حاجت ہو تا لگا کر اور مرہموں اور شیافوں گوشت جمانے والون کا استعمال کریں۔

ف ۱۴ محمد بن الیاس۔ کا قول ہے کہ ناصور نافذ کا علاج ضرم یعنے ملنے اور قطع یعنے کاٹنے اودیات تیز کے لگانے سے کیا جاتا ہے۔ تاکہ گوشت فاسد فنا ہو جاوے یا اس مرہم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کہ نافع نواسیر ہے گوگرد یعنی گندھک ایک درم درجہ تیصور کہ اس کے ساتھ چاندی کو رگڑتے ہیں۔ دو درم سانپ کی جھلی دو درم زفت دس درم زفت کو روغن میں پگھلا کر اور باقی اودیات کو بھی ملا دیں۔ اور علاج ناصور غیر نافذ کا ناصور کو نچوڑ کر اس مرہم کو لگا کر کریں۔ دم الاخوین سرمہ پھٹکری گلنار ہر ایک چار درم ایلوا۔ کندر انزروت ہر ایک تین درم زنگار نصف دانگ کوٹ کر اور ریشم کے کپڑے

سے چھانکر روغن بنفشہ سے ملاکر روئی کے ساتھ استعمال کریں۔ اور حق یہ ہے کہ اس مرض کے علاج میں قول فضول ہے بلکہ لایق یہ ہے کہ علاج ترک کریں اور عمر بھر اس کی تکلیف کو برداشت کریں۔

ف ۱۵ **سعید** کا قول ہے کہ اگر نواسیر میں ریم کم ہو اور بدبو بھی کم ہو اس کا انجام برا نہیں ہوتا۔ اور علاج اس قسم کا غذا کی اصلاح سے اور ردی غذاؤں کی پرہیز سے اور گوشت جمانے والی مرہموں سے مثل رال کی مرہم اور زفت کی مرہم کے کریں اور مریض کو قابض پانی میں بٹھلاویں لیکن شفا کامل کے واسطے سوا لوہے یعنے دستکاری کے چارہ نہیں۔ اور ناصور سے جریان بہت بدبو اور لادغ اور تیز جاری ہو۔ یہ قسم ردی اور تعفن پیدا کرنے والی ہوتی ہے پس لازم ہے کہ طبیب اسکے علاج میں سعی کرے خواہ بوسیلہ ادویات تیز علاج کرے خواہ آہن یعنے دستکاری سے۔ اس طرح پر کام لے اگر مقعد سے دور ہو منجل سے کاٹے اور اگر مقعد سے دور نہ ہو۔ تو اسکو نہ چھیڑے کیونکہ کاٹنے سے مقعد کا عضلہ کٹ جاتا ہے۔ اور پاخانہ بے ارادہ نکلنے لگتا ہے۔ اگر نزدیک ہو تو اسکے علاج پر اقدام کرنا لازم ہے۔ دوائی یا آلے سے جب نواسیر کاٹ دیا جاوے بعدہ خشک ادویات سے روئی آلودہ کرکے زخم کو پر کر دیں اور پھر مکھن اور گھی سے علاج کرتے رہیں۔ زخم کے پاک ہو جانے کے بعد گوشت جمانے والی مرہموں سے تدارک کریں

ف ۱۶ **ابو منصور** کا قول ہے۔ وہ یعنے مو نرج عصلی جہلا ہوا اور زیتون کا گوند پسا ہوا سرکے کے ساتھ ملاکر اور تھوڑا کتیرا اس میں داخل کرکے فتیلہ بناکر اس میں تر کریں اور ناصور میں رکھیں یا تھوڑی جاوشیر اور روغن نار سے فتیلہ بناکر کام میں لاویں اور اسکے اوپر مرہم جو باقلا سے آٹے اور پشمی اور پانی اور روغن نارجیل سے تیار کی ہوئی ہو لگاویں اور کہربا اور ایلوا سے فجر اور شام کو پر کریں جو اپنی قوت سے زخم کو خشک کرے یا وہ دوائی

جو غرب کے باب میں مسطور ہے استعمال کریں۔ لیکن شفا کلی لوہے کے علاج کے سوا حاصل نہیں ہوئی۔

پراکٹیشنر نام رسالہ انگلستان سے امورات ذیل اخذ کرکے ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں

(۱) - ایلیتنتس گلینیدیولوسا۔ نام ایک نباتاتی دوا چین کے ملک میں پیدا ہوتی ہے۔ اور سوزاک اور جریان منی کے واسطے مفید پائی گئی ہے یہ دوا قابض ہے اور اسہال وغیرہ میں بھی برتی جاتی ہے۔ بطور خیساندہ یا حب کے دیجاتی ہے

(۲) - ڈامی اینا۔ نام دوا کو ڈاکٹر مری صاحب نے بجائے فاسفورس کے دے کر امراض عصبانی میں آزمایا۔ اور خاصکر اس امر کو محقق کرنا چاہا کہ آیا یہ دوا مثل فاسفورس محرک باہ ہے۔ یا نہیں۔ انہوں نے دریافت کیا ہے۔ کہ نامردوں کو اس دوا کی استعمال سے خواہش جماع تو زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن قوت باہ کو کچھ فائدہ نہیں پہنچتا۔ چند مریضوں کو اس سے شفا ہرگز حاصل نہوئی۔ بعضوں کو تو بیشک کسی قدر ضرور فائدہ ہوا۔ خاص کر ان کو کہ جن کی مرض کا باعث فالج طولانی ہو چکا تھا۔ اس دوا کا رُب رقیق شربت فواکہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے اس دوا کا خیساندہ (بحساب ایک اونس آٹھ اونس پانی میں بھگو کر) مقدار ۲ - اونس سے ۴ - اونس تک استعمال کیا جاتا ہے

(۳) ایپکا کیوانا۔ جلاپہ و شحم حنظل کی جگر اور صفرا پر تاثیر

فرانسیسی حکیم عرصہ سے ادویات صفرا آور سے کتوں پر تجربات کر رہے ہیں

اسکے تجربوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسکا کیوانا سے صفرا زیادہ بنتا ہے! ور زیادہ خارج ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں کی رطوبت بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ لیکن اسہال نہیں ہوتے
تخم حنظل بھی محرک جگر ہے۔ اسکے استعمال سے جگر صفرا کو زیادہ کرتا ہے۔ اور یہ صفرا معمولی صفرا سے پتلا ہوتا ہے۔ لیکن نہ اتنا پتلا کہ اجزا صفرادی کا مقدار برابر کا برابر رہے۔ جلاپہ بھی خوب محرک جگر ہے۔ اور اسکے استعمال سے بھی صفرا بہت بہت اور پتلی پتلی بنتی اور خارج ہوتی ہے

(۴) کونین کو گردون سے کیا علاقہ ہے

الیبر توبی اور سی۔ ایٹو کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب کونین معدہ کے واسطے دیجاوے۔ تو بذریعہ ورید باب (یعنی پورٹل وین) کے جگر میں پہنچتی ہے! ور صفرا جو جگر میں بنتا ہے۔ اِس میں چلی جاتی ہے۔ اگر ورید باب کو باندھ دیں یا اگر کونین کو شریان میں داخل کریں۔ یا زیر جلد داخل کریں۔ تو کونین گردون کے ذریعہ صفرا میں پہنچتا ہے

(۵) برومائیڈ اوف کمفر یٹرو اور اعضای تناسل کی مرضون کے واسطے ایک مفید دوا ہے

مقعد و رحم و فرج داوعیہ منی و خصیتین واحلیل وغیرہ کے خراش اور اسباب لاذع کو تسکین دینے کے واسطے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے

(۱)۔ چنانچہ عنق مثانہ کی اس قسم کی درد کے واسطے جو بغیر ورم کے عارض ہو یہ دوا مفید پائی گئی ہے

(۲) نیز اس موقع پر کہ جب عنق مثانہ میں اجتماع خون واقع ہوا ہو۔ یا کہ ورم غدود قدامیہ بھی ساتھ موجود ہو

(۳)۔ تواتر قضیب و درد ناک انتشا کے روکنے میں بھی یہ دوا کارگر ہوئی ہو

(۶) پستان پر کالا بار ہیں لگانے سے دودھ پیدا ہوتا ہے

یہ امر ثابت ہوچکا ہے۔ کہ بیلاڈونہ جہاں لگایا جاوے۔ اس مقام کے عروق سکڑ جاتے ہیں۔ اور وہاں کی رطوبت کم ہوجاتی ہے۔ برخلاف اسکے کالا بار ہیں سے عروق پھیل جاتی ہیں۔ اس خیال سے ڈاکٹر میرو صاحب نے ایک عورت کے پستان پر جس کا تین دن سے دودھ خشک ہوگیا تھا۔ اس دوا کی مرہم کا (بحساب ۲ گرین فی اونس) ضماد کیا دودھ جاری ہوگیا۔

چونکہ یہ دوا سم قاتل ہے۔ اسکے استعمال کے بعد پستان کو خوب دہو لینا چاہئے تاکہ زہر بچہ میں اثر نہ کر جاوے۔ راقم کا خیال ہے۔ کہ اگر اس دوا کا خصیون پر ضماد کیا جاوے۔ تو منی زیادہ پیدا ہوگی۔ جن صاحبوں کو موقع ملے۔ اس امر کی آزمایش فرماویں۔ اور اپنے تجربہ کو مرآۃ الطبابت کے ذریعہ شایع فرماوین

(۷) بول فی الفراش کے سبب کی تشخیص اور اسکے معالجہ کی نسبت ایک نکتہ۔

حکیم حاذق کا دستور ہوتا ہے۔ کہ پہلے ہر ایک مرض اور اسکے سبب موجودہ کی خوب تشخیص کرلیتا ہے۔ اور پھر دفعیہ کے واسطے کوشش کرتا ہے۔ جب تک سبب اصلی دور نہو کسی دوا سے فایدہ نہیں ہوتا۔ جریان منی و بول فی الفراش وغیرہ بعض امراض کے سبب اسقدر مختلف و بظاہر بے واسطہ ہوتے ہیں۔ کہ مریض تو مریض وہاں حکیم بھی انکی طرف چنداں خیال نہیں کرتے۔ چنانچہ بول الفراش یا احتلام کی مرض میں قلفہ کی جلد کے زیادہ طویل یا دہانہ احلیل کے تنگ ہونے کی طرف اکثر حکیم ہی متوجہ نہیں ہوتے۔ ذیل میں ایک مریض کا احوال درج کیا جاتا ہے جس کے مطالعہ سے واضح ہوگا۔ کہ کئی برس تک ایک لڑکے کے بول فی الفراش

کے سبب کی تشخیص کامل نہوئی۔ اور معالجہ مناسب نہوا۔ اور جب تشخیص ہوکر معالجہ مناسب کیا گیا۔ عرصہ قلیل میں اس کو صحت کلی حاصل ہو گئی۔

ایک لڑکے کے باپ نے بیان کیا کہ میرا بیٹا پیدائش سے مرض بول فی الفراش میں مبتلا ہے۔ اور ہر شب دو تین بار بستر تر کر دیتا ہے۔ میں بڑے بڑے نامی حکیموں سے معالجہ کروا چکا ہوں۔ جنہوں نے بیلاڈونہ اور ٹنکچر اسٹیل وغیرہ سے علاج کیا۔ لیکن میرے لڑکے کو فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ ڈاکٹر فورڈرجل نے جب اس مریض کو دیکھا انکو شبہ ہوا۔ کہ باعث اس لڑکے کی مرض کا کوئی موضعی الاذع ہے۔ سبب دریافت کرنے واسطے اس لڑکے کو ڈاکٹر طریون صاحب کے پاس لائے۔ لڑکا دراز قد اور پتلا تھا۔ لیکن اسکی عام صحت بدنی میں کسی طرح خلل نہیں تھا۔ لڑکے کی غذا اور پرورش اور خبرداری سب طرح خوب ہوتی تھی۔ لیکن ان باتوں سے مرض کو کچھ فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ بسبب اس بد اور ناگوار مرض کے لڑکا مکتب میں جانے سے محروم تھا۔ سخت مطالع یا سخت محنت اس مرض کے باعث ہونے میں ہرگز شریک نہیں تھی۔ لڑکے کے دماغ میں کسی طرح کا خلل نہ تھا۔ بلکہ خوب ذہین اور طباع تھا۔ آلت لنبا اور پتلا اور قلفہ آزاد۔ لیکن دہانہ احلیل چھوٹا۔ اور ظاہرا سوئی کے سوراخ کے برابر تھا۔ صفن ڈھیلا۔ اور خصیتین عمر بچہ کے لحاظ سے چھوٹے۔ دہانہ احلیل اسقدر چھوٹا تھا کہ صرف نمبر ۴ کی میل داخل ہو سکے۔ مقعد میں دو تین چھوٹے چھوٹے چیر تھے۔ جس سے پیپ کا قطرہ قطرہ نکلتا تھا۔ مقعد بین کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مقعد کے اندر کی طرف نواسیر بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر طریون صاحب کی تشخیص یہ ٹھہری کہ تنگی دہانہ احلیل اس لڑکے کی مرض کا باعث ہے۔ اور نواسیر بھی اس مرض کا معاون ہے۔ نواسیر کے واسطے دستکاری معمولی عمل میں لائی گئی۔ اور دہانہ احلیل کے فرش میں چیر دیکر اتنا کشادہ کیا گیا کہ میل نمبر ۱۲ اس میں داخل ہو سکے۔ دستکاری کے بعد مقعد و احلیل والے زخموں میں لنٹ روغن سے تر کر کے دھر گیا۔ اور ہر دوسرے یوم سلائی ۱۲ نمبر والی احلیل میں داخل کی گئی۔ تاکہ زخم کے اندمال دہانہ احلیل پھر

تنگ نہو جاوئے دستکاری کے بعد ڈیڑھ مہینے میں زخم صحت یاب ہو گئے۔
اور اسی عرصہ میں مرض بول فی الفراش بالکل موقوف ہوگیا۔ دستکاری کے بعد
فی الفور بول فی الفراش کے قطع نہو جانے کی وجہ یہ تھی کہ ہنوز عادت مثانہ کی نہ
بھولی تھی۔

دلچسپ علمی خبریں

ایک ڈاکٹر صاحب اخبار سائینٹفک
میں لکھتے ہیں۔ کہ جن کارخانوں میں قہوہ بھونا اور دلایا جاتا ہے۔ وہاں لوگ تمباکو
کی جگہ قہوہ چباتے اور کھاتے ہیں۔
بھنے ہوئے قہوے کا ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے۔ اور اس میں سے ایک محرک
خوشبو نکلتی ہے۔ اس سے بھوننے والے کو دو گلاس بیئر یا ایک جام وسکی کا نشہ ہو
جاتا ہے۔ مگر اس سے صحت کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ ضعف اعصاب پیدا ہوتا
ہے۔ کھال پیلی پڑجاتی ہے۔ دانت سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور بھوک ماری جاتی ہے۔
بعض قہوہ خوروں کو تو علاج سے بھی کوئی نفع نہیں ہوتا

مصنوعی غذا۔ یہ بات مسلمہ ہے۔ کہ انسان کے جسم کو پرورش کے
لئے ایک خاص غذا کی جسے البیومن کہتے ہیں سخت ضرورت ہوتی ہے۔ البیومن
کی سفیدی کی مانند ایک مادہ ہوتا ہے۔ جو خوراک کے ذریعہ سے جسم انسانی
میں پیدا ہوتا ہے۔ اس سے اعصاب کو طاقت ملتی ہے۔ بہت سے سائنس داں
مدتوں سے اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ کہ کسی طرح مصنوعی البیومن پیدا
کیا جائے۔ پروفیسر ایمل فشر نے قدرتی البیومن کا تجربہ کیا ہے۔ اور جن اجزا
سے وہ مرکب تھا۔ ان کو مصنوعی طریقہ میں بنایا اور ان کے اشتراک سے
مصنوعی البیومن بھی بنالیا۔ اس مرکب کا نام اس نے پولی پیپٹائڈ رکھا ہے
اس میں قدرتی البیومن کے زیادہ تر خواص پائے جاتے ہیں

دوسرا حصہ

ناسور مقعد کی ماہیت اور اُسکے علاج کا بیان و نیز کیفیت اس امر کی کہ اس بارہ میں متقدمین کو کس قدر علم تھا اور جراحان زمانہ حال نے کیا ترقی کی ہے۔

اس مضمون مراۃ الطبابت میں ایک بسوط بحث ہوئی تھی۔ جو قابل قدر ہے ہم اپنے ناظرین کی دلچسپی اور فائدہ کے لئے اس مضمون کو اس جگہ یہاں درج کرتے ہیں۔ اڈیٹر

امانت علی صاحب ہاسپٹل اسٹنٹ منصوری کا خط جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے ایسا ہے۔ کہ اسکا جواب مفصل تحریر کرنا ہم پر فرض ہے۔ اور چونکہ اُردو کی چھپی ہوئی جراحی کی کتابیں جہانتک ہماری نظر سے گذری ہیں اُن میں سے کسی میں بھی ناسور مقعد کا احوال مفصل بالتفصیل درج نہیں۔ لہذا اس مرض کی نسبت ہمارا زیادہ کھولکر بیان لکھنا خالی از فائدہ ناظرین مرآۃ الطبابت نہوگا اور نیز اس موقعہ پر طبابت قدیم اور جدید کا جو اس معاملہ میں فرق ہے ظاہر ہو جاویگا

نقل خط امانت علی صاحب مذکور

فیاض زبان وحید عطر یکتائے جہان ڈاکٹر چنیں شاہ صاحب رائے بہادر دام حشمکم بعد تعظیم و تکریم و تمنائے استحصال قدمبوسی کے دست بستہ عرض پرداز ہے۔ کہ آپکا فیض عام پر یکسان ہے اور یہ عاصی بھی آپکا ایک خادم اولیٰ ہے۔ عرصہ چھ ماہ سے مرض فسچولا انو میں یہ عاجز گرفتار ہے۔ اور یہ بھی جانتا ہے۔ کہ سوائے شگاف کے اور علاج بیکار

ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے۔ کہ ڈر کے خوف سے دل عاصی غمگین و بیزار ہے کم تیز زنک لوشن کی پچکاری جب کرتا ہون۔ تو مواد کم جاری ہوتا ہے۔ اور سوزش بھی کم ہوتی ہے۔ اور جب ۲ دن چھوڑ دیتا ہون۔ تو بدستور رقیق مواد مثل پانی رات دن میں قریب ایک ۱ کے نکلتا ہے۔ دبانے سے دور ہوتا ہے۔ نشست و برخاست میں تکلیف مدام رہتی۔ علامات ابتدائی یہ ہیں۔ کہ اول بعد درد و سوزش و بخار کے مقام جنکشن مقعد کے کباب و نبل نمود ہوا۔ اسکو شگاف یا دہ شگاف اب تک موجود ہے اور اسی راہ سے مواد مثل پیپ رقیق کبھی کم اور کبھی زیادہ جاری رہتی ہے اور وہ سوراخ زخم کے اندر میوکس میں نہیں ہے۔ صرف اوپر اسفنکٹر مسل پر یعنے مقعد کی جنکشن سے ملا ہوا ہے۔ پاخانہ پھرتا ہون۔ تو نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے بذریعہ پچکاری آب گرم سے پاخانہ پھرتا ہوں۔ تو بہت کم تکلیف ہوتی ہے۔ لہذا مایوس و مجبور ہو کر آپ کو تکلیف دیتا ہون کہ "رجاے اوستاد خالی نیست" شاید آپ کے ہاتھ سے صحت پاؤں۔ عنداللہ کوئی تدبیر مجرب اور کم تیز کہ جس کا یہ عاجز متحمل ہو سکے بنظر ترحم تحریر فرماویں۔ ور بندہ کو اپنا ممنون احسان بناویں۔ چونکہ اس نیازمند کو مرض کا نتیجہ بخوبی معلوم نہیں ہے۔ اسواسطے یہ التجا ہے۔ کہ اس عاجز کی تکلیف پر غور فرما کر سوالات مندرجہ ذیل کا جواب شافی عطا فرمائیں۔ کیونکہ دیگر کتب اردو میں کسی مصنف نے مشرح حال اس مرض کا نہیں لکھا کہ جو معلوم ہوتا۔ اور رسالہ مرآۃ الطبابت میں اقسام و طرح طرح کے علاج آپ نے زیب تحریر فرمائے۔ لیکن کوئی مضمون علاج فسچولا انو کا نیازمند نے نہیں دیکھا کہ خاص میرے کام آوے۔ اس واسطے متکلف خدمت ہوں۔ کہ اگر ممکن ہو تو نتائج اور علاج فسچولا انو کا آپ اپنے اخبار گوہربار میں تحریر فرماویں اور ثواب دارین کماویں۔

وہ سوالات یہہ ہیں۔

(۱) فسچولا انو کب تک شگاف کے قابل رہتا ہے۔ اور کب لاعلاج ہو جاتا ہے (۲) فسچولا انو اگر شگاف نہ کیا جاوے تو کیا کیا نقصان اور ہرج لاتا ہے

(۳) فسچولا انو کہاں تک بڑھ سکتا ہے اور جد... اس کی کس مقام تک ہے

(۴) فسچولا انو کے اندر ایک ہی سوراخ رہتا ہے۔ یا چند سوراخ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ سوراخ کس مدت میں زیادہ گنجان ہو جاتے ہیں اور کس کس مسکز او امعا کے کس مقام تک ہو جاتے ہیں

(۵) فسچولا انو کس مدت دبیز اور موٹا اور سخت ہو جاتا ہے۔ جو شگاف سے بھی آرام ہونا مشکل ہوتا ہے۔ یا بالکل آرام نہیں ہوتا ہے۔

(۶) فسچولا انو کو کس کس حرکت سے زیادہ نقصان پہونچتا ہے۔ یا بڑھ جانے کا اندیشہ

(۷) فسچولا انو کو بلا شگاف کے کسی عرق یا لوشن ... سے یا صرف پچکاریوں سے آرام ہو سکتا ہے یا صرف کھانے کی دوا سے ہی آرام ہو سکتا ہے۔

(۸) فسچولا انو کو اگر پچکاری کی دوا سے فایدہ ہو ... تو کتنی مدت میں صحت کلی حاصل ہو سکتی ہے۔

(۹) فسچولا انو کا علاج کس طریق سے کرنا چاہیے۔ تیز عرق کی پچکاریاں مفید ہیں۔ یا کم تیز۔

(۱۰) فسچولا انو میں پرہیز زیادہ کس کس امر کا ہونا چاہیے۔ اور اجماع مضر ہے۔ یا نہیں۔

مکرر آنکہ نیاز مند کا ارادہ خدمت عالی میں واسطے معالجہ کے پشاور آنے کا تھا۔ چونکہ آپ کابل رونق افروز ہیں۔ لہذا حاضری سے مجبور ہو کر عرض رسان ہے کہ تشریف آوری کابل سے اطلاع بخشی جاوے۔ امید کہ بندہ جواب نیاز نامہ ہذا سے مشرف فرمایا جاوے۔ راقم الاثم بندہ امانت علی از شفاخانہ منصوری غازی آباد گداشتہ ضلع میرٹھ - ۲۱ دسمبر ۱۸۷۷ء

ناسور مقعد کے بیان کے واسطے پہلے ہم قدیمی حکمت کے رو سے جو کچھ دریافت ہو سکتا ہے بہ ناظرین ... کر کے بعدہ جس قدر تشریح اور تفصیل کی ضرورت ہو گی حال کی معلومات کے موجب بیان

کردینگے۔

عربی فارسی کی ک[...] جس قدر اب ہمارے پاس موجود ہیں یعنے اکسیر اعظم [...] جزا فسیرائی شدیدی شرح اسباب کفایہ منصوری نفیسی فا[...] ابو علی سینا طب اکبر میزان الطب ان سب میں سے ناصور مقع[...] بیان بڑھ کر اکسیر اعظم میں پایا جاتا ہے، اور یہاں پر ہم اسی کا ترجمہ تحر[...]رتے ہیں۔

و[...] وھذا

ف ۱ - نواسیر قروح خبیثہ عمیق [...]تے ہیں۔ جو مقعد کے کنارے پر حادث ہوتے ہیں اور متعفن ہوجاتے [...]یں۔ رودہ مستقیم کے گرداگرد کا گوشت خراب ہوجاتا ہے۔ اور ان ز[...]سون سے کچلو ہو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ اور ان کا علاج مشکل سے ہوتا ہے

ف ۲ - بقول جخندی نواسیر [...] کے سبب بواسیر کے اسباب کہتے ہیں۔ اور اکثر ناصور اس خراج پی[...] پھوڑے سے پیدا ہوتے ہیں کہ جو حوالی مقعد میں نکلے اور اس کے چیر[...] ہیں دیر ہو جانے حتیٰ کہ گوشت گرداگرد فاسد ہو جاوے۔ اور جرجانی [...] اور ایلاقی کے نزدیک بواسیر اور نواسیر دونوں کے سبب ایک جیسے ہیں [...] اور شیخ الرئیس کا قول ہے۔ کہ نواسیر کبھی تو مقعدی پھوڑوں اور ا[...]نکے زخموں سے ہوتا ہے۔ اور کبھی بواسیر متآکل (یعنے خورندہ) سے

ف ۳ - نواسیر دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک نافذ جو رودہ مستقیم کے اندر تک نفوذ کر جاتا ہے اور دو[...]سرا غیر نافذ۔ غیر نافذ سالم اور نافذ بہت خراب ہوتا ہے

ف ۴۔ جو ناصور مقعد کی تجویف سے نزدیک ہو وہ سالم ہوتا ہے۔ اور اس میں خطرہ تھوڑا ہوتا ہے۔ اس واسطے کہ اگر کاٹیں تو مقعد کے سارے عضلہ کو آفت نہیں پہونچتی بلکہ صرف اس کی بعض جزوں کو۔ باقی کے (صحیح) ٹکڑے سے براز کے حبس کا فعل سرانجام پاتا ہے۔ لیکن جب اس قسم ناصور کو کہ جب دور تک پہونچتا ہے قطع کیا جاوے۔ اور اس کا علاج یہی ہے کہ عضلہ مذکور سارے کا سارا یا اس کا بہت سا حصہ کاٹا جاوے۔ تب قبض براز کا فعل زایل ہو جاتا ہے۔ اور پاخانہ بے ارادہ نکلتا ہے۔

ف ۵ کبھی کبھی نواسیر وریدوں اور شریانوں اور عصب کے متصل ہوتا ہے۔ اور اس قسم میں خطرہ ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی ناصور ہڈی تک اثر کر جاتا ہے

ف ۶۔ نافذ اور غیر نافذ ناصور کے درمیان تشخیص اس طرح پر ہو سکتی ہے۔ کہ سلائی کو ناصور میں داخل کریں۔ اور انگلی کو مقعد کے اندر لے جاویں پھر انگلی سے سلائی کے سرے کو ٹٹولیں۔ اگر سلائی کا سر انگلی سے ملاقی ہو تو ناصور نافذ اور اسی طرح پر ہوا اور براز کا نکلنا (سوراخ ناصور سے) قسم نافذ پر دلالت کرتا ہے۔ اور جب ناصور کی نالی نہایت تنگ ہو اور سلائی اس میں داخل نہو سکے اور پاخانہ بھی نہ نکلے اور نہ ہوا کا اس طرف سے نکلنا محسوس ہو تب مریض کو حکم کریں۔ کہ مقعد کو ہاتھ یا روئی یا کپڑے سے بند کر کے سانس روک کر نیچے کو زور کرے جیسا کہ پاخانہ پھرتے بار کیا جاتا ہے۔ اور انگلی کو زخم کے منہ پر رکھیں۔ اگر انگلی کو ہوا کا نکلنا محسوس ہو تو ناصور نافذ ہے۔ ورنہ غیر نافذ

ف ۷ ناصور نافذ کا دہانہ کبھی ایک ہوتا ہے۔ کبھی بہت۔

ف ۸ مؤلف نے بعض شخصوں کو دیکھا ہے۔ کہ انکا نواسیر مقعد کی سامنی طرف اور اس میں سے ہمیشہ پیشاب نکلتا رہتا تھا۔ اس معلوم ہوتا ہے۔ کہ ناصور مقعد اور روده مستقیم کی طرف ہی نافذ نہیں ہوتا۔ بلکہ کبھی کبھی آلات بول کی طرف بھی نافذ ہوتا ہے۔

ف ٩. علاج اگر نواسیر غیر نافذ ہو مر
نیچے تکیہ رکھکر پہلے زخم کو نچوڑ
غرب کو گہس کردو تین قطرہ صبح
یک بیمار اسی طرح پڑا رہے
صمغ محلول میں تر کرکے شی
ہیں رکھیں۔

ف۔ اگر نواسیر نافذ ہو اسکے مع
کا علاج یا بذریعہ دستکاری ہ
کہ جن سے گوشت فاسد گر
خالی نہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ نوا
سینے کی ہڈی کو ملکہ اور آ
شیر کے نیچے کی ہڈی کو گہس ک
تین حصہ روغن گل دو حصہ موم
جاوے۔ اسکو مرہم کے ط
نافع لکہا ہے

اور بقول گیلانی
چونے کے ساتھ جو تتوں
مذکور کرکے نازک پتون
نواسیر میں رکہین تو نفع نما
نہیں رکھتی۔ خصوصاً اگر زخم

له نسخه. مرہم رسل۔ موم سفید۔
زراوند طویل۔ کندر۔ زنگار۔ گل۔ مرداسنگ

ین کو نکتہ پر لٹاوین اور اس کے چوتڑون کے
ین تاکہ جو کچھ اس میں ہو نکل آوے پھر شیاف
ور شام کو ٹپکا دیا کریں دوا کے خشک ہونے
۔ اگر فتیلے کا داخل کرنا ممکن ہو۔ تو فتیلے کو
ف مذکور کی دواؤن میں آلودہ کرکے ناصور

بے دست بردار ہون۔ کیونکہ اس قسم
وتا ہے۔ یا تیز دواؤں کے سے لگانے سے
ڑتا ہے۔ اور یہ دونون طریقے خطرے سے
یر کو بڑہنے سے روکنے کے واسطے بلی کر
کے نقوع میں گھسکر لگانا مفید ہے۔ اور
رطلا کرنا۔ یا ہلدی مرداسنگ ہر ایک ایک
زور ایک حصہ پانی میں پکاکر جب پانی جل
ر پر استعمال کرنا نواسیر کے واسطے

زیت کے پتے پیش کر ان بجہائے ہوے
ے وزن میں نصف یا کمتر ہو ملاکر درخت
ے پانی کے ساتھ یا خالی پانی میں گوندہ کر
یان کرے۔ اس امر میں یہ دوا اپنا نظیر
معا کے اندر نہ پہونچا ہوا ور مرہم رسل[له]

ران۔ جاوشیر۔ بول۔ گندہ فیروزہ۔ اشق
۔ زیتون کا تیل۔ بابستان میں دو رطل اور

کو بھی اس امر میں بڑی تاثیر ہے

ف - اور بعض لوگ کہاناکبر کی جڑہ کے چھلکے کی سفوف کا تین ماشہ صعتر فارسی ڈیرہ ماشہ کا بھی مفید کہتے ہیں - اور طلا کرنا مغز نارجیل دریائی کا تہوگ سے ملا صندل گھسے ہوئے کی طرح مجرب لکھا ہے - اور اگر مردا سنگ گلنار ہلدی دم الاخوین پھٹکری سرمہ پسا ہوا - اگر سرخ ہو تو بہتر - شاخ گوزن سوختہ اور موم سفید ہر ایک ایک تولہ اور روغن زیتوں ۴ تولہ حسب معمول مرہم بناکر استعمال کرین تو نواسیر اور پرانے زخمون کے اندمال کے واسطے مفید ہوتا ہے -

ف - اور یہ مرہم بھی بھگندر یعنے ناصور کے واسطے مفید لکھی ہے - دانہ دار چمڑے کی راکھہ سفید کتھہ سنگ جراحت موم ہر ایک ایک درم تھوڑے سے مکھن گاوے سو بار دُہلے ہوئے سے ملاویں - اور اسی طرح پر سرمہ صندل ہر ایک دو درم پارہ شنگرف موم ہر ایک دو درم بھونا ہو نیلا تھوتھہ دو ماشہ تل کا تیل ۸ درم پہلے اور چیز وکو پیس کر پھر ان مین پارہ ملاکر از سر نو پیسین اور پھر موم اور تیل پگلا کر ملاویں بخور اور گولی نافع نواسیر آتشک کی یہان بھی مذکور ہے - اور معجون عشبہ کا استعمال بھی اس باب میں سودمند ہے اور دوسری دوائیں بھی کہ جن کا بیان غرب میں اور شقاق مقعد اور ناصور حلق کے بیان میں ذکر ہوا ہے کام میں لاویں - اور انسان کی ثابت ہڈی کا بخور نواسیر خشک کرنے کیواسطے

جالینوس کا آزمایا ہوا ہے

اقوال حذاق

ف ۱ - سویدی کا قول ہے - کہ ایسے لڑکون کا جو بالغ نہون پاخانہ بگر خشک کریں اور اس میں اس کے ہموزن علبق کے خشک پتے باریک پسے ہوئے ملاوے تو نواسیر کے واسطے بالخاصیت نافع ہے - اور میرا

ر زنگار آلیوے کا اور اسی طرح مخروث یعنے ہینگ
ر کی لکڑی کی راکھ انڈے کی زردی میں گوندھا ہوا
کسیس
اور اسی طرح پودینہ نہری ہموزن قلقند یعنے ہیرا
الیوا اور اسی طرح پرانا شراب شہد وا ایلوا ملا ہوا۔ اور
ایلوا اور زیتوں کا گوندا اور زرد آلو کی پتی کی رس کے
قلعی کشتہ روغن گل کے ساتھ ملی ہوئی۔ اور
انڈے زردی کے ساتھ ملا ہوا۔ اور اسی طرح فاشر
ورجوشا کر مثل مرہم کے کیا ہوا۔ اور اسی طرح ریوند
ر رس۔ اور اسی طرح تخم گندنا اور زیتون کی لکڑی
بست آنار ترش اور جو مقشر اور برنج بھونے
کا ہے۔

سیر کی نالی کبھی تو امعا کی طرف نفوذ نہیں کرتی
محففہ سے کریں صحت یاب ہو جاتی ہے اور
منفوذ یعنے بہت عمیق ہوتا ہے۔ اور اس قسم
ہیں ہوتا۔

فرماتے ہیں کہ اگر نواسیر غیر نافذ سے مواد کے
کی تکلیف نہو اسکے علاج نہ کرنے سے خطرہ
پیچے شیافت غرب۔ اور اسی طرح کی نواسیر
اگر اس سے اصلاح یا فساد کم ہو جاوے بہتر

صمغیہ کو سرکہ انگوری میں حل کریں اور باقی دواؤں
نگلے ہوئے ڈال دیں یہ ادویہ صمغیہ میں شامل
ہیں

ٹھیک آزمایا ہوا ہے۔ ۱۰
انجدان مع نصف وزن انگو
اور اسی طرح کڑوا بادام
کے ساتھ شہد میں گوندھا ہو
اسی طرح سندوس اور
ساتھ گوندھا ہوا۔ اور اسی طرح
انجح سعد پیس کر مرغ کے
یعنے ہزار فشان کوٹ کر
اور انزروت اور بخار سن
کا ذرور تنہا بج جو شاندی
ہونے کے نافع ناصور مقعد

ف ۱۱ مجوسی۔ کہتا ہے کہ نوا
اور جب اس کا علاج اور
اور کبھی ناصور نافذ اور بعید
میں علاج سے بہت فائدہ نہ

ف ۱۲ شیخ صاحب
جاری ہونے اور بدبو ہونے
نہیں اور اگر اس سے ایذا ہو
کی دواؤں سے آزمایش کر

ف ۱ زمستان میں میں رطل ادویہ
کو کوٹ چھان کر موم اور تیل
کرکے ہاون دستے میں ملا

استفسار اور انکے جواب

ع۱ موسم گرما مین میرے سر کو گا ہے گاہے ایسا چکر آتا ہے کہ آنکھون مین اندھیرا آجاتا ہے اور اگر
زیادہ مطالعہ کرون تو دماغ بھر جاتا ہے ۔ سر قایم نہین رہتا ۔ اور آنکھون سے پانی جاری ہوجاتا ہے

جواب۱ کثرت جماع نہ کرو ۔ ہواخوری بہت کیا کرو ۔ دودھ ۔ ملائی ۔ مکھن کھایا کرو اور اسٹیبرن
سیرپ ۱۲ ۔ بوند روزہ پیا کرو ۔

ع۲ میری والدہ کو مدت سے قبض ہے ۔

جواب۲ ۔ ہلیلہ زرد ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ مغز بادام مقشر ۔ شکر سرخ ۔ باریک کرکے ۱۰ تولہ رات کو دودھ
سے کہلا دیا کرو ۔ تولہ   تولہ   ۲ تولہ   ۴ تولہ

ع۳ ۔ ابتدائے عمر میں مشت زنی کرتا رہا ہون ۔ جماع کے ناقابل ہوگیا ہون ۔ سرعت انزال اور رقت
منی ہوگئی ہے ۔ دل ہر وقت کام سے اچاٹ رہتا ہے ۔ بہت علاج کیا ہے ڈاکٹرون آخر یہ کہا
کہ شادی کرو ۔ شادی کرنے پر بدون دخول منی خارج ہوگئی ۔ ڈیڑھ مہینہ تک کوشش کرتا رہا ہون
لیکن بے فائدہ ۔ پھر کسی شخص کے علاج سے ازالہ بکارت پر قادر ہوا ۔ سات مہینہ گھر رہا ۔ پھر اپنی
ملازمت پر آیا تو احتلام ہونے لگا ایک شخص نے مشورہ دیا کہ بازاری عورت کے پاس جاؤ ۔
نہ معلوم اوسکی وجہ سے یا کسی اور دوائی کیوجہ سے جریان شروع ہوگیا ۔ اور سرعت انزال کا یہ حال
کہ بدون دخول کے انزال ہوجاتا ۔ سختی تو بالکل مفقود ہے ۔ دماغ ضعیف ۔ چوتھے روز نہ کام ہو
جاتا ہے بدن دبلا ہوتا جاتا ہے ۔

انتشار ہفتہ میں ایک دفعہ ہوتا اور منی خود بخود خارج ہوجاتی

جواب۳ ۔ مغز تخم خربوزہ سرمہ کی طرح باریک کرکے ایک ماشہ صبح و شام کہایا کرو ۔ اور سرد پانی
عضو تناسل کی جڑھ پر ڈالا کرو اور جماع کا خیال ۔ یا ایسی کتاب کا پڑھنا جسمین ایسی باتون کا ذکر ہو
ترک کرو ۔ لنگوٹ ہر وقت زور سے باندہے رکہو ۔

ع۴ خاکسار کی لڑکی سوا چھ مہینہ کی ہے ۔ اوس کے تمام بدن پر پھنسیان نکل آئی ہیں وہ سفید ہین اور

عوام الناس جبارو کہتے ہیں اوس کو سخت تکلیف ہے -

جواب ۴ - کچور - برگ مہندی - صندل سفید - مساوی الوزن باریک پیسکر ۲ رتی ایک وقت بچہ کی والدہ اور بقدر ایک چاول بچہ کو کہلایا کریں - اور دوسرے وقت - جل نم - رسونت ۲ ماوی کی گولی بقدر ۲ سرخ والدہ کو اور بقدر ایک چاول بچہ کو کہلایا کریں -

۵ ایک لڑکا بعمر دس سال اکثر بھیڑیں چرایا کرتا تھا ایک دن گاؤں سے دو میل کے فاصلہ پہ قبرستان میں حسب معمول بھیڑیں چرا رہا تھا کہ وہ کسی طرح ڈر گیا - اور وہاں سے بھاگا - اور گرتا پڑتا گاؤں میں آیا - آتے ہی گر پڑا اور بے ہوش ہوگیا - دو ماہ گذر گئے ہیں کہ اوسکی دونوں ٹانگیں بے حس ہوگئی ہیں - چل پھر نہیں سکتا -

جواب ۵ - زنجبیل - کٹکی تلخ - سورنجان تلخ - روغن کنجد ۵ تولہ - ملا کر پالش کریں -
" " تولہ " تولہ " تولہ " " " " " " " " " " " " " "

۶ بندہ کا بازو راست تحریر کے وقت بہت لرزتا ہے - اس لئے میں اچھی طرح لکھ نہیں سکتا - اور تمام بازو بوجھ دار اور تکلیف دہ معلوم ہوتا ہے - مثانہ اور گردن کے نیچے کیڑیاں سی چلتی معلوم ہوتی ہیں - مرض کی زیادتی میں طبیعت متوحش ہو جاتی ہے - کہنے سے نفرت -

جواب ۶ - مال کنگنی ایک ماشہ صبح و شام دودھ سے کہایا کرو - دارچینی اور روغن زیتون کی پس گردن اور کلائی پر مالش کیا کرو -

۷ - میں جب ترش چیز کہاتا ہوں تو کان میں سخت درد ہونے لگتا ہے - اور خشکی ہو جاتی ہے -

جواب ۷ - افیون سوختہ - روغن بادام میں ملا کر کان میں ٹپکایا کریں -

۸ - میری بیوی کو اختناق الرحم کی بیماری ہے - اکثر غشی ہو جاتی ہے - دل کو صدمہ پہونچتا ہے - بدن کمزور ہے

جواب ۸ - ہینگ - کونین - کافور - جدوار - مساوی باریک کر کے گولی بقدر ۲ رتی صبح و شام کہلایا کریں

۹ - میری والدہ کو درد کمر کی بہت تکلیف ہے - ہاتھوں میں بھی درد ہوتا ہے - کسی قدر ورم بھی ہے - گردن نہیں کر سکتی - جگر بہت بڑھا ہوا ہے - کہانسی کے ساتھ پیپ آتی ہے - ناف کے اوپر درد ہوتا ہے - جواب ۹ - افسنتین - بابونہ - مغز املتاس اور آب مکوہ کا ضماد جگر پر کریں ڈور سپوڈر ہمراہ کو کولا ایکسٹریکٹ صبح و شام پلایا کریں - اور رات کو کھانا کہانے کے بعد پنیکری ایملشن پلایا کریں -

ع۱۰ - میرے والد صاحب کو بن ران میں درد ہوتا ہے - بائیں کندھے میں بھی درد ہے - رنگ بھی آتا ہے

جواب ۱۰ - پوست کنیر سرخ - پوست کنیر سفید - (۱ تولہ) رات کو دو سیر دودھ میں ڈالکر جمالیں صبح بطور معمول اوسکا مکھن نکال لیں - اسمیں سے سم رتی کھلانا اور دو رتی درد کی جگہ پر مالش کرنا -

ع۱۱ - ان دنوں پاخانہ پیچش سے آتا ہے پیٹ میں کبھی کبھی درد ہوتا ہے - غذا اچھی طرح تحلیل نہیں ہوتی - سفید مادہ پیشاب سے پہلے اور بعد خارج ہوتا ہے - شاید جریان اسی کا نام ہے -

جواب ۱۱ - بھوسی اسبغول - مصطگی ہمراہ عرق بادیان کھایا کریں -

ع۱۲ - ایک مریض کو پہلے قبض ہوتی ہے - پھر سر میں درد ہوتا - اور سر درد ہوتے ہی بخار شروع ہو جاتا ہے اور ہر وقت رہتا ہے دوپہر کو زیادتی کرتا ہے - پسینہ بالکل نہیں آتا - منہ کا ذائقہ ٹھیک نہیں ہے - بھوک بدستور لگتی ہے - چہرہ کا رنگ زرد پڑتا جاتا ہے -

جواب ۱۲ - گلقند کھلا کر عرق گاؤزبان اور عرق گلاب - شربت نیلوفر بلا دیا کریں -
(تولہ - ۵ تولہ - ۵ تولہ - ۲ تولہ)

ع۱۳ - میرا معدہ اور سر بہت کمزور ہے - کھانے کا بہت سارا حصہ بلغم بنکر نکل جاتا ہے - اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہیں - کھانا کھانے کے بعد بلغم خارج ہوتا ہے - گلا صاف نہیں رہتا تھوڑا سا چلنا تھکا دیتا ہے - کھانے کے بعد پیٹ میں قراقر ہوتا ہے - قبض رہتی ہے - سردی کے دن خصوصاً تکلیف ہوتی ہے - ہاتھ پاؤں اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے عمر ۳۰ برس ہے -

جواب ۱۳ - صمغ عربی - افیون - کندر - سلارس - رب السوس - بول - کہہ - گولی بقدر نخود تیار کریں اور ایک گولی صبح و شام کھایا کریں - اور دار چینی - فلفل سیاہ - آملہ بسار - دار فلفل باریک مرتی صبح و شام ہمراہ ست گلو - رب السوس - کھایا کریں -

ع۱۴ - مجھے آٹھ یوم سے بخار ہے بعض وقت کم بھی ہو جاتا ہے - دیہاتی طبیب بحر تہ بتلاتے ہیں زبان سفید ہے قبض نہیں شربت بزوری سے آرام نہیں -

جواب ۱۴ - گلو - شاہترہ - نیلوفر - تخم خیارین - خطمی - کشنی - برادۂ صندل - ملیٹھی - مسوٹر مان - بہدانہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے ڈیڑھ پاؤ مصری کا قوام کرکے - ۲ - تولہ صبح و شام پانی ملاکر پیا کریں -

ع۱۵ - ایک عورت بیمار ہے تین ماہ سے نرم بخار ہوتا ہے - ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی ہے - بیس یوم سے گشتہ ابرک سیاہ معہ مصالح و لوازم دیتے ہیں جس سے قدرے آرام ہے - ایام حیض میں جب خون

جاری رہتا ہے تو بخار بالکل محسوس نہیں ہوتا - حیض کے دن گذر ئے پر پھر بخار بدستور ہو جاتا ہے -
ضعف قلب اور اختلاج قلب ساتھ ہے - بدن ابھی لاغر نہیں - اس بخار مین ہمین دق کا گمان
ہو جاتا ہے -

جواب (۱۵) زرشک - عناب - گل گاؤزبان - گل نیلوفر - رات کو پانی مین تر کر رکھین صبح ۱۲ سیر شیر بز
ملا کر عرق نکالین یہہ عرق پلایا کرین اور بہت گھوڑا اسکے ساتھ کہلایا کرین - تقویت کے واسطے
گو کو دیں مفید چیز ہے - یہہ تپ دق نہین ہو سکتا کیونکہ دق مین حیض کا بند ہو جانا لازم ہے -

(۱۶) - مجھکو پہلے بواسیر خونی اور درد شکم - اور زکام اکثر رہتا تھا - آپنے مجھے - رسونت - گوگل - ہینگ
تخم شفتالو - تخم نیم - تخم بکائین - تباشیر - منقہ - کی گولی بتلائی تھی - گولیان من زیادہ وزن کی کہلا تار ہا
بواسیر کو آرام ہو گیا پیٹ مین درد صرف دو دفعہ ہوتی ہے - زکام ایک دفعہ ہوا - گویا قریباً آرام رہا -
مگر پیر درد ران کی شکایت ہے اور درد سر شروع ہو گیا ہے - مینے مسہل لیا تو پیٹ سے پیپ اس
قدر کثرت سے نکلی کہ مین حیران ہو گیا - اب پھر چند روز سے پاخانہ کے ساتھ پیپ آتی ہے -
مگر مجھکو اس کی تکلیف محسوس نہین ہوتی -

جواب (۱۶) - لاجورد شستہ - کہتہ - پانی سے کہا لیا کرین - اور اسکے اوپر ۱۲ بوند کا ڈلور ائیل دودھ مین
ملا کر پی لیا کرین - اور دوسرے وقت - شہد - عرق بادیان - عرق گلاب - گلیسرین - پی لیا کرین -

(۱۷) - ایک لڑکی کو عرصہ آٹھ سال سے مرض شب کوری ہے - کوئی علاج بتلائین -

جواب (۱۷) - صندل - ہینجہ - کچور باریک کر کے ۲ رتی صبح و شام کہلانا - اور دیسی سیاہی جسمین چراغ کا دھواں
اور صمغ عربی ہوتی ہے - پانی مین گھسکر آنکھہ مین ڈالین -

(۱۹) - میرا تمام بدن آگ کیطرح جلتا رہتا ہے - اور زیادہ تر بخارات سر کی طرف راغب ہین - چہرہ کا
رنگ سرخ رہتا ہے - بدن زرد ہے آنکھین جلتی ہین سر مین درد رہتا ہے - بدن کی رگین تڑپتی ہیں
اور بدن میں سرخی نکلی رہتی ہے - کوئی نسخہ تحریر کرین -

جواب (۱۹) - زرشک - عناب - گل نیلوفر - گل گاؤزبان رات کو پانی میں تر کر رکھیں اور صبح شیر بز ۴ سیر
اسراو کر کے عرق نکالین -
۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ

اور یہہ عرق ۵ تولہ سے ۱۵ تولہ تک صبح و شام پیا کرین -

ع۲۰ - مریضہ کے خون حیض کی رنگت سبزی مائل ہے مثل زنگار تانبا - لب ہائے فرج بعض اوقات موٹے ہوتے اور بعض دفعہ اپنے موقعہ پر ہوجاتے ہین - حس شہوت نہین ہوتی - جس سے یہہ شبہہ ہوتا ہے کہ اعضائے تناسل مین فالج ہوگیا ہے - جلاب کارگر نہین ہوتا فرج پر خارش ہوتی ہے تو جونکین لگانے سے آرام ہوتا ہے -

جواب ۲۰ - کچلہ - کونین - فولاد - ایسی ایک گولی ہمراہ شیر صبح و شام کھلاوین - اور گل خطمی - آرد السی گلیسرین فرج کے لبون کے اندر ضماد کرین -

---

(دیکھو بقیہ صفحہ ۱۲ اسے آگے) ہے مگر یہ انسان کی کج فہمی ہے جو کسی چیز کے استعمال مین غلطی کرے - اور اسکے نقصان اور مضرت مول لیتا ہے ہر چیز جو کیسی ہی مفید کیون نہ ہو جب بلا ضرورت بے محل و موقعہ استعمال کیجاتی ہے تو زہر کا اثر رکھتی ہے مگر جب مناسب وقت پر ٹھیک ٹھیک اسکا استعمال ہوتا ہے تو وہی چیز اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے دیکھو انسانی غذا کو جسکے بغیر اسکی حیات مشکل ہوتی ہے جب حد اعتدال کے خلاف کھائی جائے تو مضرتین پیدا کرتی ہے جب صفراء کا غلبہ ہوتا ہے تو ہمکو گھلا گھلا کر زرد کر دیتا ہے اور آخر کار ہمکو موت کا جامہ پہنا پڑتا ہے - برخلاف اسکے ہلاہل زہرون کیطرف دیکھو کہ وہ بھی حسب موقعہ محل مناسب مقدار مین دیجائے تو اکسیر کا اثر پیدا کرتی ہین سنکھیا - افیون وغیرہ وغیرہ بعض بعض امراض مہلک مین مردہ کو زندہ کرتے ہیں - یہی حال تمباکو کا بھی ہے - تمباکو کا برا اثر انسان کے تمام جسم پر ہوتا ہے لاغری اور خون کی کمی پیدا ہوتی ہے - کثرت سے رخسار کملا جاتی ہین جسم کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے - گلے بیٹھ جاتی ہین اور جوانی جلد ڈھل جاتی ہے - چنانچہ جو عورتین حقہ یا چرٹ پیتی ہین ان کا عالم شباب و ہوان بنکر اڑ جاتا ہے ان سب اثرون کا سبب یہ ہے کہ درحقیقت تمباکو کے استعمال سے انسان کے خون پر بہت برا اثر ہوتا ہے اور جب خون خراب ہوا جو تمام اعضاء کی پرورش کرتا ہے تو پھر کہان سے منہ پر رونق رہیگی اور بدن ترو تازہ کہان رہیگا بلکہ ہر عضو خون کے خراب ہوجانے سے خود بھی خراب ہوجاویگا - طب کی کتابون کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمباکو کا اثر دماغ پر بہت برا پڑتا ہے اور زیادہ استعمال تمباکو سے جنون ہو جاتا ہے قوت ہاضمہ مین خلل ہو جاتا ہے - قوی عقل مین ایک قسم کا اختلاط رہ جاتا ہے - چنانچہ اسکا ثبوت ایک انگریز کی تحقیقات سے بخوبی ظاہر ہوسکتا ہے - مسٹر بلٹن نے مشاہدہ کیا جو لڑکے مدرسہ پولشہنگ مقام پیرس مین تعلیم پاتے ہین انمین سے ۱۰۲ لڑکے حقہ اور چرٹ پیتے تھے اور باقی ۵۸ لڑکے اس عادت مین گرفتار نہین تھے - جب ان لڑکون کا امتحان لیا گیا تو معلوم ہوا - کہ تمباکو نہ پینے والے کامیاب ہوئے اور انپر سبقت لیگئے جو حقہ و چرٹ کی عادت بد مین مبتلا تھے - بیتہ

تمباکو کا تاریخی بیان

تباکو تمباکو وغیرہ سب الفاظ زبان اردو مین مروج ہین مگر اکثر تمباکو تباکو بولتے ہین یہ لفظ امریکائی معلوم ہوتا ہے تمباکو تباکو سے نکلا ہے اور تباکو معلوم ہوتا ہے کہ تباکو تباگو سے مشتق ہے تباگو ایک جزیرے کا نام ہے جو جزائر مغربی ہند یا ویسٹ انڈیز شمالی اور جنوبی امریکا کے درمیان میں واقعہ ہین - جزیرہ تباگو جنوبی امریکہ کے شمال مین بحساب ۱۱ درجہ عرض البلد اور ۸۰ درجہ طول البلد پر واقعہ ہے -

امریکہ کی زبانون مین سے ہی لفظ تمباکو ہاتی زبان کے متعلق ہے جو ان جزیرون مین اکثر مروج ہے اور ہاتی زبان مین تباکو اس آلہ کا نام ہے جس کو ہاتی کے رہنے والے استعمال کرتے ہین مگر اسپینیون نے تباکو اس نبات کا نام رکھا ہے جسے اب تمباکو کہتے ہین ایک قوی دلیل اسبات پر کہ لفظ تمباکو تباگو سے جو ایک جزیرے کا نام ہے یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ویسٹ انڈیز مین تمباکو کے درخت خودرو ہوتے ہین جو درخت جہان خود اگتا ہے وہ وہان کا ہی باشندہ ہے - تمباکو کی زراعت ہند مین ہوتی ہے مگر خودرو نہین پیدا ہوتا اور لفظ تمباکو بھی کسی ہندی زبان کا معلوم نہین ہوتا - اس واسطے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ تمباکو کا درخت اس سرزمین کا درخت نہین ہے بلکہ وہ کسی دوسری جگہ سے لایا گیا ہے اس کی زراعت زمانہ سابق سے ہند مین ہوتی ہے مخزن الادویہ مین لکھا ہے :- تنباکو از ادویہ جدید است و باعث شہرت و غور آن در ایران و ہند گویند پرتگیش بودہ کہ از ازمن جدید آوردہ تخم برگ آنہا بسمت ایران شاہ عباس ثانی و در ہندوستان اواخر اکبر شاہ و اوایل جہانگیر شاہ بود " (مخزن) پس جب معلوم ہوا کہ تمباکو کا درخت ہند کا اصلی درخت نہین تو ہمکو یہ بات لازم آتی ہے کہ ہم اپنے ناظرین اس سلسلہ اور طریقہ کو ظاہر کرین کہ جس کے ذریعہ سے تمباکو کا درخت یہانتک آیا اور اس کی زراعت اور اس کے کھانے پینے کا استعمال صدہا برس سے ہمارے ملک مین پھیلا ہوا ہے اور تحقیقات اور کتابون کی چھان بین سے معلوم ہوتا ہے کہ اندلسیون یا اسپینیون نے تمباکو کو امریکہ کے جزائر مین پندرھوین صدی کے آخیر مین اول دریافت کیا ہے کیونکہ کلمبس اسپین کے جہاز پر نکلا تھا اور اس کے اول انہین جزائر کو پایا تھا اور چونکہ جس قوم یا ملک کے لوگ اول کسی چیز کو پاتے ہین تو وہ پہلے اس کو اپنے ہم قوم اور ہم وطن مین رواج دیتے ہین یہ بات قرین قیاس ہے کہ پہلے پہل ضرور تمباکو کا رواج اندلس ہوا ہوگا - اور وہی اس بدعادت کے مروج معلوم ہوتے ہین کیونکہ جب کسی قوم مین کوئی بات اچھی یا بری

رواج باقی ہے تو پہلے پہل اس کا اثر قومون اور ملکون پر ہوتا ہے جو اس کی سرحد سے ملحق ہوتے ہین۔ اور بقول شخصے خربزہ کو دیکھکر خربزہ رنگت بدلتا ہے اس ملک کے آدمی اپنے ہمسایون کو کوئی بات کرتے ہوئے دیکھکر خود اکثر بلا سمجھے بوجھے آنکھین بند کرکے اس کو اختیار کر لیتے ہین یہی خیال پرتگال والون کا ہوا انہون نے اسپینیون سے تمباکو پینے کی عادت سیکھی اور اندلس سے تمباکو کا رواج پرتگال مین پھیلا ۱۵۶۰ء مین جان نیکوٹ فرانسیسی سفیر نے تھوڑی تمباکو کی بیج کیتھراین ڈی میڈی کو پرتگال سے بھیجی اور اس طرح سے تمباکو کا استعمال فرانس مین سولھوین صدی کے آخر مین شروع ہوا۔ اور اسی سفیر کے نام پر تمباکو کا علمی نام نیکوٹینا رکھا گیا علم نبات مین اسکا یہی نام مشہور ہے اور اسی نام سے اسکا بیان کرتے ہین جو زہرناک روغن تمباکو کے پتون سے نکالا جاتا ہے اسکو بھی اسی سفیر کے نام پر نیکوٹینو کہتے ہین ۱۵۸۶ء کو سر والٹر ریلیگ نے مقام روجینا سے لاکر تمباکو کا انگلستان مین رواج دیا۔ اسوقت کے نوجوان جنٹلمینون مین رواج پہلے پہل ہوا یہ لوگ تمباکو کو بڑے بڑے تکلف سے سونے چاندی کی پائپون مین پیتے تھے اور تمباکو کا پائپ آجکل کی جاکٹ اور پتلون کی طرح جو علامت ہندیون مین تہذیب اور شائستگی سمجھی جاتی ہے اور مدار لیاقت اسوقت علامت تہذیب و شائستگی سمجھی جاتی ہے چونکہ اکثر تجربے سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑی چیزون کا استعمال اول امیرون اور مالدارون سے شروع ہوتا ہے اسواسطے رفتہ رفتہ امیر و امراء کی دیکھا دیکھی عوام مین بھی اسکا رواج پھیلا اور بیس سال کے عرصہ مین تمام باشندے انگلستان کے اس عادت بد مین گرفتار ہو گئے اور مثل دود آہ عاشقان جانسوختہ منہ سے تمباکو کا دھوان ہر دم نکالنے لگے۔ تمباکو کی آگ یہانتک بھڑکی کہ تمام یورپ مین سوختہ جان ہو گئے اور سب کے جگر سلگنے لگے اور منہ سے دھوان مثل چمنی یا دود کش کے ہر دم نکلنے لگا۔ یونہی رواج اس کا پھیلا۔ ہندوستان کے مورخون مین چھوٹی چھوٹی علمی باتون کا درج کرنا بہت کم مروج ہے علاوہ اس کے ہمارے ملک مین کوئی قومی یا سرکاری ایسا زبردست کتبخانہ نہین جو نامہ نگارون کو مدد دیسکے اگر ہے بھی تو برائے نام بدین سبب ہماری تحقیقات کو گنجائش نہین ہے۔ کہ ہم احاطہ محدود سے قدم باہر رکھ سکین۔ مگر باوجود ان مشکلات کے جو اکثر اہل علم و اہل تصانیف کو جو ممالک غیر تعلیم یافتہ مین واقعہ ہوتی ہین ہم اطمینان سے نہین کہ سکتے مگر اتنا کہتے ہین کہ اسی تمباکو کے شعلے نے جو پہلے پہل اندلس مین بھڑکا تھا رفتہ رفتہ ان بیچارے ضعیف القلب ضعیف الجسم ہندیون کے دل و دماغ کو بھی جلا کر خاک

کر دیا کیونکہ مطالعہ تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزون اور فرانسیسیون سے پہلے پرتگالی آئے تھے اور انہون نے ہند مین آمد و رفت شروع کی تھی - یہانتک تو ہم نے مختصر بیان لکھا - جس سے ہمارے ناظرین کو یہ معلوم ہوگا کہ یہ نباتات ہمارے ملک کی اصلی پیداوار نہین ہے - بلکہ اب ہم کو یہ بیان کرنا ہے کہ تمباکو کیا ہے اور اس کے خواص اور افعال کیا کیا ہیں - ان مین سو برس سے تمباکو کا استعمال رفتہ رفتہ اسقدر عالمگیر ہوا ہے کہ شاید فیصدی دس بھی ایسے ہونگے جو اس زہردار نباتات سے بچے ہونگے - عورت و مرد پیر و جوان - بچے - ایرانی - تورانی - رومی - شامی - ہندی سندھی - فرانسیسی - جرمنی - ارمنی - استنبی - پرتگالی - عربی - عجمی وغیرہ وغیرہ سبکے سب ان عادات نحس مین مبتلا ہین - کوئی تو دھوئین مثل دود آہ عاشقان جگر سوختہ سے اپنے دل و دماغ کو جلا کر خاک کرتا ہے - کوئی اسکے پتون کو مثل حیوانات کے ہر دم چاب کر اپنے خون کو اسکے زہر کے اثر سے خراب کرتا ہے - کوئی دماغ کو اس کی ناس بنا کر سنگھا ناش کرتا ہے - بعض آدمی چرٹ کو منہ مین دبا کر گلی کوچون مین ناک منہ سے دھوئین کے بادل کے بادل اڑاتے ہین اور بعض بیکار بطور شغل حقے کی گڑگڑ سے دل بہلاتے ہین عورتین اسکے پتون کو پان کے ساتھ ہر دم چباتی ہیں اور خداداد حسن و خوبی کو برباد کرتی ہین - کم عقل عوام الناس تمباکو کے استعمال مین بہت کچھ فوائد خیال کرتے ہین کوئی یہ جانتا ہے کہ تمباکو پینے سے غذا جلد ہضم ہوتی ہے اور نفخ اور قبض کے دور کرنے کی دوا جان کر ہمیشہ حقہ کو پینا شروع کر دیتا ہے - کسی کے دماغ مین یہ سمائی ہے کہ حقہ اور چرٹ پینا قوت حافظہ کو مدد دیتا ہے اور معین خیالات اور افکار عالیہ ہے - عورتین یہ سمجھ کر تمباکو کھاتی ہین کہ بادی اور کف کو فایدہ دیتا ہے - ہر دم گھڑی گھڑی بعد تمباکو کو کابتامل دلکر کھاتی ہین - اکثر عوام یہ خیال کرکے کہ "فیہا شفاء للناس" ناس کی ڈبیان کی جھٹکیان چٹکیون مین آزار دیتے ہین - بعض حضرات محض بلا لحاظ فواید اور منفعت حقہ باز اور چرٹ باز دوستون اور آشناؤن کی خاطر حقہ اور چرٹ پینا شروع کر دیتے ہیں - ہم نے اوپر کا بیان اس غرض سے کیا کہ ہمارے ناظرین کو عوام الناس کے خیالات جن کیوجہ سے وہ اس عادت نحس مین گرفتار ہو جاتے ہیں معلوم ہو جاوین نہ یہ کہ تمباکو کے بعض بعض فواید سے جو ان کے ذہن نشین ہیں اور در حقیقت ثابت اور مسلم ہیں انکار کرتے ہیں بلکہ انکے خیالات ایک حد تک البتہ صحیح ہین اور اسکے باہر وہ سراسر غلط اور مضرت رسان ہین اسمین کچھ شک نہیں ہے کہ تمباکو نفخ اور قبض دور کرنے کیلئے ایک عمدہ دوا ہے مگر یہ فوائد اس وقت ظہور مین آتے ہیں جب یہ مناسب مقدار پر استعمال کیجائے - اگر اسے رات دن غذا سے زیادہ استعمال کرینگے تو بعوض فایدون کے نقصان اٹھاینگے - بعوض تھوڑے نفع کے سخت مضرتین درپیش ہونگی اور لاکھون خرابیان اس سے پیدا ہونگی اگرچہ خداوند تعالے نے کوئی چیز پیدا نہیں کی جسمین کچھ نہ کچھ فایدہ نہو بلکہ اسمین کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور رکھا (دیکھو بقیہ صفحہ ۱۴)

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد عالی
رجسٹر نمبر
شاخ کراچی

دوسرا حصّہ

طبّی تحقیقاتیں اور معلومات

(ہر قسم کے رسالوں اور اخباروں کا انتخاب)

سرد پانی اور زہر - پانی کے متعلق ایک سب سے عجیب بات ہے کہ ناپاک اور مضر چیزوں کے اثر کو جذب کرلیتا اور زیادہ سرد ہو جاتا ہے - اگر رات بھر پانی ایسے کمرے کے اندر رہے - جسمیں ہوا کی آمد و رفت کم ہو تو وہ پانی صبح کے وقت بہت مضر ہو جائیگا - ایسا پانی پینے والا ضرور بیمار ہو جائیگا - کیونکہ رات کے وقت جو ہوا کمین کے تنفس کے ساتھ باہر نکلتی ہے - وہ زہریلی گیس ہوتی ہے - پانی اسے جذب کرکے مُضر صحت بنجاتا ہے - معمولی گھڑا جس میں ۶۰ درجے کا سرد پانی صبح کے وقت پایا جاوے - رات بھر میں ڈیڑھ پنٹ کاربانک ایسڈ گیس جذب کرلیتا ہے - اسمیں امونیا بھی شامل ہو جاتا ہے - برفاب پینا بھی مفید نہیں ہے لیکن اس قسم کے پانی کو خواب گاہ میں ننگا کبھی نہیں چھوڑنا چاہیے - کیونکہ درجہ انجماد پر پہونچکر اس قسم کا پانی زہریلے گیسوں کو جلد جذب کرلیتا ہے -

تازہ ہوا اور دھوپ - اگر دھوپ اور تازہ ہوا تندرستوں کے لئے ضروری ہیں - تو وہ مریضوں کے واسطے اس سے بھی زیادہ ضروری ہیں - سمندر کے ساحل اور صحت افزا مقامات بہت سے دواؤں سے بہتر ہوتے ہیں - اس کیوجہ تازہ ہوا اور دھوپ ہی - جو بیسیوں دواؤں سے عمدہ تر ہوتی ہے - ایسے مقامات میں جو لوگ تبدیل آب و ہوا کے واسطے جاتے ہیں - وہ اپنا بہت سا وقت گھر سے کھلی ہوا اور دھوپ میں چلنے پھرنے میں صرف کرتے ہیں اور تندرست ہو جاتے ہیں - اسے وہ مقامی آب و ہوا کے اثر سے منسوب کرتے ہیں

اگر وہ اپنے ہی وطن میں رہ کر کھلی ہوا اور دھوپ میں وقت صرف کرتے تو بھی وہی نتیجہ برآمد ہوتا۔ جو سمندر کے کنارے پر جانے سے ہوتا ہے۔

نیند اور آرام۔ برٹش ایسوسی ایشن کے سالانہ جلسہ منعقدہ یارک میں ڈاکٹر تھیوڈور ڈائک آکلینڈ نے نیند اور آرام کی ضرورت پر ایک مضمون پڑھا اور بیان کیا کہ جسمانی اور دماغی محنت سے جسقدر طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ اسکی کمی کو پورا کرنے کے واسطے آرام اور خاصکر نیند بہت ضروری ہے۔ بچوں اور لڑکوں کے واسطے دونوں باتیں ان کے جسمانی نشوونما کے لئے ضروری ہیں۔ سن بلوغت کو پہنچنے والے لڑکے اور لڑکیوں کو زیادہ آرام کی ضرورت ہے۔ کم سونے اور آرام کرنے سے لڑکوں کی دماغی اور جسمانی چستی و چالاکی بڑھ نہیں سکتی۔ بلکہ برخلاف اس کے الٹا اثر پڑتا ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہم یہ خیال کریں کہ سخت جسمانی محنت سے دماغی کمی پوری ہو سکتی ہے اگر دماغی اور جسمانی محنت یکساں طور پر ہوتی ہو۔ تو زیادہ آرام کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ دونوں حالتوں میں جداجدا آرام کی ضرورت ہوگی۔ قلت آرام اور نیند انسان کی قوت برداشت کو گھٹا دیتی ہے اور نوجوان ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہر قسم کے امراض انپر حملہ کر دیتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیوان لوکس نے کہا کہ جمناسٹک کی ورزش دماغی تکان کو دور نہیں کر سکتی۔ اور نہ بائیسکل کی سواری سے۔ جیسا کہ اکثر لوگوں کا خیال ہے۔ تھوڑے عرصہ سے نوجوانوں کو بائیسکل چلانے کا بہت شوق ہو گیا ہے۔ لیکن اس سے نیند ترقی نہیں پکڑتی۔

گرمی یا سردی کو بند رکھنے کا اہتمام۔ گرم پانی کو سرد ہونے سے یا برف کو پگھلنے سے بچانے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ اسے کسی ایسے کپڑے یا چیز میں لپیٹنا چاہئے جس میں گرمی یا سردی کا اثر نہ ہو یعنی فلالین یا گھاس میں۔ اب یہ دریافت ہو گیا ہے کہ گرم پانی کو لگاتار گرم رکھنے سے کھانا طیار کیا جا سکتا ہے۔ یعنی جس برتن میں گرم پانی ہو اسکے اردگرد فلالین لپیٹنے سے اس کے اندر گرمی رہیگی۔ چاول اور کھچڑی بخوبی تیار ہو سکتی ہے۔ صوبجات متحدہ کی انگریزی سپاہ کے افسروں نے اس قسم کے تجربوں میں کامیابی حاصل کی ہے کہ بغیر آگ کے گرم رہنے والے چولہے جنگ کے وقت کھانا پکا سکتا

کام لیا جا سکتا ہے۔ اسی اصول پر اب ایسے چولہے صوبجات متحدہ کی سپاہ میں رائج ہونے والے ہیں۔

تپ دق کا علاج ۔ یہ مرض بہت ہی خطرناک ہے اور ڈاکٹر لوگ اسکو لا علاج قرار دے چکے ہیں۔ لیکن بعض تجربہ کار اور ہوشیار ڈاکٹروں کی یہ رائے ہے کہ اگر اس مرض کا علاج شروع ہی میں کیا جائے۔ تو مرض کی بیخکنی ہو سکتی ہے لیکن اگر غفلت سے بڑھ جائے۔ تو اس کا علاج محال ہے۔ اسکی ابتدا پھیپھڑوں سے ہوتی ہے۔ یعنی اس کے جرم پہلے پھیپھڑوں پر حملہ کرتے ہیں۔ بعد ازاں آہستہ آہستہ تمام بدن میں پھیل جاتے ہیں۔ اگر اس کو روکنے کی کوشش نہ کی جائے۔ مردوں کے سینے چیرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۸۵ فیصدی اشخاص پر کسی نہ کسی وقت دوران زندگی میں حملہ کیا گیا تھا۔ کیونکہ ان کے پھیپھڑوں میں اس بیماری کے زخم باقی رہجاتے ہیں مگر امراض سینہ سے صرف ۱۵ فیصدی آدمیوں کا انتقال ہوتا ہے۔ اور ۷۰ فیصدی لوگ وقت پر علاج کرکے اس سے بچ نکلتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس مرض کا علاج کیونکر کیا جاتا ہے جس سے اس قدر آدمی بچ جاتے ہیں۔ اس مرض کے جراثیم ہوتے ہیں۔ جو یا تو ہوا کے ذریعہ سے یا خوراک کے وسیلہ سے سینے میں پہنچکر پیوست ہو جاتے ہیں لیکن اگر پھیپھڑے اور جسم عمدہ حالت میں ہوں تو ان کیڑوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ مر بھی جاتے ہیں۔ لیکن اگر سینہ اور جسم عام طور پر کمزور ہو۔ تو جراثیم پھیپھڑوں میں جڑ پکڑ لیتے ہیں۔ اگر بیماری کمزوری اور ناتوانی کی وجہ سے ہو۔ تو مقوی غذا اور ادویات سے جسم کو خوب مضبوط اور توانا بنانا چاہیے۔ اس لئے تپ دق کا علاج کرنے میں سب سے زیادہ اس امر کو مدنظر رکھا جائے کہ جسم کی عام طاقت کو مقویات کے ذریعہ بڑھایا جائے۔ قبض اور عام بدہضمی کا لحاظ کرنا چاہیے جو کمزور آدمیوں میں عموماً پائی جاتی ہے۔ معدہ میں مواد جمع ہوتا رہتا ہے اسکی کثرت اجتماع سے زہریلی ہوا اور پھر جرم پیدا ہوتے ہیں۔ غذا کافی طور پر ہضم نہ ہونے سے خون پتلا اور جسم کمزور ہو جاتا ہے ایسی حالت میں تپ دق کے جراثیم بہت جلد سرسبز ہو جاتے ہیں

شراب۔ تمباکو۔ چاء جسم کو بیماریوں کے جراثیم کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں رہنے دیتی یعنی خون میں برودت اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ غلیظ اور غیر صاف ہوا میں دم لینے اور رہنے سے پھیپھڑے ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ تپ دق کے جراثیم فوراً اثر کر جاتے ہیں۔ رگ و ریشہ کی قوت صاف خون اور خالص مشروبات کی نوعیت پر موقوف ہے مقوی سریع الہضم اور خالص غذا کہانا اور پاک و صاف ہوا میں رہنا چاہیئے اور کچھ ورزش بہی کرنا چاہیئے۔ اس مرض کی ابتدائی منزل کا یہی بہترین اور عمدہ علاج ہے ڈاکٹر لوگ بہت سے علاج تجویز کرتے ہیں۔ مگر وہ کہنہ اور غیر مفید ہو گئے ہیں۔ انکی جگہ نئے نئے طریقہ علاج رائج ہو گئے ہیں۔ قدرتی علاج بہترین ہے۔ یعنی کہلی اور صاف ہوا۔ مقوی غذا۔ ہلکی ورزش اور ہر ایک امر میں اعتدال۔

ڈاکٹر رگبی چاء کو بیماری پیدا کرنیوالا قرار دیتا ہے۔ اس لئے مریض کو اس سے پرہیز لازم ہے۔ کیونکہ اس سے اعصاب خراب ہوتے۔ قبض اور جگر میں کئی نقص واقع ہو جاتے ہیں۔ اگر کھلی ہوا میں چند منٹ تک حبس دم کی مشق کیجائے۔ یعنی سانس آہستہ آہستہ اندر لیجا کر روک لو اور پہر اسیطرح بتدریج باہر نکالو اور دس پانچ مرتبہ روزانہ صبح و شام اسیطرح کیا جائے تو پھیپھڑے بہت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ طبیعت کو بشاش رکھنا ایک ضروری امر ہے اور سرد پانی سے غسل کرنا مفید صحت ہے۔

ہندوستان میں بہی ایسے مکانات کی مکین جنمیں آفتاب کی روشنی اور تازہ ہوا بہت کم داخل ہوتی ہے۔ عموماً زرد رنگ کمزور اور تپ دق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے مکانات اکثر بڑے بڑے شہروں میں ہوتے ہیں۔

قدیم زمانہ کا علم حوادث ارضی و سماوی۔ مسٹر ایس۔ بی۔ یلک ایک رسالہ میں قدیم زمانہ کے علم حوادث ارضی و سماوی کی بابت لکھتے ہیں کہ رشی لوگوں کو بعض اسرار معلوم تہے۔ جن کے وسیلہ سے وہ موسم کے تغیر و تبدل کی بابت پیشگوئی کر سکتے تہے۔ مضمون نگار صاحب نے مختلف شاستروں سے اس امر کو ثابت کرنے کے واسطے سوتر نکالے ہیں۔

برہت پر اس سے ظاہر ہے کہ مہینہ پوس جو دسمبر اور جنوری میں پڑتا ہے - ایسا مہینہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے تمام سال کے آنیوالے واقعات کے حالات معلوم ہو سکتے ہیں پوس کے بارہ حصہ کرلو - فی حصہ ڈہائی دن کا ہوگا اور ایک حصہ ایک مہینے کی حیثیت رکھتا ہے - رشی لوگ ان بارہ حصوں میں ہوا کے چلنے اور اس کے رخ اور رفتار کا حساب رکھتے تھے - اور اس سے موسم کی نسبت قیاس کر لیتے تھے - اگر ہوا نہ چلے تو بارش کی امید نہیں - اگر ہوا تیزی سے چلے تو کثرت باراں کی توقع کیجا سکتی ہے - اگر مذکورہ بالا حصہ کو پھر پانچ مساوی حصوں میں تقسیم کیا جائے - تو پوس کا ایک دن نکل آئیگا ۲ ½ ڈنڈا (حصہ خورد) دن اور ۲ ½ ڈنڈا رات ہوگی - اگر ڈنڈا کو پھر تقسیم کر لیا جائے - اور ہوا کا رخ معلوم ہو تو یہ بہی کہا جا سکتا ہے کہ آیا دن اور رات کے کس گھنٹہ میں بارش ہوگی - اگر ماہ پوس کے اُجالے پاکھ کے کسی روز آسمان گرد آلود ہو جائے اور بجلی چمکے اور افق پر بادل جمع ہوں تو آنیوالے سال میں اُجالے پاکھ میں بہت بارش ہوگی - اگر ماہ پوس کے کسی روز بارش ہو - تو ساتویں مہینہ یعنی اساڑھ کے قمری روز کو بہت زور سے بارش ہوگی راڑھ کے لوگوں میں (بہاگیرتی کے مغرب کا حصہ) بہی اسی قسم کی ایک روایت مشہور ہے بنگالی زبان اور ہندو شاستروں میں بہی ایسے ہی حوالے پائیجاتے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم حوادث مکمل حالت میں تہا - اور اب بہی کوشش سے اسکا پتہ لگ سکتا ہے -

تہکن کا علاج - کولمبیا یونیورسٹی کا پروفیسر ایف - ایس - لی کہتا ہے کہ تکان کے دور کرنے کیواسطے شکر کہاؤ - اگر چینی تہوڑی تہوڑی دیر کے بعد کہائی جاوے - یا شیر پیا جائے - تو اس سے بہی تکان کا اثر دور ہو سکتا ہے - پروفیسر لی نے اس قیاس کی بہت گہری تحقیقات کی تہی - اُس نے شروع میں ذہنی اور جسمانی تکان کی علامات کا مشاہدہ کیا - اسمیں انسان اور حیوان دونو شامل تہے - جب مشاہدہ سے بہت سی باتیں دریافت ہو گئیں - تو اُس نے تکان کی کیمیا کی طرف توجہ کی - مینڈکوں اور اَور چہوٹے جانوروں پر تجربے کئے - ان جانوروں سے سخت کام لیا - جس سے اُن کے رگ و پٹھے تہک گئے بعد ازاں چینی اور الکلی کو انہیں ایک خاص ترکیب سے داخل کیا - جس سے وہ

اصلی حالت پر آگئے۔ پروفیسر لی نے سخت مشقت کے بعد اپنے اوپر یہی تجربہ کیا۔ اور نتیجہ حسب منشا برآمد ہوا۔ بعد ازاں اور تجربے کئے گئے جنمیں بڑھکر امید سے نتائج نکلے۔ اگر رگوں اور ریشوں سے کام لیا جائے۔ تو کچھ دیر کے بعد وہ کام کرنے کے ناقابل ہو جاتے ہیں۔ تکان کے اسباب کیمیائی اسباب ہیں۔ اگر تکان کی اصل وجہ دریافت ہو جائے تو علاج بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کام کی اہمیت بآسانی سمجھ میں آسکتی ہے۔

کام کرتے وقت کاربو ہائیڈریٹ۔ چینی یا شاستہ۔ (نشاستہ) خرچ ہو جاتا ہے۔ میں نے جانوروں کے اندر سے دوا کے ذریعہ سے کاربو ہائیڈریٹ ضائع کر دیا اور وہ بغیر محنت کئے تھک گئے۔ لیکن چینی کھلانے سے تکان دور ہو گئی۔ بعض محققوں نے آدمیوں پر بھی تجربے کئے۔ جن کا نتیجہ تسلی بخش نکلا۔ ہندوستان میں بھی زمیندار لوگ تکان رفع کرنے کے لئے سخت محنت کے بعد قند سے گڑ کھا لیا کرتے ہیں۔

شہد کے فوائد۔ حال میں یورپ کے ایک مشہور ڈاکٹر نے شہد کے فائدوں پر اپنے خیالات ظاہر کئے ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ شہد بدہضمی کا سب سے اچھا علاج ہے اور دو چمچہ شہد کو مقطر پانی میں گھول کر صبح وشام پیتے رہنا میوہ جات اور پھلوں کے کھاتے رہنے سے زیادہ مفید ہے۔ (رہبر نما)

بدخوابی کا علاج۔ نیویارک اخبار سیٹرڈے ایوننگ پوسٹ میں ڈاکٹر شوسیکر لکھتا ہے کہ بدخوابی کا علاج ادویات سے نہیں۔ بلکہ قدرتی وسائل سے کرنا چاہئے۔ گرم پانی سے پاؤں دھونے چاہئیں۔ گرم دودھ یا پانی کا ایک گلاس پی لینا چاہئے۔ اس کا اثر قوت ہاضمہ پر ہوگا اور دماغ پر سے انجماد یا اجتماع خون دور ہو جائے گا۔ اور دورہ خون بخوبی شروع ہو جائیگا۔ مگر ایسے بچوں کا جو رات کے وقت نہ سوتے ہوں علاج اسی طریقہ سے کرنا چاہئے۔ جوانوں کا بھی یہی علاج ہے۔ تفریحی مشاغل بھی بدخوابی کا موجب ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کھیل کود کے مشاغل بھی بدخوابی کا موجب ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کھیل کود کے مشاغل۔ گانے بجانے اور اسی قسم کی تفریحات میں مصروف رکھنا چاہئے۔ اس سبب سے انکی توجہ ہٹ جاتی ہے۔ وہ آرام سے گھبرا کر

سو جاتے ہیں۔ موسیقی کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ موسیقی دماغ کے اندر کے مضطرب سوا خوں کو درست کر دیتی ہے۔ اس کے ذریعہ سے بعض وقت بہت عمدہ نتائج نکل چکے ہیں۔ علاج آب بھی بہت کارگر ہوتا ہے۔ یعنی بدن پر خوب پانی ڈالنا چاہیے۔ اور پینا بھی چاہیے۔ غسل کے واسطے بہت گرم پانی چاہیے۔ جتنا گرم تم برداشت کر سکو۔ اور ایک پیالہ گرم پانی پی لینا چاہیے۔ اس سے خون کا دورہ شروع ہو جائیگا۔ اعصاب کو تسکین دے گا۔ اور دماغ سے خون کا اجتماع منتشر ہو جائیگا۔ غسل کرتے ہی غنودگی طاری ہو جائیگی۔ ہسپانیہ کی عورتیں اپنے بچوں کی پیٹھ سہلا کر ان کو سلا دیتی ہیں۔ یہ ترکیب عمدہ ہے جن لوگوں کو بدخوابی کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو۔ اگر انکی ریڑھ کی ہڈی اور سینہ و سر سہلا دیا جاوے۔ تو ان کو بہت فائدہ ہوگا۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ ایک دفعہ ایک حجام میرا سر آہستہ آہستہ سہلانے لگا۔ تو مجھے نیند آگئی۔ اگر رات کے وقت بچہ رونا شروع کرے تو اسے دوا مت دو۔ بلکہ اسکی پشت ملو۔ یا گرم پانی سے غسل کراؤ۔ جس چیز سے بچوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اسی سے جوانوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ تکیہ اونچا ہونا چاہیے۔ اور خوابگاہ میں عمدہ اور تازہ ہوا کثرت سے آنی چاہیے۔ اور چارپائی کے پاس ایک دریچہ ضرور ہونا چاہیے

تمباکو اور جراثیم۔ جب اس بات پر خیال کیا جاتا ہے کہ ناک میں بہت ننھے ننھے جراثیم گھس جاتے ہیں۔ جن کے برباد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تمباکو کا دھواں ناک راستہ نکالا جاوے۔ کیڑے مر جائیں گے۔ ایسے ہی منہ کے جرم بھی تمباکو کے دھوئیں سے مر جاتے ہیں۔ (لنسٹ)

چہرہ کس طرح صاف کرنا چاہیے۔ چونکہ اور اعضا کی نسبت چہرہ پر گرد اور دھوئیں کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے صاف کرنے میں خاص احتیاط سے کام لینا چاہیے کسی نرم گرم و بیز کپڑے کو گرم پانی میں بھگو کر چہرہ پر آہستہ آہستہ لگانا چاہیے۔ بعد ازاں صرف بالائی لگا کر چہرے کو خوب ملنا چاہیے۔ اونٹ کے بالوں کے برش سے اگر چہرہ پر بالائی لگائی۔ تو تمام مسام صاف ہو جائیں گے۔ عرق گلاب (۸۰) اونس۔ سہاگہ [illegible]

½ اونس - ۲۰ اونس لیموں کا صاف رس ڈال کر ایک لوشن بنا لینا چاہئے - جو چہرہ کے تمام داغوں اور چھائیوں کو صاف کر دیتا ہے -

لیموں کی خاصیت - لیموں ایسا ضروری ہے جیسا صابون - اگر رات کے وقت تھوڑا سا لیموں کا رس پانی میں ملا کر ہاتھ یا جسم دھویا جائے - یا چہرے پر لگایا جائے تو جلد بہت صاف اور نرم ہو جائے گی - اگر گرم پانی کے ایک پیالہ (چاء کے پیالہ) میں ایک چھوٹا چمچہ (چاء کا چمچہ) لیموں کے رس کا ڈالا جائے تو بہت ہی عمدہ قسم کا مینی کیورالیمنڈ تیار ہو جائے - اس سے بدن کے تمام دھبے دور ہو جائیں گے - مسامدار جھلی بہت نرم ہو جائے گی -

غسل کے متعلق ہدایات - ہر ایک آدمی نیم گرم پانی سے غسل کر سکتا ہے - اور اس سے کچھ نقصان نہیں ہوگا - سرد پانی کا غسل بھی خالی از نقصان نہیں ہے - بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہر روز شیر گرم پانی سے غسل کیا جائے - پھر زیتون کا صابون لگانا چاہئے - اور بعد ازاں دبیز کپڑے سے بدن کو خوب ملنا چاہئے - اس سے بہت فائدہ پہونچتا ہے -

مثانے کی تکلیف سے بچنا ہو تو کسی حالت میں پیشاب کو نہ روکو -

معدہ قوی رکھنا چاہو تو کھانے کے بیچ میں کبھی بھی پانی نہ پیو -

پتھری سے بچنا ہو تو منی کو نہ روکو - امساک کی خواہش نہ کرو -

بواسیر سے محفوظ رہنا چاہو تو ہر شب سات برنی خرمے گائے کے گھی کے ساتھ کھا لیا کرو -

نسیان کو کم کرنا ہو تو تین ٹکڑے مربائے آورک عسلی کے ہر روز کھا لیا کرو -

حافظہ بڑھانا ہو تو نہار مونہہ روز تین تولہ مویز کھا لیا کرو -

عقل کی تیزی منظور ہو تو ہر روز تین ہڑیں مربے کی جوشکر سے بنا ہو کھاتے رہو -

زکام سے محفوظ رہنا ہو تو ہر روز تین چمچہ شہد پی لیا کرو -

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج
بابت ۲۲ جمادی ۔ دسمبر ۱۹۰۶ء

دوسرا حصہ

طبی خبرین و معلومات

ڈاکٹر ڈیبود صاحب نے جو برجن اسپتال کے انچارج ہین مجربات کے ذریعے دریافت کرلیا ہے کہ مریض گٹھیا کو عرق لیمو کے پینے سے اور کچے گوشت کے کھانے سے زیادہ نفع ہوتا ہے - اور اسقدر کہ کسی دوسری دوا سے نہین ہوسکتا -

ڈاکٹر اے ایم اسٹونس نے بعد تجربات یہ رائے قائم کی ہے کہ جب تک بچون کے دودھ کے دانت نہ اوکھڑ جائین تب تک اونکے دانتون کی حفاظت زیادہ کی جائے - اُن کو صاف رکھا جائے - ورنہ اُن کو ورم معدہ کا مرض ہو جاتا ہے - جیسا کہ اکثر دانتون کی خرابی سے دیکھنے مین آیا ہے -

ڈاکٹر ٹارم صاحب ساکن گریغو الڈ تحریر کرتے ہیں کہ اونہون نے ایک نوزائیدہ انسان کے بچے کے جسم مین دم لگی ہوئی دیکھی اُس دم پر بال بھی ہین اوس مین کسی قسم کا نقص نہین ہے اور نہ ہاتھ لگانے سے اوس مین درد ہوتا ہے - اوسے ادہر اودہر حرکت بھی دی جاسکتی ہے - مگر اوسکے اندر وہ ہڈی نہ تھی جو دودھ پلانے والے جانورون کی دُم کے اندر ہوتی ہے -

ڈاکٹر جے برڈن کو یہ کا تجربہ ہے کہ عرق لیمون مسون اور گومڑیون کے لئے بہت ہی مفید ہے - اوس نے جتنے مریضون پر اس کا استعمال کیا اُن سبہون کو صحت ہو گئی - اوس سے کم از کم چار دن اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے مین آرام ہو جاتا ہے ڈاکٹر صاحب مریض کو یہ عرق ہر روز دوپہر کے کھانے کے بعد استعمال کراتے ہین - اور بقدر ایک وائن گلاس کے جس مین تھوڑا سا دودھ بھی ملایا جاتا ہے -

دودھ کا سفوف

... تازہ ایک سیر بکری کا دودھ سخت گاڑھا کرین - پھر قدرے سوڈا بائی کارب ڈالکر حسب ضرورت کھانڈ ملا کر ذرا اور آنچ دے لین اور پھر دھوپ مین خشک کرلین - یہ دودھ کا سفوف ہے ایک تولہ پاؤ گرم پانی مین ڈالنے سے خالص دودھ بن سکتا ہے - چھوٹے بچون کے واسطے بہت مفید ہے ولایتی سفوف سوداگرون کی دُکانون سے مت خرید و - خود بناؤ کھاؤ اور کھلاؤ -

طاعون کے متعلق ایک نئی تھیوری

طاعون بھی ایک عجیب خوفناک بیماری ہے۔ ڈاکٹرون تک کو اس کا کچھ سر پیر سمجھہ مین نہین آتا۔ اب تک یہ سمجھا جاتا تھا کہ طاعون چوہون سے پھیلتی ہے اب معلوم ہوا ہے کہ پسو بھی اس کے پھیلانے مین مدد دیتے ہیں۔ گذشتہ موسم سرما مین لفٹیننٹ بارنارو ڈ آئی ایم ایس نے طاعون کے متعلق تجربے کئے تھے جنکا خلاصہ مطلب مندرجہ ذیل ہے:-

یہ ہمیشہ دیکھا گیا ہے کہ جو گھر طاعون کی اموات کی وجہ سے مدت سے بند پڑے تھے ان مین پسوؤن کے جھنڈ کے جھنڈ جمع ہو گئے تھے اور وہ گھبرا کر بھاگتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ ایک چوہا جو طاعون کی مرض مین مبتلاء تھا پکڑ لیا گیا اور سفید بستنی چڑھے ہوئے پنجرے مین بند کر دیا۔ یہ چوہا تھوڑے ہی عرصہ مین مرگیا اسکے مرتے ہی تمام پسو بستنی پر آکر جمع ہو گئے اور ان مین سے دو ایک زندہ پکڑے گئے اور تندرست چوہون کے جسم پر بٹھا دئے گئے اور وہ سب کے سب مرض طاعون مین مبتلا ہو کر چار روز بعد ہی مر گئے +

طاعون کا کیڑا

جب یہ مرض ہانگ کانگ مین پھیلا تو وہان گورنمنٹ نے ایک جاپانی ڈاکٹر کو بیماری کی جانچ اور تحقیقات کے لئے روانہ کیا۔ اس نے طاعونی مردون کی اندرونی گلٹیون کی اندرونی تشریح کی اور ان مین ایک گاڑھی چیز بھری ہوئی پائی۔ جسمین بیشمار پتلے پتلے سفید ریشون کی طرح کی شے تھی اور اسی کو آجکل ڈاکٹر طاعون کے کیڑون کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ کیڑے قد و قامت مین اس قدر چھوٹے اور باریک ہوتے ہین کہ سینکڑون سوئی کی نوک پر آسکتے ہیں مگر نشو و نما کے زمانے مین کبھی بڑے اور کبھی چھوٹے ہو جاتے ہین۔

اس امر کی نسبت یہی کیڑے طاعون کی بنیاد ہین جاپانی پروفیسر کیٹی سنڈو [illegible] ہے اس سے کہ اعلا تو یہ ہر طاعونی مریض مین پائے گئے۔ دوسرے اگر ابتداً نمایان نہ ہون تو بیماری کے کسی درجہ مین ضرور دکھائی دیتے ہیں حالانکہ تندرست آدمیوں میں ان کا کوئی وجود موجود نہین ہوتا اور نہ ہی بیماریون مین پائے جاتے ہیں جب کوئی شخص [illegible]

بیمار ہوتا ہے تو کیڑے ان گلٹیوں مین پائے جاتے ہین جنمین تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور جیسا جیسا بیماری کا زور ہوتا ہے کیڑے بدن کی اور گلٹیون مین پھیلتے جاتے ہین اور نہایت سخت حالت مین جب کہ مریض قریب المرگ ہو جاتا ہے تو جسم کے تمام خون مین بھر جاتے ہیں نہایت غور اور احتیاط تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ کیڑے جاندار ہیں اور بعض حالتوں مین بہت جلد اور تعداد کثیر پیدا ہونے کی طاقت رکھتے ہیں اور جب دیکھا جاتا ہے کہ طاعون ایک شخص سے دوسرے شخص کو ایک مکان سے دوسرے مکان کو اور ایک شہر سے دوسرے شہر کو منتقل ہو جاتا ہے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ ان کیڑون میں تعدی اور سرائت کی بہت بڑی قوت ہے اب یہ دریافت ہوا ہے کہ ان کیڑون مین ایک طرح کی نباتاتی خاصیت ہے اور جس طرح ایک کاشتکار ایک کھیت کو ربیع کی پیداوار کے لئے موزون خیال کرتا ہے اور دوسرے کو فصل خریف کے لیے اسی طرح طاعون کیڑے کی نسبت یہی کہا جاتا ہے کہ اسے کہان نشو و نما حاصل ہو گی۔

"پروفیسر ہافکن" کا بیان ہے کہ جس زمین پر طاعونی کیڑون کی پرورش بنظر تحقیقات کی گئی ہے اگر اس جگہ تھوڑا سا گھی یا مکھن لگایا جائے تو یہ کیڑے بڑی تعداد مین بڑھ جاوینگے لیکن یہ ترقی تعداد اس پہلو سے نہایت حیرت انگیز ہے کہ اور کوئی کیڑا مکھن یا گھی کی آمیزش سے نہین بڑھتا ہے۔ پروفیسر ہافکن کے گھی ملانے کے اثر کو معلوم کیا اور یہی ان کے طاعونی ٹیکے کی بنیاد ہے۔ جسے وہ اپنی رصدگاہ بمبئی مین تیار کرتے ہین۔

انگریزی طبی اخبارون کے ترجمے سکرافولا (خنازیر)

(از اخبار گڈ ہیلتھ ۱۰ نومبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۸۹) نوٹ: از طرف ایڈیٹر:۔ واضح ہو کہ سکرافولا کے معنے خنازیر یا ہیجران کے ہین مگر لفظ سکرافولا جیسا کہ وسیع ہے ایسا لفظ خنازیر وسیع نہین ہے۔ خنازیر کے معنے صرف ہیجران کے ہین جو کہ گلے ہی میں ہوتی ہیں مگر سکرافولا کے معنے ایک قسم کے جرثومہ [...] پیدا کرتے ہین۔ جب کہا جاوے کہ اس کے اندر سکرافولس مادہ ہے تو اس کے یہ معنے نہین ہوتے کہ اس کو ہیجران ہو گئی۔ بلکہ یہ کہ وہ جرثومہ موجود ہین جا ہے وہ گلے مین اثر کرکے ہیجران پیدا کرین چاہے پھیپھڑہ مین پہنچکر دق پیدا کرین چاہے پیٹ مین پہنچکر

تپ متواتر پیدا کرین اور جا بجا پھوڑا پھنسی کی صورت مین ظاہر ہون ہم ان سکرافولا کا ترجمہ خنازیر ہی کرینگے - اس نوٹ کو سمجھکر اب اگلے مضمون کے سمجھنے مین آسانی ہوگی ۔

بہت سی ایسی علامات ہین کہ جنسے خنازیری امراض پہچانی جاسکتی ہین :- بھوک بالکل جاتی رہتی ہے یا کم ہوجاتی ہے یا بیماری کے بڑھ جانی کے وقت بہت بڑھ جاتی ہے اور بعض حالتون مین چربی دار چیزون کے کھانے مین غیر معمولی رغبت ہوجاتی ہے تو نے انہضام مین فرق آجاتا ہے - جو کہ زبان کی سرخی چکنی یا لیسدار حالت سے ظاہر ہوتا ہے معدے مین ابھارا ہوجاتا ہے اور انتڑیاں بھری رہتی ہین جس کے بعد پیچش سنگرہنی یا سخت قبض ہوجاتی ہے - پیاس اور بعضی ڈکار نا مکمل ہضم کے ساتھ ہوتے ہین - بدبودار سانس دانتون کا جلد کمزور ہونا - مٹی کے رنگ یا انڈے کی سفیدی کی طرح کا پاخانہ آنا وغیرہ وغیرہ تمام یہ ظاہر کرتی ہین کہ جسم کے اندر خنازیری مادہ ہے -

اسباب خنازیر کے مختلف اسباب ہین - مشاہدون سے معلوم ہوا ہے کہ نامناسب شادیان جنکی مزاج کا تعلق درست نہین ہے خاص طور پر خنازیر کا باعث ہین - دو نو والدین نہ صرف تندرست اور تمام موروثی نشانات سے مبرا ہی ہون - بلکہ مضبوط سڈول بلکل ٹھیک ہوتے بھی ہون - تاہم یہہ ہوسکتا ہے - کہ ان کا ایک بچہ بھی اس مہلک بیماری سے مبرا نہ ہو - یہ مندرجہ ذیل صورتون مین ظاہر ہوسکتا ہے - ران کے جوڑ کا ورم - چھالے - بخار متواتر اور گلٹیون کا سوجنا - ریڑھ کی ہڈی کا جھک جانا - ناقابل علاج پھوڑے - ہڈیون کا خمدار ہوجانا تپ دق یا کوئی چمڑے کی بیماری - ہر حالت مین یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جسم اور اس کے قوا قدرتی طور پر کام نہین کرتے ہین - ایسے تندرست والدین کی شادی کے بعد یہ نتائج کسی اور بات کا سبب نہین کہے جاسکتے ہین اور حکمت پر لکھنے والا لائق مصنف کوئی بھی نہین ہے جس نے اس سے زیادہ ظاہر کیا ہو کہ اس کا سبب مزاجون کی ناموافقت ہے -

خنازیر موروثی ہوتا ہے جب کہ بیماری یا وہ حالتین جو بیماری کو لاتی ہین - ماں یا باپ یا دونون سے (جو کہ اس بیماری مین مبتلا ہون یا جسمانی طور پر بہت ہی کمزور ہون جس سے کہ کمی پرورش خون اور کمی طاقت ہوتی ہے) انکے بچے کو ورثہ ..... یہ تمام حالتین ظاہر کرتی ہین کہ سخت سردی چند بار لگنے وغیرہ سے ہی علامات ظاہر ہونی شروع ہوجاتی ہین - وہ علامات تپ دق یا دوسری حالتون مین ظاہر ہوجاوینگی -

کوئی بھی چیز جو پرورش کے کام میں گڑبڑ کرتی ہے خنازیر کو بڑھاتی ہے اور مدد بھی دیتی ہے - اور پھر مختلف زیادتیاں اس کو ظاہر کر دیتی ہیں -

مہلک اور زہریلی ادویہ مثل سرمہ - پارہ سنکھیا - خون کا خراب ہونا - خون کا نکلنا آتشک - کر زخم - دماغی یا جسمانی سخت محنت تمام خون کو ضائع کرتی ہیں اور جسم کو کمزور کر دیتی ہیں اور خنازیر کو بڑھاتی ہیں - خنازیر کمی پرورش کا باعث بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ بہت غریبانہ غذاؤں کا کھانا -

ورزش کا نہ کرنا اور غلاظت بھی خنازیر کا باعث ہو سکتی ہیں -

خنازیر زیادہ تر معتدل ممالک میں ہوتی ہیں جہاں کہ موسم تبدیل ہوتا رہتا ہے اور گرم ممالک میں بہت کم دیکھنے میں آتی ہیں - موسم بھی بہت کچھ اس بیماری پر اثر رکھتا ہے کیونکہ اکثر اوقات یہ موسم سرما یا بہار میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر گرما اور خزان میں معدوم +

عجیب و غریب

دنیا میں سب سے بڑا شیش محل سنیٹ پیٹرزبرگ کا ہے کہ جس میں ایک لاکھ انسان ایک وقت میں بیٹھ سکتے ہیں -

نیویارک میں ۵۰۰ ملین گیلن پانی ہر روز استعمال ہوتا ہے -

کہتے ہیں کہ اگر انسان کے جسم کے اجزا کیمیاوی ترکیب سے الگ کئے جاویں تو ان اشیا کی کل قیمت دس سنیٹ پڑتی ہے اور اس میں بادشاہ اور مفلس کے جسم کا کچھ امتیاز نہیں کیا - اس پر انسان اتراتا ہے -

ایک ہوشیار تمباکو فروش اشتہار دیتا ہے کہ جو کوئی میرے تمباکو میں کھوٹ ثابت کرے اسے ۲ بڑے تمباکو بلا قیمت دیدوں گا کھوٹ ہو گا تو لیگا کون اور تمباکو تو خود کھوٹ قسم ہے -

ایک فرانسیسی انگریز سے دو بار زیادہ کھانا کھاتا ہے -

انگلستان میں ایک شخص دو ہزار گھنٹے میں متواتر چلا ہے لیکن اس کا وزن ۲۱ پونڈ کم ہو گیا ہے -

جاپان میں دن بدن چاولوں کی بجائے گندم کا استعمال زیادہ پسندیدہ خیال کیا جا رہا ہے -

[illegible] کہتے ہیں کہ قدرت نے اسکی کمر قوت باصرہ - شامہ - لامسہ میں نکال دی ہے - ایک ملک میں انگور کے پتے چائے کی طرح پیتے ہیں -

اگر چڑیاں نہ ہوتیں تو انسان ۹ سال سے زیادہ اپنی معیشت کے اسباب نہ بہم پہنچا سکتے کیونکہ وہ

ایسے کیڑون کو کھا جاتی ہین جو بعض نے زمین کی سبزی کو کھا سکتے ہین -

مرغی عمر بھر مین تین سو سے پانسو تک انڈے دیدیتی ہے - انگلستان مین باشندون کی نسبت سے فیصدی ۱۲ گائین ہین - اور آسٹریلیا مین ہر سو آدمی کے لئے ۲۰۸ گائین ہین -

افریقہ کی ایک سرزمین مین بوٹیان نہین اُگتیں بلکہ ان کی بجائے ابتدا ہی پھول اُگ آتے ہین -

ہاتھی دس ٹن بوجھ آسانی سے اٹھا سکتا ہے -

مرغی اپنی عمر کے دوسرے سال مین زیادہ انڈے دیتی ہے -

چیچک کے ٹیکہ کی موجد انگریز نہین بلکہ ترک ہین

ہندوستان مین عام طور سے خیال ہے کہ چیچک کا ٹیکہ انگریزون کی ایجاد ہے بعض ہنود کا خیال ہے کہ ہندوستان مین بدن گودنے کی رسم ٹیکہ کا علاج اخذ کیا گیا ہے لیکن بہت ہی کم اصحاب ہونگے جنکو یہ علم ہوگا کہ دراصل ٹیکہ کا رواج پہلے پہل ترکون مین تھا اور ترکون سے انگریزون نے اس علاج کو حاصل کیا اور انہیں اس کا رواج دیا چنانچہ ہم اس واقعہ کو کتاب موسومہ ترکون کی معاشرت سے بغرض آگاہی درج کرنا مناسب سمجھتے ہین - یہ مسٹر محمد حسین خان صاحب اسسٹنٹ فنانشل ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نے جو امیر عبدالرحمٰن خان کی لائیف کے مترجم ہین انگریزی کتاب موسومہ دی ڈائری آف اے ترک یعنی ایک ترک خالد خلیل ایم اے آر اے ایس کے انگریزی روزنامچہ سے ترجمہ کی ہے اور نہایت خوشخط طبع ہوئی ہے جسکی قیمت دو روپے ہے مترجم نے علاوہ ترجمہ کتاب مذکور ۱۲۴ صفحہ کا دیباچہ خود بھی لکھا ہے - خالد خلیل نے ٹیکہ چیچک کی بابت حسب ذیل مضمون لکھا ہے -

"میری یہ غرض نہین ہے کہ ٹرکی علم طب مین بالکل گئے گذرے ہین بلکہ بعض امور مین تو اس سے رہنمائی لی ہے مثلاً چیچک سے محفوظ رہنے کے لئے ٹیکہ لگانے کی ایجاد کا وہ دعویٰ کرسکتا ہے اور یہ امر قابل ذکر ہے کہ لیڈی میری وارٹلی مونٹیگیو نے یہ علاج ٹرکی مین سیکھ کر

انگلستان مین مسٹر جنر سلہ کے تجربے سے سالہا سال پہلے جاری کیا جسطرح سے یہ علاج لیڈی میری نے ٹرکی مین دیکھا وہ یہ تھا کہ نفس ٹیکہ لگانے کا پانی انسان کے جسم سے لیا جاتا تھا لیکن بموجب تاریخ جودت جلد دوم صفحہ ۱۴۳ موجودہ کتب خانہ متعلقہ عجائب خانہ برطانیہ اس طریق سے بھی ٹیکہ لگایا جاتا تھا جس سے اشارہ پایا جاتا ہے کہ بچھڑے سے ہی پانی ٹیکہ کا نکالا جاتا تھا۔ ایشیا کو چک کے چرواہون کی قوم کا ایک ترکمان قسطنطنیہ آیا ہوا تھا جہانکہ اس نے دیکھا کہ بچون کو بچون کے ہی نفس سے ٹیکہ لگایا جاتا ہے یہ دیکھکر اس نے کہا کہ ہمارے ملک مین ان اشخاص کی انگلیون سے یہ ٹیکہ نکالی جاتی ہے جو گائے دوہتے ہین۔ علاوہ برین اس تاریخ مین یہ بھی بیان ہے کہ لیڈی میری نے اس واقعہ کو سنا تھا لیکن انہون نے اپنے خط مین اس کا ذکر نہین کیا ہے۔

(سلہ) یکم اپریل ۱۷۱۷ء کو لیڈی میری نے جو خط ایڈرنوپل سے انگلستان کو لکھا تھا اس میں یہ تحریر ہے امراض کا ذکر کرتے ہوئے مین ایک ایسی چیز کا بیان کرونگی جسے پڑھکر آپ چاہین گے کہ آپ یہان ہوتے۔ چیچک جو ہمارے ملک مین اسقدر مہلک وعام ہے یہان ایک خاص علاج کی باعث سے بالکل بے ضرر ہے۔

ضعیف عورتون کی ایک جماعت ہے جو کہ ہر سال موسم خزان مین ستمبر کے مہینے مین جبکہ گرمی کی شدت کم ہوجاتی ہے یہ علاج کم کرتی مین۔ لوگ آپس مین دریافت کر لیتے ہین کہ ہر خاندان مین کس کو خواہش ہے کہ چیچک نہ نکلے جسوقت اس قسم کے پندرہ یا سولہ خواہشمند ایک جگہ جمع ہوجاتے ہین تو ایک ضعیفہ بہترین قسم کی چیچک کا مادہ ایک چھالیا کو خالی کرکے اس مین بھر کر لاتی ہے اور ہر شخص سے پوچھتی ہے کہ کونسی رگ کھلوانا چاہتے ہو اس کے بعد وہ جس رگ کو کھلوانا چاہتا ہے وہ اسے ایک بڑی سوئی سے چھیدتی ہے جس سے کہ معمولی خراش سے زیادہ درد نہین ہوتا اور اس مین اسقدر زہریلا مادہ بھردیتی ہے کہ جسقدر اس کی سوئی کے سرے پر آسکے اور پھر یہ ایک چھوٹا زخم ایک خالی چھلکے کا ٹکڑا اسپر رکھ کر باندھ دیتی ہے اس طرح وہ چار یا پانچ رگین کھولتی ہے ... بچے یا دیگر کم عمر ... آٹھ روز تک ان کی صحت بالکل درست رہتی ہے اس روز سے بخار کی ابتدا ہوتی ہے اور دو روز یا شاذ ونادر تین روز تک چارپائی سے نہین اٹھتے شاید بیس یا تیس دانون سے زیادہ ان کے چہرے پر نکلتے مین جنکا کوئی داغ باقی نہین رہتا

اور ۸ روز مین تندرست ہو جاتے ہین جیسے کہ اس علاج سے پہلے تھے کوئی مثال کسی مریض کے ہلاک ہونے کی نوبت نہین پائی جاتی اور چونکہ میرا ارادہ اپنے چھوٹے بچے پر آزمایش کرنے کا ہے آپکو اور بھی یقین ہو جاوے گا کہ مجھے اس علاج کی جانب سے پورا اطمینان ہے۔ مجھ مین اس قدر حب الوطنی ضرور ہے کہ اس مفید و کار آمد ایجاد کو مین انگلستان مین رواج دینے کی تکلیف گوارا کرون۔

کہا جاتا ہے کہ اہل سرکیشیا اور کوہ قاف کی بعض اقوام زمانہ قدیم مین ٹیکہ کے استعمال سے واقف تھین یہ لوگ خاص کر بردہ فروشی کرتے تھے۔ اور کنیزون کی بڑی بھاری حفاظت کرتے تھے۔ خصوصاً اس بارہ مین کہ کسی قسم کے داغ وغیرہ سے چہرہ خراب نہ ہو جائے۔ تاکہ ان کی خوب صورتی نہ خراب ہو جائے۔ اور اس سبب سے اُن کی قیمت مین فرق نہ آئے۔ اس مرض کے قدیم ابتدائی حالات بہت کم معلوم ہین۔ لیکن یہ امر مسلمہ ہے کہ اس کے آثار کی تشخیص قدیم عربی حکیم رازی نے سب سے پہلے نہائت وضاحت سے کی تھی۔ اس حکیم کے نام سے مشرقی علوم کے ماہر اور تاریخ علم الحکمۃ سے واقف کار بخوبی واقف ہین اس کی مصنفہ کتاب کا نام کتاب "**الجدری والحصبۃ**" یعنی رسالہ چیچک و خسرہ ہے۔ شروع دسوین صدی عیسوی مین ٹی اسٹمارک نامی ایک شخص نے لاطینی زبان سے انگریزی زبان مین ترجمہ کیا تھا +

براہ مہربانی مندرجہ ذیل استفسارات کے **جوابات** درج رسالہ طبیب حاذق فرماکر مشکور فرمادین اور ثواب حاصل کرین۔

(۱) اسہر خونی کا خون بند کرنے کیلئے کوئی مختصر و مجرب علاج درکار ہے جس سے جاری خون بند ہو جاوے۔

(۲) میرے ایک دوست کو عرصہ ۴ سال کا ہوا ہے کہ درد گردہ ہوئی تھی اور پیشاب مین تکلیف ہوئی تھی۔ بعدش ایک کنکر بقدر ½ دانہ نخود پیشاب کے راستہ نکلا تھا اور آرام ہوا تھا۔ اب برابر ۴ سال بعد اسی تاریخ پھر درد گردہ ہوا اور تین چار یوم اسی طرح تکلیف ہوئی اور بعدش کنکر ہمراہ پیشاب خارج ہوا۔ اس مرض کے لئے کوئی ایسا علاج درکار ہے جو کہ سفر مین بھی بآسانی استعمال ... مرض جڑ سے نکل جاوے ...

راقم

خان بہادر حاجی احمد یار خان وزیر ریاست لس بیلہ۔ خریدار رسالہ طبیب حاذق

دوسرا حصّہ

اقوال اطباء درباب استعمال چھاچھ

ضرورت جو ایجادوں کی ماں ہے وہ کوئی بات پیدا کر دیتی ہے یا جب ایک قوم یا ملک کے آدمی دوسری قوم یا ملک والوں سے ملتے جُلتے ہیں تو گو ایک دوسرے کی رسم و عادت کو کیا ہی نفرت کی نگاہوں سے دیکھیں لیکن مثل تجارتی اشیاء کے اُن کا کچھ نہ کچھ باہمی تبادلہ ضرور کر لیتے ہیں۔ خاص کر فاتحہ قوم و ملک والوں کے طریق کو مفتوحہ ملک و قوم والے اکثر جلد اختیار کر لیتے ہیں اور جو بعض قدیمی رسوم سے نہایت ہی مانوس ہوتے ہیں وہ یکایک نہیں بدلتے بلکہ مدتوں اُن کا یہ حال رہتا ہے کہ سیدھے سادھے آدمی تو صرف اتنا کہکر چھوٹ جاتے ہیں کہ فلاں رسم ہمارے بزرگ جیسے کرتے آئے ہیں ہم بھی اُسی طرح کرینگے اور پڑھے لکھے دانا اسی مطلب کے حاصل کرنے میں منطقی دلیلوں اور دور دراز تاویلوں سے اُس کی خوبی ثابت کرتے ہیں۔ غرضکہ کسی رسم کے ترک و قبول میں اُس کی مضرت و منفعت کا تو بہت کم خیال ہوتا ہے زیادہ تر تقلید و تعصب سے کام لیا جاتا ہے۔ ہیں اور باتوں سے تو اس رسالہ کا کوئی تعلق نہیں ہے لیکن اپنے معزز مہربان کے ایما سے چھاچھ[1] کی طرف ہم خیال کرتے ہیں کہ پنجاب میں اس کے پینے کا جو زیادہ رواج ہے یہ ہمیشہ کس قدر مفید یا مضر ہے۔

چھاچھ کا رواج قدیم سے ہے

چھاچھ کی ترکیب ایجاد ہونے کا دن و سال اس غرض سے تلاش کیا جائے کہ مدت دراز تک

---

[1] دہی میں پانی ملا کر بذریعہ ایک آلہ چوبی کے زیر و بالا کر کے مکھن نکالنے کے بعد جو بچ رہتا ہے اُسے چھاچھ یا لسّی کہتے ہیں

کسی رسم کا رواج یا شئے کا وجود قائم رہنا بھی اس کی خوبی کی ایک دلیل ہے تو غالباً ٹھیک تاریخ ایجاد و نام موجد کا پتہ تو نہیں معلوم ہو سکتا مگر اُس کی قدامت یوں ظاہر ہوتی ہے۔

سردار صاحب بہادر ممدوح نے ہم سے بیان فرمایا کہ ڈاکٹر جرنیر صاحب فرانسیسی جو بعہد شاہجہان دانشمند خاں نامی رئیس کے ملازم تھے۔ وہ اپنی مشہور کتاب میں لکھتے ہیں کہ گرمی کے موسم میں اورنگ زیب عالمگیر نے کشمیر کا سفر اختیار کیا اور اپنے آقا کے ساتھ مجھکو بھی جانا پڑا تو چھکا دھی یعنے جس کا پانی خشک کر دیا گیا تھا میں نے اپنے ساتھ رکھ لیا اثنائے راہ میں جب پیاس کی تکلیف ہوتی تو تھوڑا سا خشک دہی ایک گلاس پانی میں ملا کر چھاچھ بنا کر پی لیتا۔ اور اُس زمانہ کے دیگر امرا بھی چھاچھ کا استعمال کرتے تھے جو نہایت خوشگوار و دافع تشنگی ہے

یہ تاریخی حکایت جو سردار صاحب بہادر نے بیان فرمائی۔ اس کے سوا لغت کی پُرانی کتابوں میں جب چھاچھ کا نام ملتا ہے تو ظاہر ہے کہ عالمگیر کو تو قریب ڈھائی سو برس کا ہی زمانہ گذرا مگر یہ ترکیب اس سے بھی سینکڑوں برس پہلے ایجاد ہو چکی تھی۔

چھاچھ کا رواج بہت مُلکوں میں ہے

بلا اعتراض اس بات کو تسلیم کر لیا جائے کہ بہت سے ملکوں میں کسی شئے کا رائج ہونا بھی اُسکی عمدگی پر دلالت کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ چھاچھ کو بنگالی میں گھول فارسی میں دوغ۔ انگریزی میں بٹر ملک عربی میں مخیض۔ ترکی میں ایران بولتے ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان ملکوں میں مدت سے چھاچھ کا رواج ہے۔ اور قیاس چاہتا ہے کہ اور ملکوں کی زبان میں بھی اس کے نام ضرور ہونگے مگر ہم کو آگاہی نہیں ہے۔

دہلی کے اطراف و ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے بہت سے حصوں کے زمینداروں میں چھاچھ اُن کی غذا کا جزو اعظم ہے۔ اکثر اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ چھاچھ کو دھوپ میں رکھ دیتے ہیں شام کو کپڑے میں چھانکر ہنڈیا میں ڈال کر آگ پر رکھتے ہیں۔ باجرہ کو یا کوٹ کر چھلکا اوتار کر جو کو چکی میں دَل کر تھوڑا تھوڑا چھاچھ میں ڈالتے اور لکڑی کے چمچہ سے ہلاتے رہتے ہیں۔ تاکہ گرہ نہ پڑیں۔ جب وہ پک جاتا ہے چولہے سے اوتار لیتے ہیں[1]

[1] اس ترکیب سے باجرہ چھاچھ میں پکایا جائے تو بہت سی دیہات میں اُسے مہیری اور جو پکائیں تو اُسے گھاٹ بولتے ہیں۔

اس کو کچھ تو تازہ کھاتے ہیں اور باقی ماندہ صبح کو جو مثل برف کے جم جاتا ہے اُسے آسودہ لوگ دہی یا دودھ[1] مگر عموماً تازہ چھاچھ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ اُن کا قول ہے کہ صبح کو اسکے کھانے سے دن بھر پیاس کم لگتی ہے۔ پیشاب صاف آتا ہے۔ مختلف قسم کی ٹھنڈائیاں جو امیروں و شہر والوں میں رائج ہیں اُن سے یہ بدرجہا بہتر ہے۔ اور در حقیقت نازک مزاجوں و نفیس طبیعت والوں کو موافق نہ ہونا دوسری بات ہے ورنہ صحیح المزاج محنتی غریب آدمیوں کی نسبت اِن کا یہ کہنا غلط نہیں معلوم ہوتا۔

اِن ملکوں کے دیہاتیوں میں تو چھاچھ کا استعمال کرنا نہایت مفید خیال کیا گیا ہے اور بہت رائج ہے جیسا کہ لکھا گیا لیکن اس طرف کے قصبوں میں اور بہ نسبت قصبوں کے شہروں میں اس کا رواج بہت کم ہے۔

بنگال و بہار میں ہمیں رہنے کا اتفاق تو ہوا ہے مگر اس قدر ہمارا تجربہ نہیں ہے جو کہ سکیں کہ ادھر اس کا رواج کم ہے۔ یا زیادہ لیکن ہے ضرور ہم نے ایک بنگالی صاحب سے دریافت کیا تو وہ فرمانے لگے۔ کہ بنگال میں مثل پنجاب کے چھاچھ کا استعمال نہیں ہوتا۔ اس طرف جانوروں کو پلا دیتے ہیں یا بعض غریب غربا کھا (پی) لیتے ہیں۔

سندھ کی طرف بھی چھاچھ کا بہت رواج ہے چنانچہ ہمیں یاد پڑتا ہے شاید بہاولپور کی اطراف میں مسلمان زمینداروں کو ہم نے دیکھا کہ پانچ سات آدمی ایک جا جمع ہو کر کچھ روٹیاں اور ایک بڑے پیالہ میں چھاچھ بھر کر رکھ لیتے ہیں۔ ایک لقمہ روٹی کا کھاتے ہیں اور باری باری اُسی ایک پیالہ سے جرعہ جرعہ چھاچھ پیتے ہیں۔

راجپوتانہ کا حال ہمیں بخوبی معلوم ہے کہ وہاں چھاچھ کا استعمال ہوتا ہے اور ہم جانتے ہیں

---

[1] میری یا گھاٹ میں نرمئی ہوتی ہے اور از روئے دلیلی طبابت دودھ و نرش شے ملا کر کھانا منع ہے اور ہمارا تجربہ بھی ہے کہ دودھ کے ساتھ کھانے سے بعض آدمیوں کو قے ہو جاتی ہے۔ دہی خواہ کر چھاچھ کے ساتھ اس کا کھانا لذیذ معلوم ہوتا ہے۔ اور سوائے خاص حالت و خاص طبیعت کے خصوصاً گرمیوں میں یہ ایک فرحت بخش غذا ہے۔

گو مدراس و بمبئی والے بھی اس سے بیخبر نہیں ہیں افغانستان میں بھی چھاچھ کا بہت رواج ہے بلکہ اس سے وہ لوگ ایک شے بناتے ہیں جسے قروط بولتے ہیں۔

ایک مولوی صاحب متوطن بغداد جنھوں نے بخارا میں تعلیم پائی تھی اور بڑا حصہ زندگی کا افغانستان میں بسر کیا تھا اُن سے آگرہ میں ملاقات ہوئی تو ایک روز عند التذکرہ فرمایا کہ کابل و بخارا وغیرہ کی طرف قروط کا بہت رواج ہے اور یوں بناتے ہیں کہ دہی میں سے پانی ڈالے بغیر جسقدر مکھن نکل سکے نکال لیں باقی ماندہ شے کو بذریعہ حرارت گاڑھا کر کے مثل چھوٹے بتاشہ کے ایک شے بنا کر خشک کر کے رکھیں بوقت ضرورت پانی یا دودھ کے ساتھ باریک پیسیں زیادہ پانی ڈال کر شکر یا نمک ملا کر مثل چھاچھ کے پیویں یا کم پانی امیز کر کے روٹی یا چانول کے ساتھ کھاویں۔

الغرض اپنے مختصر تجربہ وغیرہ ملکوں کے چند آدمیوں کے بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گو اور ملک والے بھی چھاچھ کے بنانے و استعمال کرنے کی ترکیب سے واقف ہیں لیکن پنجاب میں جس قدر اس کا رواج ہے شاید اور جگہ نہ ہوگا۔

گو بعض تعلیم یافتہ بجائے چھاچھ کے اب چاء و شربت وغیرہ پینے لگے ہیں لیکن تاہم خاص و عام ہر موسم میں بہت شوق کے ساتھ مختلف طریقوں سے اس کو کھاتے پیتے ہیں اور نہایت مفید جانتے ہیں۔

صحت کی قدر کرنے والوں کے نزدیک ہر دو دلائل مذکورہ کی نسبت زیادہ وقعت کے قابل اطبا کا قیاس ہے جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

چھاچھ کے فواید ازروئے طب

دیسی اطبا جو یونانیوں کے مقلد ہیں اُن کا قول ہے کہ سب سے بہتر گائے کی تازہ چھاچھ ہے طبیعت اس کی سرد و تر اور بہ نسبت یبوست کے رطوبت اس میں غالب ہے خون کے جوش و تشنگی کو تسکین دیتی ہے۔ بھوک پیدا کرنے والی اور فربہی لانیوالی ہے جگر کی گرمی معدہ کی سوزش تپ دق کی تیزی ہو اگرم کی حرارت جو موثر ہوئی ہو اُس کو فرو کرتی ہے بہ نسبت الحدید و اطریفل کے

ے معدہ کی تقویت کے لئے دیتے ہیں۔ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا گرم کر کے چھاچھ میں ڈالکر نکال اجکو سنگ تاب یا آہن تاب کہتے ہیں) پھر اُس چھاچھ کو خونی یا صفراوی اسہال میں پلاویں یدہ ہوتا ہے خاص کر جب دیگر قابضات کے ساتھ دیں۔

جو کے آٹے کو قدرے بھون کر یا چانول چھاچھ میں پکا کر کھانا اسہال گرم میں اور بدن فربہ کرنے لئے ایک عمدہ غذا ہے۔

ب دق میں چھاچھ و روٹی اس طرح دینے کو اطبا نے مفید سمجھا ہے کہ گائے کی تازہ چھاچھ کو خوب راس کا روغن بالکل نکالکر پانچ چھ گھنٹہ رکھا رہنے دیں۔ جب خوش مزہ و قدرے تُرش ہو جاوے ب ہلائیں تاکہ پانی جو علیحدہ ہو جاتا ہے وہ ملجاوے پھر خالص میدہ کی نان تُنک یعنی چپاتی کے یک باریک ٹکڑے کر کے و بقول بعض پاکیزہ روٹی کو قدرے بریاں کر کے پیس کر چھاچھ و رہیں بھگو کر کچھ دیر رہنے دیں۔ جب چپاتی کے ریزے خوب ملجائیں کھلائیں۔

اول روز چھاچھ کی مقدار تیس درم یعنے قریب دو چھٹانک اور روٹی کی مقدار دس م یعنے قریب تین تولہ کے ہونا چاہئے۔ اگر یہ مقدار کافی نہ ہو تو اسی حساب سے زیادہ کھلائیں دوسرے روز پانچ درم چھاچھ زیادہ اور ایک درم روٹی کم کر دیں اور ہر روز اسی وزن ہ روٹی کی مقدار کم اور چھاچھ کی مقدار بڑھاتے ہیں حتٰے کہ صرف چھاچھ پینے کی عادت و جائے۔ بعد صحت مرض جب دیگر غذا دینا چاہیں بحساب مذکور چھاچھ کی مقدار کم و روٹی مقدار بڑھانا شروع کر دیں۔

جو لوگ چھاچھ پینے کے عادی نہیں ہیں اُن کے لئے یہی مقدار مذکور کافی ہو سکتی ہے ر جن کو عادت ہے اُن کی بابت صرف یہ خیال رکھنا چاہئے کہ معدہ میں فتور و حمی عفنی نہ ہو۔ حمی عفنی میں یعنے جو بخار اخلاط کے تعفن سے ہو تو چھاچھ کا دینا ناجائز ہے۔ طبیعت نرم ہو و بوجہ تلیین کے ضُعف گردہ کا ہونا ممکن ہو تو چھاچھ کو آہن تاب یا سنگ ب کر کے طباشیر سفید کے ساتھ دینا چاہئے۔

اطبا نے لکھا ہے کہ کھرنی زیادہ کھانے سے درد قولنج ہو جائے تو چھاچھ کے پلانے سے یدہ ہوتا ہے۔

صاحب خلاصۃ التجارت کا قول ہے کہ فادزہر حیوانی ودوغ کے ساتھ دینے سے زیادہ فائدہ بخشتا ہے اخلاط کے تعفن سے جو بخار ہوں اُن میں چھاچھ کا دینا ممنوع ہے۔ کیونکہ اس سے تعفن زیادہ ہوتا ہے اگر ایسا ہو تو قے کرانا اور سکنجبین سفرجلی دینا چاہیئے۔ معدے کی برودت کے سبب چھاچھ پینے سے غشی یا دوار ہو تو بھی قے کرانا یا فلافلی یا گرم جوارشات کا دینا مناسب ہے۔

چھاچھ کے فوائد ازروئے بیدک

اطبائے ہند یعنے بید فرماتے ہیں کہ چھاچھ کے پینے سے بھوک زیادہ ہوتی ہے۔ زہر کے اثر کو رفع کرتی ہے۔ اسہال، ہچکی، آماس، بواسیر، گولہ، شکم باری کے بخار استسقا منہ سے پانی آنے پیشاب کی جلن میں اس کا پینا مفید ہے۔ نیل یا گھی کے زیادہ کھانے سے کوئی مرض ہوا ہو تو اس کے پلانے سے فایدہ ہوتا ہے۔ گائے کی چھاچھ میں سفید نمک ملا کر پلانا بواسیر میں مفید بتاتے ہیں۔ موسم سرما و بلغمی و بادی امراض میں اور جب پیشاب و پاخانہ بند ہو یا بھوک کم لگتی ہو تو چھاچھ کے پینے سے بہت ہی فایدہ ہوتا ہے۔ دل کے لئے مفید مگر آب منی کے لئے مضر ہے۔

جس شخص کے زخم یا پھوڑے ہوں یا جو جل گیا ہو یا لاغر یا بیہوش یا سیپاری وغیرہ کھانے سے مست ہو یا دوران سر کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اس کو چھاچھ کا دینا مضرت رساں ہے۔ سرد رت یعنے کنوار و کاتک۔ و گریکھم رت یعنے جیٹھ و اساڑھ میں چھاچھ نہیں پینا چاہیئے۔ ترش چھاچھ پت کو برانگیختہ و باد کو زائل کرتی ہے خاص کر نمک سنگ کے ساتھ پینے سے باد رفع ہوتی ہے۔

شیریں چھاچھ میں شکر تری یعنے میٹھا ملا کر پینا بلغم کو اور سونٹھ یا سیاہ مرچ یا چوا کھار آمیز کر کے پینا بلغم کو دور کرتی ہے۔

چھاچھ کے فوائد ازروئے ڈاکٹری

ڈاکٹروں کا قول ہے کہ ضعف معدہ میں یعنے جب معدہ کا عرق کم پیدا ہوتا ہو تو چھاچھ

کا پینا مفید ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر اونیل صاحب فرماتے ہیں کہ اٹونک ڈسپپسیا اور کسی قسم کی بدہضمی میں جب قوت ہضم سُست اور نفخ کے سبب معدہ میں تشنج ہوتا ہو تو یہ ایک عمدہ دوا ہے کیونکہ اس میں لیکٹک ایسڈ پایا جاتا ہے جو بقول بعض معدہ کا ایک جزو ہے جو ہضم میں کام آتا ہے۔ اس فایدہ کے لئے چھاچھ کا ایک یا نصف گلاس کھانا کھانے سے ایک یا آدھ گھنٹہ کے بعد پینا چاہیے۔ اگر اس کے منجمد اجزا ناگوار ہوں تو کپڑے میں چھان کر پینے سے فایدہ میں کچھ کمی نہیں ہوتی۔

ڈاکٹر میر اشرف علی صاحب اسسٹنٹ سرجن مرحوم اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ گرمی کے سبب سے یرقان ہو جائے تو چھاچھ کا پلانا مفید ہے چنانچہ دو تین مریضوں کو ہم نے بھی ایسی حالت میں دیا اور فایدہ مند پایا۔

رائے

پچھلے بیان سے یہ بات ظاہر ہے کہ چھاچھ کا رواج زمانہ قدیم سے بہت سے ملکوں میں چلا آتا ہے۔ ہر فرقہ کے اطبا کئی بیماریوں میں مختلف طریقوں سے اس کا استعمال کرتے ہیں جو لوگ روزمرہ کھاتے پیتے ہیں ان کو کچھ مضرت نہیں پہنچتی بجز اسکے عمدہ نتیجے ہوتے ہیں کیا شک ہو سکتا ہے۔ اب رہ گئی یہ بات کہ بعض ملکوں و شہروں میں کم اور پنجاب وغیرہ میں زیادہ استعمال کیوں ہوتا ہے؟ اس کا سبب ہماری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ جن مقامات میں مویشیوں کے لئے چارہ بکثرت و رہنے کی جگہ بافراغت ہوتی ہے وہاں کے آدمی دودھ کے جانور کثرت سے پالتے ہیں۔ اور دودھ دہی کی زیادتی کی وجہ سے چھاچھ کے استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ مگر شہروں میں یا جہاں چارہ و مکان کی قلت ہوتی ہے دودھ کے جانور کم اور وہاں کے لوگ عادی نہیں ہوتے اور بوجہ خلاف عادت شاید ان کو کچھ مضر یا ناگوار ہو۔ علاوہ بریں ورزش نہ کرنے و تنگ و بند مکانوں میں رہنے سے شہر والے نازک طبع ہوتے ہیں اور اُن کا مزاج اعتدال پر نہیں رہتا۔ اور اطبا لکھتے ہیں کہ چھاچھ سے اخلاط میں تعفن ہوتا ہے پس غیر صحیح طبیعت و بارد معدہ والوں کو مضرت پہنچانا ممکن ہے۔

ہم نے بعض ہنود سے سُنا ہے کہ ایام بارش میں چھاچھ و دہی کا استعمال کرنا مذہبی طو
پر منع کر دیا گیا ہے اسی وجہ سے ساون میں اکثر کھیر پکانے کا ثواب ہے اور چھاچھ ہو تو جانو
کو پلا دیتے ہیں اور بیدوں نے کنوار و کاتک و جیٹھ و اساڑھ میں چھاچھ پینے کو منع کیا
مگر طبیعت کی خصوصیت یا کسی خاص مرض کے سبب ناموافق ہونا دوسری بات ہے ورنہ
اپنے تجربہ کو اطبا کے اس قول سے (کہ جگر کی گرمی و معدہ کی سوزش و ہوا گرم کی موثر شدہ حرار
و خون کے جوش و تشنگی کو چھاچھ دور کرتی ہے) مطابق پا کر موسم گرما میں چھاچھ کا پینا مفید جا
ہیں گو قوی طبیعت والوں کو یا جن کو عادت ہے کچھ ضرر نہ ہو مگر بارش کے دنوں میرے نزدی
اس کا پینا اچھا نہیں کیونکہ برسات کا موسم مرطوب ہوتا ہے اور چھاچھ میں بہ نسبت بیوس
کے رطوبت غالب ہے۔ اور اہل ہنود نے بھی ان دنوں میں شاید اسی وجہ سے جائز نہیں ٹھہرا
موسم سرما میں چھاچھ کا پینا بیدوں کے نزدیک مفید ہے اور تجربہ سے بھی معلوم ہوا
صحیح المزاج لوگوں کو کچھ نقصان نہیں ہوتا لیکن کمزور و نازک مزاج جو اکثر نزلہ و زکام
نا کی رہتے ہیں وہ ان دنوں میں چھاچھ کا استعمال نہ کریں تو بھی بہتر ہے۔

میں خیال کرتا ہوں کہ دہی میں پانی ملا کر پینا اسقدر مفید نہیں ہے جس قدر چھاچھ
جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو کیونکہ چھاچھ کے پینے کا لطف و فایدہ گرمیوں میں ہ
اور جب اس میں سے روغن نہ نکالا گیا تو ضرور ہے کہ اس سے اور گرمی معلوم ہوگی کیو
بقول ڈاکٹروں کے روغنی اشیاء سے حرارت غریزی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

تازہ دودھ میں پانی ملا کر پینے کو بادی بتاتے ہیں اور در حقیقت بعض کو اس سے
ہو جاتا ہے جی متلانے لگتا ہے لیکن بہت آدمی شوق سے پیتے ہیں اور کچھ مضرت نہ
ہوتی پس اُس کے ضرر و نفع کا حال ہر شخص تجربہ سے معلوم کر سکتا ہے۔

دوسرا حصہ

چند آسان و مجرّب نسخے :- نسخہ ۱

روغن ٹارپین و بازاری نہیں بلکہ وہ جو اسپتالوں یا انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر خالص ملتا ہے اُس کے دس قطرے لیکر شکر سفید پر ڈالکر یا لعاب صمغ عربی میں ملاکر پلانا پسلیوں کے عصبی درد میں مفید ہے جو درد کمزوروں کو یا عورتوں کو بادگولہ کی بیماری یا سیلان رحم یا بکثرت حیض کے عوارض کے سبب اکثر ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۲

فلالین کی پٹی ہو تو کیا بات ہے ورنہ کپڑے کی چادر پر گندھک تصعید کا سفوف خوب ملکر مقام ماؤف پر لپیٹ کر رات بھر رہنے دیں۔ صبح کو کھولکر اُس سفوف کو جھاڑ کر ضرورت ہو تو پھر اور تازہ سفوف ملکر باندھ دیں۔

یہ ترکیب عرق النسا یعنے رینگن بائے میں بعض دفعہ مفید ہوتی ہے۔

نسخہ ۳

روغن تارپین خالص (بازاری نہیں) چار ماشہ - شہد خالص نصف چھٹانک - دونوں کو ملالیں۔ اس میں سے ایک تولہ دن میں دو بار دیں۔

یہ نسخہ بھی عرق النسا میں مفید ہے لیکن ہضم میں فتور ہو یعنے بھوک نہ لگتی ہو یا قبض یا اسہال وغیرہ ہو تو یہ دوا نہیں دینا چاہیئے۔

نسخہ ۴

دو ماشہ نوشادر کا سفوف تین چار تولہ پانی میں ملاکر پلائیں اور ایسی ہی تین مقداروں

میں تین بار دیں یہ دوا چہرہ کے عصبی درد میں مفید ہے لیکن چوتھی خوراک دینے سے بھی کچھ فایدہ نہ ہو تو بند کردیں اور اگر فایدہ نظر آئے تو زیادہ وقفہ کے بعد اور بھی دو تین خوراک دے سکتے ہیں۔

نسخہ ۵

لوبان کا سفوف - افیون کا سفوف - تنکر سفید ہر ۳ء اور یہ تھوڑی تھوڑی ہموزن لیکر ملا کر کوئلوں کی آنچ پر ڈالیں اور اُس کے اوپر مُنہ کو جھکا دیں تاکہ ابخرے ناک میں جائیں - اور دو تین بار دن میں یہی عمل کریں۔

زکام کے سبب سے چہرہ میں عصبی درد ہو تو بقول ڈاکٹر لمبرڈ صاحب یہ ترکیب نہایت مفید ہے۔

نسخہ ۶

بالچھڑ آٹھ ماشہ - انیسوں آٹھ ماشہ - ریاح مرچ چار ماشہ - سب کو ملا کر پیکر رکھیں اور اس میں سے دو ماشہ لیکر تھوڑے شہد میں ملا کر چٹائیں۔

جب مرگی کے سبب سے کچھ ہوش اور کچھ بیہوشی ہو تو اس نسخہ کو دینے سے افاقہ ہوسکتا ہے اور نوبت رفع ہونے کے بعد بھی صبح شام دے سکتے ہیں - اس مرض کے اسباب مختلف ہوتے ہیں پس یہ تو ممکن نہیں کہ ہر حالت میں یہ نسخہ مفید ہو مگر عصبی و کمزور مزاجوں کو یہ عارضہ ہو تو اس سے فایدہ کی امید ہوسکتی ہے۔

عیاشوں کے اولاد کہاں؟

ایک مدت سے اس سوال پر" کہ کن کے اولاد نہیں ہوتی" فلاسفران یورپ توجہ مبذول کر رہے ہیں

ایک لائق شخص لکھتا ہے کہ ۱۰ مالدار امریکن لڑکیاں انگلینڈ کے ۱۰ دولتمند اشخاص سے بیاہی جاچکی ہیں لیکن کسی نے بھی جائداد کا وارث پیدا نہیں کیا۔ برک صاحب کی تحقیقات بتلا رہی ہے کہ گذشتہ صدی کے شروع میں جو ایک چوتھائی امیر تھے وہ صدی کے ختم ہونے سے پہلے گویا تین نسلوں میں بے اولاد اور بے نشان ہو گئے۔ مسٹر جے ڈبلیو بارکلی۔ نامہ نگار رسالہ نائنٹینتھ سنچری لکھتا ہے کہ جن کو فارغ البالی حاصل ہے ان کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ فارغ البالی کے ساتھ اولاد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مالتھس صاحب کا آبادی کا مسئلہ درست نہیں جو بتلاتا ہے کہ کثرت خوراک کے ساتھ کثرت آبادی کا واسطہ ہے بلکہ ڈبل ڈے صاحب کا مسئلہ درست ثابت ہو رہا ہے کہ غریبوں کے ہاں اولاد زیادہ ہوتی ہے اور فارغ البال اشخاص کے ہاں بہت کم۔ امریکہ کے اضلاع متحدہ و دیگر ممالک کی پیدائش کے متعلق جو خیالات اور تحقیقات ڈاکٹر نیوز ہولم اور ڈاکٹر سٹیون نے ظاہر کئے ہیں ان سے بھی اسبات کی تائید ہوتی ہے کہ افلاس کے ساتھ آبادی کم نہیں ہوتی بلکہ امیری و فارغ البالی اور عیش و عشرت کے سامان مہیا ہو جانے سے آبادی کم ہو جاتی ہے۔ واقعی عیاشی بری ہے۔ عیاشوں کے اولاد کہاں ؟

اگر زندہ ہے تو کیوں دفن کریں

لندن میں ایک ایسوسی ایشن بدیں غرض قائم ہوئی کہ نعشیں جلد دفن نہ کی جاویں۔ کیونکہ بعض اوقات زندگی کے آثار باقی رہنے کے پیشتر ہی نعشیں دفن کر دی جاتی ہیں یہ واقعہ ایک آلہ کے ذریعے ثابت ہوا ہے ہر ایک تابوت میں یہ آلہ رکھکر دفن کریں اور قبر پر ایک جھنڈی گاڑ دیتے ہیں اگر تابوت کے اندر نعش میں زندگی کے موجود ہونے سے کچھ حرکت ہوتی ہے تو جھنڈی میں یہ حرکت پیدا ہوتی ہے اب یہ تجویز ہے کہ اس آلہ کا تعلق ٹیلیفون کے ساتھ رکھا جاوے تاکہ ذرا سی حرکت ہونے پر گھنٹی بجنی شروع ہو جاوے۔ مزید احتیاط کے واسطے یہ تجویز ہو رہی ہے کہ جب یہ سمجھ لیا جاوے کہ اب جان باقی نہیں رہی اور دفن کرنے کے واسطے نعش تابوت میں بند کی جاوے تو ایک خاص

مکان میں جو اس غرض کے واسطے تعمیر کیا جاویگا کم از کم دو تین روز نعش رکھی جاوے گی اگر اتنے عرصہ میں نعش میں حرکت نہ ہو گی تو البتہ دفن کی جاوے گی۔

ایک نئی تحقیقات

حال کے اطبا نے دریافت کیا ہے کہ نیلی روشنی مرض برص کا نہایت ہی مجرب علاج ہے۔ ترکیب استعمال حسب ذیل ہے۔

ایک نیلے آسمانی رنگ کا شیشہ جو بہت گہرے رنگ کا نہ ہو لیں اور اس شیشہ کو آفتاب کے مقابل اس طرح رکھیں کہ سفید داغوں پر اُس کا عکس پڑے شروع میں پندرہ منٹ تک اب عمل کریں پھر روز پانچ پانچ منٹ بڑھا کر دو گھنٹہ تک عکس ڈالا کریں۔ اس طرح پر عمل کرنے سے چند ہی روز میں داغوں پر نقطے ظاہر ہونگے اور رفتہ رفتہ نقطے کی تعداد بھی بڑھتی جاویگی اور پھر آہستہ آہستہ یہ نقطے ملکر اصلی جلد کے ہمرنگ ہو جائینگے اس علاج میں نہ کچھ تکلیف ہے اور نہ خرچ اور نہ اُس کے لئے بہت تیز دھوپ کی ضرورت ہے۔ ہر طرح کی دھوپ میں صبح یا شام یا دوپہر کو بھی کر سکتے ہیں۔

بائیسکل کی سواری

آجکل عام طور پر بائیسکل کی سواری ایک طرح کی تفریح ملی ہوئی ورزش خیال کیجاتی ہے۔ اور اس میں شک نہیں کہ کمعمروں اور ادھیڑ عمر والوں کے ماسوائے اگر عمر رسیدہ اشخاص بھی بائیسکل کی سواری کا ربط ڈالیں مگر حد اعتدال سے ہرگز قدم نہ بڑھائیں تو بائیسکل کی سواری تفریح طبع کا عمدہ ذریعہ

ہونے کے علاوہ مفید ورزش ہے بائیسکل کی سواری کا سب سے بڑا نقصان کثرت سے سوار ہونا اور دور دور پھرنا ہے۔ خود ہم نے بہت سے بائیسکل کے شوقینوں کو سخت امراض میں مبتلا دیکھا ہے۔ تو ہیم علاقہ جرمنی کے مشہور ڈاکٹر اسکاٹ صاحب جنھوں نے بائیسکل کی سواری کے فواید و نقصانات دریافت کرنے میں بہت کچھ چھان بین کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ پہاڑ کی چڑھائی کی طرح بائیسکل کی سواری کرنے سے حرکت قلب تیز ہو جانے سے نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ نظرتاً یہ ہوتا ہے کہ دل پھیلتا ہے اور پھر آرام کرتے وقت سواری کی غیر معمولی تحریک کا اثر دور ہوتے ہی دل سکڑ کر اپنی حالت اصلی پر آ جاتا ہے مگر بائیسکل کی زیادہ سواری کرنے اور بہت تیز دوڑانے سے جبکہ نبض کی رفتار ۱۴۰ اسٹ فی منٹ سے بھی بڑھ جاتی ہے تو یہ صورت نہیں رہتی یعنے دل پھیل تو جاتا ہے مگر آرام کرنے سے سکڑ کر پورے طور سے اصلی حالت پر نہیں رہتا۔ اس امر کی تصدیق یوں ہو سکتی ہے کہ جس ورزش کے جلسہ میں بائیسکل کی دوڑ بھی ہو تو بائیسکل دوڑانے والوں کی صورت دوڑ ختم ہونے کے بعد دیکھو کہ چہرہ پر کیسی ہوائیاں اڑتی نظر آتی ہیں پس بائیسکل کو تیز دوڑانے کی عادت پڑ جانے سے دل پھیلتا چلا جاتا ہے۔ اور آخر میں سوائے عدم آباد کا رستہ لینے کے کچھ چارہ نظر نہیں آتا۔

بال چار قسم کے ہوتے ہیں

ایک وہ جن سے جسم کی زینت ہے جیسے اور حاجبین کے بال۔ دوسرے وہ کہ بعض انسانوں کے لئے زینت ہیں اور بعض کے لئے نہیں جیسے ڈاڑھی اور مونچھوں کے بال کہ مردوں کے لئے زینت ہیں اور عورتوں کے لئے نہیں تیسرے۔ وہ کہ جن میں منفعت اور زینت دونوں ہیں جیسے پلکیں کہ باوجود زینت کے نور جمع کرنے سے مقوی بصر ہیں اور آنکھ کھلی ہوئی ہونے کی حالت میں آنکھ کے اندر چھوٹے چھوٹے ذرات اور اجزا کے داخل ہونے کے مانع ہیں۔ چوتھے وہ کہ جن میں صرف فایدہ ہی ہے زینت نہیں ہے۔ جیسے تمام بدن کے بال کہ ان کے سبب سے بدن خراب بخارات سے پاک ہوتا ہے۔ یعنی بدن کا وہ فضلہ جو بعد از ہضم حاصل ہوتا ہے۔ ان بالوں کو

ذریعہ سے ہوتا ہے

بالوں کی پیدائش کا بیان

مادہ بالوں کا جسم کا بخار دخانی ہے کہ اکثر اجزائے مائیہ اُس کے تحلیل ہو جاتے ہیں اور تھوڑی سی مائیت جس میں اجزائے ارضیہ مل سکیں اُس میں رہ جاتے ہیں۔ پس بخارات دخانی جب مسامات میں آتے ہیں اور ایک معتدل زمانہ تک وہاں بند رہتے ہیں تو بغیر اس کے کہ کسی کیفیت خراب کی طرف منتقل ہوں بستہ ہو کے مادہ بالوں کا بن جاتے ہیں اور چونکہ اس کی جڑوں میں قوت جاذبہ ہے جس کی وجہ سے اجزائے غذائیہ اپنے خون میں سے جذب کر کے اور اُس رطوبت سے جو جمع ہو کر اسباب پیدائش بال کے ہوتے ہیں۔ قوت دافعہ اُس کو مساموں کی راہ سے باہر کی طرف کو دفع کرتی ہے اور رطوبت بدن کی لعابدار اور چرب ہوتی ہے وہ بھی اُس کی معاون ہوتی ہے۔ پس وہ جمع ہوا مادہ طولانی ہو کے بال کی صورت میں مسامات کی راہ سے نکلتا ہے ؎

بال میں زیادہ تر حصہ البیومن کا ہے اور جلیٹن یعنے ایک رطوبت لزج ہے جو کہ پایہ کے جوش دینے سے نکلتا ہے اور کئی قسم کے ادہان اس میں ہیں ازانجملہ ایک روغن ہے سیاہ مائل بزردی دوسرا روغن سپید ہے اور بھی اس میں فاسفیٹ آف لائم اور کاربونیٹ آف لائم اور قلیل کانچ و لوہا اور گندہک ہے۔ چنانچہ بھورے اور سرخ بالوں میں بجائے روغن سیاہ رنگ کے سُرخ رنگ کا روغن ہوتا ہے اور لوہا بہت کم اور گندہک زیادہ ہوتی ہے اور جب فاسفیٹ آف لائم کی پیدائش پیرانہ سالی میں زیادہ ہوتی ہے۔ اُس وقت اس کی پیدائش سفید رنگ کی ہو جاتی ہے۔

جس شخص میں کہ مسامات کے اندر بخارات نفوذ نہیں کرتے یا نفوذ تو کرتے ہیں لیکن اُس قدر معتدل زمانے تک کہ تھوڑی سی سردی ہوا کی اُس میں اثر نہ کرے۔ اور مفصل حال اور فائدے اس کے اللہ کو معلوم ہیں۔ (۱۲) شعر کا بیان یعنے بال انسان کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن سے جسم کی زینت ہے جیسے سر اور حاجبین کے بال دوسرے وہ

کہ بعض انسانوں کے لئے زینت ہیں اور بعض کے لئے نہیں جیسے داڑہی اور موچھوں کے بال کہ مردوں کے لئے زینت ہیں اور عورتوں کے لئے نہیں۔ تیسرے وہ کہ جن میں منفعت اور زینت دونوں ہیں جیسے پلکیں باوجود زینت کے نور نظر کے جمع کرنے سے مقوی بصر ہیں اور آنکھ کھلی ہوئی ہونے کی حالت میں آنکھ کے اندر چھوٹے چھوٹے ذروں اور اجزا کے گرنے کے مانع ہیں۔ چوتھے وہ کہ جن میں صرف فایدہ ہی ہے زینت نہیں ہے جیسے تمام بدن کے بال کہ ان کے سبب سے بدن فضلے سے پاک ہوتا ہے یعنے بدن کا وہ فضلہ جو ہضم آخر میں حاصل ہوتا ہے ان بالوں کے ذریعے سے دفع ہوتا ہے۔ بالوں کی پیدائش کا بیان۔ واضح ہو کہ مادہ بالوں کا جسم کا بخار دخانی ہے کہ اکثر اجزاے ارضیہ مل سکیں اُس میں رہجاتی ہے پس بخارات دخانی جب مسامات میں آتے ہیں اور ایک معقول زمانے تک وہاں بند بند رہتے ہیں تو بغیر اس کے کہ کسی کیفیت خراب کی طرف مستحیل ہوں بستہ ہو کر مادہ بالوں کا بنجاتے ہیں اور چونکہ اُس کے پیچھے سے مدد پہنچتی رہتی ہے قوت دافعہ اُس کو مساموں کی راہ سے باہر کی طرف کو دفع کرتی ہے اور رطوبت بدن کہ لعابدار اور چرب ہوتی ہے وہ بھی اُس کی معاون ہوتی ہے پس وہ جما ہوا مادہ طولانی ہو کے بال پیدائش کا ہے پس جس شخص میں کہ مسامات کے اندر بخارات نفوذ نہیں کرتے و یا نفوذ تو کرتے ہیں لیکن اُس قدر معقول زمانے تک کہ جس میں اُن کا بستہ ہوجانا ممکن ہو وہاں بند نہیں رہتے یا بند تو رہتے ہیں لیکن نہ اُن کی کیفیت سوء مزاج کے باعث سے متغیر اور خراب ہوجاتی ہے بال پیدا نہیں ہوتے۔ اور بخارات کا مساموں میں نفوذ نہ کرنا کئی طور پر ہے ایک یہ کہ مادہ تھوڑا ہوتا ہے یعنے حرارت کی کمی سے بخارات دخانی کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے عورتوں اور خواجہ سراؤں کی داڑھی نہیں نکلتی۔ دوسرے یہ کہ خون جو بخارات دخانی کا مادہ ہے کم پیدا ہوتا ہے۔ اور اُس کے سبب سے بال نہیں اُگتے جیسا کہ کمزوروں میں بالوں کا گرنا اسی سبب سے ہے کہ مدد نہیں پہنچتی تیسرے یہ کہ ان بخارات میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور دخانیت کم اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک ناریت غالب نہیں ہوتی۔ بخارات نکلنے کی طرف مائل نہیں ہوتے اور باہر نہیں نکلتے۔ اور لڑکوں میں داڑھی نہ نکلنے کا یہی سبب ہے۔ چوتھے یہ

منعقد یعنے مسامات بہت تنگ ہوں بسبب برودت مزاج اور کثافت یبس کے تب مادہ بالوں کا جیسا کہ چاہیے کہ اُن مسامات میں نہیں سمائے گا۔ پانچویں یہ کہ سیلان فضول وغیرہ کا رجیسے عورتوں میں طمث انجرات کے امالہ کا باعث ہو اور نہ بخارات کا مساموں میں اُس زمانے تک کے بال پیدا ہوں تین طور پر ہے۔ ایک یہ کہ مادہ رقیق ہو اور بوجہ رقت کے جلد تر تحلیل ہو جائے اور ظاہر ہے کہ دخانیت کے لئے جو کثافت لازم ہے اگر وہ بخارات میں نہ ہوگی تو وہ نہ ہونگے دوسرے یہ کہ مسام بہت کشادہ ہوں اور اس سبب سے مادہ مستعدہ جلد تر نکل جائے اور تحلیل ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ مادہ اور مسامات اعتدال پر ہوں لیکن اُس کے تحلیل ہونے کے بہت سے اسباب (بدنی یا خارجی) ایسے موجود ہوں کہ مادہ غیر منعقدہ کو تحلیل کردیں اور مادے کی کیفیت کو بگڑ جانا یہ تو ظاہری بات ہے کہ جب مادے کی کیفیت بگڑ جائے گی تو بالوں کی پیدائش میں فساد واقع ہوگا۔ اور مادے کے مساموں میں نفوذ کرتا اور اُس مقام میں کچھ دیر ٹھیرتا بالوں کے پیدا ہونے میں کام نہ دیگا جب تک کہ مادے کی کیفیت درست نہ ہوگی۔ جیسا کہ داء الحیہ اور داء الثعلب میں دیکھا جاتا ہے کہ ان امراض کا مادہ مساموں میں بند ہو جانے سے اُس مادے میں بھی فساد پیدا ہو جاتا ہے جس سے بال پیدا ہوتے ہیں اور واضح ہو کہ بعض حکما اور فضلا نے بالوں کے جسم کو فضول میں شمار کیا ہے اور اعضا کی گنتی میں نہیں لیا۔ اور یہی قول ہے شیخ بوعلی کا بھی اور بالوں کی سفیدی کا یہ سبب ہے کہ خون میں تدریجاً مائیت زیادہ ہو جاتی ہے ورنہ جب تک خون چرب غلیظ نیز لزج ہوتا ہے بال سیاہ پیدا ہوتے ہیں واللہ سبحانہ اعلم علمہ اتم۔

بالوں کی ساخت۔ بالیدگی۔ اور عجائبات

تشریح اعضا انسانی کے مشہور عالم بکلی نے بالوں کو گملہ کے پودے سے مشابہت دی ہے ہمارے جسم ... ایک قسم کی گاؤدم کھوکھلی نلکی ہے۔ جس کی جڑ جلد کے نیچے ہوتی ہے بالوں کا رنگ نلکی کے اندرونی رنگ پر منحصر ہے اور ان میں چمک اس رطوبت سے پیدا ہوتی ہے

جو بالوں کی جڑوں سے گرداگرد چھوٹے چھوٹے غدودوں سے خارج ہوتی رہتی ہے ہتھیلیوں اور تلووں کے سوائے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے جہاں بال نہ اوگتے ہوں لیکن زیادہ تر جسم پر بال ایسے باریک اور چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں کہ بغیر خردبین کے نظر نہیں آسکتے عورتوں کے سر کے بال بالعموم ۲۰ - انچ سے لیکر ایک گز تک لمبے ہوتے ہیں - اور سرایرمس ولسن نے حساب لگایا ہے کہ بالوں کی بالیدگی رفتار ایک ہفتہ میں ڈیڑھ خط یا سال بھر میں ساڑھے ۶ انچ کے قریب ہوتی ہے - اسی سال مرد کے سر کے بال سینتالیس ۴۷ فیٹ کے قریب استرے کے نذر ہوتے ہیں محقق موصوف نے بالوں کی موٹائی دریافت کرنے کے لئے اڑتیس ۳۸ آدمیوں کے سروں کے دو ہزار بال لئے اور اندازہ کرنے پر معلوم ہوا کہ ان کی موٹائی ایک انچ کے $\frac{1}{500}$ سے لیکر $\frac{1}{250}$ تک ہوتے ہیں - پھر اسی مشہور محقق نے بالوں کی تعداد کا تخمینہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک انچ جگہ میں ایک ہزار اور کل سر پر تخمیناً ۱۲۰۰۰۰ بال ہوتے ہیں - ہاں اگر بال گھنے ہوں تو ایک لاکھ کے قریب ہوں گے -

---

دودھ

دودھ کو سنسکرت میں دُگدھ - بنگالی میں دودھ مرہٹی میں دودھ - فارسی میں شیر - عربی میں لبن انگریزی میں ملک (Milk) کہتے ہیں -

دودھ کے عام اوصاف - دودھ - معتدل میٹھا ہوتا ہے - قدرے دستاور بھی ہے فوراً منی پیدا کرتا ہے - قوت باہ کے واسطے مفید ہے عمر کو بڑھاتا ہے جسم کو موٹا کرتا ہے روح کو طاقت بخشتا ہے - طاقت کو بڑھاتا اور بڑھاپا جلد نہیں آنے دیتا - اکثر قسم کے بخار - امراض دل غشی - سنگرہنی - یرقان - جلن - شدت پیاس - امراض مثانہ - بواسیر - امراض فرج اختیار - تھکاوٹ - استقاط حمل وغیرہ امراض میں نہایت ہی ہتکاری ہے - بوڑھے بچے کمزور بھوکے اور جماع سے کمزور ہوئے اشخاص کے واسطے دودھ امرت کے برابر ہے - دودھ خون پیدا کرتا ہے - پٹھوں کو طاقت اور طبیعت کو نرم کرتا ہے - سل دق و پھیپھڑے کی زخم

کو نافع ہے۔ خفقان کو نیز مفید ہے رنگ و روغن کو نکھارتا ہے اور دل کو فرحت دیتا اور حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے صفراوی اور سوداوی امراض کو دور کرتا ہے۔

نوٹ۔ دودھ بلغم پیدا کرتا ہے اسواسطے اس کو عموماً تمام بلغمی امراض میں خصوصاً بلغمی بخاروں اور نئے بخاروں میں ہرگز ہرگز نہ دینا چاہیئے۔

دودھ کے اوصاف تلک۔ چارہ اور حالت کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں مگر اختلاف بہت زیادہ نہیں ہوتا ہے۔ مختلف جانوروں کے دودھ کے مختلف اوصاف ہوتے ہیں مگر تمام حیوانات کے دودھوں سے گائے کا دودھ انسانوں کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے وجہ یہ ہے کہ گائے کی مدت حمل عورت کی مدت حمل کے برابر ہے اور مائل باعتدال ہے۔ اُس سے دوسرے درجہ پر بکری کا دودھ ہے۔ ہندوستان میں گائے بھینس اور بکری کا دودھ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس واسطے اس کے الگ الگ فوائد ناظرین کے آگاہی کے لئے درج کرتے ہیں۔

گائے کا دودھ:۔ میٹھا۔ معتدل اور مقوی ہے۔ منی کو پیدا کرنے والا اور عمر کو بڑھانے والا ہے۔ رنگ کو نکھارنا اور رنگ کا دٹ کو دور کرتا ہے۔ اعضاء کو طاقت بخشتا اور عقل کو تیز کرتا ہے۔ سوداوی اور صفراوی امراض کو دور کرتا ہے۔ بلغم کو پیدا کرتا ہے محسن مقوی اور موافق اعضاء تناسل کے ہے۔ قبض۔ لاغری۔ اور جھنکنا میں بہت ہی مفید ہے۔ تازہ دوہا ہوا دودھ۔ مقوی۔ مفرح۔ دافع نسیان۔ مالیخولیا ہے۔ چہرہ کی خوبصورتی کو بڑھاتا اور عورت کے دودھ کو زیادہ کرتا ہے۔ جو اس کو ہمیشہ پیتا ہے اُس کو بڑھاپا نہیں ستاتا۔

نوٹ۔ گائے کا دودھ پہلی بار وہ اوصاف نہیں رکھتا جو اوصاف دوسرے تیسرے بچہ پیدا ہونے پر ہوتے ہیں۔ گائے کے بچہ دینے کے ایک ماہ تک کا دودھ پینا مضر ہے اور جس گائے کو گابھن ہوئے تین ماہ گذر گئے ہوں اُس کا دودھ بلغم پیدا کرتا اور کھاری ہو جاتا ہے اس لئے نقصان دہ ہے۔ کالی گائے کا دودھ بادت کو دور کرتا اور بہت ہی مفید ہے۔ پیلی گائے کا دودھ کف پیدا کرنے والا اور بھاری ہے۔ لال اور چیت

گبری گائے کا دودھ بات کو دور کرتا ہے لیکن جس گائے کے بچھڑے کا رنگ اُس سے ملتا ہو اُس گائے کا دودھ بہت عمدہ صاف رکھتا ہے۔ گائے کا دودھ علی الصباح نہ پینا چاہیئے اُس وقت یہ بھاری۔ قابض اور دیر ہضم رہتا ہے۔ سورج نکلنے کے بعد پینا مفید ہے۔ دودھ کو کبھی خالص نہ پینا چاہیئے بلکہ شہد خواہ میٹھا ملا کر پینا چاہیئے کیونکہ یہ اس کا مصلح ہے۔ ورنہ معدے میں اس کے جم جانے کا اندیشہ ہے۔ جو جم جاوے تو موجب لرزہ۔ پسینہ سر درد۔ اور غشی وغیرہ امراض کے پیدا کرنے کا ہوتا ہے۔ دو سیر تک دودھ ایک دن میں پیا جا سکتا ہے۔ معمولی طاقت کے آدمیوں کو آدھ ہی سیر کافی ہے غرضیکہ جتنا اچھی طرح ہضم ہو سکے اتنا پینا اچھا ہے۔ دودھ کا بہت زیادہ استعمال یعنے اس قدر پینا کہ ہضم نہ ہو سکے مضر ہے۔

بکری کا دودھ۔ کسیلا۔ میٹھا۔ سرد تر اور ہلکا ہے۔ صفرا۔ اتیسار۔ بخار۔ کھانسی۔ سل چھئی روگ اور پیچش وغیرہ کو دور کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے۔ پیٹ کو نرم اور معتدل کرتا ہے۔ گرمی کو اکثر مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کو قوت بخشتا ہے۔ سل اور تپ دق کے مریضوں کے لئے شنکاری ہے۔

نوٹ۔ بکری کا صرف تازہ دہوا ہوا گرم دودھ مفید ہے ٹھنڈا ہونے پر مضر ہو جاتا ہے

بھینس کا دودھ۔ بھینس کا دودھ گائے کے دودھ سے زیادہ شیریں ہے۔ تھکاوٹ کو فوراً دور کرتا ہے۔ جوان مرد اور جوان عورت کے جوش شہوت کو بڑھاتا ہے۔ یہ نہایت ہی ثقیل اور بھاری ہے۔ زیادہ بھوگ لگانے والا اور بہت ہی سرد ہے بلغم کو پیدا کرنے والا اور طاقت کو بڑھانے والا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ بھوری بھینس کا دودھ نہایت عمدہ مفید اور طاقت ور ہے۔

دودھ بطور غذا کے۔ خدا کی دی ہوئی نعمتوں اور برکتوں میں سے دودھ ایک افضل نعمت ہے۔ دُنیا میں پیدا ہوتے ہی سب سے پہلی خوراک جو ہم کو موافق آتی ہے دودھ ہی ہے۔ دودھ کے بغیر ہم ایسے تندرست نہ ہو سکتے جیسے کہ ہیں۔ ہمارے صدہا قسم کی لذیذ غذائیں صرف دودھ ہی کی بدولت ہیں دودھ سے دہی بنتا ہے دہی

سے چھاچھ - مکھن اور مکھن سے گھی نکلتا ہے جو ہزار ہا قسم کے لذیذ کھانوں کے بنانے کے لئے جزو اعظم ہے۔ ربڑی - پیڑے - لڈو - بالائی - برفی - کھرچن - کھیر - فیرنی وغیرہ لذیذ سے لذیذ مٹھائیاں اور غذائیں صرف اسی کی وجہ سے ہم کو ملتی ہیں - دودھ کے برابر وکار آمد و مفید شئے انسان کے لئے شاید ہی کوئی ہو - تقریباً تمام امراض میں اسکو برتا جاتا ہے - وجہ اس کی یہ ہے کہ دودھ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے -

ایسا لکھا ہے

کہ چاول سے اٹھ گنا طاقتور گیہوں کا آٹا گیہوں کے آٹے سے اٹھ گنا طاقتور دودھ ہے دودھ سے اٹھ گنا طاقتور گوشت ہے اور گوشت سے اٹھ گنا طاقتور گھی ہے - گھی سے اٹھ گنا طاقتور تیل ہے - لیکن یاد رہے کہ چاول - آٹا - دودھ گھی تو کھانے سے طاقت دیتے ہیں - مگر تیل صرف مالش سے طاقت دیتا ہے پہلوانوں میں تو یہ عام طور پر مشہور ہے کہ ایک دفعہ کی مالش سے آدمی کا غذ بھر بڑھ جاتا ہے بلکہ وے تو یہاں تک کہتے ہیں کہ جو مالش نہیں کرتا وہ کبھی پہلوان نہیں ہو سکتا - وید یک کے اکثر امراض صرف تیل کی مالش ہی سے دور کرنے کو لکھے ہیں - ایسے تیل خاص طریقے پر اور ادویہ کے ذریعہ تیار کئے جاتے ہیں جن کا ذکر آئندہ کیا جاویگا - تیل کی مالش سے رگوں کو طاقت ہوتی ہے - درد اور سودا کی بیماریوں کو مفید ہے - دماغ اور آنکھوں کو طاقت پہنچتی ہے - سر درد - دبلاپن - درد اعضا - اور سستی کمزوری وغیرہ وغیرہ امراض اس سے دور ہو جاتے ہیں - عام طور پر مالش کرنے کے لئے تل کا تیل بہت ہی مفید ہے - لیکن کان میں سرسوں کا تیل ڈالنا چاہیے -

بیمار کے کمرہ کی بابت چند ہدایات

چونکہ اس ملک میں بیمار کے کمرہ کو جیسا کہ چاہیئے ویسا نہیں رکھتے بلکہ بالکل ہی اس کی طرف دھیان نہیں دیتے - لہذا چند مفید اور ضروری ہدایات لکھی جاتی ہیں تاکہ ان سے عوام فایدہ اُٹھاویں -

(۱) کمرہ کی ظاہری حالت

بیمار کے کمرہ کی دیواریں سفید نہیں ہونی چاہئیں - بلکہ ہلکا زرد یا ہلکا سبز یا خاکی یا سلیٹ کا رنگ مفید ہے کیونکہ اس قسم کے رنگ آنکھیں برداشت کر سکتی ہیں اور سفید رنگ بیمار آدمی کو بُرا معلوم ہوتا ہے کیونکہ بیماری کی حالت میں مثل دیگر اعضاء کے آنکھیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں اور آنکھوں کے ذریعہ اثر دماغ پر پہنچکر تمام جسم پر پہنچتا ہے -

بیمار کے کمرے کے دریچے اس قسم کے ہونے چاہئیں کہ روشنی اُن سے اچھی طرح کمرہ کے اندر جا سکے بصورت خاص حالات کے کہ جن میں روشنی کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے آنکھ کی اور دماغ کی بیماریاں - روشنی دل کو تازہ اور دوران خون کو درست رکھتی ہے پرورش بدن کی خوب ہوتی ہے انسان کے رنگ کو عمدہ کرتی ہے خراب مادوں کے اجزاء کو جذب کرتی ہے - دریچے کے آگے کسی قسم کے درخت نہیں ہونے چاہئیں کیونکہ وہ روشنی کو روکتے ہیں - کمرہ کے اندر کسی قسم کی لکڑی کی کارنس یا کپڑے ٹانگنے کی کلیاں یا دیگر سامان بالکل نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اُن پر مٹی مچھر اور بیماریوں کے کیڑے جم سکتے ہیں - اسی طرح زمین پر بھی دری یا چٹائی کا بچھانا مُضر ہے - نیز مکان ایسی جگہ ہونا چاہیئے جہاں کہ شور غل بالکل نہ ہو - اگر کوئی دری یا چٹائی وغیرہ بچھائی بھی جاوے تو ہر صبح اسکو باہر نکال کر خوب جھاڑ کر اور تھوڑی دیر دھوپ میں رکھکر اندر بچھانا چاہیئے - کمرہ میں اگر چونہ یا اینٹ کا فرش ہو تو گیلے کپڑوں سے پونچھ دینا چاہیئے کیونکہ اس طرح گرد وغیرہ اچھی طرح صاف ہو جاتی ہے اور بیماری کے کیڑے بھی نہیں رہنے اور گرد اُڑ کر دوسری چیزوں پر نہیں پڑتی نہ بیمار کے اندر سانس کے راستہ جا سکتی ہے - نیز بیمار کے کمرہ کے فرش میں سوراخ نہیں ہونا چاہیئے - اگر لکڑی کا فرش پالش شدہ نہ ہو تو خراب ہے کیونکہ نسبت اینٹ کے فرش بمشکل صفا ہوتا ہے - نیز سوراخدار اینٹوں کا فرش بھی خراب ہوتا ہے کیونکہ ان میں مٹی وغیرہ جم جاتی ہے - اگر فرش کسی قسم کا نہ ہو تو مٹی اور گوبر سے جیسا کہ ہندوستان

میں دستور ہے زمین کو لیپنا مفید ہے کیونکہ اس سے گرد جم جاتی ہے - اگرچہ کسی قدر نمی پیدا ہوتی ہے - لیکن بہت مضر نہیں - بیمار کے بسترہ کے نزدیک خشک مٹی یا کوئلوں کی راکھ یا چونہ کا پھیلانا بھی مفید ہے کیونکہ خراب ہوا کو صاف کرتے ہیں - خاصکر چھوت والی بیماریوں میں تو نہایت ہی ضروری ہے - خوشبودار چیزوں کا جلانا اور خوشبودار یا دافع بدبودار چیزوں کا چھڑکنا ضروری ہے - چارپائی بھی لوہے کی ہونی چاہیئے تاکہ زہردار بیماریوں کا مادہ اس میں نہ دھس سکے - اور چارپائی کا سرہانہ جنوب کی طرف اور چارپائی دروازہ یا انگیٹھی کے سامنے یا دریچہ اور دروازہ کے درمیان نہ ہونی چاہیئے اور کمرہ کو عمدہ عمدہ گلدستوں و تصویروں اور کتابوں و دیگر حسب پسند بیمار خوشکن اور مسرت آمیز بنانا چاہیئے -

قہقہہ

کسی ڈاکٹر نے کیا سچ کہا ہے "قہقہہ ڈاکٹر کے نسخہ سے بچاتا ہے" - بائرن ایک جگہ لکھتا ہے :- "اگر کسی فانی چیز پر میں ہنستا ہوں تو یہ اس واسطے کہ میں نہ روؤں" - ایک ڈاکٹر لکھتا ہے :- "قدرت کی منشا ہے کہ ہم ہنسیں - ورنہ چھوٹا بچہ ہنسنا کیسے جانتا" - پھر لکھتا ہے :- "قہقہہ صحت بخش ہے اور نیک اخلاق اور اعلےٰ صحت کا پیدا کنندہ ہے" - ہملٹ ایک جگہ لکھتا ہے - کوئی آدمی مسکراتا ہے اور وہ بدنیت ہو سکتا ہے مگر نہیں ہو سکتا ہے کہ ہنستا ہے اور وہ بدنیت ہے" -

ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں :- "ایک عمدہ - تمام دل سے شوق پیدا ہوا قہقہہ بہت سی امراض کا علاج ہے اور ایک ڈاکٹر کے نسخہ کے برابر ہے - بہت سے آدمی کم ہنستے ہیں اس خیال سے کہ یہ اچھا نہیں ہے ہم کہینگے وہ اچھے نہیں اور ان کے استاد اچھے نہیں جنھوں نے ایسا ان کو سکھایا ہے - آؤ! ہم دوستوں میں بیٹھکر خوب ہنسا کریں -

چبانا اور اس پر تجربہ

غذا کے ایک ایک لقمہ کو اچھی طرح چبا کر کھانا ضروری ہے اور چھوٹی سے چھوٹی کتاب میں بھی ایسا لکھا ہوتا ہے ہم چھوٹی عمر سے ہی یہ سنتے اور پڑھتے آئے ہیں - مگر پھر بھی لوگ اچھی طرح کھانا چبا کر نہیں کھاتے ہیں - ہزار میں ایک آدمی ہوگا جو ایسا کرتا ہو - ڈاکٹر آئی فشر صاحب نے چبانے پر تجربہ کرنے کے واسطے نو اشخاص کو لیا اور جو کچھ نتیجہ ہوا اس کا مختصر احال ۲۳ فروری ۱۹۰۷ء کے

پاپولر سائنس منتھلی میں چھپا ہے۔ برائے واقفیت ناظرین ذیل ترجمہ کیا جاتا ہے۔

دو ایک طبی سکول میں ایک پروفیسر نے چند طالب علموں سے ملکر جو تجربے کئے اُن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جلدی کھانا کھانا کس قدر بُرا ہے۔ یہ تجربہ ۹ طالب علموں پر کہ جنھوں نے اپنے آپ کو تجربہ کے واسطے پیش کیا گیا تھا۔ اور ۲۰ ہفتہ تک یہ طالب علم اس آزمایش میں رہے اور امید سے بڑھکر نتائج برامد ہوئے ہیں بلا مبالغہ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ عام طور پر انسان اس سے زیادہ منہ میں ڈال لیتا ہے جتنا کہ وہ چبا سکتا ہے یہ آزمایش ڈاکٹر پروفیسر آئی فشر کی ہدایت کے مطابق کی گئی۔

اس تجربہ کی خوبی یہ ہے کہ یہ بہت بے قاعدہ طریق پر کی گئی تھی اور جو چاہے اس تجربہ کو پھر کر سکتا ہے۔ اس میں نہ کوئی بے آرامی ہوتی ہے اور نہ ہی وقت کا ہرج ہوتا ہے۔ ان ۹ طالب علموں کو بہت امیرانہ کھانا دیا جاتا تھا۔ ان میں سے جو کوئی جو پسند کرے کھاوے اور جتنا اس جی چاہے کھاوے کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ کوئی مجبوری نہ تھی۔ ضروری ہدایت جو کہ کی جاتی تھی یہ تھی کہ ان کو آہستہ کھانا چاہیے اور ہر ایک لقمہ اچھی طرح چبانا چاہیے۔ چبانے کے متعلق ان کو کوئی اپنے آپ جبر نہ کرنا پڑتا تھا۔ ہر ایک لقمہ نہایت اچھی طرح چبانے کی درخواست ضرور کی جاتی تھی۔ آزمایش ۱۰-۱۰ ہفتہ کے دو حصوں میں تقسیم کی گئی تھی۔

ہر ۱ ہفتہ کے بعد نہایت احتیاط سے انکے وزن۔ طاقت اور برداشت کا اندازہ کیا جاتا تھا۔ نتیجہ حیرت کا برامد ہوا۔ پہلے ۱۰ ہفتوں کے بعد معلوم ہوا کہ وہ طالب علم طاقت برداشت میں ۵۰ فی صدی بڑھ گئے ہیں۔ یاد رہے کہ طاقت اور چیز ہے اور برداشت کی طاقت اور چیز ہے۔

طاقت سے مطلب کسی کام کو کرنے کی طاقت کے ہیں۔ اس کا اندازہ کوئی وزن اُٹھانے یا ایسے ہی اور کرتب سے ہو سکتا ہے مگر برداشت سے مراد کسی کام کو دوہرانے کی ہے۔ اس واسطے اسکا اندازہ یوں ہو سکتا ہے کہ کتنی بار کوئی کام ایک آدمی کر سکتا ہے۔ یہ ثابت ہوا کہ غذا کو آہستہ آہستہ چبانے سے طالب علم جسمانی اور دماغی دونوں قسم کے کام میں برداشت کے لحاظ سے پچاس فی صدی بڑھ گئے ۹ اشخاص میں سے ۸ پر یہ درست ثابت ہوا۔ مگر نواں آدمی قواعد کی پوری پابندی نہ کرتا تھا اور اس واسطے وہ اس نتیجہ کو غلط ثابت نہیں کرتا ہے۔

آزمایش کی قابل ذکر بات یہ تھی کہ تمام آدمی تجربہ کے دنوں میں امیرانہ زندگی بسر کرتے تھے اور جیسے معمولی طور پر تھوڑی ورزش کیا کرتے تھے۔ اس سے زیادہ ورزش بھی نہیں کرائی گئی۔ دوسرے

۱۰ ہفتہ گذرنے کے بعد وہی قابل ذکر نتیجہ برآمد ہوا یا یوں کہو کہ ۲ ہفتوں کے اندر ان کی طاقت برداشت تقریباً دگنی ہوگئی۔ تمام اس وقت میں باقاعدہ روزانہ سکول کا کام جیسے اور کرتے تھے ویسے ہی یہ طالب علم کرتے تھے یہ تدرتی نتیجہ ہے کہ جو کوئی بھی کھانے میں اس اصول کی پابندی کرے گا اس کی وہی حالت ہوگی جو ان طالب علموں کی ہوئی۔ ایک بہت ہی حیرت انگیز نتیجہ جو پیدا ہوا یہ ہے کہ تمام قسم کے گوشتوں کی خواہش بہت ہی کم ہوگئی۔ ۲۰ ہفتوں کے بعد گوشت کی مقدار جو یہ کھاتے تھے ½ رہ گئی۔ پروٹیڈ بھی بہت ہی کم ہوگیا۔ پروفیسر فزر اس پر رائے ظاہر کرتا ہوا اس بات پر خاص طور پر زور دیتا ہے کہ ان اشخاص پر کسی قسم کا دباؤ نہ تھا اور ایسے عمدہ نتیجے اگرچہ برآمد ہوئے مگر ان پر کوئی بھی مجبوری نہ تھی۔ یہ اشخاص کچھ نہ کھاتے تھے جو کہ وہ خود پسند نہ کرتے تھے اور کوئی چیز ان کے سامنے نہ لائی جاتی تھی جکے واسطے وہ نہ کہتے تھے۔ گوشت تین بار دن میں دیا جاتا تھا یہ ایسی حالت میں رہتے تھے جیسے کہ معمولی آدمی ہوتے ہیں۔

جب آنکھوں میں درد ہو تو ۵ منٹ کے واسطے انھیں بند کرلو۔ جب جلن معلوم ہو تو جس قدر گرم پانی سہارا جاوے اس سے ان کو دھو ڈالو۔ دھونے کے بعد عرق گلاب سے دھو ڈالو اور عرق گلاب میں کپڑا تر کر کے ۵ منٹ تک اوپر رکھو۔ جب ان میں خون جم جاوے تو زیادہ سو۔ جب سفیدی آنکھ کی زرد اور پتلی سست ہو جائے تو وید سے خوراک کے متعلق صلاح لے لو۔

حکمت

اس نام کا ایک ماہوار رسالہ حکیم محمد فیروزالدین منشی فاضل نے لاہور سے شائع کرنا شروع کیا ہے دو نمبر ہم نے اس رسالے کے پڑھے ہیں طبی اخبارات اور رسالجات میں یہ ایک قابل قدر اور مفید اضافہ ہے اور باوجود ایک معقول حجم وضخامت کے اس کی قیمت صرف ۱عہ سالانہ ہے جو بہت ہی کم ہے۔ معزز ایڈیٹر صاحب اشتہاری دنیا میں بھی ایک نامور طبیب ہیں۔ رسالہ کے مضامین مفید اور سلیس ہوتے ہیں۔ جس سے امید ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ رسالہ جلد کامیاب ہوگا۔ جو صاحب چاہیں ۱عہ بھیجکر منیجر رسالہ حکمت لاہور سے طلب کریں۔

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج
رجسٹر نمبر
سال خریدی

دوسرا حصہ

طاعون

جناب علامہ حکیم مولوی نور الدین صاحب قادیانی کی خدمت شریف میں دربارہ طلب علاج طاعون اڈیٹر نے استدعا کی تھی جس کے جواب میں مولانا صاحب موصوف ایک خط تحریر فرماتے ہیں۔ ہم اس کو بغرض رفاہ عام حرف بحرف ہدیہ ناظرین کرتے ہیں تا کہ لوگ اس علاج کو آزماویں اور فایدہ اٹھاویں۔

اڈیٹر صاحب الکیمیا السلام علیکم۔ اگر مریض کو گلٹی ہو تو گلٹی پر سنکھ کی ٹکور کرنا تجھے خواب میں علاج بتلایا گیا ہے۔ کوئی بلغم کا مسہل دینا۔ برگ سنا ۶ ماشہ گلقند ۲ تولہ۔ جوش دیکر صاف کر کے گلقند یا ۳ تولہ حل کر کے پلانا ہمارا معمول ہے۔

(۲) میرے دوست کو خواب میں یہ علاج بتلایا گیا ہے کہ جنتری [illegible] ماشہ [illegible] سار ۲ ماشہ۔ بانچی ۶ ماشہ کا خیساندہ پلانا اور تفل گلٹی پر باندھنا چاہئے۔

(۳) ہمارے حضرت صاحب جدوار کافور کی گولیاں سرکہ میں بنا کر کھلاتے ہیں۔ لسی کے ساتھ یا کمفر کو اور سرپیٹ کلورو فارم کے ساتھ۔

(۴) دار چکنا کو پانی میں حل کر کے اس میں کپڑا بھگو کر گلٹی پر رکھا جاوے۔

(۵) نمونیا ساتھ ہو تو بکن ایک بوٹی ہے اس کا شیرہ ۲ تولہ یا تنکار ۵ ماشہ کے ساتھ دیں۔ اور اصل علاج توبہ اور استغفار اور لاحول ہے۔

(حکیم نور الدین از قادیان)

پلیگ

طاعون عربی زبان کا لفظ ہے اصل میں یہ یونانی زبان کا لفظ طیعون ہے جس کے معنے مجھ کے

اور چھونے کے ہیں چونکہ جس آدمی کے جسم پر یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے اس کو اس کی وجہ سے ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسے بھالا بھونکنے سے اس لئے اس کا نام طاعون رکھا گیا اور طاعون بروزن فاعول جو اسم فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے جس کا مادہ طعن ہے۔ یہ زہریلا مادہ جس میں سمیت بہت ہوتی ہے نرم مقاموں یعنی کانوں کے نیچے۔ بغل کے نیچے۔ چھاتیوں پر مغابن۔ گوہی کے نزدیک کبھی کبھی تمام بدن اور بعض حصہ جسم پر انتریوں میں مرطے سے لیکر آخروٹ کے برابر یا اس سے زیادہ مثل خربوزہ کے۔ زہریلے مادے سے دانے نمودار ہوتے ہیں اور کبھی بخار سے پہلے اور کبھی بخار کے بعد۔ ان کا ظہور ہوتا ہے اور اس میں قے۔ متلی۔ بخار غشی۔ ہذیان وخفقان وغیرہ ہوتا ہے (انشاء اللہ ان کا علیحدہ علیحدہ علاج لکھوں گا) دانوں کا رنگ اگر بہت زہریلا ہوگا تو سیاہ نیلگوں ہوتا ہے اور اگر زہریلا مادہ کم ہوگا تو سرخ اور کبھی زرد ہوتا ہے جس جگہ یہ ورم ہوتا ہے بیمار کو وہ جگہ ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے آگ یا کوئلہ گرم رکھا ہوا ہے اگر دل و معدہ کے شرکت سے ہوگا۔ خفقان۔ بیہوشی۔ قے کا ہونا ضروری ہے جس قدر مادہ میں زہر زیادہ ہوگا یہ مرض بہت سخت ہوگا۔ بحران اس کا چوتھے دن ہوتا ہے بخار ہونا اس کے ساتھ لازمی نہیں ہے۔ بخار ہونے میں ٹھنڈی چیزوں سے بچنا چاہئے تاکہ مادہ فاسد زہریلے روبہ پیچھے کی طرف غائب ہو کر اعضائے رئیسہ کو خراب نہ کر ڈالے۔ طاعون والے کو جب تپ ہو تو مہلک ہے اور بخار اسی صورت میں ہوگا جب زہر کا مادہ فاسد زیادہ ہوگا اور عفونت اور بدبو بخارات اور شرائین کے وسیلہ سے دل میں اثر کرے پھر دل سے اور حصہ میں نہیں پہنچ کر افعال طبیعہ میں فتور پیدا کرے اگر ایسی حالت میں ہو تو بخار ہوگا شیخ نے قانون میں لکھا ہے کہ اصل مرض ورم ہے اور تپ عارض ورم ہے اور جن لوگوں نے ایک مہلک بخار کا نام رکھا ہے اور ورم کو عارض قرار دیا ہے یہ دلیل ضعیف ہے شیخ نے تو اصل ورم ہی کو مانا ہے اور تپ کو عرض بہرحال اس عارضہ میں بخار کے ساتھ ہذیان اور بیہوشی کا ہونا ضروری ہے۔ بیہوشی اور ہذیان کم ہیں اگر کسی نے دوا کی اور حکم الٰہی سے وہ دوا موافق مزاج کے آگئی تو بیمار بفضلہ بچ جاویگا ورنہ بچنا مشکل ہے ورم کو لوٹا گرم کرکے داغ دینا اور جونک و سینگی لگانے سے چیرنے سے اور پھوڑنے پھوڑ وغیرہ سے علاج کرنے سے اللہ جل شانہ نے شفائے کلی دی ہے سانگ بھی کو پچاڑ مقام

ورم پر رکھنے سے ورم یا ٹوٹ جاتا ہے اور مادہ زہریلا خارج ہو جاتا ہے یا دب جاتا ہے۔ اور یہی حال و بیا کے سبز پتوں کے جنڈی باندھنے سے بھی ہوتا ہے اور مدار کے دودھ میں کپڑا تر کرکے رکھنے سے بھی حال ہوتا ہے۔

اسباب امراض طاعون کے

۱۔ اول خراب ہوا۔ اگر ایک خاص شہر کی ہوا خراب ہوگی۔ تو طاعون اور وبا خاص وہیں تک محدود ہوگا اور اگر ملک کی ہوا خراب ہوگی تو یہ وبا بھی عام ہوگی۔ زمین کے سڑے ہوئے زہریلے بخارات ہوا میں ملکر زہر پیدا کرتے ہیں اور صلاحیت کے قابل نہیں رہنے دیتے۔ دوسری غذا خراب جن لوگوں کی غذا اکثر ردی چیزیں ہوتی ہیں اور حالات کو بھی ذلیل رکھتے ہیں عموماً اُن پر زیادہ ہوتی ہے۔ خراب چیز کھانے سے خلط ردی پیدا ہوتی ہے پانی بھی ان مرضوں کے اسباب میں سے ہے عمدہ صاف اور میٹھا پانی ہونا تندرستی کو قائم رکھتا ہے۔ پانی بھی مثل غذا ہے بلکہ زندگی اسی پر منحصر ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وجعلنا من الماء کل شیء حی یعنے ہر چیز کی پانی سے زندگی کی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی جسم کی غذا ہے خراب پانی پینے سے معدہ میں عفونت پیدا ہوتی ہے اور وہ عفونت عروق کے ذریعہ سے دل میں سرایت کرتی ہے۔ اگر طبیعت نے اس زہریلے مادہ کو کسی عضو خس کی طرف کسی عضو رئیس کے بجائے دھکیل دیا تو وہاں پر دنبل اور ورم کی شکل میں نمودار ہوکر طاعون کہلائی ہوگی۔ قحط سالی بارش نہ ہونا جنگ عظیم وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں بارش نہ ہونے سے ہوا میں خشکی زیادہ ہو جاتی ہے اور سورج کی گرمی سے ہوا میں گرمی اثر کرتی ہے گرم و خشک ہوکر آدمی کے بدن میں داخل ہوکر اخلاط میں خصوصاً خون میں بہت گرمی پیدا کر دیتی ہے اور اس سے اخلاط محترق میں زہریلا اثر پیدا ہو جانے سے طاعون پیدا ہو سکتا ہے۔ وعلی ہذا القیاس قحط سالی و جنگ عظیم کا بھی حال ہے جس سے خرابی ہوا پیدا ہوکر اخلاط میں نقصان ڈالکر زہریلا اثر پیدا کر دیتے ہیں نقصان پیدا ہو جاتا ہے۔ ہوا میں زمین کے سڑے ہوئے زہریلے بخارات کے ملنے سے ہوا ماخوذ ہو کے اجزا کی اصلی کیفیت کے بدل جانے سے جو صحت کے واسطے مفید ہے وبا پیدا ہو جاتی ہے

اکثر چیزیں ایسی ہیں جن کا اثر آدمی کے بدن پر ضرور ہوتا ہے اور اول تمام چیزوں میں سے ہوا کا اثر سب سے زیادہ ہے کیونکہ کافی مقدار ہوا کی مسامات اور سانس کے ذریعہ سے تمام بدن میں پہنچتی ہیں اگر یہ ہوا صاف و پاکیزہ اور معتدل ہے تو صحت کے آثار ظاہر ہونگے طاعون جس جگہ ہوتا ہے وہاں بعض پرندے جن کو خدا نے تغیرات ہوا کی نسبت ایک خاص شناخت عطا کی ہے [illegible] نظر نہیں آتے جیسے ہُد ہُد و ابابیل ۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جس بستی میں طاعون نمودار ہوگا ۔ وہاں چوہے بکثرت تلف ہونے لگتے ہیں چوہوں کا مرنا گویا [illegible] جب چوہوں میں اثر طاعون پیدا ہوتا ہے تو وہ اپنے بلوں سے نکل آتے ہیں اور مخموروں کی طرح بدحواس [illegible] میں گھومنے لگتے ہیں اور فوراً مرجاتے ہیں ۔ جہاں کے لوگ ایسے مکانات کو چھوڑ کر جہاں چوہوں نے مرنا شروع کیا تھا باہر میدان میں نکل آئے اور جھونپڑیوں میں رہنا اختیار کیا ۔ وہ بفضل تعالیٰ طاعون سے محفوظ ہے۔

حفظ ماتقدم طبی طریق سے

ہر آدمی کو چاہیے کہ طاعون سے بچنے کے لئے نیچے کی تدبیروں پر عمل کرے ۔ غذا ٹھنڈی ہلکی زود ہضم کھائے موٹے کپڑے پہنے ۔ پانی عمدہ صاف ستھرا استعمال کرے ۔ تھوڑی ریاضت کرے ۔ دماغی کام بہت نہ کرے ۔ بدن پاک و صاف رکھے مکان کو گندگی اور کیچڑ اور میلے سے صاف رکھے دن میں ایک دفعہ غسل کرے کوئی قابض چیز استعمال نہ کرے بہت نہ جاگے ان مقاموں سے احتیاط رکھے جہاں طاعون پھیلا ہو ۔ جو چیزیں تعفن اور بدبو پیدا کرتی ہیں وہ مکان سے دور رہے بلکہ زمین میں گاڑ دینا چاہیے ۔ سرکہ ۔ تنگ مکان میں چھڑکنا چاہیے ۔ صندل ۔ کافور ۔ لوبان ۔ گندھک وغیرہ کی مکان میں دھونی دینا چاہیے ۔ نارنگی سے آگ جلانا ۔ اس مقام کی ہوا کو صاف کرتا ہے ۔ مکان میں سفیدی کرانا بہت خوب ہے ۔ کافور ۔ پیاز ۔ عطر موتیا ۔ عطر خس یا اور خوشبو کی چیزیں اپنے پاس رکھنا چاہیے (۱) سرد پانی میں سرکہ ملا کر پینا وبا سے محفوظ رکھتا ہے ۔ (۲) طین ارمنی ۲ ماشہ سرکہ کے ساتھ پینا ۔ (۳) جدوار ۱ ماشہ رگڑ کے کاڈھی ۲ تولہ ۔ عرق گلاب ۱ تولہ ۔ عرق گاؤزبان ۱ تولہ پینا ۔ (۴) شربت انار ۔ شربت لیموں ۔ شربت رمان ۔ شربت نبغ ۔ شربت نارنج ان شربتوں سے

جو ممکن ہو۔ ڈیڑھ تولہ لیکر عرق گلاب یا عرق بیدمشک یا عرق گاؤزبان کے ساتھ ہر روز صبح کو پینا پلیگ سے محفوظ رکھتا ہے۔

غذا میں سرکہ املی۔ زرشک لیموں وغیرہ سے جو ممکن ہو ڈال لیا کرے یا یونہی پی لیا کرے جو لوگ ان گولیوں کو طاعون کے زمانہ میں استعمال کرینگے خدا نے چاہیگا تو اس مرض سے بچے رہینگے۔

(۱) صبر عمدہ ۷ ماشہ ۔ مر ۴ ماشہ ۔ زعفران ۴ ماشہ ۔ ان تینوں دواؤں کو گلاب میں گھسکر بھگو پیس لیں اور مونگ کے برابر گولیاں بناوے ۔ ایک گولی روزانہ عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

(۲) پیاز کا اچار جو سرکہ میں ڈالا گیا ہو کھانا دافع وبائے ہوائی ہے۔

(۳) صندل سفید ۱۱ ماشہ ۔ درونج عقربی ۱۰ ماشہ ۔ مر کی اتولہ ۵ ماشہ ۔ صبر سقوطری ۱ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ زعفران اتولہ ۵ ماشہ ۔ طین مختوم ۱۰ ماشہ ۔ جدوار ۱۱ ماشہ ۔ کافور ۶ رتی کوٹ چھانکر مٹر کے برابر گولیاں بنائے گولیاں طاعون سے محفوظ رکھتی ہیں بفضل تعالیٰ۔

حفظ ماتقدم شرعی

(۱) خدا کی درگاہ میں رونا۔ گڑگڑانا خشوع وخضوع کے ساتھ دعائیں مانگنا صدقہ دینا۔ غرباؤں کے اوپر مہربانی کرنا استغفار اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگنا۔ ممنوعات شرعی و گناہوں سے بچنا۔ پابندی نماز ہونا۔ نفل روزے رکھنا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو اپنے مذہب کے موافق نیک کام کرنا عذاب و قہر الٰہی کو دور کرتا ہے۔

(۲) ۵۰۰ مرتبہ سلامٌ قولاً من رب الرحیم روزانہ پڑھنا تندرست کو صحیح و سالم اور بیمار پر دم کرنے سے بفضلہ اچھا ہوتا ہے۔

(۳) ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرنا محافظ طاعون اور مبتلائے طاعون پر دم کرنا مفید صحت ہے۔ (حکیم زاہد خان ۔ ازمہرونڈہ ۔ ضلع الہ آباد ۔)

دلچسپ طبّی نوٹ

اسرار سینہ

دلیش اوپکارک جب سے جاری ہوا ہے ہزاروں ایسے نسخے جو صرف سینوں میں بند تھے ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ایک ایک نسخہ کی تلاش میں سرگرداں ہم پھریں اور جب معلوم ہو جاوے تو اخبار دلیش اوپکارک میں درج کریں۔ ذیل چند نسخہ آزمودہ سینہ کے لکھے جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ کوئی کسی کتاب میں بھی درج ہو مگر چونکہ یہ تجربہ شدہ ہیں اسواسطے اسرار سینہ ہیں کتابوں میں ہزاروں نسخے لکھے جاتے ہیں کون جانتا ہے کہ کون ان میں سے درست ہے۔

ایک لائق حکیم نے دوسرے حکیم دوست کو یہ نسخے لکھکر بھیجے تھے اور یہ گرکھی میں لکھے تھے اور وہ حکیم صاحب گرکھی نہ جانتے تھے کسی دوسرے صاحب کو ترجمہ کے واسطے دیا گیا۔ اس صاحب نے خود بھی نقل کئے اور اس کو بھی اردو میں کر دئے۔ ایک جگہ ہم آپس میں ملے۔ باتوں میں ہی اس کا ذکر بھی آیا میں نے درخواست کی کہ وہ کاپی مجھے دیدو۔ پھر واپس کر دوں گا۔ درخواست قبول ہوئی اور وہ نسخے اب سب ناظرین دلیش اوپکارک کے سامنے ہیں۔

حیض جاری کرنے کا علاج

حیض آنے کے وقت تل سیاہ چباوے یا مچھلی کا پانی کھاویں اور اگر اس سے بھی نہ آوے تو کسی عقلمند دایہ کو ساتھ لیکر سرگھنڈا (سن کے بیج) اور دودھ تھوہر اور ذرا سی لوٹا بجی کو کوٹ کر باریک ہی بتی اس کی بنا کر رحم میں پہنچاویں تو خون جاری ہوگا اور اگر اس سے بھی جاری نہ ہو تو سرگھنڈا اور گڑ اور تخم زردک تھوڑا تھوڑا پکا کر پلانا۔ (یہاں ان ادویہ کا کوئی وزن نہیں دیا۔ ہماری رائے میں ۳۔۳ ماشہ کافی ہے۔)

رطوبت زناں کا مجرب نسخہ

بہ جوہے کی بینگنی ۶ ماشہ کوٹ کر کپڑ چھان کرکے باسی پانی کے ساتھ کھلاوے تو ایک ہی خوراک سے جاتا رہے گا۔ یہ دوا پانڈو روگ (یرقان) اور سفید پانی اور پاک ہو کو دور کرتا ہے۔ اور خوراک دال مُچیکا کا کھاویں ❊

دوائی بواسیر

نیم کی نبولی ایک سیر لیویں اور بعد چھلکا کوٹ چھان کر کپڑ چھان کریں اور باسی پانی کے ساتھ ۱ تولہ کھلاویں ہر صبح کو۔ اور گھی زیادہ کھانا چاہیے۔

کھانسی و دمہ

کڑوا تونبا کا مغز نکالنا اور اس کو پانی میں جوش دینا ۱۰ سیر خام پانی ڈالکر جب آدھ سیر رہ جاوے تو پلانا خوراک چنے کی تری اور پھلکا۔ اگر زیادہ بیمار ہو تو ۳ دن یہ دوائی پلانی ورنہ ایکدن کافی ہے۔

دوائی تلی مجرب

مولی ایک کو ہم پھانک کر۔ ۷ ماشہ نوشادر لیکر ان پھانکوں میں لگا دینا۔ بوقت شب اسکو چینی کے پیالہ میں رکھکر صبح اس کا نکلا ہوا پانی پلانا اس کے بعد مولی کھلاویں پہ ہانا مدت ویگے اور خوراک دودھ چاول یا مونگی کی دال۔ پھلکا یا ماش کی دال پھلکا یا چنے کی تری۔

دھوڑا آتشک مجرب

کافور ۶ ماشہ۔ سُچی کتھہ ۶ تولہ باریک کپڑ چھان کر رکھے اور زخموں پہ لگا دے۔

دوائی ہاضمہ

عنبر اشہب ۶ رتی۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۱۲ ماشہ۔ گشنیز خشک ۱۲ ماشہ۔ جیبھ ۶ ماشہ

سونٹھ تلی ہوئی ۴ ماشہ - انار دانہ ۸ ماشہ - جوکھار ۸ ماشہ - سونچر نمک ۸ ماشہ بیشتہ نمک ۸ ماشہ - لونگ ۸ ماشہ - بھنگ ۸ ماشہ - تنتڑیلی ۸ ماشہ - سمندر نمک ۸ ماشہ - تمام ادویہ پیس کر سفوف کریں - خوراک ۳ سے ۵ ماشہ - آم اسہال وات کو ناش کرتی ہے قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے -

ذیابیطس (زیادتی پیشاب)

ستاور ۴ تولہ - جائفل ۱ تولہ - الائچی خورد ۲ تولہ - دارچینی ۱ تولہ - سفوف بناویں اور خوراک ۴ ماشہ پانی تازہ کے ساتھ دو وقت کھاوے تو مثانہ مضبوط ہو -

تیل تیزی کا

جائفل ۵ ماشہ افیون ۵ ماشہ تلوں کا تیل ۴ سرساہی - ان تمام کو کھرل کرنا اور اندری (آلہ تناسل) پر لیپ کرنا اور اوپر کپڑا لپیٹنا - ۴۰ دن لیپ کرے اور جب چھالے ہو جاویں تو مکھن لگاویں تیزی بہت کرے آزمودہ ہے -

دوائی زیادتی بندھیج

چھوہارا ایک عدد گٹھلی نکال کر اس کے اندر آک کا دودھ بھر دیں اور جو اوپر سے ٹوپی اتاری گئی ہو وہ اوپر دیدیویں اور اوپر گوندھا ہوا آٹا لپیٹ کر چولہے میں پکاویں اور پیس کر رکھیں رات کے وقت کھاویں تو بندھیج بہت ہو ناریک گرم پانی نہ پیوے - (اس میں خوراک نہیں لکھی ہے سالم چھوہارا اگر کھایا جاوے تو یہ خوراک بہت زیادہ ہے - مگر اتنی زیادتی سالم چھوہارہ ہی شاید کرسکے عام طور پر خوراک اس کی ۲ گولی کوکن بیر جتنی ہونی چاہیئے -

دوائی آتشک

(آزمودہ معرفت ناتھ جوگی کی نہ منہ آوے نہ دست - نمک کا بھی پرہیز نہیں)

بھلانوہ ٹوپی اتاری ہوئی ۴ سرساہی - تل ۴ سرساہی - قند سیاہ ۴ سرساہی - اجوائن خراسانی ۲ سرساہی

مرض پھر نہیں رہ سکتا۔

علامات مرض پلیگ (طاعون)

پلیگ کی گلٹیوں کا بیان

یہ گلٹیاں اندرونی اور بیرونی مہلک اور غیر مہلک دونوں قسم کی ہوتی ہیں۔ اکثر حالتوں میں اس مرض کے شروع میں بخار ہو جاتا ہے مگر بعض حالتوں میں بخار کے بغیر بھی یہ گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ لیکن جب گلٹی پر آماس کی زیادتی اور تناؤ و درد شدت سے ہوتا ہے تو عموماً کم و بیش ہر حالت میں بخار ہو جاتا ہے کئی دفعہ یہ ورم جسم کے اندر ہی اندر پیدا ہو کر اعضاء رئیسہ کی ساخت کو بگاڑ کر جھٹ پٹ باعث ہلاکت ہوتا ہے ایسا بھی اکثر ہو جاتا ہے کہ ورم جسم کے باہر بھی نمودار ہوتا ہے۔ اور غلطی علاج یا عدم توجگی بیمارداران سے یا خود بخود ہی اس ورم کا مواد زہر کسی نزدیک کے اندرونی عضو پر بڑا اثر ڈالتا ہے کئی مریضوں کو صرف ایک اور کئی مریضوں کو ایک سے زیادہ ورم پاس پاس ہی یا مختلف جگہوں میں نمودار ہوتے ہیں۔ عموماً اس مرض کا زہر جسم سے پورا خارج ہونے کی صورت میں یکے بعد دیگرے یہ ورم مریض کو نکلا کرتے ہیں اور ایسی حالت میں اکثر مریض کی جان تو بچ جاتی ہے مگر کئی ہفتوں کے بعد تندرست ہوتا ہے۔ یہ ورم مختلف قد و قامت اور طرح طرح کے رنگوں کے ہوتے ہیں۔ کوئی چپٹے کوئی گول۔ کوئی ایک طرف سے نوکدار اور چپٹے دوسری طرف سے موٹے۔ معمولی چھوٹے دانوں سے لیکر بیضہ مرغ یا اس سے بھی بڑے معمولی خربوزے کے برابر کالے۔ پیلے۔ سبز۔ لال۔ بیگنی۔ مٹیالے ہوا کرتے ہیں۔ زیادہ تر بر مواقع بغل۔ بُن ران۔ پس گوش و زیر گلو نمودار ہوتے ہیں۔ لیکن سینہ میں پستان کے قریب عضلوں پر۔ زبان کی جڑ پر یا اور جسم کے دوسرے نرم حصوں پر بھی کبھی کبھی یہ ورم دیکھنے میں آتے ہیں۔ اگر علامات شروع میں ہی مرض کا تدارک

کیا جاوے تو بعض ورم جسم میں ہی جذب ہو جاتے ہیں اور بعض دو دو مہینے تک پھوٹ کر اچھے ہونے میں نہیں آتے - معمولی ورموں اور (ان ورموں کے مابین تشریحی فرق یہ ہے کہ یہ ورم عام ورموں کی نسبت زیادہ زہریلے ہونے کے سوائے بڑی دور تک گہرے یعنی ہڈیوں کی ساخت تک اپنا برا اثر ڈالتے ہیں - اکثر اس بیوبانک پلیگ کے ورموں میں بڑی شدت کا درد ہوتا ہے گرمی اس قدر زیادہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا کسی نے آگ کا انگارا رکھ دیا ہے اکثر حالتوں میں یہ ورم معمولی ورموں کی نسبت بہت تیزی کے ساتھ بڑھتے ہیں اسی خاصیت کے باعث سنسکرت میں اس مرض کا نام ودردھی ہے) سر کے گرد و نواح میں کانوں کے پیچھے یا گلے پر اور زبان کی جڑھ میں سب سے زیادہ خطرناک ورم ہوتے ہیں کیونکہ ان کی ہیئت دماغ میں جا کر جلد تباہ کر دیتی ہے - بغلوں اور سینہ کی طاعونی ورم بھی بہ سبب دل پھیپھڑہ اور معدہ کی نزدیکی کے نیچے دھڑ کی ورموں کی نسبت زیادہ خطرناک ہوتے ہیں - نچلے دھڑ یعنی بن ران وغیرہ کے ورم طاعونی اگر برا اثر ڈالیں تو نیچے نزدیک شکم میں امعاء کو زہرآلود کر دیتے ہیں اور کئی دفعہ ایسا ہونے سے نہایت خراب قسم کے دست جاری ہو کر مریض مر ہی جاتا ہے - غرضیکہ جناب رائیٹ صاحب کی رائے کے مطابق یہ آجکل کی وبا پلیگ مہلک اور غیر مہلک ورموں کی وباء ہے جس کو سنسکرت میں ودردھی کہتے ہیں -

علامات عام مرض پلیگ

اکثر علامات آمد مرض کی ترقی سے سر درد و قبض وغیرہ کی زیادتی ہو کر تھرتھری سی آ کر شدت کا بخار چڑھ آتا ہے - سر اور خصوصاً پیشانی میں زیادہ درد ہوتا ہے آنکھیں گلابی اور سرخ ہو جاتی ہیں غنودگی اور غشی کی حالت طاری ہو جاتی ہے منہ خشک اور پیاس کی شدت ہوتی ہے - زبان کی نوک اور کنارے تو سرخ اور بیچ میں سفید یا بھوسلی سی جمی ہوتی ہے اور دانتوں اور ہونٹوں پر خشک پیپڑی جمی رہتی ہے - صفراوی زردی یا سیاہی مائل قے بھی ہوتی ہے اور حرارت ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک ہو جاتی ہے اور نبض ایک منٹ میں ایک سو تیس دفعہ تک حرکت کرتی ہے - سانس میں دقت اور بو پائی جاتی

ہے اور کبھی خود بخود سخت بدبودار دست بھی شروع ہو جاتے ہیں۔ ہذیان کم و بیش سب حالتوں میں پایا جاتا ہے۔ بات چیت اچھی طرح مریض نہیں کر سکتا۔ عموماً بخار کی تیزی کے ساتھ ساتھ ہی گلٹیوں میں ورم شروع ہو جاتا ہے جو اکثر ۲۴ گھنٹہ بعد باہر جلد پر اچھی طرح محسوس ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات بخار سے دو یا تین یا اس سے بھی زیادہ دنوں کے بعد گلٹیاں متورم ہیں شاذ و نادر بخار سے پہلے بھی گلٹی آماس پکڑ آتی ہے۔ اور کئی دفعہ گلٹی ۲۴ گھنٹہ کے اندر خود بخود معدوم بھی ہو جاتی ہے اور باقی علامات بدستور موجود رہتی ہیں بلکہ ترقی پذیر ہوتی ہیں۔ اور اکثر اوقات تین چار دن کے بعد بخار اُتر جاتا ہے یا بہت کم رہتا ہے اور باقی گلٹیوں کی تکلیف کئی دنوں تک موجود رہتی ہے۔ گلٹی چھونے سے نہایت سخت درد محسوس رہتا ہے اور گلٹی کے مقام پر اور علاوہ اس کے سینہ میں بھی اکثر آگ کے انگار کی سی جلن معلوم ہوتی ہے۔ دل اور دماغ اور خصوصیت کے ساتھ اس مرض میں سخت مبتلا ہوتے ہیں۔ دل میں سمیت کی تاثیر ہونے سے بخار اُترنے کے بعد پرلے درجہ کی کمزوری ہو جاتی ہے۔ کبھی غشی بار بار آتی ہے سانس چھاتی میں چھولا نہیں سماتا۔ نبض اتنی کمزور ہو جاتی ہے کہ معلوم بھی مشکل سے ہوتی ہے ہاتھ پاؤں بھینچنے کے سبب مریض ادھر اُدھر ٹکیا رہتا ہے اور دماغ میں سمیت کا یہاں تک اثر ہوتا ہے کہ مختلف مزاج کے مریضوں میں مختلف قسم کے سخت سرسام تک نوبت پہنچتی ہے اور اکثر اسی سرسام کی حالت بیہوشی میں ہی جان نکل جاتی ہے۔ اگر مریض نے چار یا پانچ روز تک ہوش سنبھال لی تو کوئی ہفتہ کے بعد گلٹیوں میں پیپ پڑنی شروع ہو جاتی ہے اور ان پیپ کے پیدا ہونے کے وقت بعض اوقات جسم کے دوسرے مقامات پر پھوڑے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلٹی خواہ خود بخود پھوٹے یا بتکلف نشتر پیپ نکالی جاوے یا شروع میں ہی زہر آلود خون گلٹی سے پچھنے لگوا کر نکلوا دیا جاوے تو زخم ذرا دیر بعد ہی اچھے ہوتے ہیں۔ مریض کو بیخوابی۔ بے چینی کمزوری کئی دنوں تک رہتی ہے۔ شروع مرض میں تو غذا سے بالکل ہی نفرت ہوتی ہے لیکن بیماری کے سخت حملے سے بچ نکلنے پر بھی بہت عرصہ تک ہاضمہ خراب رہتا ہے اور چنداں رغبت غذا کی نہیں ہوتی۔ کبھی دفعۃً سرسام کی حالت میں مریض مدہوشوں کی طرح بستر سے اٹھ اٹھ کر باہر دوڑنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔ بعض مریضوں کی زبان اس قدر

سوج جاتی ہے کہ منہ میں چھالی نہیں سماتی۔ کئی مریضوں کو مرض کی بمیت پھیپھڑوں میں موثر ہونے سے خون آمیز بلغم آنی شروع ہو جاتی ہے۔ کھانسی بار بار اٹھتی ہے اور چھاتی درد کرتی ہے۔ منہ سے سخت بدبو آتی ہے۔ ڈاکٹر اس قسم کے خون آنے کو سیومونک پلیگ کہتے ہیں۔ غرضیکہ آناً فاناً مریض اتنا کمزور ہوتا جاتا ہے کہ چہرہ پر مُردنی چھا جاتی ہے۔ زبان باہر نہیں نکالا جا سکتی اور اگر باہر نکالے بھی تو زبان کانپتی معلوم ہوتی ہے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور بصارت میں بہت ہی بہت فرق آجاتا ہے۔ کانوں کی سماعت بھی درست نہیں رہتی حاملہ عورتوں کا حمل بھی گر جاتا ہے اور بعض دفعہ مختلف مقامات سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے پیشاب بہت کم اور خون کی طرح سرخ آتا ہے یا بالکل ہی بند ہو جاتا ہے اور کبھی ہچکی بھی بندھ جاتی ہے اور بعضوں کو اکثر تشنج بھی ہو جاتا ہے۔ (دبنی اہلک)

ویدک طبابت اور طاعون

(ایک وید صاحب کا لکھا ہوا)

کتاب سشرت میں جس کی قدامت دنیا کے تمام طبی حلقوں میں مسلم ہے۔ وبائے طاعون کے اسباب خروج تشخیص اور علاج کے متعلق خاص طور پر ایک باب میں بحث کی گئی ہے۔ جس سے اس وبا کی سنگینی۔ غیر العلاج ہونا بدرجہ اتم ثابت ہوتی ہے زمانہ حال کی طرح اس کتاب میں بھی خروج طاعون کا سبب چوہوں ہی کا زہر بیان کیا گیا ہے۔ لیکن طاعون اس زمانہ کا ذہنی مفروضہ یہ ہے کہ چوہوں میں طاعونی اجرام پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ ان کے ہی ذریعہ سے انسانی اجسام میں داخل ہوتے ہیں مگر قدما کی تحقیقات میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ چوہوں کے خون میں طاعونی زہر پیدا ہوتا ہے اور جہاں تک اس زہر کا اثر پہنچتا ہے زمین طاعون سے آلودہ ہو جاتی ہے اور عوام میں تو صرف ایک ہی قسم کے طاعونی چوہے مشہور ہیں لیکن اس کتاب میں ۱۸ قسم کے چوہوں کا تذکرہ ہے اور اقسام کی ترتیب کے اعتبار سے طاعون کی ۱۸ قسمیں ہو گئیں۔ جن کی علامات بھی بالتفصیل بیان کی گئی ہیں۔ اور ان چوہوں کے نام یہ ہیں:۔

(۱) لالن (۲) پترک (۳) کرشن (۴) ہنسر (۵) چکر (۶) چھچھوندر (۷) آلس (۸) کشائے

(۹) ونن (۱۰) کلنگ (۱۱) جنت (۱۲) جبل (۱۳) کپیل (۱۴) کوکل (۱۵) ارن سنگ (۱۶) مہا کرشن (۱۷) سویت (۱۸) مہا کپیل (۱۹) کبوتابہ - ان سب ذاتوں کے چوہوں میں جب اثر پیدا ہوتا ہے تو ان کا خون زہریلا ہو جاتا ہے اور یہی زہریلا خون بازیادہ مکانوں کو آلودہ کرتا ہے اور اسکے رہنے والے بیمار ہو جاتے ہیں ایسے چوہوں کے ناخن - دانت اور بال کے چھونے اور مس کرنے کی قطعی ممانعت ہے -

معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت میں خون کے جن ذرات کو زہر آلودہ بیان کیا جاتا ہے وہی زمانہ حال کے طاعونی اجرام ہیں جو انسانی اجسام میں داخل ہو کر اقسام غدودی ورم یعنی گلٹیاں پیدا کرتے ہیں - کتاب مذکورہ کے مطابق گلٹی کے علاوہ اس بیماری کی علامت یہ ہے کہ تمام بدن میں درد اعضا شکنی - لرزہ مثل بدہضمی - کمزوری - الجھن اور بیقراری ہے سنسکرت میں جیسا اوپر بیان ہوا ہے طاعون کی ۱۹ قسمیں ہیں اور ان کی علیحدہ علیحدہ علامات اور معالجات ہیں جن کی پابندی اور عمل عام طور پر نہیں کیا جاتا ہے اور کثرت اموات کی زیادہ تر یہی وجہ ہے کہ اگر اقسام طاعون کی تشخیص کے مطابق علاج کیا جائے تو مریض کا صحت پانا کوئی غیر ممکن امر نہیں ہے علامات اقسام طاعون حسب ذیل ہیں :-

لالن :- منہ سے رال کا بہنا - ہچکی اور قے کا آنا -

پنترک جسم میں درد ہونا - پیلا پڑنا - اور چوہوں کے بچوں کی طرح لمبی گلٹیاں پڑنا -

کرشن :- خون کی قے ہونا - جب بادل اور ترشح اور تیز ہوا زیادہ ہو اور کھرے کی زیادتی ہو تو یہ بیماری بڑھ جاتی ہے -

ہنسر :- کھانے کی چیز کو دیکھ کر طبیعت کا بگڑ جانا - جمائیوں کا آنا - رونگٹوں کا کھڑے ہونا -

چکر :- سر میں درد - ہچکی - ورم قے کا ہونا -

ججھجھو ندر :- دستوں کا نیلا ہونا - گردن کا جکڑنا -

السن - گردن کا جکڑنا - خالی ڈکاروں کا آنا اور گلٹی میں زیادہ درد ہونا -

کشنائے وشن - زیادہ نیند کا آنا - دل کا خشک اور چھوٹا ہو جانا -

اجت - غشی قے دل کا کھنچنا اور آنکھوں کا سیاہ ہو جانا۔

جبیل - قے غشی اور پیاس کا زیادہ ہونا۔

کبیل - گلٹی پڑنا اور رک رک کر ڈوبنا اور بخار کا زیادہ ہو جانا۔

کوکل - گلٹیاں چند مقام پر پڑنا - بخار بہت ہونا اور جلن زیادہ ہونا۔

اُرن سنگ - بدن کا پھٹنا - درد [illegible] ہونا - تپک ہونا اور کسی حصہ بدن کا مارا جانا۔

مہاکرشن - [illegible] - قے - پیاس جلن - ہذیان - پسینہ اور بدن کا زیادہ گرم ہونا۔

سوبیت - بخار کم ہونا - کف کا بڑھنا - دردِ سر - سستی - علامت زکام - گانٹھوں اور جوڑوں میں درد۔

مہاکبیل - دست اور قے کا ہونا اور خون کی بیماری پیدا ہونا۔

کبوتابہ - ارن سنگ سے مہاکبیل تک چار قسم کی مجموعی علامات کا ہونا - ارن سنگ سے کبوتابہ تک پانچوں اقسام میں گلٹیاں لمبی گول اونچی اور نوکدار ہوتی ہیں - علاوہ بریں کتاب مذکور کے کلاب استھان میں تحریر ہے کہ چوہوں کا زہر جو کم ہو گیا ہو - بادل اٹھنے سے زور پھر بڑھ جاتا ہے اس سے پورا یقین ہوتا ہے کہ موجودہ بیماری یہی ہے۔

ندان استھان کے باب اول میں بیان ہے کہ یہ مرض خواہ ہاتھوں یا پیروں سے پیدا ہوتا ہے اس کے بڑھنے یا پیدا ہونے کو چوہوں کے زہر کی تشبیہ دیکر لکھتے ہیں کہ جس طرح یہ زہر پیر کے ناخنوں میں کچھ دیر ٹھیر کر جسم میں پھیل جاتا ہے اسی طرح ہتھیلیوں سے بھی۔

یہ بات تو مصرانی طب میں بھی تسلیم کی گئی ہے کہ طاعون کی وبا چوہوں ہی سے پیدا ہوتی ہے اور اس کے پھیلانے کے یہ بڑے ہی ذمہ دار ہیں - زمانہ حال کے ڈاکٹروں کا بھی قریب قریب یہی خیال ہے لیکن ان کی تحقیقات دو قسموں تک محدود ہے - جس میں نمونیائی اور غدودی زیادہ تر مشہور و معروف ہیں مصرانی طب میں چوہوں کی سترہ قسمیں بیان ہوئی ہیں لیکن یہ نہیں لکھا کہ یہ قسمیں کن ملکوں کے متعلق ہیں - صوبجات ہذا میں تو چوہوں کی صرف چار پانچ قسمیں پائی جاتی ہیں جن سے طاعون کی اشاعت ممکن ہے - لیکن کتاب سشرت میں اس وبا کی جو علامتیں مندرج ہیں وہ مریضوں میں انہی چار پانچ قسم کے چوہوں کے زہر سے

پیدا ہوتی ہوئی دیکھی گئی ہیں شاید یہ بات زہر کی کمی بیشی پر موقوف ہو تاہم ان سب قسموں کا علاج ایک ہی ہے اس موقعہ پر کتاب مذکور سے ایک دو طریق مداوا لے ہیں جن سے نوے فی صدی مریض شفایاب ہوئے ہیں۔

وسروانگ سندر نمبر ۱۔ شدھ پارہ ۱ تولہ۔ شدھ گندھک ۱ تولہ۔ شدہ سنکھیا ۱ تولہ۔ شدھ جمال گوٹہ ۱ تولہ۔ نرکٹا ۱ تولہ یعنی سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ ہر ایک مساوی الوزن ترپھلہ یعنی پوست آملہ۔ پوست ہڑ کلاں۔ پوست بہیڑہ ہر ایک مساوی سوہاگہ ۱ تولہ۔

ترکیب۔ اول پارہ اور گندھک کو ملا کر کھرل میں تین یا چار گھنٹے برابر گھوٹا جائے جب مثل کاجل کے باریک ہو جائے تب باقی دیگر ادویہ کو باریک پیسکر پارچہ بیز کر کے اس میں پارہ اور گندھک ڈالکر پھر کم از کم تین گھنٹے تک گھوٹ کر اس میں تھوڑا پانی ڈالکر گھوٹے تاکہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے پھر ۲-۳ رتی کی گولیاں بنا کر خشک کرے۔

وشانگ دھوپ نمبر ۲۔ بیل کے پھول خشک۔ بیل کی چھال خشک۔ گوندنی یا گوندی کے پھول خشک۔ ناگ کیسر۔ سرس کے پھول۔ کوٹ شیریں۔ ہڑتال طبقی۔ شل۔ بالچھڑ۔ یہ سب ایک ایک چھٹانک برابر برابر لیکر کوٹ چھان کر رکھ لے۔

لیپ یعنی ضماد نمبر ۳۔ دھنوا یعنی گھر کا دھواں جو چھپر وغیرہ پر جم جاتا ہے۔ مجیٹھ۔ ہلدی۔ سیندھا نمک ہر ایک بمقدار مساوی پیسکر چھان کر رکھ لینا چاہیے۔

اگھو بسار اگد نمبر ۴۔ پیپل خورد۔ بالچھڑ۔ لودھ۔ دانہ الاچی خورد۔ سجی گلابی خواہ معمولی۔ مرچ سیاہ۔ دباؤبر۔ گیرو گوالیاری۔ گندھل۔ گھاس پیسی چھنی ہوئی۔ دانہ الاچی کلاں ایک ایک تولہ بھر پیس چھان کر شہد خالص میں بقدر ضرورت ملا کر دو دو ماشہ کی گولیاں باندہیں۔

بشگھنی بٹیکا نمبر ۵۔ گیرو گوالیاری۔ ہلدی۔ دار ہلدی پسی و چھانی ہوئی۔ تلیشی کی منجری۔ ملٹھی۔ لاکھ پیپل کی۔ سیندھا نمک۔ بال چھڑ۔ بنیکا یہ ایک قسم کا بیج ہوتا ہے۔ ہینگ۔ اننت مول (سارِوا) کوٹ شیریں۔ نرکٹا۔ کیسر یعنی زعفران یہ سب بمقدار مساوی چھ چھ ماشہ باریک پیسکر چھان کر ڈیڑھ تولہ دھانک کے جوہر کو پانی میں نکال کر معہ کل اجزائے مذکورہ بالا کے مٹی کے برتن میں پکانا چاہیے۔ جب گاڑھا ہو کر گولی بنانے کے قابل ہو جائے تب

اُتار کر اور کھوٹ کر گولیاں بقدار نخود بنا لینا چاہیے۔

لگوبہا و دھوپ نمبر ۶ - لاکھ - ببیل - خس - بتر ج - گوگل - بھلاوہ - رال سفید - پھول رسوں یا چھال - یہ سب بمقدار مساوی باستثنائے بھلاوہ کے پاؤ پاؤ بھر لیکر کوٹ چھان کر اور ہاتھوں میں گھی چپڑ کر اس چھنی ہوئی دوا میں بھلاوہ کوٹ کر لوہا یا پیتل کی چھلنی سے چھان لینا چاہیے۔

گلٹی کا لیپ نمبر ۷ - جوہر مولی - سنکھ کی خاک - بیجی گلابی یا معمولی - سب بمقدار دو دو تولہ کے لیکر خشک پیسکر رکھو۔

ترکیب استعمال - جس وقت کسی کو پلیگ کا بخار ہو یا گلٹی نکلتی معلوم ہو نمبر ا سروانگ سندر کی دوا ایک گولی حسب طاقت مریض [illegible] تولہ گرم پانی میں پیسکر ا تولہ مصری یا شکر ملا کر پلانا چاہیے اس سے دو یا تین دست ہونگے - اگر باوجود شدت مرض دست نہ آئیں تو دوسرے روز پھر اسی [illegible] ایک یا دو گولی [illegible] پانی جوش دیا ہوا ٹھنڈا کر کے پلانا چاہیے اس کے بعد دست ہوں [illegible] جائے - اس سے گلٹی اور بخار دونوں کم ہو جاوینگے [illegible] روز صبح و شام اور رات کے وقت [illegible] گھنٹے ٹیکا نصف یا ایک مطابق [illegible] جسامت کے دینا چاہیے - اگر [illegible] ہو تو اسی طرح نمبر ۳ - اکھوسار اگد و دینا چاہیے - یہ [illegible] پانی میں [illegible] کر دینی چاہئیں اور گلٹی پر نمبر ۲ و سانگ و دھوپ [illegible] نمبر ۷ گلٹی کا لیپ پانی میں [illegible] گرم لیپ کر کے پان سینک کر باندھ دینا چاہیے - [illegible] بہت باعث ہوتی ہے - اگر نمبر اول سروانگ سندر دوا تیار نہ ہو تو دن رات میں [illegible] یا پانچ [illegible] ٹیکا [illegible] دیکر حسب طریقہ بالا دھونی اور لیپ کرنا چاہیے - یا اکھوسار اگد [illegible] دیکر حسب طریقہ بالا دھونی و لیپ کرنا چاہیے یا اکھوسارا [illegible] کی ادویات [illegible] عدد - تخم گلابی خواہ معمولی ۲ ماشہ سیاہ مرچ ۳ عدد باقی تمام دوائیاں ۳-۳ ماشہ کو کچلکر پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر جب ایک چھٹانک باقی رہے چھانکر ٹھنڈا کر کے ا تولہ شہد ملا کر دینا چاہیے اسی طرح شام کو بھی - خیال رہے کہ یہ جوشاندہ بالکل ٹھنڈا [illegible] نقصان کریگا باقی دھونی اور لیپ بطریق مذکور الصدر کرنا چاہیے

وہ درست ہیں

یہ ہم چیزیں پہلے ۶ پہر کوٹے اور پیچھے اور دوائی ملاوے۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ ۱۰ ماشہ۔ پیپلا مول ۱۰ ماشہ۔ چیب ۱۰ ماشہ۔ الاچی خورد ۱۰ ماشہ۔ مونگ ۱۰ ماشہ۔ سنگھاڑا ۱۰ ماشہ پیکر یہ دوائی پیچھے ملاوے اور ۴ پہر اور گھوٹے اور گولی ۱۰ ماشہ کی پانی تازہ کے ساتھ کھاوے۔ گھی بہت ہی کھاوے گوشت بکرا۔ مچھلی تلی ہوئی کھا سکتا ہے اگر گرمی ہو تو شربت بتاشہ کا پیوے اور گنا چوسے اور دہی گاؤ کے دودھ کی کھاوے۔ مونگ چاول کھاوے اگر خدانخواستہ ذرا منہ آجاوے تو چنبیلی کے پتے اور کیکر کی چھلی کے غرارے کرے تو آرام ہو جاوے۔

دوائی لڑکوں و نیز بڑے آدمیوں کے منہ پکنے کی

شورہ۔ کباب چینی۔ آملہ۔ بیج کیکر۔ الاچی خورد۔ الاچی کلان۔ کتھہ سرخ و کتھہ سفید۔ ناگرموتھہ گل گلاب۔ سب برابر وزن پیکر کپڑچھان کرکے رکھیں اور بوقت ضرورت چھالوں پر دھوڑا کریں

دوائی آتشک کی آزمودہ

رسکپور ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ ماشہ۔ لونگ ۱۴ عدد۔ چنے کی کھیل ۱۱ ماشہ پیکر ۱۹ عدد گولیاں بناویں اور ایک گولی صبح و ا گولی شام پانی کے ساتھ دیویں اور نمک نہیں کھانا اور چنے کی روٹی روکھی کھانی۔ منہ سے لاراں جاری ہونگی اور زخم ۶ دن کے اندر جاتے رہینگے۔

مقوی باہ

آملہ۔ پیپل۔ شہد۔ مصری گھی برابر وزن سب کو اکٹھا کرکے مرتبان میں ڈال کر ۲۱ دن گندم کے ڈھیر میں دبا دیں بعدہ نکال کر کھانا۔ تمام روگ دور ہوں اور رنگ سرخ ہو۔ دھات بڑھے اور حرارت سے سفید بال تر آدیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

دیگر دوائی ناپتلی کی

نوشادر تلی۔ شورہ۔ سہاگہ۔ پیپل۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ۱ تولہ جو کھار و سونٹھ و پٹا کھار ۲ ماشہ۔

سونجر نمک ۵ ماشہ - گھیکوار کے رس میں کھرل کرنا اور گولی جنگلی بیر کے برابر باندھنی اور گرم پانی کے ساتھ کھلانی تلی جاتی رہے آزمودہ ہے۔

روغن برائے مخلوق آزمودہ

سنکھیا زرد ۲ تولہ - ہرتال ورقی ۲ تولہ - پارہ ۲ تولہ - گندھک آملہ سار ۲ تولہ - بیر بہوٹی ۲ تولہ - پوست بیخ کنیر ۲ تولہ - گھونگچی سفید ۲ تولہ - جنسل ۲ تولہ - سہاگہ ۲ تولہ - گھی ۸ تولہ (میری رائے میں گھی کی مقدار کے لکھنے میں کچھ غلطی معلوم ہوتی ہے گھی ۲۰ تولہ لکھنا چاہیے) تمام ادویہ کو پیس کر اور روغن زرد میں ملا کر موٹے کپڑے پر لیپ کر کے بتی بنا کر سلگا کر آگ لگا دیں اور نیچے تھالی رکھیں جو جو گریگا وہ شیشی میں ڈال لیں یہ طلا بہت فائدہ مند ہے نامرد کو مرد کرے۔ بند کشا ہو جاوے۔ دوائی کھانے کو یہ ہے - کرس (گوند ڈھاک) ۱۰ تولہ کپڑ چھان کرے اور شہد کے ساتھ گولیاں بنا دیں برابر جنگلی بیر کے اور بوقت شب دودھ سے کھاویں قدرتی امساک پیدا ہو اور مخلوق کو فائدہ کرے۔

دیگر دوائی قوت کی

پارہ ۵ ماشہ کو کپڑا ہاتھ میں سے ہزار بار نکالے بعدہ باریک کپڑے کی ۲ تہ کر کے پارہ اس میں رکھکر اس کی پوٹلی باندھیں اور دودھ میں یہ پوٹلی ڈال کر چولہے اوپر چڑھاوے جب دودھ آدھا رہ جاوے تو پوٹلی نکال لیں اور دودھ گرا دیں اور ۳ بار دودھ اسی طرح پھینکدیں۔ اس کے بعد یہ پارہ کام کا ہے دودھ میں لٹکا کر اس کو ابال کر اس دودھ کو ہر روز پلانا اور یاد رہے کہ ابالتے وقت آنچ نرم رکھنی چاہئے۔

دارو آنکھوں کا

مرچ سفید ۶ عدد - پیپل ۱ عدد - مغز ہلیلہ زرد ۲ عدد - پھٹکری بریان ۱ تولہ - شیشہ نمک ۱ تولہ - کال ہیری ۱ تولہ - تنر طی ۱ تولہ - عرق گلاب ۱ تولہ میں کھرل کر کے پھر لیموں ۳ عدد کی رس کے ساتھ کھرل کرے اور سرمچو کے ذریعہ لب کے ساتھ آنکھ میں ڈالے تو دھند - خارش - پانی گرنا - سرخی اور

پچوا جاوے بہت آزمودہ ہے -

معجون برائے بخار

عناب ۲ تولہ - کاسنی ۶ ماشہ - لسوڑیاں ۴ ماشہ - بادیان سونف ۴ ماشہ - ملٹھی ۴ رتی - نیلوفر ۴ رتی گل بنفشہ ۲ ماشہ - کھانڈ ۲ تولہ شہد ۴ تولہ معجون بنادیں یہ تمام بخاروں کو مفید ہے -

دوائی جو پیشاب بند کو جاری کرے

ملٹھی ۴ ماشہ - زیرہ سفید ۴ ماشہ دارچینی ۴ ماشہ - گل کیو ۴ ماشہ - جوکھار ۱ ماشہ - نوشادر ۱ ماشہ - کلمی شورہ ۱ ماشہ - پھٹکڑی پھول ۱ ماشہ - سہاگہ بریان ۱ ماشہ - الائچی خورد ۱ ماشہ - دودھ گاؤ کی لسی میں اس دوائی کا سفوف بنا کر ڈالکر پیا اندری جھاڑ جالب ہوگا آزمودہ ہے -

معجون مقوی باہ

تتمہ تالمکھانا - موصلی سفید - موصلی سیاہ - اٹنگن - سناور - شقاقل - بہمن سفید و بہمن سرخ - بیج بند کونچ بیج - بوجرس - مغز بسند - گوکھرو - الائچی خورد - مغز کدو - مغز ہیدوانہ - بھانگ کے بیج ہر ایک ۲ تولہ - الائچی کلاں ۱۲ تولہ - بھوپھلی ۹۲ تولہ - دارچینی ۱۲ تولہ - ثعلب ۴ تولہ - طباشیر ۱۵ ماشہ - مغز بادام نیم سیر - ترپھلا نصف پاؤ - مصری ایک سیر کا قوام کرکے ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملاوے خوراک ۱ تولہ دن کو اور ۱ تولہ رات کو دودھ کے ساتھ باہ بڑھے اور بند بیج اور قوت بہت ہو -

دیگر مقوی باہ

موصلی سفید ۱ تولہ رات کو پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح کو چھوٹی مرچائی سے متھ کر جب جھاگ اٹھ جاوے تو مصری ملا کر پیویں ۴۰ دن تک ایسا کریں تو نتایج عظیم دیکھیں -

دیگر

موصلی سفید ۴ رتی - کیسر ۴ رتی - افیون ۲ رتی - بیر بہوٹی ۲ رتی ان کو باریک کرکے چھوہاروں میں کہ جن کی

گٹھلیاں نکالی گئی ہوں ڈالنا اور آرد گندم لپیٹ کر چولھے میں پکانا اور جب سرخ ہو جاوے تو باہر نکالیں اور کوٹ کر ۴ رتی کی گولی بنا کر ا گولی دودھ کے ساتھ ہر روز کھاویں تو قوت باہ میں بہت زیادہ ملاحظہ فرماویں ۔

نسخہ آتشک

کتھہ ا تولہ ۔ نیلا تھوتھا ۴ رتی ۔ ارنڈ کا پانی ۲ تولہ ۔ لائی دو ۱۵ تولہ ۔ تمام کو کھرل کر کے ٹکیہ ۳-۴ رتی کی بناویں مٹی کے حقہ میں یا صرف چلم میں تمباکو کی بجائے یہ ٹکی پلاویں ۔ مریض کو چاہیے کہ تمام دھواں اندر کھینچے اور اگر دھواں چھوڑنا ہو تو زخم پر چھوڑے ۔ جس کو سخت بیماری ہو اسکو ٹکیہ ورنہ ۲ ٹکیہ دیویں ۔

دیگر نسخہ جو کھانے اور لگانے دونوں کام آتا ہے

کتھہ ۔ زنگاری گوند ۔ الائچی سفید ۔ مردار سنگ برابر وزن لیکر عرق گلاب کے ساتھ کھرل کرنا اور ا گولی بروقت کھاویں اور ا گولی ہمر پانی کے ساتھ گھس کر زخم پر لگاویں خوراک چنے کی روٹی ۔ ترشی منع ہے ۔

نسخہ گنٹھیا ۔ اتیسار اور طاقت کے واسطے مہاتما جی کا

کچلہ ۔ سونٹھ ۔ سہاگہ سیاہ ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ افیون ۔ اگونہ ۔ تھوہر ۔ اسورنجان شیریں ۔ اسگندھ ناگوری ۔ دیگر نمک ۔ تمام ادویہ برابر وزن لیکر اول کچلہ کو گندم کے دانوں میں بھون لیں جب سرخ ہو جاوے تو نکال کر پیس لیں اور تمام ادویہ ڈالکر رس کوار گندل کے ساتھ گولیاں باندھیں ۔ درد والے کو گرم پانی کے ساتھ اور طاقت کو منقہ اور گھی کے ساتھ ۔ اسہال والے کو انار دانہ کے پانی کے ساتھ ۔

پھلبہری کا علاج

کیکر جس کا نشان ہو اس کی لکڑی لے کر اس کا کوئلہ بناوے ۳ تولہ کوئلہ میں ا تولہ باوچی ملا کر تیزاب

گاؤ کے ساتھ گولیاں باندھیں لیکن پیشاب کالے رنگ کی گائے کا ہونا چاہیئے۔ ہر روز ا گولی باسی پانی سے کھاوے اور ایک ہتھیلی پر گؤموتر میں گھسکر اوپر لگاوے۔ دال پھلکا و گھی جائز اور ترشی اور کچے میٹھے سے پرہیز ٭

موتیابند وغیرہ کا علاج

چیل کا انڈا لیکر اس کا چھلکا دور کرے اس میں ۱ تولہ سرمہ سیاہ۔ سرو چینی، سمندر جھاگ، مروارید ناسفتہ، ممیرا، ممیری ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ روز کھرل کرنا اس سے آنکھ کی کل امراض مثل پھولا، موتیابند وغیرہ جاوے نظر بہت ہی تیز ہو۔ بادی ترشی سے پرہیز۔

سرمہ دیگر برائے دھند

شیشہ نمک ۲ تولہ۔ کنڈیاری آدھ پاؤ کا غدہ کرکے اس میں شیشہ نمک رکھکر ۲ سیر اوپلوں کی آنچ دے اور نکالکر پیسکر رکھے یہ سرمہ دھند جالا غبار کو فایدہ دیتا ہے۔

سرمہ دیگر

شیشہ کہ جس میں پنساری لوگ گلاب ڈالتے ہیں اور شیشہ نمک برابر وزن لیکر باریک کرنا اور ایک کوزہ گلی میں ڈالکر منہ بند کرکے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ بعدہ پیتل کے برتن میں ڈال کر ایک پیالہ کانسی سے بہمراہ بالکل سیاہ رنگ کی گاؤ کے پیشاب کھرل کرنا صرف ایک دن سیہ سرمہ پھولا۔ جالا۔ دھند وغیرہ سب کو مفید ہے۔

رقت

چھوہارا ہیں سے گٹھلی نکال کر دودھ میں تر کریں اور اوپر آٹا گوندھا ہوا لپیٹ کر گولا بنا کر چولھے میں پکانا۔ اور کوٹ کر گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنا کر ہر روز ا گولی دودھ سے کھانا۔

کوتاہ دمی کا مجرّب علاج

جو آدھ پاؤ کا چھلکا نکال کر آٹا پیسنا اور گوندھ کر اس کی روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک کوزہ گلی میں ڈالدیں۔ اور اوپر دودھ آگ (مدار) تو جب پاؤ بھر یا زیادہ ڈالیں اس سے کوزہ کو نذر کے اوپر سر پوش دیکر گل حکمت کر کے ۱۶ سیر اوپلوں کی آنچ دیویں۔ پھر میکر رکھیں اور خوراک ایک رتی منقہ میں ڈالکر کھلاویں۔ اگر بہت تلخی ہو تو دودھ میں گھی ڈال کر پلاویں ۳ یا ۴ روز میں ہی فایدہ ہوگا۔

گنٹھیا کا علاج

سنبل الفار سفید کی ایک ڈلی جو تولہ کی ہووے یا ۲ تولہ بھر ہووے۔ تلوں کی راکھ (مراد شاخ تلوں سے ہے) ۵ سیر بنالی۔ ایک ہنڈیا میں ۲½ سیر راکھ اوپر اور ۲½ سیر راکھ نیچے ڈالکر دبا کر نیچے آنچ کرنی اور اوپر دانہ گندم کا رکھنا جب یہ دانہ جل جاوے تو نیچے اتارنا سنکھیا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ۲ چاول مکھن میں یا لہسن کا پانی چھلکا کے ساتھ ۳ دن میں فایدہ ہوگا۔

تپ دق سے بچو!

وہ بیماریاں جو لاعلاج کہی جاتی ہیں اور پھر اگر وہ متعدی ہیں یعنی ایک سے دوسرے کو پہنچنے والی ہوں تو کسی قدر خوف ہونا چاہیئے۔

ہندوستان میں کل امراض جس قدر ہوتی ہیں ان میں سے نصف صرف تپ دق سے ہوتی ہیں۔ افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے لوگوں نے ابھی تک سمجھا نہیں ہے کہ یہ تپ دق یا سل اسقدر مہلک ہے۔ جس گھرانہ میں تپ دق ہو اس کو تباہ کئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ آج ایک آدمی فوت ہوا ہے۔ اگلے سال دوسرا دو چار سال بعد تیسرا غرضیکہ یہ سلسلہ جاری ہی رہتا ہے اور خاندان تباہ ہو جاتا ہے۔ بڑے معزز گھرانے تباہ ہوتے دیکھے سرکار نے طاعون جو کہ ایک مہلک اور متعدی ہے اس کے واسطے تو ہزاروں تجاویز کیں مگر آج تک تپ دق کی روکاوٹ کے واسطے کوئی خاص

انتظام نہیں کیا گیا - گورنمنٹ کا فرض ہے کہ رسالے ہر زبان میں چھپوا کر مفت تقسیم کرے اور لوگوں کو جتلا دے کہ یہ سخت متعدی مرض ہے منتہا سعادت ہوں گے یہ اصول ہیں سر بعض کا علاج ان احتیاطوں کے ساتھ کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ -

امیروں کو یہ رسالہ کافی ہوں گے وہ ان ہدایات سے جب اپنی غلطیوں کو سمجھ لیوینگے تو وہ انتظام کر سکینگے مگر غریبوں کے واسطے بہت کچھ اور انتظام کی ضرورت ہے - کیونکہ اگر وہ سمجھ بھی لیں تو وہ ان پر عمل نہیں کر سکتے - تپ دق کے مریض جماع کرتے ہیں اور نہیں جانتے کہ کس قدر برائی کے وہ مرتکب ہوتے ہیں - لاکھوں آدمی ہر سال اس موذی مرض سے تباہ ہو رہے ہیں - ہم جب کبھی تپ دق کے مریض پر گئے ہم کو اس قدر افسوس ہوا کہ یا خدا ہمارے لوگ بقدر ناواقف ہیں کہ انھیں یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ یہ متعدی ہے - تیمارداری یہ کیا کر سکتے ہیں - مریض کی چارپائی تمام کنبے کے درمیان ہوتی ہے - چھوٹے سے لیکر بڑے تک سب کے سب اس کے پاس آتے ہیں کوئی حال پوچھتے ہیں کوئی نبض دیکھتا ہے اور کوئی بدن کو چھوتا ہے اور مریض کو جب کھنگھار آتے ہیں تو جدھر چاہتا ہے وہ پھینکدیتا ہے - بچے کھیل رہے ہیں اور وہ ان کے ساتھ پیار کرتا ہے ان کے بوسے لیتا ہے - ایک طرف کھانا پک رہا ہے اور ایک طرف مریض کی چارپائی پڑی ہے - جہاں چاہے پیشاب کردے اور جہاں چاہے پاخانہ کردے - تمام کنبہ کا ایک شخص بھی نہیں جانتا کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے تمام کنبہ کی تباہی کے سامان ہیں -

ڈاکٹر کاک صاحب نے بڑی بھاری تحقیقات کے بعد دریافت کیا کہ تپ دق کے بھی جرمز ہوتے ہیں جب تک کہ وہ جسم انسان میں نہ جاویں تپ دق نہیں ہو سکتا ہے - نیز غذا - خون اور ہوا کے ذریعہ یہ دوسرے آدمی پر اثر کرتی ہے -

غذا

اگر بیمار کا پس ماندہ کھایا جاوے تو ضروری ہے کہ بیماری کے اجزاء کھانیوالے میں چلے جاویں اور ہمارے لوگوں میں بیمار کے ساتھ ایک ہی تھالی اکٹھا کھانا کوئی برا نہیں ہے - ہندوؤں کا یہ طریق طبی اصول کے لحاظ سے بہت ہی اعلےٰ معلوم ہوتا ہے کہ کسی کا بھی پس ماندہ نہ کھانا چاہیئے باپ بیٹے اور بیٹا باپ کا نہ کھاوے - جب ہیضہ کے واسطے منع ہو گیا تو تمام متعدی بیماریوں کے

واسطے خوب ہی احتیاط ہو گئی - کوئی بھی وہ چیز جس کو مریض کا تھوک یا بلغم لگی ہو استعمال کرنے سے اجرام اندر چلے جاتے ہیں - بیمار کے ساتھ ایک ہی حقہ پینا بھی اسواسطے مضر ہے اور جس پیالے کو بیمار کا منہ لگ جاوے وہ بدون اچھی طرح صفا کئے اپنے منہ کو نہ لگانا چاہیئے - مریض کا بوسہ لینا بھی ویسا ہی خطرناک ہے - بازاری اشیاء کو اسی واسطے احتیاط سے کھانا لکھا ہے نہ جانے وہ کن ہاتھوں سے نکل کر آئے ہیں - دودھ کچا بازار سے منگا لو اور اس کو گرم کر لو کہ اگر کوئی اجرام آ گئے ہوں تو وہ گرمی کے سبب سے ہلاک ہو جاویں - اور بازاری مٹھائی ہمیشہ گرم گرم کھانی چاہیئے اور بچوں کو یہ چیزیں نہ کھانی چاہئیں - کسی کھانے کو اگر مریض تپدق کا ہاتھ لگ جاوے تو نہ کھانا چاہیئے -

خون

ننگے زخموں کے ذریعہ بھی کرم زورہ خون میں مل سکتے ہیں - پس وہ آدمی جسکو کوئی زخم نہ ہو اور وہ مریض تپ دق کی تیمارداری کے واسطے جاوے تو اس زخم کو بہت اچھی طرح سے باندھ لیوے - مبادا کہ مریض کی کوئی چیز کہ جس میں کرم موجود ہوں اس ننگے زخم کو لگ جاوے اور اجرام مرض خون میں داخل ہو کر سالہا سال تک بیٹھے رہیں -

ہوا

سب سے زیادہ یہ ہوا کے ذریعے پھیلتی ثابت ہوئی ہے - مریض ہر جگہ تھوکتا اور بلغم نکالتا رہتا ہے وہ پھر ہوا میں اُڑ کر امراض کا باعث بنتے ہیں اور جب پھیپھڑہ کے اندر چلے گئے تو مرض پیدا کرنا ضروری ہے - اس کے کرم اندھیری غدار - اور خراب روشنی والے مکانوں میں بہت دیر زندہ رہ سکتے ہیں اور ایسی جگہ کی گرد و غبار کا بد اثر کئی ماہ تک باقی رہتا ہے - پس مریض کو ایک برتن میں جس میں نیلہ تھوتھا کا پانی یا کاربالک کا پانی یا فینائل ملا لگیا ہو لینا چاہیئے اور پھر لے باہر جنگل میں دبا دینا چاہیئے -

یاد رکھو کہ مریض تپ دق کے

۷۰ ارب کرم ۲۴ گھنٹہ میں خارج ہوتے ہیں -

نیند حاصل کرنیکا خلاصہ

ایک ڈاکٹر صاحب نے ایک کتاب نیند پر لکھی ہے۔ خاتمہ میں اس بڑی کتاب کا گویا اس نے خلاصہ کیا ہے۔ ہم نیچے اس خلاصہ کا ترجمہ کرتے ہیں تاکہ کل کتاب کا لطف ناظرین کو حاصل ہوجاوے۔

"الغرض نیند کوئی علیحدہ کام نہیں ہے بلکہ یہ کئی اسباب کا نتیجہ ہے اور کئی چھوٹے قاعدوں پر منحصر ہے۔ یہ پودوں کی پرورش کی طرح احتیاط طریق سے بہت کچھ اعلے کئے جاسکتے ہیں۔ عمدہ باقاعدہ روزانہ ٹائم ٹیبل کے مطابق کام کرنے سے کامیابی ہو گی۔ ٹائم ٹیبل جو بنایا جائے اسمیں تھوڑی مقدار آرام ہونا چاہئے اور جب مناسب اسپر کاربند رہینگے تو طبیعت اس کے مطابق ہوجاویگی۔ اگر ضروری طاقتوں کو تم کام میں لاتے ہو۔ نیز ان کے متعلقین کو تو نیند ضروری ہے مثلاً بہت سے اشخاص بستر پر بدوں کسی قسم کے سونے کے خیال سے جاتے ہیں اور صرف اسی سبب سے بستر پر لیٹا کرتے ہیں ایسے آدمیوں کو چاہئے کہ بستر پر نہ لیٹیں جب تک کہ سونے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ جب وہ سونے کے واسطے اپنا دل بناویں اور بستر پر جاویں ہمیشہ کھلی ہوا میں کافی ورزش کریں۔ کیونکہ اعتدال کی تھکاوٹ سے بڑھکر کوئی چیز صحت بخش نیند کو لانے والی نہیں ہے۔ جب انسان تھکا ہو تو وہ سخت تختہ پر سو سکتا ہے۔ مگر جب ایسا نہیں ہے تو ریشمی بستر پر نیند نہیں آتی ہے۔

دفتر میں پیدل آنا جانا۔ تیرنا۔ کرکٹ کھیلنا۔ کشتی چلانا۔ برف پر چلنا جسمانی ورزشیں یا عورتوں کے واسطے سیر۔ کرکٹ۔ گھوڑے کی سواری وغیرہ جیسا کہ مذاق ہو یا جیسا موقعہ ہو کرنی بہتر ہیں۔ اس سامان کو کرنے کے واسطے تھوڑی محنت جو خرچ ہو گی اس کا عوض ملجاوے گا۔

جسم کو صحت میں رکھنے کی کوشش کرو۔ خوراک کا کافی خیال رکھو۔ ناقابل ہضم اور امیرانہ غذاؤں سے پرہیز کرو۔ بہت رات گئے تک نہ کھاتے رہو۔ لمبا فاقہ نہ کرو۔ جہاں تک ہوسکے دماغ کو بہت رات گئے تک مشغول رکھکر نہ تھکاؤ۔ اور تیز چائے وغیرہ سے اس کو نہ جگاؤ۔ اگر دماغی طاقتوں کو مشغول رکھنے کے واسطے مجبور ہو تو بہت زیادہ وقت تک ایسا نہ کرو۔ دماغ کو کبھی کبھی ادھر ادھر چلنے سیر۔ ایک جھونکا نیند۔ اور ایسے اور طریقوں سے آرام دیتے رہو۔

طریقہ سے اتنا ہی وقت محنت میں لگ سکتا ہے۔ اور وہ بدوں کسی ناخوشگوار نتائج کے ظاہر ہوئے ہوشیاری سے بچو اور پھر اس کو دور کرو کوئی سبب جو کہ نیند کو کم کرتا ہے۔ ذرا سی احتیاط ان اسباب کو ظاہر کریگی اور ان اسباب کو دور کرنے میں ذرا نفس کو مارنا پڑے تو سمجھنا چاہیے کہ بیکار کام میں چند منٹ مشغول ہو کر آنند لینے سے کسی قدر بہتر اس سے بچنا ہے جبکہ گاڑھی نیند اس کا نتیجہ ہے بہت سے لوگ بستر پر پڑھا کرتے ہیں یہ اور بھی خوفناک ہو جاتی ہے جبکہ موم بتی یا معمولی چراغ سے کام لیا جاتا ہے۔ اس کو بند کرنا چاہیے ہاں! اگر کوئی آدمی بدوں کسی ضرر کے ایسا کر سکتا ہے۔ تو کافی روشنی میں پڑھنا اتنا برا نہیں ہے۔ احتیاط رکھو کہ جسم جبکہ تم سونے لگے ہو۔ موسم گرما میں بہت گرم ہو اور موسم سرما میں بہت سرد ہو۔ موسم گرما میں سرد پانی سے نہانا۔ موسم سرما میں آگ کے سامنے بیٹھنا وغیرہ (اگر ضرورت ہو) درست کرے گا۔

مگر استقلال سے تم نے تمام مندرجہ بالا اصولوں کی پیروی کی ہے اور اب بھی نیند درست نہیں آتی ہے۔ تو آب وہوا کو تبدیل کرو۔ اپنی زندگی کے موجودہ طریقوں کو بالکل بدل دو۔ اگر اس سے بھی مطلب حاصل نہیں ہوتا تو کسی وید کی صلاح لو۔ کیونکہ اس حالت میں یقیناً کوئی اندرونی خرابی ہے۔ نیند کیسی خوبصورت ہے اس کی نرم اور آرام دہ حالت کو کون بیان کر سکتا ہے۔ کون اس چپ چاپ کی تصویر کھینچ سکتا ہے۔ کون طاقت تازہ ہونے اور پھر خوشی سے جاگنے کی مورت اتار سکتا ہے؟

انسانی طاقت سے باہر ہے۔ کوئی انسانی بیان صاف طور پر اس کو ظاہر نہیں کر سکتا۔

یاد رکھنے کی باتیں

خیری و امن جس کو شبوئے بھی کہتے ہیں ۹ ماشہ عورت کو کھلانے سے مرے ہوئے بچے کو مع جھلی کے نکالتا ہے۔

سیتا پھل کا لیپ ملار (دھدری) کو مفید ہے۔

بھجناگ کل اقسام داغوں اور جذام کو مفید ہے۔

شکر تیغال بچوں کی کھانسی۔ گلے کی خشکی۔ نرخرہ کی سوزش۔ آواز کا بھر بھرانا اور خشک

کھانسی نافع ہے۔

شکر کند۔ بداری کند۔ بارای کند وغیرہ منی کو پیدا کرتے ہیں اور گاڑھا کرتے ہیں اور مقوی باہ و مقوی دماغ ہیں۔

شورہ یہ ہمراہ کیلہ کے ۳ روز تک متواتر ایک ماشہ کھانا ورم طحال کو نافع ہے۔

شورہ ۱۰ ماشہ بہ ہمراہ شکر کے کھانا پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے۔

شہد بہ ہمراہ چند قطرے پانی اور ذرا سا شورہ کان میں ڈالنے سے کان کی سائیں سائیں کو بند کرتا ہے۔

شیشم یا ٹالی کے پتوں کے کاڑھے کے غرغرے بہ ہمراہ کتھ منہ آنے کو مفید ہیں۔

صابون میں ایک صفت یہ ہے کہ جس طرف رکھو اس طرف سے مواد باہر لاتا ہے۔ حلق میں جاوے تو قے آجاوے۔ مقعد میں رکھیں دست آویں کپڑا تر کرکے رحم میں رکھیں حیض جاری کرے وغیرہ۔

صابون ہمراہ مہندی کے لیپ کرنا ٹخنوں پاؤں کی درد کو نافع ہے۔

صنوبر کی دھونی رحم میں پہنچانا بچہ کو مع جھلی کے گرا دیتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے۔

عصارہ ریوند میں ایک خاص صفت یہ ہے کہ اگر کسی مسہل میں دست نہ آویں تو ماشہ ۱ ماشہ دودھ میں حل کرکے دینے سے دست جاری ہو جاتے ہیں۔

فرفیون کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر ناک میں ڈالنا لقوہ کو مفید ہے۔

کاغذ جلا ہوا ہمراہ مکھن کے زخم بھر لاتا ہے اور ناسور کو نافع ہے۔

آبنوس کا سرمہ سونف کے ساتھ بنایا ہوا جالہ اور رتوندھے کو بہت ہی مفید ہے۔

آڑو کے بیج کا روغن کان کی درد اور بہرے پن کو مفید ہے اور پتے اس کے گھوٹ کر پینے سے اور پیٹ پر لگانے سے معدہ کے کرموں کو مار ڈالتا ہے اس کے پھول ۲ ماشہ کھلانے سے بند حیض بھی جاری ہو جاتا ہے۔

آک کو پانی میں بھیگو کر گاڑھا لیپ ماتھے اور تالو پر کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

آنبہ ہلدی کو پیس کر اس کا بطور منجن استعمال کرنا مسوڑھے کے مرض کو درست کرتا ہے اور لیپ اس کا

چوٹ کو بہت ہی مفید ہے خواہ کسی وجہ سے ہو۔

ابرک کو آب ترب میں پلا ئیں گھوٹ کر لیپ کرنا زخم سینہ اور ورم پستان کو نافع ہے۔

ماش کی دال پکا کر بالوں کی جگہ پر ملیں تو بال عمدہ اور گنجان اُگتے ہیں۔ اور اگر اس کے آٹے کو گوندھ کر سر پر ملیں تو نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

ارہر کے پتوں کے جوشاندے سے کلی کرنا دانتوں کے درد کو فائدہ مند ہے۔

اڑوسہ کے پتوں کے جوشاندہ کا بھی ایسا ہی حال ہے۔

اسپغول کو سرکہ میں پیس کر سر پر لیپ کرنا سر درد گرم کو فوراً آرام دیتا ہے۔ گرمی کے ورم اور پھوڑے پر پانی یا سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا بہت ہی مفید ہے۔

اشنان سے ریشمی کپڑے صاف کئے جا سکتے ہیں اور یہ ماشہ بند حیض کو جاری بھی کر دیتا ہے

افیون کو لعاب اسپغول میں حل کر کے بالوں کے مونڈھنے کے بعد لیپ کیا کریں تو بال بہت دیر کے بعد نکلتے ہیں۔

الماس بہت ہی نرم ملین ہے [illegible] حاملہ اور بچے کو دینا بھی جائز ہے۔

املی کے پتوں کا جوشاندہ غرغرہ کرنا خناق کو مفید ہے۔

السی چنبہ خوب لاتی ہے۔ ورم تحلیل کرتی ہے بالوں کو زیادہ کرتی ہے اور بادی امراض کو بہت ہی مفید ہے۔

انار کا پوست راکھ کر لیں تو کھانسی ہچکیان کو مفید ہے۔ انار بیج پوست کوٹ کر مریض دستوں کو پلا دینے سے فوراً فایدہ کرتا ہے۔

پوست انار خشک پیس کر چھڑکنا کانچ نکلنے کو مفید ہے اور اس کی نسوار نکسیر بند کرتی ہے

آم کا بور سفوف بنا کر برابر وزن شکر ملا کر کھانے سے جریان دور ہوتا ہے۔ اس کے تخم کی گری دستوں کو بند کرتی ہے۔

بنولہ یا گھگر وں کے بیج ہمراہ شکر کے کھاویں تو حیض جاری ہوتا ہے۔

اس کا مرجہ رکھنا حمل کو ساقط کرتا ہے اس واسطے پرہیز کرنا لازم ہے۔

بیجکی ٹکا بلانا رطوبت جسم کے بہانے اور بچہ جلد پیدا ہونے کو مفید ہے۔

بچھو کی خاک گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے -

برف اگر پیشانی پر رکھی جاوے تو نکسیر کو فوراً بند کر دیتی ہے - اگر منہ میں رکھی جاوے تو نکسیر کو فوراً بند کر دیتی ہے - اگر منہ میں رکھی جاوے تو قے بند ہوتی ہے - اگر حلق کے ساتھ جونک چمٹ جاوے تو اس کو نکال دیتی ہے -

دودھ برگد سرعت ..... جریان - کثرت احتلام کو دفع کرتا ہے ممسک ہے اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے -

برہم ڈنڈی سفید داغ اور اکثر امراض جلدی کو کھوتی ہے اور رنگت رخسار کو صاف کرتی ہے بطور گلکند لگانا لڑکوں کے رعشہ اور زبان سے ہکلانے کو مفید ہے -

بکائن کا تخم بواسیر کو قوت بخشتا ہے -

بجورے کی بیج بچھو کے کاٹے کو بہت ہی مفید ہیں

مرچ سرخ شہد میں ملا کر بچھو کے کاٹے پر لگانا فوراً آرام دیتا ہے -

دارچینی کا تیل بھی مفید ہے -

مغز جمال گوٹہ گھس کر لگانے سے بھی بچھو کاٹے کا زہر اتر جاتا ہے -

مغز بنولا - دودھ - گھی منی کو پیدا کرتا ہے اس کا روغن ابشور ملا کر اگر چہرہ پر ملا جاوے تو سیاہ داغ وغیرہ دور کرے - مغلظ منی ہے -

شیخ فرید نامی بوٹی ٹوٹی ہڈی کو جوڑتی ہے -

نخود سبز شہد میں پکائے ہوئے مقوی باہ اور مقوی بدن ہیں

بھکنڈہ کی جڑ کا سفوف ہمراہ شکر سرخ و دودھ گاؤ ممسک و مقوی ہے -

آک (مدار) کا دودھ گنج کے بالوں پر لگانے سے کافی نفع کرتا ہے -

بھلاوہ جسم کے مسوں کو دور کر دیتا ہے -

بھانگرہ کے رس کی کلی آبلہ دہن - درد دانت اور دیگر امراض دہن کو مفید ہے -

بھنڈی توری کی جڑ کا سفوف سوزاک کے واسطے مفید ہے -

بینگن کا سر پانی میں گھس کر مسوں کو لگانا بواسیر کو تا مفید ہے -

قوت حافظہ میں کیونکر ترقی ہو سکتی ہے

سب سے اول یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ عمدہ حافظہ (یادداشت) کے لئے عمدہ صحت کی ضرورت ہے۔ جب کسی شخص کے دل یا جسم میں کوئی خلل یا رکاوٹ ہوتی ہے اس وقت اس کی یادداشت بھی عموماً غیر معتبر ہو جاتی ہے بلکہ اکثر دفعہ ایسے اوقات پر یادداشت دھوکا بھی دیتی ہے۔ ہم کو اس امر کے تسلیم کرنے میں تامل ہے کہ ایک کمزور یا تندرست دل والے شخص کو معمولی کاروبار کے لئے بھی یادداشت پوری مدد دے سکتی ہے۔ کیونکہ قوت حافظہ کا صرف دماغ کے ساتھ ہی تعلق نہیں ہے بلکہ دل اور جسم کے بعض دیگر خاص خاص اعضاؤں کے ساتھ بھی اس کا اسی قدر تعلق ہے جتنا کہ دماغ کے ساتھ۔

کسی شے کو یاد رکھنے کے لئے صرف اسی قدر کافی نہیں ہے کہ ایک دفعہ اسکے خیال کا عکس یا اس کے متعلق کسی آواز کی چوٹ دماغ پر پہنچے۔ بلکہ یہ ضروری ہے کہ اس وقت دل بھی متوجہ ہو۔ ہم روزمرہ مشاہدہ میں دیکھتے ہیں کہ جس امر کی طرف انسانی طبیعت کی خاص رغبت ہو۔ اس کے متعلق تمام واقعات وہ باسانی یاد رکھ سکتا ہے۔ مثلاً جو شخص فیاض طبیعت کا ہے اس کو تمام ایسے فعل کہ جن میں اس کی فیاضی کو کچھ دخل ہو بخوبی یاد رہتے ہیں۔ طلباء کو چونکہ رخصتوں کے ساتھ خاص پیار ہوتا ہے اس لئے مہینوں قبل ان کو ایام تعطیلات حفظ زبان ہو جاتے ہیں۔ ایک کینہ ور شخص کو کسی سے بدلا لینا ہرگز نہیں بھولتا۔ یہ اور دیگر اس قسم کے سینکڑوں واقعات واضح طور سے اس امر کو ثابت کرتے ہیں کہ کسی امر کو بھی یاد رکھنے کے لئے دل کی توجہ دماغ سے کم درکار نہیں ہے اور جیسا کہ کمزور یا بیمار دماغ کام نہیں کر سکتا ناتندرست دل بھی اسی طرح پر کام نہیں دے سکتا۔

اس لئے قوت حافظہ کو بڑھانے کے لئے تندرست دل اور دماغ ہر دو کی ضرورت ہے اور چونکہ کمزور اور ناتندرست جسم والے شخص کا دل کبھی تندرست نہیں رہ سکتا اس لئے تندرست دل کے لئے تندرست جسم کی ضرورت ہے۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ عمدہ حافظہ کے لئے سب سے اول عمدہ صحت کی ضرورت ہے۔

۲۔ عمدہ حافظہ کے لئے علاوہ ازیں توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ جس امر کا کسی شخص کو زیادہ فکر ہوتا ہے اس کو وہ سب سے اچھی طرح یاد رکھتا ہے۔ ایک لاپرواہ۔ کم سمجھ اور سنجیدگی سے مُبرا شخص ہرگز وہ تمام امور یاد نہیں رکھ سکتا کہ جو اس کے یاد رکھنے کے قابل ہوں۔ برعکس اس کے ایک سنجیدہ۔ سمجھدار اور متوجہ شخص تمام امور کو بخوبی یاد رکھ سکتا ہے۔

۳۔ ہر ایک کام کو ترتیب سے کرنا بھی اس کو یاد رکھنے کے لئے بڑا معاون ہوتا ہے۔ جس طرح پر کہ ایسے مکان میں سے کہ جہاں ہر ایک چیز وقت اور مقام کے لحاظ سے ترتیب رکھی گئی ہو۔ بوقت ضرورت ہر ایک مطلوبہ شے بہ آسانی مل جاتی ہے۔ اسی طرح پر ترتیب سے آراستہ دل و دماغ کا حال ہے جب کسی وعدہ یا شغل کا وقت آتا ہے فوراً خود بخود اس کا خیال آ جاتا ہے۔

۴۔ عمدہ اخلاق بھی یادداشت کو بڑھانے کے لئے ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ وہ لوگ جو اپنے وعدوں کی قدر کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا پورا نہ کرنا اخلاقی گناہ ہے۔ انکو اس امر کی شکایت کرنے کا کم موقعہ ملتا ہے کہ ان کی یادداشت خراب ہے وہ ہمیشہ اس قسم کی تدابیر کرتے ہیں کہ جس سے وہ اپنے وعدوں کو نہ بھولیں۔ مثلاً بار بار ان کا خیال کرتے رہتے ہیں یا اگر ضرورت سمجھیں تو وہ اسے نوٹ کر لیتے ہیں وہ صرف یہ نہیں سمجھتے کہ وعدہ پورا نہ کرنے سے لوگ ان کو شرمندہ کرینگے بلکہ ان کا اپنا ضمیر ان کو خود بہت کچھ لعنت ملامت کرتا ہے جس سے کہ وہ بہت ڈرتے ہیں۔

اس طرح پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ لوگ جو اکثر اپنے وعدوں کو بھول جاتے ہیں اور عمدہ اخلاق کی بھی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ ان کا حافظہ اس قدر کمزور نہیں ہوتا جس قدر کہ ان کی ضمیر اگر ایک چیز کو جسے وہ چند روز کے لئے کسی اور شخص سے مانگ کر لاتے ہیں واپس نہیں کرتے تو اس لئے کہ ان کے دل میں کسی چیز کی ملکیت کے حق کی چنداں قدر نہیں ہوتی۔

اگر چند اشخاص سے کسی خاص وقت اور مقام پر ملاقات کا وعدہ کر کے وہ وہاں پر موجود نہیں ہوتے تو اس لئے کہ ان کو دوسروں کے آرام اور تکلیف کی پرواہ نہیں ہوتی۔

ہمارے خیال میں اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ بچوں کو شروع سے ہی یہ سکھلایا جاوے

کہ قوت حافظہ کی کمزوری دماغ کی نسبت زیادہ تر دل اور ضمیر کی کمزوری پر منحصر ہے انسانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر ایک قابل یادداشت یا وعدہ کو یاد رکھیں۔ اور اگر وہ ایسا نہ کر سکیں تو سب سے مقدم شروع ہی سے ان کو اس نقص کا تدارک کرنا چاہیئے۔ کمزوری یادداشت کا جہاں تک صرف نفع کے معاملات پر اثر ہوتا ہے وہ ایک شخص کو اپنی زندگی میں کامیاب ہونے کے سدراہ ہوتی ہے۔ لیکن جہاں اس کا اثر دوسروں کے حقوق اور آرام تک پہنچتا ہے وہاں دوسروں کا بھی حق ہے کہ وہ ایسے شخص کے اخلاق اور ضمیر پر اعتراض کریں۔

اگر مذکورہ بالا امور پر شروع سے ہی کافی توجہ کی جاوے تو ممکن نہیں کہ بعد ازاں کمزوری یادداشت کی شکایت کا عام طور پر کبھی موقعہ ملے۔ لیکن جو بدقسمتی سے غلط عادتوں کے باعث اس کمزوری حافظہ کے شکار ہو چکے ہیں وہ اگر اپنے ہر ایک وعدہ اور یاد رکھنے کے قابل امور کو شروع شروع ہی میں نوٹ کر لیا کریں۔ اور اسی طرح عمدہ صحت۔ توجہ سنجیدگی اور دوسروں کے حقوق اور آرام کی پرواہ اور قدر کرنا شروع کر دیویں تو ضروری ہے کہ ان کی قوت حافظہ بہت کچھ ترقی کر جاوے۔ اول اول جو امور وہ لکھ کر یاد رکھ سکینگے۔ رفتہ رفتہ ان کا دماغ ان کو زبانی یاد رکھنے کے قابل ہو جائیگا وہ خود بھی اپنی زندگی میں کامیاب ہونگے۔ اور دوسروں کے آرام اور درد کا باعث ثابت ہونگے۔

سب سے آخر لیکن سب سے زیادہ ضروری امر کی طرف توجہ دلانے کے بغیر ہم اس مضمون کو ختم کرنا نہیں چاہتے۔ دماغ کی تمام قوتوں میں سے قوت حافظہ سب سے زیادہ اور جلد قابل ترقی ہے قوت حافظہ تک برابر قائم رہ سکتی ہے جبتک کہ ایک انسان کے دیگر اعضاء میں نشو و نما باقی رہتا ہے ایک تندرست جسم اور صحت کی عادات والا بوڑھا ایک کمزور اور مریض جوان کی نسبت عمدہ قوت حافظہ رکھ سکتا ہے۔

صحت۔ عمدہ ترتیب اور توجہ یادداشت کو بڑھانے کے لئے ایک چابی کی مثل ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ جب ایک انسان یہ محسوس کرنا شروع کرتا ہے کہ وعدہ اور مقررہ شغل مثل فرض اور سرکاری احکام کے پابندی فرض ہیں اور وقت معینہ پر انکی تکمیل ایک ویسا ہی ضروری فرض ہے۔ تو اس شخص کی قوت حافظہ بہت جلد جلد ترقی کرتی ہے اور وہ اس بھولنے کی

غذا کا ہضم اوّل

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

وضع تو اس طرح پر بدلتی ہے کہ تھوک سے غذا کے اجزائے نرم ہو جاتے ہیں۔ جس قدر زیادہ دانت غذا کو توڑتے اور پیستے ہیں۔ اس قدر تھوک اس میں زیادہ شامل ہو جاتی ہے۔ اور نشاستہ کو حل کرکے اس کو نرم بناتی جاتی ہے۔ اور اسی قدر معدہ اس کو جلدی سے ہضم کر سکتا ہے۔ اور غذائی جزو بدن ہونے کے قابل اجزائے اس میں سے علیحدہ کر لیتا ہے۔

اب اِس کل بحث کا نتیجہ

یہ ہے کہ آپ آیندہ کھانا کھاتے وقت علاوہ اس کے کہ اپنے خیالات کو یکسو کر لیا کریں۔ اور دل کو تمام تفکرات سے صاف بنا لیا کریں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ لقمہ کو منہ میں اچھی طرح چبا جاوے اور ہر ایک جزو کے ساتھ ملجاوے اگر کھانا کھانے میں جلدی کرتے ہوں۔ اس سے پہلے آپ پانچ منٹ صرف کرتے ہوں۔ تو آیندہ اس سے دُگنا وقت صرف کریں۔ اور اس تھوڑے سے وقت کیواسطے اپنی عمر کو برباد نہ کریں۔ ورزش کے ساتھ اس کا ہونا سونے پر سہاگہ ہے کیا آپ تجربہ کرکے مجھے جرأت دلا دینگے۔ کہ ایسے ایسے ضروری مضامین پر میں ہمیشہ لکھتا ہوں۔ تجربہ کے بعد اپنی حالت سے اطلاع بھی دیں۔ کہ نیازمند کی خدمات کا ثبوت نیازمند کو ملتا رہے۔ کم از کم دو ماہ تک اس امر کا تجربہ کریں۔ اول بدن کو وزن کریں۔ اور بوجھ اُٹھانے کی طاقت کا امتحان کر لیں۔ دو ماہ کے بعد پھر دیکھیں۔ کہ اس میں کس قدر تفاوت ہوتا ہے۔ (بیلا ہیلتھ)

ترکیب استعمال

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

نمبر ۲ وسانگ دھوپ سب طرح کے زہریلے اثر سوجن - بخار - امراض طفلان پر تنہا کام کرتی ہے اور بے ہوش میں لاتی ہے اور جسم کے درد کو دور کرتی ہے - ہر روز یا دوسرے روز پانی میں باریک پیکر اس کو ہاتھوں میں کہنی تک اور پاؤں میں گھٹنوں تک لیپ کرے اور کچھ دیر بعد دھو ڈالے تو کچھ بھی اس عارضہ کا خوف نہیں رہتا - اور لیپ نمبر ۳ بھی اگر مثل مذکورہ بالا وسانگ دھوپ کے ہاتھوں پیروں میں ہر روز لیپ کر کے دھو ڈالا جاوے تو بھی اس مرض سے محفوظ رہے - نمبر ۴ لگوبہاو دھوپ کی دھونی ہمیشہ گھروں میں دینی چاہئے اور اگر کسی بیمار کے مریض کے پاس جانا پڑے تو اسے اپنے کپڑوں اور جسم میں بھی دینا چاہئے تاکہ پلیگ کا اثر نہ ہے - جس جگہ یہ دھونی دیجاتی ہے سانپ چوہے - مکڑی - بچھو وغیرہ گھر چھوڑ جاتے ہیں اور کپڑوں وغیرہ میں ان کا زہریلے اثر ہوجاتا ہے -

ادویہ مندرجہ بالا کے تیار کرنے کے لئے ضروری اجزا کا مختصر طور سے صاف کرنا یعنے شُدھ کرنا

پارہ :- ایک دن گھیکوار کے پٹھے کے عرق میں اور ایک دن چینے کے جوشاندہ میں اور ڈیڑھ دن عرق کو ہیں یا اس کے جوشاندہ میں پارہ کو گھوٹ کر اور نیم گرم پانی سے دھو کر خشک کر کے گھوٹ کر چھان کر لینا چاہئے -

گندھک نصف چھٹانک اور ایک تولہ گائے کے گھی کو کڑاہی میں ڈال کر گرم کرے - جب پگھل جائے تب آدھ سیر شیر گاؤ میں چھان کر (منجمد ہوجانے یعنے جم جانے پر گھی اسکا صاف کر کے گندھک رکھ لے -

سنکھیا :- بھینس کے گوبر کو پانی میں گھولیں اور اس میں سنکھیا کی ڈلیاں ڈالکر مٹی کے برتن میں پکائیں جب گانٹھ میں لکڑی آسانی سے چھید کر پار ہوجانے لگے یعنے وہ گل جائے تو اسے اُتار کر گانٹھیں دھو کر رکھ لینی چاہئیں -

جمالگوٹہ - ایک چھٹانک ان کے چھلکے یعنے پوست دور کرکے کپڑے میں پوٹلی باندھے اور ۴ سیر گائے کے دودھ میں وہ پوٹلی جمالگوٹہ کی ڈال کر ہلکی آنچ میں اتنی دیر تک پکائے کہ وہ گاڑھا ہوجائے اور بعد کو دودھ میں سے نکالکر جمال گوٹہ کو دھو ڈالے اور چیر کر دو حصے کرے اور ان کے اندر سے چپٹی ہوئی پتی کو کھرچ کر باقی سب کو بغیر پانی کے پیکر کورے مٹی کے کھپرے یعنے ٹھیکرے میں لیپ کرکے دھوپ میں سکھا کر رکھے۔

نوٹ:- صرف حاملہ عورت کو سروانگ سندر نمبر ۱- آکھو بانا گد نمبر ۴- اور لکھ گنی ٹیکا نمبر ۵ نہ دینا چاہیے-

۲- ہر قسم کے بخار میں یعنے پلیگ خواہ دیگر قسم کا ہو- سروانگ سندر بلا لحاظ وقت حالت بخار میں بھی دینا بہت مفید ہے-

۳- اکھو بانا گد روز چار رتی تازہ پانی میں گھولکر استعمال کرنے سے پلیگ کا خوف نہیں رہتا-

۴- جس گلٹی میں جلن یا درد زیادہ ہو اسپر نمبر ۲ و سانگ دھوپ کو پانی میں پیکر گرم لیپ کرنے سے بہت مفید ہے- ادویہ مندرجہ بالا کو دینے کے بعد شراب قطعاً ممنوع بلکہ خطرہ جان ہے :: (از پیسہ اخبار)

بچہ کی ضرورتیں

جن کا بہم پہنچانا آپ کا فرض ہے- اور جن سے آپ غافل ہیں- مگر یاد رکھیں کہ اس غفلت سے نہ صرف بچے آیندہ کمزور بیمار اور ناتواں رہیں گے- بلکہ آپکے واسطے بھی مضر ثابت ہوگی- جب ہم بھی بچے تھے- تو ہماری ضرورتوں کو بہم پہنچانا دوسروں کے سپرد تھا- اور وہ ہماری ہر طرح خاطر داری کرتے تھے - اگر ایسا نہ کرتے- تو شاید فلاں بن فلاں عام نہ ہوتا- اور وہ لوگ نیک اور قابل فخر اولاد کے باپ ہونے سے عزت نہ حاصل کرسکتے- افسوس کہ اس بات کی طرف توجہ نہیں کی- اور بچہ کی تربیت اور پرورش خصوصاً صحت کی طرف سے غفلت کی

ہے۔ اُن کی اولاد دائم المریض ہے۔ اور دائم المریض کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرسکتا۔ جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچنا تو درکنار اپنے واسطے ہی مفید ہو۔ اور نہ کسی قسم کی عزت حاصل کرسکتا ہے۔ اور اس طرح گویا اس کے والدین کا نام معدوم ہوجاتا ہے۔ اور یہ ایک عبرت ہے جس سے آپ کو متنبہ ہونا چاہئے۔ اور اپنی اولاد کو خصوصیت سے ممتاز بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ کھانا کھانا دو وقت اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کیوں؟ اس واسطے کہ آپ کا وجود قائم رہے۔ اور بدن کو بدل مایتحلل پہنچتا رہے جسم اور وجود چند روزہ رہنے والی چیز ہے۔ اور اسکے واسطے آپ دو وقت کا فرض یاد رکھتے ہیں۔ اچھی اولاد سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ مگر آپ کھانا کھانے کے فرائض پر بچوں کی پرورش کے فرض کو ترجیح نہیں دیتے۔ اور اس طرح ایک عارضی چیز کو دائمی چیز پر ترجیح دیکر بیوقوفی اور جہالت کا ثبوت دیتے ہیں۔ میں آپ کے پاس بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں۔ کہ اگر کھانا کھانا آپ اپنا دو وقت فرض سمجھتے ہیں۔ تو بچے کی خبر لینا۔ اور اس کی پرورش و تربیت کا خیال رکھنا چار وقت کا فرض سمجھیں۔ اور دن میں چار وقت بچوں کی بالضرور نگرانی اور صحت کا انتظام کیا کریں۔ دائمی زندگی کا یہ بھی ایک بہت بڑا وسیلہ ہے۔

ذرا غور تو کریں۔ کہ جب آپ بچے تھے۔ تو آپ کے ساتھ یہی سلوک کیا جاتا تھا۔ آپ نے اس قدر قابلیت بہم پہنچائی ہے۔ اور ماشاءاللہ آپ اس وقت کافی تندرست ہیں۔ تو یہ تندرستی اور اس کے وسایل آپ نے خود حاصل کرلئے ہیں۔ کیا آپ کے والدین بھی آپ کے ساتھ یہی سلوک کیا کرتے تھے۔ جو اس وقت آپ اپنے بچے کی نسبت کرتے ہیں۔ خیال رکھیں کہ بچپن کا زمانہ آیندہ زمانہ کی صحت کی بنیاد ہے۔ اگر جڑھ کمزور ہوگئی تو آیندہ صحت کبھی درست نہیں رہ سکتی اگر اس وقت بچے کے اعضا نیچے سے رہتے ہیں اور بڑھنے سے رک گئے ہیں۔ تو ان کو کبھی پورا نشو و نما پانیکا موقعہ نہ ملے گا۔ اور ہمیشہ کے واسطے ناتواں اور کمزور رہ جاوینگے۔ اور یہ مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں کا بجا اور بالکل صحیح مقولہ ہے۔ کہ انسان کی کل آیندہ زندگی صرف اول سال زندگی کے انتظام کے مطابق اچھی یا بری بنائی جاسکتی ہے۔ اس مقولے کی سچائی کو دل میں نقش کر لینے کے بعد بچے کی تربیت اور پرورش کا انتظام شروع سے ہی مد نظر رکھنا آپ کے واسطے ضروری ہے۔

بچوں کی ابتدائی سب سے بڑی ضرورتیں جن کا اثر انتہا تک پہنچتا ہے۔ تین ہیں۔ تازہ ہوا۔ عمدہ اور باقاعدہ خوراک۔ اور آرام۔ مگر آپ نے کبھی اس امر کی طرف توجہ کی ہے۔ کہ اس وقت ہمارے بچہ کو ہوا اچھی مل رہی ہے یا نہیں۔ کبھی آپ نے اسبات کی کوشش نہیں کی۔ کہ ہمارا بچہ کھلے مکان میں رہے۔ کھلی ہوا اُس کو کھانے کے واسطے ملے۔ بچہ کے تمام اعضا بہت نازک ہیں۔ اور وہ ذرا سے غیر معمولی اثر سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ دو چار منٹ کی بند ہوا اس کی حالت صحت میں بہت زیادہ تغیر پیدا کر دیتی ہے۔ بچہ کو اندر مکانوں میں ایسی جگہ جہاں ہوا تو درکنار روشنی بھی پہنچنی ناممکن ہو۔ رکھا جاتا ہے۔ گو بیمار بچے کو گرم جگہ کی ضرورت ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی تازہ ہوا کی اشد ضرورت ہے۔ بچوں کو کھلی ہوا میں رکھنا اشد ضروری ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی چھوٹے ہوں گرم روئی دار کپڑوں میں لپیٹ کر اور ہوا کے رخ کو بچا کر ہر روز باہر کی تازہ ہوا کھلانا ان کے واسطے بہت ضروری ہے۔ ورنہ ان کی صحت درست نہ رہے گی۔ اور اس طرح دائم المریض بنجانے کا بہت زیادہ کھٹکا ہے۔ اور اگر بہت زیادہ سردی ہو۔ اور باہر لیجانا مناسب نہ ہو۔ یا کسی وجہ سے باہر لیجانے کا موقعہ نہ ملے۔ تو بچہ کو گرم کپڑوں میں لپیٹ کر کھلے کمرے میں لٹا دیں۔ اور سب کھڑکیاں اور روشندان کھولدیں اور ہر وقت اور ہر دم ان باتوں کا لحاظ رکھیں کہ اسے تازہ ہوا اور صاف ہوا ملتی رہے۔ اسی طرح بچے کو آرام دینا نہایت ضروری ہے۔ وہ تو بے زبانی کی وجہ سے یہ تو آپ کو بتا نہیں سکتا۔ کہ اسے کیا تکلیف ہے۔ مگر آپ کو احتیاط رکھنی چاہیے۔ کہ جس وقت بچہ کو ذرا بھی تکلیف محسوس ہو۔ فوراً اُس کو دور کردیں۔ اور ہمیشہ آرام میں رکھنے کی کوشش کریں۔ ورنہ اُس کے نشو ونما میں بہت کمی واقع ہوگی۔ اور پوری طرح بڑھ نہ سکے گا۔ گویا جیسے تازہ ہوا ضروری ہے۔ اسی طرح بچے کے واسطے آرام کا ہونا امر لابدی ہے۔

تیسرا امر جس کا رتبہ ہوا کے قریب قریب بلکہ ایک حیثیت سے اس سے بڑھا ہوا ہے۔ بچہ کی خوراک ہے۔ اسکے واسطے سب سے عمدہ اور اعلےٰ خوراک اس کی ماں کا دودھ ہے۔ اگر بچہ کی والدہ قضا سے فوت ہوگئی ہو۔ یا اور کوئی وجہ یا بیماری ماں کا دودھ پلانے کی مانع ہو۔ تو کسی ایسی عورت کا دودھ پلانا چاہیے۔ جو جوان اور خوبصورت ہو اور تازہ جنی

ہوئی ہو - بعد ازاں گائے اور بکری کا دودھ - یہ بات ضرور یاد رکھنی چاہیئے - کہ جو دودھ بچے کو دیا جائے اس میں ایک فیصدی سے زیادہ پنیر نہیں ہونا چاہیئے - ورنہ بچے کے معدے کے موافق نہ ہوگا - اور ضرر کریگا - میں اس جگہ بتاتا ہوں - کہ مشہور جانوروں کے دودھ کے اجزاء کا وزن متناسب پر اور ہر ایک میں کس قدر پنیر - چربی اور پانی ہے - تاکہ مجھے زیادہ تفصیل کی ضرورت نہ رہے -

عورت کا دودھ - وزن متناسب ۱۰۳۰ سے ۱۰۳۴ - پانی ۸۷ر۳۸ - چربی ۳ر۸۰ -

گائے کا دودھ - وزن متناسب ۱۰۳۳ر۱۴ - پانی ۸۷ر۶۰ - پنیر ۳ر۰۰ - چربی ۳ر۲۰ -

گھوڑی کا دودھ - وزن متناسب ۱۰۳۳ر۴۲ - پانی ۹۱ر۲۴ - پنیر ۱ر۷۶ - چربی ۰ر۵۵ - بکری وزن متناسب ۱۰۳۳ر۵۲ - پانی ۸۵ر۳۰ - پنیر ۴ر۵۰ - چربی ۴ر۴۰ -

اس حساب سے معلوم ہوگا کہ عورت - گائے - بکری کے دودھ میں پنیر کی کیا نسبت ہے - عورت کے دودھ کا پنیر قریباً اسی قدر ہے جس قدر کہ اس کی بچہ کو ضرورت ہے مگر گائے اور بکری کے دودھ میں اس کی مقدار بہت زیادہ ہے - پس سب سے افضل ماں کا دودھ ہے - اور پھر گائے کا اور بعد ازاں بکری کا - اگر عورت کا دودھ دستیاب نہ ہوسکے تو گائے یا بکری کے دودھ میں پانی ملا کر دینا چاہیئے - تاکہ پنیر کے اجزاء کم ہو جاویں - اور معدہ کے موافق ہو جاوے -

اب مجھے یقین ہے - کہ آپ آئندہ اس امر کو یاد رکھیں گے اور بچہ کی صحت کے واسطے اپنے گھر میں بھی ان امور کو مد نظر رکھنے کی تاکید فرمائینگے - ہوا - خوراک اور آرام یہ تین ایسی ضروری چیزیں ہیں - جن میں ہرگز غفلت نہیں کرنی چاہیئے - کھلی ہوا ملا کرے - اور اس کا خاص اہتمام حسب مذکورہ رکھنا چاہیئے - آرام اور خوراک یہ دو بھی خصوصیت سے توجہ کے قابل ہیں - خدا کے واسطے بچوں کی ابتدائی عمر میں ان کی صحت کا خیال ضرور رکھا کریں - تاکہ آئندہ ان کا ہر ایک عضو اور روحانی قوتیں باقاعدہ کام کر کے انہیں جوان اور قابل فخر بنا دیں -

بواسیر خونی کا لاثانی آزمودہ اعلیٰ درجہ کی نادر دوا

بواسیر مشہور مرض ہے۔ کسی کو خونی کسی کو بادی ہوتی ہے۔ ابتدا اگر سال بھر کے بعد پھر مہینے مہینے پر بعض کو بلاتعین دورہ۔ جب کوئی شئے گرم کھائی جائے تو خون آیا کرتا ہے۔ اس کے خون آنے کے وقت درد نہیں ہوتا اور اکثر باریک دھار بن کر نکلتا ہے۔ جب بہت نکلنا شروع ہو جاوے آخر سوء القنیہ و استسقاء لحمی و ضعف جگر ہو کر انسان اکثر ضائع ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ خون ایک مادہ روح ہے۔ جب وہ ہی نہ رہا تو قوت اور زندگی کہاں۔ خون کے بند کرنے کی بعض ایسی دوائیں پاس ہوتی ہیں کہ ادھر سے خون بند ہوا کسی اور طرف کو اس کا صدمہ پہنچکر مرگی وغیرہ سخت امراض پیدا ہو جاتے ہیں یہ علاج ذیل نہایت ہی عجیب و غریب ہے۔ بفضل خدا تو دوسرے ہی دن سے بند ہو جاتا ہے۔ عمدگی یہ ہے کہ قبض بھی نہیں ہوتی اور نہ اس مادہ کا ضرر کسی اور طرف خرابی پیدا کرتا ہے۔ بلکہ اصلاح پاکر کوئی اور تکلیف نہیں دیتا۔ اور آئندہ دورہ اس کا اکثر نہیں پڑتا۔ اور مسے سب بتدریج تحلیل ہو جاتے ہیں۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

پوست ہلیلہ زرد اور بلیلہ اور آملہ اور ہلیلہ زنگی چاروں اشیاء چھٹانک چھٹانک لیکر الگ الگ پیس لیجیے اور گل صد برگ (گیندا) اور گرونده اور نیب اور شاہترہ کے برگ کا تولہ تولہ پانی نکالیں جس کا پانی نہ نکل سکے یا خشک ہو تو تھوڑا پانی ڈالکر گھوٹ کر پانی نکالیں پھر چاروں اشیاء اول کو ان چاروں پانی میں بالترتیب تر کریں یعنی ہلیلہ زرد کو پانی صد برگ سے بلیلہ کو گرونده سے اور آملہ کو نیب سے اور ہلیلہ زنگی کو شاہترہ سے دھوپ میں خشک ہونے کے بعد روغن زرد سے خوب چرب کریں پھر آدھ پاؤ رسوت کو گھول کے سیر بھر پانی میں رات بھر بگھو رکھیں صبح کو چھانکر اس کے پانی میں سب اشیاء باریک سفوف کی ہوئی ڈالکر اور

پھر دوبارہ گھوٹ کر خشک کر لیویں جب مثل حلوا کے ہو جاوے نخود کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال۔ کف دست پر ایک ماشہ چھلکا اسبغول رکھکر اوپر دو گولیاں توڑ کر رکھیں اور اُس کے اوپر پاؤ بھر پکا ہوا دودھ اور ایک چھٹانک گرم گھی بھی شامل کر کے پی جاوے۔ مزہ کے لئے شیرینی ملا لیں۔ جب دو روز میں خون بند ہو جاوے بعد میں ایک ایک گولی صبح کو چھ ماشہ مسکہ کے ساتھ کھا لیا کریں۔

پرہیز۔ میتھی کا ساگ۔ بینگن۔ ترنجبین دال موٹھ اور اشیاء بہت گرم وغیرہ سے۔ اور اگر یہ آرزو ہو کہ ہمیشہ کے لئے بفضلہ دورہ موقوف ہو جاوے تو سفوف ذیل بھی استعمال کر لینا چاہئے بعد ختم اول دور کے۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ طباشیر۔ زیرہ سفید۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید اشیاء کو دو دو تولہ روغن بادام میں چرب کر کے دو گنی شکر ملا کر رکھ لیجئے اور ۶ ماشہ ہمراہ دودھ کھایا کریں۔ اس نسخہ سے علاوہ فائدہ بالا کے ہاضمہ قوی اور دماغ کو بہت فائدہ دیتا ہے اور آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہے۔

ایسے جو سوتوں کو خود بخود تحلیل کرتے ہیں یا گر ہی جاتے ہیں۔ برگ سنبھالو درشن باریک کوٹ کر ٹکیہ بنا لیں اور پھٹکری بریان ۲ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ بھنگ ایک ماشہ باریک سفوف کر کے اُس ٹکیہ پر ڈال کر مقام مسہ پر رکھیں اور لنگوٹ کس لیں۔ سات یوم میں اکثر لوگوں کو بفضلہ پورا فائدہ ہوا ہے۔ پھر اُس کے بعد کوئی شکایت آجتک نہیں ہوئی۔ اور میں نے بہت لوگوں کا علاج کیا ہے بہت فائدہ ہوا۔

طلا برائے مخلوق واز کار رفتہ

(۱) مغز چلغوزہ — بہیتہ — بیربہوٹی —
۲ تولہ — ۲ تولہ — ۶ ماشہ

دوسرا قانون غذا

آجکل عام طور پر جو لوگ تندرست خیال کئے جاتے ہیں وہ لوگ بھی اکثر بدہضمی قبض۔ بھوک کے کم لگنے کی شکایت کیا کرتے ہیں۔ مجھکو بڑا تعجب ہوتا ہے جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ تمام لوگ تو مریض پائے ہی جاتے ہیں لیکن وہ جو تندرست کہے جاتے ہیں وہ بھی دراصل بیمار رہتے ہیں۔ اسباب پر میں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ آجکل لوگ حفظ صحت کے قوانین کی پابندی نہیں کرتے اور اسی سے گوناگوں امراض میں مبتلا رہتے ہیں اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ عوام کو حفظ صحت کے چھوٹے چھوٹے اصولوں سے آگاہ کر دوں۔ لیکن چونکہ غذا پر آدمی کا بالکل دارومدار ہے اس لئے پہلے غذا ہی کا بیان شروع کیا گیا ہے اگر ناظرین نے اس پر عمل کیا تو وہ تندرست رہکر عمر طبعی حاصل کرینگے اور میری بھی محنت سپھل ہوگی۔

معدہ کیا ہے؟

معدہ وہ جگہ ہے کہ جہاں سے غذا تمام جسم کو پہنچتی ہے معدہ اگر بیکار ہو جاوے تو خوراک بیکار یا کمی ہر ایک عضو کو پہنچیگی اور تمام جسم کمزور ہو جاویگا۔ ایک کہانی مشہور ہے کہ ایک دفعہ معدہ اور جسم کے دیگر اعضا کے درمیان جھگڑا ہوا تمام اعضا نے یہ سمجھا کہ ہم سب کام معدہ کی خاطر کرتے ہیں ہاتھوں نے کہا کہ ہم اسکی خاطر اتنا کام کرتے ہیں منہ نے کہا کہ میں اسکے لئے غذا چباتا ہوں غرضیکہ اسی طرح پر تمام اعضاء نے کہا کہ ہم معدہ ہی کیلئے کام کرتے ہیں۔ اس پر معدہ نے جواب دیا کہ تم میں سے کوئی بھی میرے لئے کام نہیں کرتا اور نہ مجھے تم میں سے کسی کی ضرورت ہے اگر تمہارا یہی خیال ہے تو مجھے کچھ مت دو میں تمسے کچھ نہیں چاہتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ تمام اعضاء ویسے ہی بیکار اور لذکار رفتہ ہوگئے اس کہانی سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر معدہ اپنا کام سہولت سے کرتا رہے تو ہر ایک عضو اپنا اپنا کام باقاعدہ کر سکتا ہے اور کھانا بخوبی ہضم ہو کر اس قابل ہوتا ہے کہ سر سے پاؤں تک خون پیدا کرے جس سے حرارت غریزی بڑھتی ہے اور قوت بڑھ جاتی ہے اور انسان اپنی زندگی کے تمام فرائض تندرستی سے خوشی خوشی پورے کرسکتا ہے پس یہ بات صاف ظاہر ہے کہ معدہ کی تندرستی پر سب سے زیادہ خیال کریں اور معدہ کو طاقتور بنائیں۔

معدہ طاقتور اور باقاعدہ کس طرح رہ سکتا ہے

جس طرح پر جو چکی ایک من آٹا پیس سکتی ہے اب اس سے دو من پیسنا اس کو کمزور

کر دیگا۔ اسی طرح پر اگر معدہ سے بھی زیادہ کام لیا جاوے تو معدہ بھی جلد کمزور اور نکما ہو جاویگا۔ اور اس لئے تمام عضو جسم کے کمزور اور ازکار رفتہ ہو جاوینگے پس معدہ کے طاقتور اور باقاعدہ رکھنے کے لئے یہ ضروری ہوا کہ خوراک کو اعتدال پر رکھو۔ بھوک سے ذرا کم کھاؤ۔ نہ کھاؤ اتنا زیادہ کہ ڈالدے بیمار ؛ نہ کرو اتنی کمی کہ ناطاقتی ڈالدے مار ؛ معدے کی طاقت قائم رکھنے کے واسطے دوسرا بڑا بھاری اصول یہ ہے کہ کھایا اس وقت جاوے جبکہ پہلا کھانا ہضم ہو چکا ہو یعنی دو کھانوں کے درمیان کافی وقفہ ہو۔ کم سے کم تین یا چار گھنٹے کے وقفہ سے کھانا چاہئے۔ مگر تھوڑا۔ معدے کی طاقت قائم رکھنے کے واسطے تیسرا بڑا بھاری اصول یہ ہے کہ معدہ بالکل خالی کبھی نہ رکھا جاوے۔ یعنی جب ہی بھوک صادق لگے تو فوراً کھا دیں بھوک کو مارنا اچھا نہیں۔

چوتھا اصول۔ دانتوں کا کام معدے سے کبھی نہ لینا چاہئے

پانچواں اصول۔ نشہ کے اشیاء یا ادویہ وغیرہ کے زور سے معمول سے زیادہ کھانا معدے کو خراب کرتا ہے۔

غذا کیوں کھائی جاتی ہے

جس طرح آگ جلانے کے لئے ایندھن یا کوئلے کی ضرورت ہوتی ہے اوسی طرح انسانی کل چلانے کے لئے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس طرح آگ میں کوئلہ ڈالنے سے ہوا کی مدد سے جلا گھٹتی ہے اوسی طرح ہمارے اعصاب اس ہوا کے ذریعہ جو ہمارے پھیپھڑے کے اندر خالی ہے اور جس میں آکسیجن شامل ہوتی ہے جلتے رہتے ہیں۔ دن بھر میں پندرہ چھٹانک تک آکسیجن خرچ ہوتا ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ڈیڑھ سیر خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ اگر ہم خوراک کے ذریعہ اس کمی کو پورا نہ کریں تو رفتہ رفتہ ہمارا کل جسم تباہ ہو جاوے اس لئے ضروری ہوا کہ تندرست آدمی دن رات میں ڈیڑھ سیر تک کھانا کھاوے۔ دوسری وجہ۔ چونکہ یہ انسانی کل ایسے پیمانے پر بنائی

گئی ہے کہ جو وقت کام کرنے کی وجہ سے گھٹتی اور کمزور ہوتی رہتی ہے اور یہ کمی صرف غذا کے ہی سے پوری ہوتی ہے اس لئے کھانا انسان کے لئے اسی طرح بہ ضروری ہے جس طرح ہوا۔

غذا کی تعریف

غذا سے ایسی چیزیں مراد ہیں جو جزو بدن ہوں حکمانے لکھا ہے کہ بہتر غذا وہ ہے جس میں گرمی اور تیزی غالب ہو کیونکہ جس جسم میں حرارت اور رطوبت بہت ہو وہ پائیدہ ہے ارسطو کا قول ہے کہ جس شخص میں گرمی اور تیزی غالب ہو اُس کی عمر بہت لمبی اور جس میں سردی اور خشکی غالب ہو اُس کی عمر بہت کم ہوتی ہے بعض غذائیں گوشت پیدا کرتی ہیں اور حرارت عزیزی بھی پیدا کرتی ہیں بعض چیزیں نہ حرارت عزیزی پیدا کرتی ہیں نہ گوشت بلکہ سوا معدے کو تکلیف دینے کے اور کچھ فائدہ نہیں پہنچاتیں زندگی کا مدار گوشت اور حرارت عزیزی پیدا کرنے والی اشیا استعمال کرنے پر ہے۔ ہمکو ایسی غذا کھانا چاہیئے جو خوب گوشت پیدا کریں۔ نوٹ گوشت کا زیادہ کھانا مضر ہے کیونکہ یہ معدہ کو تکلیف دیتا ہے اور گوشت زیادہ پیدا نہیں کرتا۔ نقشہ ذیل سے گوشت اور حرارت عزیزی پیدا کرنے والی اشیاء کو غور سے پڑھ لیں اور اُس پر کھانے میں عمل کریں کیونکہ عمدہ غذا وہی ہے جو گوشت اور حرارت عزیزی پیدا کرے۔

وزن سیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نام اشیاء	مچھلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گوشت بنانیوالا اجزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حرارت عزیزی پیدا کرنیوالا اجزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معدنی اجزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ — [illegible] اور [illegible] درجے کی غذا ہے
سے معلوم ہوا کہ گوشت [illegible] درجے کی غذا ہے۔

غذاؤں کی قوت

چاول سے آٹھ گنا طاقتور گیہوں کا آٹا۔ گیہوں کے آٹے سے اٹھ گنا طاقتور دودھ و گوشت ہے۔ دودھ سے ۱۴ گنا طاقتور گھی ہے۔

احتیاط اغذیہ

عام لوگ بعض اوقات اس واسطے بیمار ہو جاتے ہیں کہ کوئی ایسی دو چیزیں ملا کر کھاتے ہیں جن کو نہیں کھانا چاہیئے تھا۔ وہ حیران ہوتے ہیں کہ وہ کیوں بیمار ہو گئے۔ اس واسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان چیزوں کا ذکر کیا جاوے جن کو اکٹھا نہ کھانا چاہیئے۔ نیچے بغور ملاحظہ فرمائیے اور یاد رکھیئے ۱۔ شہد اور گھی۔ ۲۔ دودھ و ترشی۔ ۳۔ مچھلی و دودھ۔ ۴۔ مولی اور دہی۔ ۵۔ انڈا اور دہی۔ ۶۔ چاول اور سرکہ۔ ۷۔ شہد اور خربوزہ۔ ۸۔ دہی اور آچار۔ ۹۔ شراب اور دودھ۔ ۱۰۔ دودھ چاول انگور۔ ۱۱۔ باقلا اور دہی۔ ۱۲۔ تیل اور گھی۔ ۱۳۔ مچھلی اور شہد۔ ۱۴۔ کھچڑی اور کھیر۔ ۱۵۔ گوشت بز اور گوشت کبوتر۔ ۱۶۔ کیلا و چھاچھ۔ ۱۷۔ دہی و پنیر۔ ۱۸۔ گوشت اور چاول۔ ۱۹۔ ثقیل غذا۔ اور زود ہضم غذا۔ اوپر کے بیس ہشیار کو باہم ملا کر ہرگز نہ کھانا چاہیئے۔

کھانے کا وقت

بے بھوک کبھی مت کھاؤ۔ رات کا کھانا کم از کم سونے سے تین گھنٹہ پیشتر کھانا چاہیئے۔ عمدہ صحت قائم کرنے کے لئے صرف تین دفعہ دن و رات میں کھانا چاہیئے۔ صبح کو ناشتہ کرنا اور قبل از دوپہر اور شام کو کھانا کھانا کافی ہے۔ کیونکہ توانائی اور تندرستی زیادتی خوراک پر منحصر نہیں ہے بلکہ راز صحت و توانائی غذا کے ہضم ہو کر جزو بدن ہونے پر ہے۔

کھانے کے متعلق چند نہایت ضروری ہدایات

۱- جو کچھ کھاؤ اُس کو چبا کر نگلو - ۲- کھانا ہمیشہ وقت مقررہ پر کھاؤ - ۳- کھانا بھوک سے کسی قدر کم کھاؤ - ۴- بہت گرم یا بالکل ٹھنڈا کھانا مت کھاؤ - ۵- پانی ہمیشہ چھان کر پیو - ۶- غذا بدل بدل کر کھاؤ - کھانا کھانے میں پانی بالکل نہ پیو - ۸- نگلنے سے پہلے خوب چباؤ - ۹- نہایت دلجمعی اور اطمینان قلب سے کھانے پر بیٹھو - ۱۰- کھانا کھانے میں غصہ وغیرہ ہرگز مت کرو - ۱۱- خوراک زود ہضم موافق مزاج ہو اور دانتوں سے خوب پیس کر کھاؤ - ۱۲- مکھی وغیرہ جانوروں کو اشیاء خوردنی پر نہ بیٹھنے دو بلکہ جن برتنوں میں تانبا یا شیشہ ملا ہوا ہو ان میں پکی ہوئی چیزیں بعض اوقات زہر ہو جاتی ہیں ۱۳- مصالحجات تھوڑے تھوڑے ہوویں تو فائدہ پہنچاتی ہیں زیادہ ہو تو معدہ کو کمزور کرتی ہیں - ۱۴- زیادہ چاول گھی مٹھائی وغیرہ کھانے والے موٹے ہو جاتے ہیں - ۱۵- کچا گھی کبھی مت کھاؤ - ۱۶- احتیاط رکھو کہ کھانا کچا نہ ہو - ۱۷- اگر دستر خوان پر دونوں قسم کی غذائیں لطیف و کثیف موجود ہوں تو پہلے لطیف کو کھاؤ پھر کثیف کو - ۱۸- اگر اتفاق سے کبھی زیادہ کھا جاؤ تو فوراً کوئی ہاضم ادویہ استعمال کرو - ۱۹- ہر وقت تندرستی کا خیال رکھو - ۲۰- بعد حرکت قوی یا غسل یا جماع یا بعد کھانے میوہ ہائے تر مثل خربوزہ تربوز وغیرہ کے کھانا یا پینا دونوں سخت مضر ہیں - ۲۱- کچا گوشت کھانے سے شکم میں کیڑا پیدا ہوتا ہے - ۲۲- آب سرد پینا گرم طعام کے اوپر یا شیرینی کھانے کے بعد مضر ہے - ۲۳- کھانے کے وقت فکر نہ کرو - ۲۴- کھانا کھاتے وقت ہنسنا نہیں چاہیے ۲۵- بے چبائے کھانا نہ کھانا چاہیے - ۲۶- کھانے ہی کام میں مشغول ہونا چاہیے - ۲۷- ہمیشہ منہ ہاتھ دھو کر کھانا چاہیے - ۲۸- کھانے کے بعد جلد جلد چلنا یا دوڑنا منع ہے - ۲۹- کھانا آہستہ آہستہ اور خوب چبا کر کھانا چاہیے - ۳۰- موروثی بیماری والے کے برتن میں کھانا کھانا یا پانی پینا نہیں چاہیے - ۳۱- روزمرہ کی غذا میں کوئی ہری ترکاری ضرور ہونا چاہیے

(دارالشفا الہ آباد)

غذا کا ہضم اوّل

سب لوگ یہ بیان کرتے ہیں - کہ غذا کے ہضم ہونے کی جگہ معدہ ہے - اور اسی جگہ غذا تحلیل

ہوکر دوسری صورت اختیار کرتی ہے۔ اور شاید کسی معمولی حکیم سے آپ دریافت کریں۔ تو آپ کو یہی جواب ملیگا کہ غذا کا ہضم اول معدہ سے شروع ہوتا ہے۔ مگر میں اس مضمون میں اس غلط العام اور جھوٹی بات کی جو سچائی کے پہلو میں مشہور ہے۔ تردید کرنا چاہتا ہوں اور آپ کو بتاتا ہوں۔ کہ غذا کا ہضم منہ میں ہی شروع ہو جاتا ہے۔ غذا اگر منہ میں کافی طور پر نہ چبائی جاوے یا دوسرے لفظوں میں منہ کا لعاب غذا میں سرایت نہ کرے تو معدہ کی رطوبات اس میں پوری طرح اثر نہیں کر سکتیں اور کھائی ہوئی چیز کے غذائی اجزاء جو جزو بدن ہو کر اعضاء کی خوراک کا کام دیتے ہیں۔ اس سے پوری طرح علیحدہ نہیں ہو سکتے۔ اور اچھی سے اچھی اور زیادہ طاقتور چیزوں کا استعمال بھی آدمی کو طاقتور نہیں بنا سکتا۔ اور اسکے سوائے اسکی کوئی وجہ دوسری نہیں۔ کہ ہماری عادت جلدی جلدی کھا کر حلق سے اتارنے کی ہے۔ ہم کبھی یہ کوشش نہیں کرتے۔ کہ غذا کو خوب باریک پیسیں۔ اور جو قدرت نے دانتوں جیسی بے بہا نعمت ہم انسانوں کو عطا کی ہے۔ اسکو اس استعمال میں نہیں لاویں۔ جس غرض کیواسطے کہ وہ پیدا کئے ہیں۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ کہ روکھی سوکھی یا اچھی بری خوراک سے معدہ کو بھر لینا ہمارے واسطے کافی ہے۔ اور اعضاء بدن کی کمی کا پورا بدل ہے۔ مگر اس طرح ہم لوگ غلطی میں پڑے ہوئے ہیں۔ جو لوگ خصوصیت سے اس امر کے شاکی ہیں۔ کہ باوجود عمدہ اور مقوی غذا کھانے کے بھی طاقت ور نہیں ہوتے یا وہ مقوی غذا ان کو کچھ مدد نہیں دیتی۔ وہ ضرور اس کی طرف توجہ کریں۔ میں اس مضمون کو کسی قدر فلاسفرانہ رنگ دینا چاہتا ہوں۔

میں اول آپکو یہ بات بتانا چاہتا ہوں۔ کہ جدید اور قدیم تحقیقات اسبات پر متفق ہے۔ کہ جو چیز ہم کھاتے ہیں۔ یا جو چیزیں ہمارے کھانے کے واسطے مقرر کی گئی ہیں۔ ان میں سے واقعی مفید اور طاقت دینے والی وہ چیزیں ہیں۔ جن میں نشاستہ کی اجزاء کافی ہیں۔ اور جن کو اطبائے قدیم نے کثیر الغذا کے نام سے موسوم کیا ہے۔ نشاستہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو ہمارے اعضا کی خوراک بن سکتی ہے اور سوائے لطیف الکیفیت روٹی کھانے سے زیادہ تر مطلوب اسی چیز کا بدن میں پہنچانا ہے۔ اور یہی چیز بدن اور اعضا کی پسندیدہ غذا ہے۔ مگر نشاستہ پانی میں حل نہیں ہو سکتا۔ تاوقتیکہ اس میں کوئی ترش چیز خصوصاً حموضت۔ گرمی یا منفرق نہ ملایا جاوے۔ اور پھر کافی حرارت پر نہ پکایا جاوے مگر قدرت نے ہمارے منہ میں ایک ایسی چیز پیدا کر دی ہے۔ جو رطوبت اور پانی کی صورت میں ہے اور باوجود اسکے اس میں تمام حالوبات کے برخلاف قدرت نے ایسی خاصیت پیدا کر دی ہے جس سے

نشاستہ حل ہو جاتا ہے - مگر افسوس ہے کہ ہم اپنی غفلت اور بے علمی کی وجہ سے قدرت کی اس خرق عادت اور غیر معمولی عنایت سے فائدہ نہیں اٹھاتے - نشاستہ تاوقتیکہ حل نہ ہو - عرق ہضم میں جذب ہونے کے قابل نہیں ہوتا - اور اس طرح کسی چیز کے کھانے سے وہ چیز کھائی ہے - اس بات کو دل میں اچھی طرح نقش کریں اور میں بڑے زور سے کہتا ہوں - کہ جس غذا کا نشاستہ خصوصاً منہ کے لعاب اور دانتوں کے پیسنے سے حل نہ کیا گیا ہو - وہ ہرگز ہرگز آپ کیواسطے مفید نہیں ہو سکتا اور نہ ہی معدہ کی رطوبات اسپر اثر کر سکتی ہیں - اور نہ اس کو اس قابل بنا سکتی ہیں کہ وہ جزو بدن ہو - یہ جو تھوڑی سی خوراک بھی ہمارے اعضا کو ملجاتی ہے یہ صرف اسی بات کا نتیجہ ہے - کہ تھوڑا سا نشاستہ کھائی ہوئی چیز کا اس تھوڑے عرصہ میں کہ اسے ہم منہ میں رکھتے اور چباتے ہیں - معدہ اس چیز سے علیحدہ کر کے خون میں شامل کر دیتا ہے ورنہ اگر کوئی چیز ویسے ہی حلق سے نیچے اتار لیجاوے - اور وہ نشاستہ والی ہو - تو ہرگز اسے معدہ ہضم نہ کر سکیگا - میں اس خیال کی تصدیق کے واسطے ڈاکٹر سپیڈبری اور ادم کے تجربات آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں - مذکورہ بالا ڈاکٹروں نے غذا کو سوراخدار نلکیوں میں بند کر کے معدہ میں داخل کیا تب انہوں نے دیکھا - کہ وہ غذا کہ جس میں منہ کا لعاب شامل کیا گیا تھا - بہت جلد ہضم ہوگئی - بہ نسبت اسکے کہ جس میں صرف پانی ملایا گیا تھا اور اسی طرح ڈاکٹر رائٹ صاحب نے کتے کی مری کو باندھکر غذا کو پانی کے ساتھ ملا کر معدہ میں داخل کیا - تو انہوں نے دیکھا کہ باوجودیکہ معدہ میں رطوبت بکثرت موجود تھی - غذا مذکور ہضم نہ ہوئی - لیکن جبکہ انہوں نے غذا کو تھوک کے ساتھ ملا کر معدہ میں اسی طرح داخل کیا - تو یہ غذا فوراً ہضم ہوگئی - اب آپ اچھی طرح اس بات کو سمجھ گئے ہونگے کہ ہمیں غذا سے پوری طاقت حاصل کرنے کیواسطے کیا کرنا چاہئے - بس یہی کافی ہے - کہ آپ اس کو منہ میں اچھی طرح چباویں - اور منہ کی طرف پھیریں اور نیچے اوپر حرکت دیں - تاکہ منہ کی پتلی رطوبت اس میں اچھی طرح اثر کر سکے - اور خوب چباویں کہ وہ باریک ہو جاوے - اور دانتوں کا کام معدہ کو نہ کرنا پڑے حال میں ہی ڈاکٹر آئی فشر صاحب نے سکول کے چند طالب علموں کو اس امر کا تجربہ کرنے کیواسطے پسند کیا اور اس کی سچائی کی بابت امتحان کرنیکے واسطے لڑکوں کو تاکید کی - کہ وہ غذا کو خوب اچھی طرح چبا کے کھاویں - اور انہوں نے اس کی پابندی بھی کی - مگر اس کے ساتھ ہی ان کی من مانگی خوراک ان کو دی جاتی تھی - ۲۰ ہفتہ کے بعد نتیجہ یہ ہوا - کہ ان میں برداشت کی طاقت اور ہمت دگنی ہوگئی

اور عام جسمانی قوت پہلے سے بہت بڑھ گئی۔ اطمینان کے واسطے ملاحظہ ہو۔ ۲۳ فروری ۱۹۰۷ء کا اخبار پاپولر سائنس سفٹنگز۔

میں نے جس قدر اس کی نسبت حوالے دئے ہیں وہ سب کے سب انگریزی اور جدید تحقیقات کے ہیں۔ میں ناظرین کو پرانی تحقیقات سے بھی محروم نہیں رکھنا چاہتا ہوں۔ شیخ بوعلی سینا نے قانون میں اس کی نسبت خلاصہ اس طرح لکھا ہے۔ "کہ غذا کا ہضم منہ میں ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس ہضم میں تھوک سے بہت زیادہ مدد ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جو گیہوں منہ میں چبایا جاوے وہ پھوڑوں کے پکانے میں زیادہ موثر ہے بہ نسبت اس کے کہ کوٹ کر پانی سے ملایا یا ابالا جاوے اور اس بات کی دلیل کہ غذا کا منہ میں چبانے سے کسی قدر ہضم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ ہے۔ کہ اس میں پہلا مزہ اور بو نہیں پائی جاتی۔"

اور یہ میرے خیال کی پوری موید ہے۔ کہ غذا کا ہضم منہ سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اس حوالہ سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے۔ کہ منہ کا لعاب نہ صرف غذا کو قابل ہضم بنا دیتا ہے۔ اور نشاستہ کو حل کرتا ہے۔ بلکہ یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ تھوک کے ملنے سے غذا میں کیمیاوی تغیر ہو جاتا ہے۔ اس کا مزا اور بو بدل جاتی ہے۔ اور وہ کسی خاص کام میں بھی آ سکتا ہے۔ اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم فلاسفروں کی تحقیقات کس پایہ تک پہنچی ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے۔ کہ منہ کے لعاب دو قسم کے ہوتے ہیں۔ پتلا اور گاڑھا۔ پتلا لعاب اول الذکر کام میں آتا ہے۔ اور جو گاڑھا لعاب ہے۔ وہ صرف لقمہ کے ارد گرد لپٹ جاتا ہے۔ تاکہ مری غذا کا رستہ اور حلق میں اٹک سے کسی قسم کی خراش نہ پیدا ہو جاوے اور ان لعابوں کے پیدا کرنے کی گلٹیاں زبان کے نیچے اور حلق کے قریب بنی ہوئی ہیں۔ پچھلے زمانہ کے لوگ ان گلٹیوں کو مولد اللعاب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور اس کے مجرائے ورستہ کو ساکب اللعاب۔ اور انگریزی میں خاص اس کا نام سب میکسیلیری گلینڈ سے مشہور ہے۔ اور مجرائے کا نام ہوارٹونین ڈکٹ ہے۔ پرانی تحقیقات کی تائید میں ڈاکٹر کرک صاحب اپنی کتاب افعال الاعضاء میں بہت سے تجربوں کے بعد لکھتے ہیں کہ غذا پر تھوک کی تاثیر دو طرح پر ہوتی ہے۔ ایک تو اس کی وضع بدل دیتی ہیں۔ دوسری کیمیاوی طور پر۔

دوسرا حصہ

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

باریک سفوف کرکے ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک تھالی میں رکھ کر نیچے اس کے کوئلوں کی آگ رکھیں۔ جس وقت گرم ہو کسی بانس سے دبا دبا کر روغن نکال لیں۔ اور باحتیاط رکھ چھوڑیں۔ وقت مریض عضو تناسل پر مالش کریں۔ سیون و حشفہ چھوڑ کر اوپر سے پان باندھ دیں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

پرہیز۔ جماع۔ ہوائے سرد۔ سرد پانی وغیرہ۔

(۲) ہڑتال طبقی۔ سنکھیا سفید۔ سہاگہ بریاں۔ گندھک آملہ سار۔ زیرہ خشک۔ اونٹ کٹارا اور دھتورے کا پھول۔ باریک سفوف کرکے زردی بیضہ مرغ میں حل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے دو چار روغن چنبیلی میں گھس کر حشفہ و سیون کے علاوہ عضو تناسل پر شب کو طلا کریں اور بنگلہ پان قدرے گرم کرکے لپیٹ کر کچے سوت سے باندھ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں پانچ یا سات یوم تک برابر استعمال کریں۔ اس مدت میں اگر چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوں اور اس میں خارش ہو تو کھجلانے سے باز رہیں ورنہ خوف زخم ہو جانے کا ہے۔ بعدہ روغن چنبیلی مالش کریں۔ سوکھ جانے دانوں تک۔

پرہیز۔ جماع۔ سرد ہوا۔ سرد آب وغیرہ۔

درد شقیقہ کا نہایت مجرب علاج

(۱) نصف تختہ کاغذ کو مخروطی شکل میں لپیٹ کر ایک طشتری میں سیدھا رکھ کر نیچے سے دیا سلائی سے آگ لگا دیں۔ بعد جل جانے کے کاغذ کی راکھ پھونک دیں۔ نیچے روغن رہ

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج ... عالی

جاویگا اُس کو مقام درد پر بالش کریں فوراً انشاءاللہ تعالیٰ درد شقیقہ رفع ہوگا - اس علاج سے جیسا فایدہ ہوتا ہے کسی دوا سے ایسا فایدہ نہیں ہوتا - اکثر مرتبہ کا تجربہ کیا ہوا ہے -

(۴) سمندر پھل - بکری یا گائے کے دودھ میں گھس کر مخالف جانب نتھنوں میں ناس لینے سے بھی درد شقیقہ معاً رفع ہو جاتا ہے - اور اگر تمام سر میں درد ہو تو دونو نتھنوں میں ناس لینے سے تمام سر کا درد دفع ہو جاتا ہے - یہ ہر دو بالا نسخے نہایت مجرب المجرب ہیں ناظرین اس سے فایدہ اُٹھاویں اور دعائے خیر احقر کے لئے فرماویں -

طاعون اور دیگر اورام میں تمیز

جس طرح طاعون ایک وبائی مرض ہے اسی طرح کئی اور مرض بھی اس قسم کے ہیں - جو وبا کے دنوں میں پیدا ہوتے ہیں - مثلاً نزف الدم - یرقان - تخمہ - ذیول - کدورت - جرب - حکہ - ہیضہ - نوازل - حمیات - اورام رخاوی وغیرہ وغیرہ -

ان میں سے اورام رخاوی وہ صورت ہے - جس سے طاعون ورم ہونے کی حیثیت سے ملتا جلتا ہے - اور کوئی وجہ نہیں کہ آجکل وبا کے دنوں میں اورام رخاوی پیدا نہ ہو - مگر اس امر کی طرف بہت کم توجہ کی جاتی ہے - جہاں گلٹی نکلی اور اُس کے ساتھ بخار ہوا - یہی سمجھا جاتا ہے اور وثوق کے ساتھ کہ طاعون ہے - بہت کم مگر بہت ہی کم آدمی اصل مرض کی تشخیص کی طرف خیال کرتے ہیں - آج تک کسی حکیم یا ڈاکٹر نے اس امر کی طرف توجہ نہیں کی اور طاعون سے ملتے جلتے امراض میں تمیز پیدا نہیں کی - میں نے خصوصیت سے اس امر کی طرف خیال کیا ہے اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ میں ہمیشہ ہر ایک مرض کے علاج کے واسطے اول کتابوں سے مدد لیا کرتا ہوں - اور میں نے یہ امر دریافت کیا ہے کہ ... فی صدی مریضان طاعون ایسے ہوتے ہیں - جو فی الحقیقت طاعون زدہ نہیں ہوتے - بلکہ وہ اورام رخاوی کے مریض ہوتے ہیں - مگر عام جہالت کی وجہ سے اس میں تمیز نہیں کی جاتی - طاعون میں بھی ورم یا گلٹی نکلتی ہے - اور خصوصاً بغل - کنج ران - بیخ گوش وغیرہ نرم جگہوں میں اور اورام رخاوی بھی ایسی ہی جگہوں پر پیدا ہوتے ہیں - تپ بھی

دونوں کے ساتھ لازمی ہے اور اسی طرح اور علامات اکثر ملتی جلتی ہیں - اور طبیب بغیر مزید تشخیص کے ہر ایک ورم کو طاعون کہدیتا ہے -

میں آپ کو طاعون کی ایک خاص علامت بتاتا ہوں - اور مجھے امید ہے کہ اگر آپ اس امر کی طرف کافی توجہ مبذول فرماوینگے - اور تشخیص مرض میں کوشش کرینگے - تو آپ کو علاج میں سہولت پیدا ہو جاویگی اور اضطراب و پریشانی بہت کم ہو جاویگی اور علاج بھی درست ہوگا -

"الطاعون بثور صغیر الحجم او ورم کبیر الحجم - یخرج مع تلہب شدید موجعاً مجاوز المقدار فی ذلک الالتہاب بحیث یزعم العلیل ان قطعۃ من الجمر وضعت علی ذلک الموضع" طاعون بثوروں سے ہے جس کا حجم چھوٹا ہو یا ایک بہت بڑی ورم ہے کہ جب وہ نکلتی ہے تو اُس کے ساتھ ہی جلن اور اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے اور سوزش حد سے بڑھ جاتی ہے - یہانتک کہ مریض سمجھتا ہے کہ دہکتا ہوا کوئلہ ورم کی جگہ پر رکھا ہوا ہے - اور ورم کی جگہ فاسد رنگ ہو جاتی ہے اور اس کا رنگ سرخ یا سیاہ زردی مائل ہوتا ہے -

یعنے ورم طاعون کی بہت بڑی شناخت یہ ہے کہ سوزش اور جلن حد سے زیادہ ہوتی ہے اور ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ گویا آگ سے کوئی جلا رہا ہے اور اس کا تجربہ موئید ہے - تپ بہت زیادہ - زور کی بیہوشی کا ہونا خاص صفت کی علامتیں ہیں اور کسی خاص امر پر دلالت کرتی ہیں - مگر اورام مغابن اس کے بالکل برعکس ہیں - ان میں عدم کی بہت سوزش اور جلن تو در کنار - درد بھی بہت کم ہوتی ہے - اور اسکے ساتھ ہی تپ بھی خفیف ہوتا ہے - مینے اس امر کا تجربہ کیا ہے - اور خصوصیت سے غور کیا ہے - مینے اکثر مریضوں کو دیکھا ہے کہ وہ فی الواقع طاعون زدہ نہیں ہوتے اور نہ ہی اُن کی زندگی کا کچھ خوف ہوتا ہے - مگر معالج اور عام خیال اُن کو مطعون بنا دیتے ہیں اور مریض خوف زدہ ہو کر مایوسی کی حالت میں آجاتا ہے جو اُس کی موت کا سبب بنتی ہے جو لوگ اس امر کی طرف تھوڑی سی توجہ بھی مبذول فرمادیں گے - وہ بہت جلد مریض کو تندرست بنا کر عام خیال کی مخالفت کرینگے -

اورام مغابن کا علاج اس قدر سہل ہے کہ گھنٹوں میں مریض تندرست ہو جاتا ہے

اور نہ کبھی رگڑ کر ورم پر ضماد کرنا بیسیوں بلکہ سینکڑوں بار کا تجربہ ہے۔ اور بیسیوں مرتبہ نہ بھی بلاضماد کرا کے صدہا ایسے لوگوں کو۔ جو طاعون زدہ خیال کئے جاتے تھے۔ صحیح اور تندرست کیا ہے۔ اس واسطے میں ناظرین کو اس امر کی نسبت خصوصیت سے غور کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

ہاں تو جس وقت یہ امر پوری طرح طے پا جاوے کہ ورم غیر طاعون نہیں ہے۔ تو اس وقت سب سے پہلا فرض آپ کا یہی ہوگا کہ مریض کو تسلی دیں۔ اور نیز خواہ آپ کو یقین نہ بھی ہو۔ یہی یقین دلادیں کہ وہ ضرور۔ جانبر ہو جاویگا اور اس طرح اس کی طبیعت کو برانگیختہ کرنے میں اس کی مدد کریں اور خود نہایت احتیاط اور ہوشیاری کیساتھ علاج کی طرف مشغول ہوں۔ خود کو مبہوت اور مخبوط الحواس نہیں بنا دینا چاہیئے۔ اور حسب ذیل طریق پر علاج کریں۔

میں علاج سے پہلے آپ کو طاعون کی اور صورتیں بھی بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ تاکہ آپ مغالطہ میں نہ رہیں۔ طاعون کا ورم یا بثور یہ ضروری نہیں کہ مذکورہ بالا نرم جگہوں پر ہی پیدا ہو۔ مگر اکثر یہ ضرور ہے۔ بلکہ تمام بدن پر پیدا ہونا ممکن ہے۔ متقدمین کی تحقیقات بتاتی ہے کہ اگر ان نرم جگہوں پر طاعون کا مادہ نہ گرے۔ تو بعض وقت بدن کے کسی اور حصہ پر بھی گر سکتا ہے۔ اس وقت اس کی صورت یہ ہوگی کہ بدن یا اس خاص حصہ پر چھوٹے چھوٹے بثور مسور کے برابر پیدا ہونگے اس کو زیبہ بولتے ہیں۔ اور اگر اس مادہ میں جبکہ وہ بدن کے کسی اور حصہ پر گرے۔ حرارت کم ہو۔ مگر بثور ہوں۔ تو علامات خفیف پائی جاتی ہیں۔ اس کو بنفشجی کہتے ہیں اور اس کے نقاط گل بنفشہ کی طرح تمام بدن پر ظاہر ہوتے ہیں۔ طاعون بعض حالتوں میں ورم کی صورت میں نمودار نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی جانور نے کاٹا ہے اور وہ بدن کے ہر ایک حصہ پر محسوس ہو سکتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بہت بڑی شرط ہے کہ اس کا رنگ سبز ہوتا ہے اور اس کے درمیان سیاہی مائل سفید رنگ کے خط پائے جاتے ہیں اور اس کو کمد تکین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور یہ سخت مہلک ثابت ہوئی ہے۔ اس کے ایک سخت اور بہت جلد ہلاک کرنے والی ایک اور بلا ہے۔ مگر

ہے اول ہی کی صورت میں۔ یعنے اول الذکر صورت اس وقت بہت زیادہ اور سختی سے مہلک ثابت ہوتی ہے۔ اس کا رنگ ریحانی ہوتا ہے اور اس کو مسموم بولتے ہیں۔ یہ حالتیں طاعون کی ایسی سخت ہیں کہ مریض چند گھنٹے سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ مگر یہ بہت کم پائی جاتی ہیں۔ اور میں نے آج تک دو تین مریض ہی اس قسم کے دیکھے ہیں۔

علاج

بہرحال پوری طرح تشخیص اور تفریق کر لینے کے بعد حسب ضرورت علاج کریں۔ یہ بھی معلوم ہو جانا چاہیے کہ طاعون کا اثر زیادہ تر ان لوگوں پر ہوتا ہے۔ ممتلی البدن ضعیف القوی کثیر الجماع اور وسیع المسام ہوں اور اس کے ساتھ ہی زیادہ تر وہ شخص اس میں مبتلا ہوتا ہے جس میں حرارت غریزی زیادہ ہو اور یہی وجہ ہے کہ جوان زیادہ مبتلائے طاعون ہوتے ہیں اور بوڑھے کم۔

خصوصاً وہ لوگ بہت زیادہ بچے رہتے ہیں۔ جن کا خون سست ہو۔ اور اس طرح اکثر شراب خوار اور افیونی اور دوسری منشی اشیاء کا استعمال کرنے والے طاعون کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں وجہ یہ ہے کہ گو شراب وغیرہ منشیات سے اس وقت ایک قسم کی حرارت غیر معمولی خون میں پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر بعد ازاں اور بہت ہی جلدی اُن کے خون میں سستی پیدا ہو جاتی ہے اور سستی خون طاعون کے حملہ سے بچائے رکھتی ہے۔ اس بنا پر میں نے کوشش کی تھی کہ اس امر کا تجربہ کروں۔ چنانچہ میں نے شراب اور کافور اکثر ٹھیک مریضان طاعون کو کھلایا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ شراب اُس حالت میں مفید پڑتی ہے جبکہ امراض خفیف ہوں۔ ورنہ قریب المرگ ہونے کی حالت میں اور بھی جلدی ہلاک کرتی ہے۔ مجھے بغور کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ شراب کے استعمال سے اول خون میں غیر معمولی حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور قریب المرگ مریض کو وہ حرارت جانبر ہونے میں مدد نہیں دیتی۔ مگر ابتدائی حالت میں یہ حرارت اُس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ اور خون سست پڑ جاتا ہے اور مریض طاعون کے سریع الاثر ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔ مگر شراب کے برخلاف کافور ایک

ایسی چیز بتاتا ہوں۔ جس میں کوئی عیب نہیں اور وہ ہر حالت میں مفید اور اکسیر ہے۔ اس غرض کے واسطے صرف صمغ عربی کسی قدر کافور میں ملا کر نخود کے برابر گولیاں تیار رکھیں۔ اور روزانہ میں ایک تولہ کافور کھلا دیں۔ میں نے اس میں بہت زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ اور واقعی کافور ایک ایسی چیز ہے جس میں دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ تمام زہروں کو دور کرنے کی طاقت موجود ہے۔ اور دل کو تفریح دینے میں لاثانی۔ میں ناظرین سے درخواست کرتا ہوں کہ کافور کا استعمال کریں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اسکا استعمال آپ کو بہت مفید ثابت ہوگا۔

میں اس سے پہلے بھی چند ایک مجرب نسخے درج رسالہ کر چکا ہوں۔ جس سے ناظرین واقف ہیں اور ممکن ہے کہ اس کے بعد بھی کچھ تجربات بیان کرونگا۔ مگر کافور جیسا سریع الاثر اور سہل علاج بہت کم ملیگا۔ مگر ہر حالت میں عوارضات کا علاج بھی ساتھ ہونا ضروریات سے ہے اور وہ حسب ذیل ہے۔

غشی کا علاج

کافور کے مرکبات غشی کے واسطے کافی ہیں۔ اور وہ کافور کی گولیاں بھی معمولی حالت میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ البتہ دوا المسک بارد اور یاقوتی اس کام کیواسطے مخصوص ہے۔ شربت بھی شربت سیب۔ شربت صندل۔ شربت بنفشہ۔ ہر وقت استعمال کرنا چاہئے زمردی بارد بھی عجیب الاثر ہے۔ شربت ترنج اور شربت نارنج ربوب۔ اول الذکر کے ساتھ ملا لینا بہت اچھا ہے اور صندل۔ کافور۔ نیلوفر کو عرق گلاب میں رگڑ کر سینہ پر لیپ کریں۔ صندل اور کافور حل کر کے پنکھے پر لگا کر ہلا دیں اور مریض تک اس کی ہوا پہنچا دیں اور اس محلول سے کپڑا تر کر کے سینہ اور فم معدہ پر رکھنا بھی مفید ہے۔ گلاب اور کیوڑا ملا کر چہرہ پر چھینٹے دیں۔

متلی۔ قے اور دستوں کا علاج

یہ نسخہ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ کا کافی سے بڑھکر ہے اور میرا مجرب ہے۔ کھٹا

انار دانہ - زرشک - سماق - گلنار - طباشیر - گل سرخ - غورہ ہر ایک - ایک ماشہ پستہ کا بیرونی چھلکا ۲ ماشہ - سب کو باریک پیس لیں اور چھان کر شربت انار یا سیب ہی سے پھانکا کریں - نہایت عجیب الاثر ہے -

اختلال عقل اور سرسام کا علاج

آرد جو کو گائے کے دودھ میں گوندھیں اور ٹکیہ بنا کر ایک طرف سے پکا لیں - روغن تخم کدو سے تر کر کے سر کے اوپر باندھ دیں - اور ایک پہر کے بعد ہی ٹکیہ بدل دیا کریں - یا روغن گل - سرکہ - گلاب - روغن کاہو سے ایک کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور ہر وقت تر کرتے رہیں - کھانے کو کشتہ مرجان بہت مفید ہے -

قبض کا بھی خیال رکھیں

اور احتیاط رہے کہ مریض طاعون کو قبض نہ ہونے پاوے - یہ سم قاتل ہے - اگر کسی وقت ہو جاوے - تو گل بنفشہ تولہ - گل نیلوفر - گل گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ - آلو بخارا - مغز فلوس ہر ایک ۲ دانے کوٹ کر عرق گلاب اور گاؤزبان میں بھگو دیں اور روغن بادام یک تولہ - گلقند ۳ تولہ - سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیں - نیم چہار مرتبہ - اگر گنجائش ہو - تو شیر خشت یا ترنجبین زیادہ کر سکتے ہیں -

پہلے علاج جو کچھ میں بیان کر چکا ہوں - اُس کی بنا پر میں نے کافور کا تیل بہت کوشش اور محنت سے صرف اسی غرض کے واسطے تیار کیا ہے - جو تمام امراض کا حکمی اور تیر بہدف علاج ہے اور مرض کو ہر ایک حالت میں مفید پڑتا ہے - اس کا نام اکسیر طاعون رکھا ہے - اس کی ترکیب طویل ہے - اس واسطے پھر کسی وقت ہدیہ ناظرین کروں گا -

جونکیں اور طاعون

طاعون کے ورم پر جونکوں کا لگانا مفید ہے اور مفید ثابت ہوتا رہا ہے - مگر

اس وقت اس کا استعمال فائدہ کی بجائے نقصان اور سخت نقصان پہنچاتا ہے میں نے اکثروں کو جونکیں لگوانے دیکھا ہے مگر بہت کم مریض جانبر ہوتے ہیں ابتدائی زمانہ میں یہ مفید ثابت ہوئی تھیں اور اسی بنا پر آجکل بھی لوگ یہی علاج کراتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ بیسیوں مرتبہ کی استعمال شدہ جونکیں بجائے فائدہ کے اس واسطے لگوائی جاتی ہیں کہ انھوں نے اس سے پہلے طاعونی مریض کا خون چوسا ہوا ہوتا ہے اور اس کا اثر ان کے وجود میں موجود ہوتا ہے۔ جس سے اکثر جونکیں بھی مرجاتی ہیں۔ اس لئے میں ناظرین کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ ہرگز ہرگز جونکوں کا استعمال نہ کریں۔ ہاں اگر تازہ اور ایسی جونکیں دستیاب ہوسکیں جو قبل ازیں استعمال میں نہ لائی گئی ہوں۔ تو البتہ مفید ثابت ہونگی۔ اب اس حالت میں بجائے جونکوں کے پچھنے لگوانا اور مرغ جوان کا پیٹ چاک کرکے گرما گرم ورم پر باندھنا بہت ہی مفید ہے۔ اگر ایک بار باندھا ہوا کافی نہ ہو۔ تو دن میں کم از کم تین بار باندھنا چاہئے اور فصد لینا بالکل غیر مفید ہے۔ ہرگز ہرگز فصد نہ لیں۔ ورنہ طاعون کا اثر بہت جلد تمام بدن کے خون میں سرایت کرجائیگا اور وہی حال ہوگا۔ جو مار گزیدہ کا فصد لینے سے ہوتا ہے یعنی فوری ہلاکت ٭ (پیسہ اخبار)

حیض

Menstruation

menses

بچپن] بچپن میں لڑکے اور لڑکی میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ ان کی شکل۔ عادات اور مزاج یکساں ہوتے ہیں۔ ایک ہی قسم کی غذا پر پلتے اور بالیدگی حاصل کرتے ہیں۔ انھیں ایک جیسی بیماریاں ہوتی ہیں اور ایک ہی علاج سے اچھے ہوتے ہیں۔ گھروں۔ مدرسوں اور مجلسوں میں ایک ہی جگہ تعلیم حاصل کرتے ہیں لیکن جب لڑکی بڑی ہوتی ہے تو اس میں حیرت انگیز

تبدیلی واقع ہو جاتی ہے اس کا مزاج اور خواہشیں بدل جاتی ہیں اور وہ شرمیلی - کم سخن اور تلوّن مزاج سی ہو جاتی ہے ویسی نہیں رہتی جیسی کہ پہلے تھی - اس میں بہت جلد عورتوں کے اطوار آجاتے ہیں - اور وہ بالغ ہو جاتی ہے -

سن بلوغت و خارجی علامات

سن بلوغت کے وقت تمام اعضا میں عجیب تبدیلی ہو جاتی ہے - چہرہ بڑھ جاتا ہے - اور رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں - چھاتیاں گول اور ابھر جاتی ہیں اور اپنا تعلق رحم کے ساتھ قائم کر لیتی ہیں - چھاتی - گلا - بازو غرضیکہ تمام بدن پورا نشوونما حاصل کر لیتا ہے - بال بہت لمبے ہو جاتے ہیں اور تیزی سے بڑھتے ہیں قد موزوں ہو جاتا ہے اور تمام شکل شان شوکت اور ناز و ادا ظاہر کرتی ہے - آواز میٹھی ہو جاتی ہے شکل و صورت سے نور اور خوبصورتی برستی ہے ہر ایک خط و خال خوشنما معلوم دیتے ہیں یہ خوبصورتی صرف عورت ہی میں پائی جاتی ہے دلکشی اور فریفتگی کی ہر ایک ادا سن بلوغت کو ظاہر کرتی ہے - اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مرد کو فریفتہ و شیدا کرنے کے لئے بنائی گئی ہے - سب سے بڑا سبب جس کے واسطے عورت پیدا کی گئی ہے بقائے نسل و سلسلہ اولاد ہے -

حیض

حیض رحم کے رقیق پانی کے سے اخراج کا نام ہے جو خون ہوتا ہے اور ہر اٹھائیسویں دن آتا ہے - عام طور پر اس کو ماہواری - حیض - پھول - رتوبج وغیرہ کہتے ہیں - اس کا سلسلہ چاند کی تاریخ سے برابر چلتا ہے - سن بلوغت میں شروع ہوتا ہے - گویا کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ عورت سن بلوغت کو پہنچ گئی ہے - ہر ایک ملک کی آب و ہوا کے موافق جلد یا دیر میں شروع ہو جاتا ہے - گرم ملکوں میں بہت جلد اور سرد ملکوں میں دیر سے - وسط یورپ میں ۱۴ سے ۱۷ برس کی عمر میں شروع ہوتا ہے اور شمالی یورپ میں اس کے بعد - اور اضلاع متحدہ میں ۱۴ یا ۱۵ برس کی عمر میں شروع ہوتا ہے گو دوسرے ملکوں میں جہاں کی آب ہوا

مختلف ہے اس میں بہت فرق ہے۔

حیض شروع ہونے کا وقت

ہندوستان میں ۱۲ و ۱۳ برس کی عمر میں عورتیں بچوں کی ماں بن جاتی ہیں اور ۴۰ چالیس برس کی عمر میں حیض بند ہو جاتا ہے مگر آئیس لینڈ میں پچیس برس کی عمر میں حیض شروع ہوتا ہے۔

حیض بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں بہ نسبت دیہات کے جلد شروع ہو جاتا ہے اور شاہوں و دولتمندوں کی لڑکیوں میں پہلے واقع ہوتا ہے کیونکہ وہ آرام و عیش و خوشی کی زندگی بسر کرتی ہیں ان کو دوسری محنتی قوموں سے ۹ مہینے اور دیگر غربا سے ۱۲ مہینے پہلے حیض آتا ہے غرضیکہ امیروں میں سب سے پہلے اور غریبوں میں سب سے پیچھے واقع ہوتا ہے۔

حیض پیشاب کے راستہ سے خارج ہوتا ہے بعض اسے گندہ خون کہتے ہیں اور بعضے اسے صاف خون کا اخراج بتلاتے ہیں لیکن یہ بات سچ معلوم ہوتی ہے اس پروردگار کی حکمت دیکھکر عالم انگشت بدندان رہتا ہے کہ اگر یہ خون اخراج نہ پاتا تو وہیں سڑ جاتا اور اس کا نتیجہ کیسا خطرناک ہوتا۔

حیض اکثر ۳ سے ۵ دن تک جاری رہتا ہے تندرستی کی حالت میں باقاعدہ ماہوار ہوا کرتا ہے مگر کبھی کمزوری کر دینے والی بیماری مثل بخار دق سل وغیرہ سے رک جاتا ہے سوائے اس کے جب حمل قرار پاتا ہے تو بھی عارضی طور پر بند ہو جاتا ہے اور دودھ پلانے کے وقت تک نہیں آتا بیشک کچھ چھاتی پر رہتا ہے۔

پہلے پہل اخراج حیض بعض اوقات طبیعت مضمحل ہونے کی خبر دیتا ہے۔ درد سر حرارت پیٹھ و چھاتی و زیریں حصوں میں درد ہونا اس کا پیش خیمہ ہے کیے احساس کا کوئی وقت مقرر نہیں جب تک کہ ٹھیک ماہوار شروع نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر کالین صاحب نے ہدایت کی ہے کہ اے ماؤں! اگر تمہاری بیٹیاں ہیں اور تم ان کو ایسی باتیں

بتلانے سے غفلت کرتی ہو تو تم ان کی تندرستی کو عمر بھر معرض خطر میں ڈالتی ہو۔ وہ خطرہ

ماں کے لئے ہدایت

جس میں کہ شاید تمہیں علاج کرتے کرتے برسوں لگ جاویں۔ کئی واقعات ایسے معلوم ہوئے ہیں کہ جن میں ماؤں نے اپنی بیٹیوں کو اس معاملہ میں مطلق ہدایت نہیں کی مگر جب ان کو پہلے پہل حیض آیا تو بیچاری لڑکی نے بوجہ جہالت گھبرا جانے اور اپنے نچلے کپڑوں کو دکھلانے کے خوف سے ان کو دھو ڈالا اور سردی کھا گئی۔ چونکہ ایسے وقت میں سخت خطرناک ہے اس وقت لڑکیوں کو اپنا پیٹ گرم رکھنے کی ہدایت کرنی چاہیے۔ پیٹ کو سردی لگنے سے ہزاروں حیض بند ہو گئے۔ ایسے واقعات دیکھے ہیں کہ کئی لڑکیاں سردی کھانے ہی فوراً دیوانی ہو گئیں اور پاگل خانہ میں مر گئیں۔ یا یوں کہو کہ ان کو اپنی ماؤں نے ہی مار ڈالا جنہوں نے انکو اس معاملہ میں ہدایت کرنے سے غفلت کی۔ اے ماؤں! اپنی بیٹیوں کو اس بات کے بتلانے میں ذرہ بھی غفلت نہ کرو۔

حیض کے آنے کا سبب

جنین کی غذا اور پرورش ہے۔

حیض قبل از وقت آنا

گرم چیزیں۔ مصالحجات۔ حدت بڑھانے والی غذا کھانا۔ بہت گرم اور خراب بند کمروں میں رہنے۔ زیادہ ناچنے کودنے۔ شہوت انگیز باتیں سننے۔ عشقیہ قصے کہانیاں وناول پڑھنے ننگی وفحش تصویریں دیکھنے۔ بہت بیٹھنے سے حیض قبل از وقت اور بے قاعدہ آتا ہے۔ برخلاف اس کے سرد پانی سے غسل۔ کھلی ہوا میں ورزش کرنا۔ کھلی روشنی والے کمروں میں رہنا۔ صاف اور زود ہضم غذا کھانا۔ منشی اشیاء سے پرہیز کرنا۔ تندرست اور بہت موزوں طبیعت بنا دیتا ہے۔

حیض کے دنوں میں نہانا۔ دھونا۔ سنگار کرنا۔ جماع کرنا وغیرہ ان سب سے پرہیز۔ لازم ہے اگر غذا ترش نہ ہو اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔

حیض کا ناگہانی آنا

دھاتو گرم کرنے والی ادویہ۔ بہت کودنے اور روحانی جوش سے بھی جلد شروع ہو جاتا ہے اس وقت خون بہت ضائع ہوتا ہے اور کئی دن تک جاری رہتا ہے ماؤں کو ان باتوں کی سخت احتیاط رکھنی چاہیئے۔

دوسری حالت میں حیض بہت دیر کے بعد آتا ہے سستی۔ غنودگی۔ مزاج میں چڑچڑاپن سر۔ پنڈلی۔ دیگر عضووں میں سخت درد۔ پیڑو میں بوجھ معلوم دینا۔ سرسراہٹ گرمی یہ آثار پائے جاتے ہیں۔ ماؤں یا سرپرستوں کو پہلے پہل حیض آنے کے وقت بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ اگر حیض بہت دیر تک رک گیا تو صحت کا ستیاناس ہو جاویگا۔ پھر ادویہ کچھ اثر نہ کرینگی۔ خراب اور نامناسب علاج نے ہزاروں کی صحت کو تباہ کر دیا ہے لڑکی کو بانت کی ہوا۔ ہلکے کپڑے۔ پاؤں تر ہونے اور سردی کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

حیض کا نہ آنا

جب حیض نہیں آتا تو اس کو :- Amenorrhoea

یعنے قلت حیض کہتے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

Enantion of the menses.

عمر سن بلوغت کو پہنچ گئی مگر حیض نہیں آیا۔

Suppression of the menses

کسی اور وجہ سے بند ہو گیا ہے۔ اکثر سردی کھانے یا قیام ...... میں خون کی کثرت سے حیض رک جاتا ہے۔

Retentio of the menses

خون حیض آتا ہے مگر رکاوٹ کچھ ایسی ہے کہ نکل نہیں سکتا اس وقت یہ آثار پائے جاتے ہیں۔ پیٹھ اور کمر میں درد۔ ٹخنہ و منہ سوج جانا۔ کھال ٹھنڈی اور زرد ہونا۔ چہرہ زرد۔ چونہ مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش کرنا اور نیند میں بےچینی وغیرہ۔

جب عورتوں کے تمام خارجی علامات ظاہر ہو گئے ہیں اور حیض نہیں آتا۔ سر بھاری رہنا۔ ناک سے خون بہنا۔ دل دھڑکنا۔ ذراسی محنت سے سانس کم ہونا۔ اعضا میں تھکاوٹ پیٹھ میں درد۔ آنتوں کے نچلے حصوں اور رانوں میں درد ہو اور یہ آثار پائے جاویں تو سمجھ لو کہ حیض شروع ہونے والا ہے۔

حیض دیر میں آنا

کم یا ناقص غذا کھانا۔ سست بےکار بیٹھے رہنا۔ تازہ ہوا نہ ملنا۔ کوئی بیماری ہونا اکثر حیض کو بند کر دیتا ہے ان لڑکیوں کو جنہیں تپ دق کی بیماری ہو حیض ہلکے ہلکے آتا ہے اگر لڑکی کو حیض نہ آیا ہو اور وہ ۱۴ یا ۱۵ برس کی ہو اور اسے کھانسی اور تنگی نفس ہو یا بھاری آواز ہو یا درد ہو تو اسے بیمار تصور کیا جاتا ہے اور بیماری رفع کرنے کی دوا دی جاتی ہے۔ لیکن اس کو حیض اس واسطے نہیں آتا کیونکہ وہ بیمار ہے۔ اکثر ایسا بھی ہوا ہے کہ جس لڑکی کے حیض میں دیر ہوئی ہو۔ جب اس کی شادی ہو گئی تو فائدہ عظیم ہوا۔ اور حیض صاف ہو گیا۔

حیض کا بند ہونا

مندرجہ ذیل اسباب سے حیض بند ہو جاتا ہے۔ اکثر بیکار بیٹھنے۔ تازہ ہوا اور آرام نہ ملنے۔ برف کھانے۔ پاؤں تر ہونے۔ سردی لگنے۔ شہوت کے زیادہ زور سے اور حمل کمزوری کمی خون پرانی بیماری۔ کثرت جماع۔ غم و رنج۔ افسوس۔ غصہ۔ خوف ڈر سے۔

Amenorrhoea

کمی خون کی بیماری میں قلت خون

[illegible] ہے - پیچھے میں درد - تھکاوٹ - درد سر - دالقہ - کمی اشتہا - سفیدی والی [illegible] اس کی علامات ہیں - ایسے وقوعے صرف غریبوں اور سخت محنت کرنیوالی عورتوں [illegible] ہوتے ہیں - اکثر دیکھا گیا ہے کہ لڑکیوں اور عورتوں کو تپ دق کے شروع میں حیض تھوڑا آتا ہے - جوں جوں بیماری بڑھتی جاتی ہے حیض بالکل بند ہوتا جاتا ہے خرابی صحت حیض کو بند کر دیتی ہے یہی پہلی بیماری ہے کہ جسپر دھیان دینا چاہیئے [illegible] ہوا - عمدہ اور زود ہضم غذا بہ نسبت اور دوا کے بہت فایدہ دیگی - اگر [illegible] بالکل تندرست ہیں تو کسی دوائی کی ضرورت نہیں اگر برخلاف اس کے بیمار ہے تو [illegible] دوائی دینی اور احتیاط رکھنی چاہیئے -

حیض بتاخیر آنا

[illegible] خون حیض دو تین دفعہ ہوتا ہے اور کبھی ایک دو ماہ تک آتا ہی نہیں یا [illegible] دوسری دفعہ بہت دیر میں غرض حیض میں بے ترتیبی ہوتا صحت [illegible] صحت سے غافل رہنا - بند کمروں میں رہنا کام کاج نہ کرنا کافی [illegible] اس کے خاص اسباب ہیں -

قائم مقام حیض

بعض وقت خون حیض نہیں آتا یا بہت کم ہوتا ہے تو بجائے اس کے کسی دوسری جگہ سے خون خارج ہو جاتا ہے تو اسے قائم مقام حیض کہتے ہیں - مثلاً خون تھوکنا - قے میں خون آنا اور ناک سے خون بہنا وغیرہ وغیرہ -

کثرت حیض

خون زیادہ آنا یا بہت دنوں تک آتے رہنا - اس کو کثرت حیض کہتے ہیں یہ کوئی بیماری نہیں

ہے بلکہ صحت یا مقام مخصوص کی خرابی کا سبب ہے۔ یہ دریافت کرنا کہ خون کس قدر خارج ہوگا ذرا مشکل ہے کیونکہ یہ طبیعت۔ صحت۔ عادات اور آب و ہوا پر منحصر ہے۔ طاقتور موٹی عورتیں جو زیادہ کھاتی پیتی ہیں بہت اخراج حیض بغیر کسی تکلیف کے برداشت کر لیتی ہیں۔ مقابلتاً اس کے نازک بدن اور آرام طلب عورتیں کثرت اخراج سے تکلیف اٹھاتی ہیں۔ بعض عورتوں کو تو کئی دن تک خون جاری رہتا ہے اور اتنی مقدار میں خارج ہوتا ہے کہ کمزوری حد درجے کی ہو جاتی ہے جسم زرد اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ سانس ہلکی اور مشکل سے آتی ہے۔ چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے نبض بہت دھیمی چلتی ہے اگر اخراج خون دیر تک رہا تو ایسی کمزوری ہو جاتی ہے کہ مرض استسقا کا خطرہ ہے۔ کئی دفعہ زیادہ اخراج حیض ہلاکت کا باعث ہوا ہے۔ اخراج حیض باہواری اب [illegible] ہونا چاہئے کہ جس سے کمزوری واقع ہو اور صحت بگڑ جائے۔

کثرت حیض۔ خراب غذا۔ گندی ہوا اور کھانے پینے میں اعتدال نہ رکھنا۔ کثرت جماع۔ پرانی بیماری اور گردوں کی بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے اور کمر بوجھل اور رحم میں درد سا معلوم دیتا ہے۔

حیض درد سے آنا

جب حیض درد یا تکلیف سے آوے تو اس کو [illegible] کہتے ہیں۔ پیٹھ اور پیٹ کے نچلے حصوں میں درد ہوتا ہے اور بعض وقت [illegible] آتا ہے۔ رحم میں سے خون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ رحم میں سخت درد ہوتا ہے جیسا کہ دردزہ کے وقت۔ کمر پیڑو پٹھوں میں درد۔ سر درد [illegible] جلدی لینا گھبراہٹ۔ پیٹ میں کاٹنے والا درد۔ یہ علامتیں پائی جاتی ہیں۔ درد اکثر ایسا سخت ہوتا ہے کہ مریضہ چل نہیں سکتی۔ جان کندنی کی حالت میں لیٹ جاتی ہے۔ درد اکثر کئی گھنٹے یا کئی دنوں تک رہتا ہے۔

رقیق خون کا آنا

جب حیض دودھ جیسے رنگت کا خارج

ہوتا ہے تو اس کو:-

Leucorrhoea کہتے ہیں۔ سولہ برس کی عورتوں میں یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ کیسے افسوس کی بات ہے کہ فی صدی ۹۰ عورتیں اس مرض سے تکلیف اٹھاتی ہیں اگر بیماری بڑھ جاوے تو اس کی رنگت زردی یا پیلی خاکی سی ہو جاتی ہے پھر رقیق سے لسلسا ہو جاتا ہے جب اخراج ہوتا ہے تو صحت بگڑ جاتی ہے۔ قبض ہونا بھوک جاتے رہنا۔ چہرہ زرد، پشت و کمر میں درد۔ درد سر۔ کمزوری سستی اس کے خاص آثار ہیں۔

حیض بالکل ہی نہ آنا

جب تک حیض نہ آوے عورت کبھی حاملہ نہیں ہو سکتی۔ بعض کو مطلق حیض نہیں آتا انھیں حمل ہوتا ہی نہیں وہ عقیمہ یا بانجھ کہلاتی ہیں اور انھیں کبھی بچہ پیدا نہیں ہوتا۔

قدرتی طور پر حیض کے بند ہونے کا زمانہ

حیض عموماً ۴۰ یا ۴۵ برس کی عمر میں بند ہو جاتا ہے۔ حیض ۳۰ برس آتا ہے مثلاً اگر ۱۵ یا ۱۶ برس کی عمر میں حیض آیا ہو تو وہ ۴۵ برس کی عمر تک آتا رہے گا بعض عورتوں میں حیض ۳۵ یا ۴۰ برس میں آتا ہے۔ کئی عورتوں کو بڑی عمر میں حیض آنا معلوم ہوا ہے۔ ڈاکٹر ولیم صاحب نے ایک عورت کی بابت امریکہ کے اخبار میں چھپوایا تھا کہ ایک عورت کو ۶۰ برس کی عمر پر دوسری مرتبہ حیض شروع ہو گیا۔ ڈاکٹر ہاروش صاحب نے بھی کچھ ایسے واقعات پیش کئے ہیں۔ ایک میم صاحب نے بیان کیا ہے کہ ایک عورت کو ۶۰ برس کی عمر تک حیض آیا ہے۔

جب حیض بند ہوتا ہو تو درد سر گرمی پیشاب میں تکلیف پیٹھ میں درد۔ پیٹ میں گرمی مقام مخصوص میں کھجلی اور سینہ پہلے آثار پائے جاتے ہیں۔ بعض وقت حیض یکایک بھی بند ہو جاتا ہے۔
(باقی آئندہ)

دوسرا حصہ

علاج الغرباء

اس نام سے ایک پمفلٹ مسٹر روشن لعل صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے چھپوا کر مفت تقسیم کیا ہے۔ جس کو میں برائے آگاہی ناظرین نیچے لکھتا ہوں (ایڈیٹر)

وبائے طاعون یعنے پلیگ

چو کاری بے فضولی من بر آید — مرا در وے سخن گفتن نشاید
وگر بینم کہ نابینا و چاہ است — اگر خاموش بنشینم گناہ است

یہ بلا آسمانی عرصہ ۱۰ سال سے ہندوستان کو تباہ کر رہی ہے اور جس قدر کہ ہماری گورنمنٹ نے اس کے فرو کرنے کی تدابیر کیں وکارگر نہ ہوئیں۔ بلکہ بدقسمتی ملک سے الٹی پڑیں۔ انجام کار گورنمنٹ نے بھی ہم کو خدا کے حوالہ کر کے زیادہ تر خاموشی اختیار کی اور اب یہ ملک کو تباہ کر رہی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا ہم سب بالاتفاق اس بلا کا مقابلہ کر کے اس کو ملک سے نکال سکتے ہیں یا نہیں میرا جواب یہ ہے کہ اگر حقیقی ہم لوگ ویسے چاہیں تو ضرور اس بلا کو ملک سے نکال سکتے ہیں اور بندگان خدا کی جان بچا سکتے ہیں۔ لیکن ہمت و چستی کی سخت ضرورت ہے۔ گھبراہٹ سے کام ہمیشہ ہی بگڑ جاتا ہے اور اوسان خطا ہونے سے آدمی بلا موت ہی مر جاتا ہے۔

(۱) مکان کو بے پرواہی سے میلا کچیلا رکھنا کپڑوں کو دھوپ نہ دینا۔ مکان میں

صاف ہوا گذرنے کا موقعہ نہ دینا - نہانے و کپڑے دھونے دھلانے میں سستی کرنا - کھانے پینے میں بے احتیاطی کرنا اور وقت کا پابند نہ رہنا - جائے ضرور کو صاف نہ رکھنا پانی دیکھکر نہ پینا یا حسب ضرورت اس کے چھاننے کی تکلیف نہ اٹھانا - یہ سب لا پرواہیاں انجام کار انسان کی ہلاکت کا سامان پیدا کر دیتی ہیں - اور ہیضہ طاعون و دیگر انواع اقسام کے مرض ان سے پیدا ہوتے ہیں -

اب وہ زمانہ نہیں ہے کہ جب یہ غلطیاں آپ کریں اور اس کا نتیجہ نہ اٹھاویں یا صفائی یا احتیاط سے رہیں اور اس کا فائدہ آپ محسوس نہ کریں مثلاً آپ دیکھ لیجئے کہ سخت سے سخت وبائی طاعون کے زمانہ میں بھی اہل یورپ اس سے بری ہیں - اور انگریزوں میں پلیگ سے کوئی موت نہیں ہوتی ہے - اس کی خاص وجہ ان کا طریق رہائش ہے اگر آپ بھی اس بلا سے بچنا چاہیں تو اسی طریق سے کام لیں - طاعون زور شور سے ثابت کر رہا ہے کہ یا تو آپ مہذب طریقہ رہائش اختیار کریں ورنہ جان کو جواب دیں چنانچہ جو اشخاص اپنے مکانات چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جاتے ہیں اور صفائی کا خیال رکھتے ہیں وہ بھی اس مصیبت سے بچ ہی جاتے دیکھے ہیں -

اب سوال یہ ہے کہ امیر آدمی تو اپنا انتظام ہر جگہ و ہر طرح پر کر لیتے ہیں - ادویات کی قیمت بھی دے سکتے ہیں اور ڈاکٹروں کی فیس بھی ادا کر سکتے ہیں مگر جو شخص مفلس ہی ہیں وہ کیا کریں اور کس طرح اپنی جان بچاویں - اس کی نسبت جو میرا ذاتی تجربہ ہے لکھتا ہوں :-

نیم کی گولیاں

سنہ ۱۹۰۲ء سے جب طاعون کا اول ہی اول لاہور میں زور ہوا تو میرے متعلق ایک حصہ جھنگڑ محلہ کا بھی برائے نگرانی سپرد تھا - اور اسی جگہ بہت خوف طاعون کا تھا کیونکہ یہ غربا کا محلہ تھا اور بدقسمتی سے نہایت میلا کچیلا تھا - میں نے سب جھنگڑ والوں اور مینا گروں کو جا کر یہ کہا کہ تم کو چاہیے کہ نیم کا استعمال خوب کرو یعنی نیم ایک جزو - مرچ سیاہ نیم جزو -

نیم کے ڈنڈے سے پیالہ کے ساتھ خوب گھوٹ ڈالو اور چنے کے برابر گولیاں بنالو اور ہر بار دو گولیاں روزمرہ کھالیا کرو۔ چنانچہ اُنھوں نے ایسا ہی کیا اور اسی سال اس محلہ کے اُسی حصہ میں جو میرے سپرد تھا کسی کو بھی طاعون کی شکایت نہ ہوئی بلکہ سب نے ان گولیوں کی بڑی تعریف کی۔ نزلہ کو اُن سے فائدہ ہوا جسم میں طاقت معلوم ہوئی وغیرہ میں نے ان گولیوں کو جہاں تک مجھ سے ہو سکا ہے اس سال بھی خوب مفت تقسیم کیا ہے اور اس وقت تک مجھے ایک آدمی بھی معلوم نہیں ہوا کہ جس کو گولیوں کے استعمال کے باوجود بھی پلیگ ہوا ہو۔ پس یہ ایک ایسی کم خرچ دوا ہے کہ جسے ہر غریب استعمال کرسکتا ہے۔ خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی قسم کا نقصان ہرگز نہیں ہوتا ہے۔

(۲) نیم کے خشک پتے مکان میں جلانا یا نیم کی لکڑی جلانا ایام وبا میں بہت ہی مفید ہے ہر غریب شخص اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے صرف ہاتھ ہلانے کا کام ہے اور نیم کی داتن کرنا بھی مفید ہے۔

(۳) نیم کے پتوں سے مکان کے فرش کو دھونا۔ نیم کے پتوں کو پانی میں خوب اُبال کر جب پانی میں رنگ آجاوے تو کھولتا ہوا پانی مکان کے فرش پر جو کونوں میں ڈال کر سب فرش دھونا پلیگ کے کیڑوں کو مار دیتا ہے۔

راکھ کا استعمال

اس سے بھی آسان ترکیب و کم خرچ نسخہ مکان کی صفائی کے لئے یہ ہے کہ جب روٹی پک جاوے تو چولھے کی راکھ کو اُٹھا کر باہر نہ پھینکیں بلکہ باری باری سے ایک ایک کمرے میں ڈال کر خوب جھاڑو سے صاف کریں اور اگر ذرا بھی نمی کسی جگہ ہو تو چولھے کی راکھ کو اُٹھا کر بکثرت ڈالنا چاہئے اور پاخانہ میں بھی اچھی طرح راکھ ڈالا کریں۔ ایسا کرنے سے بھی پلیگ کے کیڑے آپ کو تکلیف نہ دینگے۔ اگر یہ نیم کی دوائی ہو تو اور بھی مفید ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ راکھ میں اس کے ہموزن چونہ ملا دیں۔ ایام پلیگ میں گھبرا جانا نہایت ہی مضر ہے۔ دل کمزور ہوا اور آفت آئی دل قوی رکھنا چاہئے ایک روزنامہ ضرور

ہے اگر دوسرے کی جان بچاتے ہوئے اپنی جان جاوے تو اس سے اور کون عمدہ موت ہوسکتی ہے مرنا تو آخر ہے ہی - جیئے لاکھوں برس آخر فنا ہے یہ خیال غلط ہے کہ پلیگ اڑ کر لگ جاتا ہے یہ بات ذاتی تجربہ سے ثابت ہے کہ یہ وبا اڑ کر نہیں لگتی -

نیم کے نسخے

کئی مریض اس دوا سے اچھے ہوئے نیم کے پتے گھی میں جلائے اور اس گھی کو بیمار کو پلایا - اور پتوں کو گلٹی پر باندھا گیا -

نیم کے پتوں کا تیل

نیم کا تیل کافور آمیز ہاتھ پیر و جسم پر ملنا انسان کو اس وباء سے محفوظ رکھتا ہے اب یہ ثابت ہوا ہے کہ وبائے طاعون میں ایک قسم کے پسو پیدا ہوجاتے ہیں اور طاعون زدہ چوہے میں بھی یہ پسو پیدا ہوجاتے ہیں - ان پسوؤں کا انسان کو کاٹنا طاعون پیدا کرتا ہے روغن نیم کے ہاتھ پیر و جسم پر مالش کرنے سے ان پسوؤں کا زہر اثر نہیں کرتا - بلکہ نیم کی بو سے پسو بھی زیادہ تر پاس نہیں آتا ہے - پسو کا قاعدہ ہے کہ میلی چیز گندی چیز پر زیادہ بیٹھتا ہے -

نیم کے گرم کئے ہوئے پانی سے نہانا

ایام طاعونی میں روزمرہ نہانا اور سردی ہو تو گرم پانی سے نہانا بھی مفید ہے اور بقول بندہ اگر نیم کے پتوں کا پانی گرم کیا ہوا ہو اس سے نہانا بہت ہی مفید ہے - نیم کے پاؤ بھر پتے خوب ابالو اور اس پانی سے نہا ڈالو -

نیم کی گولیوں کو میں بکثرت بنوا بنوا کر مفت تقسیم کرتا رہا ہوں اور اس پرچے کے ساتھ بھی ۲۰ گولی بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے - نیم کا تیل جوان پتوں سے تیار

کیا جاتا ہے جو لیموں کا نہیں ہے اور جس میں عفونت کافور بھی شامل کیا جاتا ہے اور جس کو
میں روزانہ استعمال کرتا ہوں وہ مجھے افسوس ہے کہ مفت تقسیم نہیں کر سکتا۔ اس تیل
کو حکیم درگا پرشاد صاحب دہلوی نے تیار کیا ہے اور آرین پرنٹنگ پبلشنگ لمیٹڈ
سے مل سکتا ہے قیمت ایک شیشی صرف پانچ آنے رکھی ہے۔ مشکل سے پورا پڑے گا
محصول ڈاک اس میں شامل نہیں ہے۔ غرضیکہ یہ میرا پورا اعتقاد ہے اور مجھے یہ تجربے
سے ثابت ہوا ہے کہ جس ملک میں درخت نیم ہو وہاں طاعون کیوں قیام پذیر ہو۔

نیم کے پھول

اب اس موسم میں نیم کے پھول پیدا ہونے والے ہیں یہ پھول ضائع نہ ہو جانے دو بلکہ
توڑ کر سکھا لو۔ یہ نسخہ رائے بہادر سالگرام صاحب سپرنٹنڈنٹ ریلوے میل سروس کا
مجرب ہے لوہے پر ذرا سا گھی یا تیل ڈال کر پھولوں کو اس طرح بھونیں کہ سرخ ہو جاویں
مگر جلنے نہ پاویں۔ پھر سیاہ مرچ و نمک سنگ یعنی لاہوری نمک بقدر مزہ ملا کر کھلا دیں
ذائقہ بھی عمدہ اور فائدہ بھی بہت کریں گے۔

ایک اور ترکیب

ایک صاحب نے اپنی لڑکی کو محض اس ترکیب سے بچایا۔ جب ہی ان کو معلوم ہوا
کہ پلیگ کی شروعات ہے۔ فوراً گھی میں سیاہ مرچ و شکر ملا کر پلا دیا اور کمبل اوڑھا کر
لٹا دیا۔ دست آجانے کے بعد لڑکی کو صحت ہو گئی۔

نیم کا ایک اور مجرب نسخہ

لکھ کر مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے:-
نیم ۱ تولہ نربسی یعنی جدوار ۲ تولہ مصبر یعنی ایلوا ۲ تولہ ان سب کو خوب پیس کر گولی بنا لو
اور گلقند کے ساتھ حفظ ما تقدم کے لئے اور نیز مریض کو بقدر ۴ رتی گھنٹے گھنٹے پر دینے سے

نابدہ کشمیر ہوگا۔

چھا ہو! اگر ہمت کرو پلیگ کو شہر بدر کرو آس چھوڑ دو اور سال خطا نہ ہونے دو اور یہ کوشش کر کے مجھے بتلا دو جو کہ میرا تجربہ بہ نسبت درخت نیم کے ہے وہ غلط ہے۔ کم از کم یہ بات تو ہر ایک شخص کی طاقت میں ہے کہ اس کا تجربہ کرے۔ اور جن میں ذرا بھی وہ انسانی ہمدردی ہے اس کا یہی فرض ہے کہ میری ہدایات کو امتحان کر کے دیکھیں۔

آخر میں ایک اور تجربہ ذرا بھی لکھنا بے موقعہ نہ ہوگا۔ ایک موقعہ پر میرے ہی ایک ملازم کو سنہ ۱۹۰۵ء میں طاعون نے پکڑا۔ اس نے اس خوف سے کہ کہیں اسے ہسپتال نہ بھیجدیا جاوے اس واقعہ کو شام تک چھپایا۔ اس دوران میں وہ دو مرتبہ بے ہوش ہوگیا اس زمانہ میں ڈاکٹر رام کرشن میڈیکل اسٹوڈنٹ تھے اور وہ میرے لڑکے کو پڑھانے آیا کرتے تھے۔ ان سے میں نے کہا کہ اس ملازم کی حالت دیکھئے۔ دیکھتے ہی ڈاکٹر صاحب نے اس سے پوچھا کہ کہیں گلٹی تو نہیں ہے تب اس ملازم نے اقرار کیا۔ تب معلوم ہوا کہ اسے پلیگ ہے اسی وقت ڈاکٹر صاحب کی صلاح سے نیم کے پتے ۵ تولہ سیاہ مرچ ۸ ماشہ خوب گھوٹ کر اور پانی ڈال کر اس کو ایک بڑا گلاس پلا دیا اور گلٹی پر انڈے کی سفیدی میں ریٹھا گھس کر خوب گرم کر کے لگایا گیا۔ کھانے کو دودھ میں گھی ملا کر دیا گیا اور اسی علاج سے اس کی جان بچ گئی۔ نیم ۳ روز تک دی گئی اور اس کی چارپائی کے چاروں طرف نیم کے پتے ہی پتے بکثرت رکھے گئے اور دھوپ جلا دی گئی تاکہ خوشبو اس کو پہنچے اور سر پر او ڈی کلون جو میرے پاس پڑا تھا کبھی کبھی ڈالا گیا۔ لیمونیڈ بھی پینے کو دیا گیا اس دوا سے مریض اچھا ہو گیا۔ بس نیم جہاں تک کہ میں نے تجربہ کیا ہے قاطع طاعون ہے۔ اگر اس درخت کی موجودگی میں بھی آپ ہندوستان سے طاعون نہ نکال سکیں گے تو خدا کو جوابدہ ہونا پڑے گا۔ میں نے ایسے کاہل الوجود ہندوستانی دیکھے ہیں کہ جن کے دروازہ پر درخت نیم ہے مگر اسے تلخ جان کر چھوتے بھی نہیں ہیں یہ نہیں جانتے کہ ؎

"داروئے تلخ است دفع مرض"

مجھے یاد ہے کہ بچپن میں ماں بچوں کو نیم کے ملائم پتے و سیاہ مرچ گھوٹ کر خون کی صفائی

کے لئے پلایا کرتی تھیں مگر اب اس کا رواج بہت کم ہے بنگال میں اب تک نیم کے پتوں کی سبز ترکاری اہل بنگال بنا کر کھاتے ہیں۔

نیم کے پتوں کا عرق نکال کر آنکھوں میں لگانا

اگر آنکھوں میں مریض کے سوزش ہو یا نہ بھی ہو تو نیم کے پتوں کا عرق نکال کر آنکھوں میں لگانا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

نیم کی چھال

نیم کی چھال پھوڑا پھنسی پر لگانا آرام کرتا ہے اگر گرم کر کے گاڑھی پر لیپ کیا جائے تو بھی فایدہ ہوگا۔

نیم کیوں طاعون میں خاص کر مفید ہے

قانون قدرت نے اس جسم میں عجیب و غریب طاقتیں اس کی حفاظت کے لئے پیدا کی ہیں جملہ اطباء و ڈاکٹر مانتے ہیں کہ جب ہی زہریلی چیز خون میں داخل ہونا چاہتی ہے اسی وقت جو جسم میں زہر کو مارنے والے کیڑے ہیں وہ بڑے زور سے حملہ کرتے ہیں اگر وہ غالب آ گئے تو زہر کو وہیں دفع کر دیا۔ اگر زہر غالب آ گیا تو وہ خون کے سامنے ان کیڑوں کو شکست دیکر دور کر لے گا اور دل میں داخل ہو کر مریض کا کام تمام کرنے کو طیار ہوا۔ ایسے وقت میں ایسی ادویات دینا کہ زہر مارنے والے کیڑے قوی ہوں کار آمد ہوتا ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ جس قدر خون انسانی صاف ہوگا اور دیگر آمیزش سے بری ہوگا اسی قدر اس خون میں زہر مارنے والے کیڑے قوی ہونگے

اور یہ عام رائے ہے اور جملہ اطباء اس میں متفق ہیں کہ نیم غایت درجہ کا مصفا خون ہے اور اسی لئے نیم کا استعمال ایام طاعون میں نہایت ہی مفید ہے۔ نیم کے استعمال کے ساتھ دودھ و گھی کا استعمال بھی اچھی طرح سے کرنا فضول ہے کیونکہ نیم ہاضم بھی ہے۔ اور دودھ و گھی کو ہضم کر کے جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے۔

جو کچھ کہ نیم کے بارے میں لکھا گیا ہے سب ذاتی تجربہ سے لکھا ہے اور میری نہایت عاجزی سے یہ درخواست ہے کہ دیگر احباب اور اصحاب نیم سے پوری طرح کام لیکر دیکھیں اگر واقعی یہ تریاق طاعون ثابت ہو جاوے جیسا کہ مجھ کو یقین ہے تو کس قدر فائدہ ہوگا۔

ڈاکٹر گوپال چند صاحب بی اے سکرٹری ہند سبھا جو اس وقت میرے تشریف فرما ہیں ایک اور دوا جس میں نیم کی پتی جزو اعظم ہے۔ مجوزہ جناب حکیم محمد اجمل خان صاحب دہلوی بتلاتے ہیں امید ہے کہ وہ ضرور ہی مفید ثابت ہوگا۔

پتہ نیم انول ۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ ۔ مرکی ۲ ماشہ کالی مرچ ۲ ماشہ ۔ گولیاں برابر نخود کے بناویں ۔ خوراک صبح دوپہر شام ایک ایک گولی ۔ اس کے استعمال سے بھی انسان وبائے طاعون سے محفوظ رہے گا۔

یہ سب ہدایات آپ کے فایدے کے لئے درج کی گئی ہے اگر آپ کاہل وجودی سے عامل نہ ہونگے تو خدا کو جوابدہ ہوں گے ۔ اور خلق خدا کا خون آپ کی گردن پر ہوگا۔

"بر رسولاں بلاغ باشد و بس"

المشتہر روشن لعل بی اے بیرسٹر ایٹ لا۔ لاہور

نوٹ ۔ جہاں کیڑا کاٹتا ہے وہاں ذراسی خارش ضرور معلوم ہوتی ہے۔ چاہیئے کہ ایک نیم کی گولی پانی میں حل کر کے فوراً خارش کی جگہ پر مل دیں یا اگر پانی نہ مل سکے تو لعاب دہن سے پانی کا کام لیں اگر روغن نیم ہو تو فوراً وہ لگا دیں خارش اور سوزش وغیرہ رفع ہوگی اور اثر آگے سرایت نہ کرے گا۔

چاہیئے کہ یہ گولیاں ہر وقت جیب میں رکھیں اور روغن نیم کی ایک چھوٹی شیشی بھی ساتھ رہے تو بہتر ہے۔ (روشن لعل)

گھی کا عجیب اوصاف

کچھ دن ہوئے کہ ایک کسان کو ایک گاؤں میں ایک بیل نے سینگ مارا کہ آنتیں باہر نکل آئیں۔ او وہ بات کا استعمال کرکے اس جھلی میں سوزش ہونے کو روک کر پیٹ کے اوپر پٹیوں میں کامیاب ہوئے ہیں کہ دینگے کہ ایسے کیس کا انجام موت کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے خاص کر ایسے گاؤں میں جہاں میو ہاسپٹل لاہور سینکڑوں میل پر ہو۔ لاہور پہنچنا تو در کنار ریلوے سٹیشن تک پہنچتے پہنچتے جان بحق ہو سکتا ہے پھر آپ میں سے اس کسان کی موت میں کسی کو شک ہو سکتا ہے۔ لیکن کرم گتی بڑی پربل ہے ایسے موقعہ پر فوراً یہ کلمہ منہ سے نکل جاتا ہے کہ "رکھے رب تو مارے کون"۔ حال ہی میں آگو ایک کرم گتی کا سبق ملا ہے۔ زلزلہ کی خبریں آپ نے پڑھی ہونگی آپ کو معلوم ہے کہ ایسے حادثے میں بھی بعض آدمی دو چھتے مکان سے گرنے پڑے بڑے شہتیروں کے سر پر پڑنے سے بھی بال بال بچ گئے تھے۔ اس طرح پرماتما کی لامحدود طاقت سے کرم پربل ہونے کے کارن وہ کسان بھی بچ رہا ہے۔ اس کا قصہ یوں ہے:۔ کہ جب اس کسان کو بیل نے سینگ پیٹ میں ڈال کر گھایل کر دیا تھا اس کا خاتمہ ہو جاتا لیکن قدرت نے اس کو سہارا دیا اس کے پاس کوئی آدمی مدد کے واسطے موجود نہ تھا۔ اس نے یہاں تک حوصلہ کیا کہ آنتوں کو جو فریباً سب کی سب باہر نکل آئی ہونگی اپنی جھولی میں اٹھا کر کھڑا ہوا اور پاس کے درخت کے نیچے جا کر لیٹ گیا اور ہائے ہائے مچا دی ایک۔ دو آدمی اس کے پاس آگئے۔ اس نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ جلد کرو میرا دم نکلا جاتا ہے۔ میری آنتیں گھی سے تر کرکے پیٹ میں ڈال دو۔ ایک

بوڑھے نے فوراً گھی لا۔ گرم کرکے آنتوں پر لیپ کر پیٹ میں ڈالدیا تھا اور ریشم کے دھاگے اور معمولی سوئی سے پیٹ کا زخم سی دیا۔ اور ایک بڑا زخم ۷ انچ قریب قریب جو ۴ انچ دونوں پہلوؤں سے تھا۔ جو کہ بیشتر سے سیا جا چکا تھا۔ میں مذکورہ بالا بیان کو سُنکر بڑا ہی حیران ہوا۔ خاص کر اس کسان کی جرأت اور ہمت کو دیکھکر سینے ٹانکوں کو جو کہ بالکل کچے اور معمولی طور پر لگے تھے چھیڑنا مناسب نہ سمجھا۔ باہر سے انٹی سپٹک لوشن سے دھوکر ڈریس کر دیا اور اندرونی ایسی دوائی دی جس سے اس کے رودوں کو حرکت اور درد نہ ہو تاکہ دوبارہ آنتیں باہر نہ نکل آویں۔ لیکن مجھے اس کے بچ جانے کا مطلق یقین نہ تھا۔ لیکن جب کرم گنجی پر بل ہوتی ہے قدرت اس کی چاروں طرف سے مدد کرتی ہے اس کسان نے جو اپنی رکھشا کے لئے احتیاط کی وہ بھی قابل ذکر ہے۔ اس نے چار دن تک سوائے ½ چھٹانک دودھ اور پانی کے کچھ کھایا نہ پیا اور نہ ہی حرکت کی۔ مبادا اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔ غرضیکہ دوائی کی تاثیر خوف اور احتیاط کی وجہ سے اس کو کامل پندرہ روز تک پاخانہ کی حاجت نہ ہوئی تھی۔ جو کہ اس کے لئے نہایت مفید تھی شاید اس موقعہ پر میرے بعض ہم پیشہ بھائی یہ خیال کر لیں کہ اس کی آنتیں نہ نکلی ہونگیں۔ لیکن بعد مجھے خود دیکھ کر یقین ہو گیا تھا جبکہ ٹانکے زخم میں سیپ پڑ جانے کی وجہ سے بالکل ٹوٹ گئے تھے اور زخم فراخ ہو گیا تھا اور آنتیں بالکل نظر آتیں اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتی تھیں اور زخم مذکورہ کو بند بعد میں سٹکنگ پلاسٹر سے ملا دیا کرتا تھا۔ اب وہ کسان بالکل تندرست ہے جس کی کامیابی کا راز سوائے قدرت کے کوئی نہیں بتا سکتا لیکن جہاں تک مجھے غور کرنے سے معلوم ہے وہ یہ ہے کہ جہاں قدرت نے چاروں طرف سے ہر امر میں اس کو مدد دی ہے ان میں سب سے بڑھکر گھی کی عجیب و غریب تاثیر تھی جس نے ایسے ایسے سوزش پیدا کرنے کے سامان پیدا ہوتے ہوئے کو روکا بلکہ اسباب کو اندرونی اور بیرونی طور پر خارج کر دیا۔ (ایک ہاسپٹل اسسٹنٹ از رہتک)

(دیش اپکارک لاہور)

شجرۃ الثوم یعنی ستیاناسی

شناخت خورد بوٹی ہے - آدھ گز سے اونچی - جیٹ بیساکھ جیٹھ کے مہینے میں ہوتی ہے پھول ملائم زرد رنگ پھل کے اندر بارود کے سے دانے - شاخ - پتی توڑنے سے زرد آب نکلتا ہے تمام درخت میں کانٹے ہوتے ہیں -

خواص برگ و شاخ ستیاناسی

(۱) ترکیب کشتہ ہڑتال ورقی - برگ معہ شاخ کو باریک پیسکر ۵ سیر کا نگدہ بنا کر درمیان میں ایک تولہ ہڑتال ورقی رکھکر کسی برتن میں اوپر سے سرپوش ڈھانک کر ۲۰ سیر اُپلوں کی آنچ دیں ۲۴ گھنٹے کے بعد سرد ہونے کے نکال لیں بفضل خدا عمدہ کشتہ ہوگا عارضہ جذام و آتشک کے لئے حکم اکسیر رکھتا ہے خوراک ایک چاول سے کم بالائی یا گھی میں رکھکر کھانا چاہئے اور غذا میں کثرت گھی کی کرنا چاہئے -

(۲) ترکیب کشتہ فلوس - ایک پیسہ سودہا ہوا لیکر اوپر نیچے دو تولہ ہڑتال لبقی پانی میں پیسکر لگانا چاہئے اور حسب ترکیب بالا نمبر (۱) کے عمل کرکے اوپر سے کپڑا بہت سا لپیٹ کر گز پٹھہ کی آنچ دیں بعد سرد ہونے کے نکال کر باریک سفوف کرکے ایک شیشی میں رکھکر اور منہ شیشی کا بند کرکے زمین نمناک میں ۴۰ یوم دفن کریں - میعاد معائنہ کے بعد نکال کر استعمال کریں خوراک آدھے چاول سے ایک چاول تک مسکہ یا بالائی تازہ میں رکھکر کھانا چاہئے - غذا روغن - پرہیز - ترشی بادی -

فائدہ - مقوی باہ - ممسک - مولد - دافع درد کمر و پشت اور وجع مفاصل کو بہت فائدہ بخشتا ہے -

(۳) کشتہ سیم - پیسے بنتا ہے جسکو یکم فروری ۱۹۰۷ء کو اخبار الکیمیا میں درج کرا چکا ہوں -

خواص زرد آب و سبز آب برگ و شاخ ستیاناسی

(۴) زرد آب ستیاناسی ایک تولہ۔ سرمہ ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۱ دانہ حسب دستور سرمہ بنا دیں از حد مقوی بصر ہے۔ قریب قریب سرمہ مامیران کا سا فایدہ بفضلہ بخشے گا۔

(۵) زرد آب ستیاناسی ایک تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ ۶ گھنٹہ متواتر آپس میں بھینٹ کر انجن بنا دیں جالا دھندھ پھولا۔ خارش چشم کو چند روز متواتر لگانے سے بفضلہ دفع کرتا ہے۔

(۶) زرد آب ستیاناسی ۲ تولہ۔ عاقرقرحا باریک سفوف کیا ہوا۔ مرچ سیاہ باریک سفوف کی ہوئی ۳-۳ ماشہ آپس میں ملا کر زبان پر ملنے سے دو ہفتہ میں بفضلہ عارضہ لکنت کو دفع کرتا ہے۔

(۷) زرد آب ستیاناسی ۲ تولہ نمک لاہوری ۲ تولہ۔ گوند ببول ۲ تولہ ہر دو اجزا کو باریک سفوف کر کے زرد آب ستیاناسی میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں ان گولیوں کو درد شکم والے کو عرق بادیان کے ساتھ کھلانے سے بفضلہ درد شکم دفع ہو۔ (۲) درد شقیقہ و درد سر والے کو شربت اسطوخودوس کے ساتھ پلانے سے ایک ہفتہ میں بفضلہ درد شقیقہ و درد سر دفع ہو (۳) اسہال کہنہ کو شربت انجبار کے ساتھ کھلانے سے بفضلہ دفع ہو (۴) دمہ و کھانسی کے لئے شربت بنفشہ کے ساتھ دینے سے بفضلہ شفا ہو۔

نوٹ۔ جن شربتوں پر وزن نہیں لکھے ان کو حسب ضرورت ایک تولہ یا کم زیادہ دینے چاہیئے جب فایدہ ہونے لگے تو تا صحت علاج کرنا چاہیئے۔

(۸) زرد آب ستیاناسی ۲ تولہ۔ عرق برگ بھانگرہ ۲ تولہ شہد خالص ۲ تولہ اسی خوراک کے حساب سے ۴۰ روز متواتر استعمال کریں۔ جذام آتشک ہر قسم کی دفع ہو۔ پرہیز۔ ترشی۔ بادی۔ مرچ سرخ۔ نمک۔ غذا۔ شیر برنج۔ قبل استعمال اس دوا کے مسہل ضرور لینا چاہئے پھر انشاء اللہ تعالیٰ پورا فایدہ ہوگا۔ احقر نے دو تین مریضوں پر استعمال کیا بفضلہ اچھے ہوگئے۔

(۹) زرد آب ستیاناسی کو آبلہ گلہ و زبان و حلق پر ملنے سے چند روز میں بفضلہ آرام ہوتا ہے

(۱۰) سبز آب شاخ مقشر ستیاناسی - ۱ار مصری ۱۰ار دونوں کو ملا کر شربت بنا دیں جب قوام درست ہو جاوے تو اتار کر بعد سرد ہونے کے اجزا ذیل اوپر سے ملا دیں - زعفران ۴ ماشہ جائفل ۲ عدد جاوتری ۴ ماشہ - کباب چینی ۴ ماشہ سفوف کر کے بعد عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملا دیں ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں از حد مقوی و مبہی ہے

(۱۱) از حد مقوی باہ و بدن مغلظ - دافع درد کمر - جریان سرعت انزال اور لطف یہ ہے کہ اس کو ہر فصل میں استعمال کر سکتے ہیں اور کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں -

حلوا

سبز آب شاخ مقشر ستیاناسی ۱ثار - شہد ۱ثار - نبات سفید ۱ثار - تینوں اجزا کو مقوم کر کے علیحدہ رکھے بعدہ آرد نخود مقشر ۱ثار سپیدہ گندم ۱ثار آرد مغز پنبہ دانہ ۱ثار آرد غلہ کنگنی ۱ثار ان کو ایک سیر روغن گاؤ میں بریان کر لیں پھر ایک سیر روغن گاؤ کو آگ پر چڑھا کر دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ ڈالکر جب دانہ الائچی خورد سرخ ہو جاوے اور خوشبو آنے لگے تو اس میں قوام بالا معہ آردوں کے ملا کر حلوا بنائیں لیکن حلوے کو بہت سخت ہونے دیں ڈھیلا اتار کر اس میں سپوس اسپغول ۱ثار آہستہ آہستہ ملا دیں بعد سرد ہونے کے دانہ الائچی خورد ۱تولہ جاوتری ۱تولہ زعفران ۱تولہ دو تولہ عرق کیوڑہ ۲ تولہ عرق گلاب میں حل کر کے ملا دیں اور مغز بادام مقشر ۳ تولہ مغز نارجیل مقشر ۵ تولہ مغز پستہ ۳ تولہ مغز چلغوزہ ۳ تولہ ہر ایک باریک کترا ہوا - چیرونجی مسلم یہ کل اجزا حلوا جانے پر ڈالنا چاہیے - خوراک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا یونہی استعمال کریں - امراض بالا کے دفع کرنے میں یہ نسخہ اکسیر ہے اور مقویات میں احقر کے نزدیک اس نسخہ سے بڑھکر کوئی نسخہ نہیں ہے (۱۲) سبز آب شاخ مقشر ستیاناسی کو گوشت میں ملا کر ہر روز پکا کر کھانے سے چند روز میں اپنا فایدہ ظاہر کرتا ہے قوت باہ کو از حد ترقی ہوتی ہے -

فوائد گل ستیاناسی

دافع کثرت احتلام و جریان و سوزاک - مغلظ - مقوی باہ - مصفی خون -

گل سنتیا ناسی ۳ تولہ - تخم بسلوچن ۲ تولہ - دانہ الائچی خورد ۱ تولہ روغن سندل ۲ تولہ زعفران ۶ ماشہ عرق کیوڑہ بقدر ضرورت میں حل کیا ہوا کل اجزا بالا کو روغن صندل میں کھرل کرکے نخود کے برابر گولیاں بناویں اور ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ شیر گاؤ دو ہفتہ تک استعمال کریں بفضلہ کل امراض بالا رفع ہوں۔ احقر نے سوا سو آدمیوں پر آزمایا ہے بہت ٹھیک و درست پایا۔

فوائد تخم سنتیاناسی

(۱) دافع خارش - بثورات ہر قسم وجع مفاصل و درد شکم بریہ استسقا -

تخم سنتیاناسی ۳ تولہ - حب النیل ۳ تولہ باریک سفوف کرکے بقدر ضرورت میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناویں اور ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق عشبہ ۱ تولہ عرق مکوہ ۱ تولہ استعمال کریں تا صحت -

(۲) پھوڑوں و پرانے زخموں پر تخم سنتیاناسی کو باریک پیسکر لگانا چاہئے بفضلہ بہت جلد فایدہ ہونا شروع ہوتا ہے تا صحت استعمال کریں (۳) کشتہ سم الفار ایک کڑاہی میں ایک تولہ کی ڈلی رکھکر تھوڑے تھوڑے تخم سنتیاناسی ڈالتے جاویں اور نیچے گرم آنچ رکھیں جب تیل نکلنے پر آوے تو فوراً آنچ بند کردیں اور سرد ہونے پر دیکھیں انشاءاللہ تعالی سفید عمدہ کشتہ ہو جاویگا اور اگر کچھ کسر رہے بار دیگر بھی عمل کریں دھوئیں سے آنکھ کو بچائیں خوراک ایک خشخاش ہمراہ بالائی - از حد مقوی باہ و دافع آتشک - غذا مرغن - دودھ گھی کی کثرت -

فوائد روغن تخم سنتیاناسی

(۱) ہیضہ والے کو آرام و فایدہ بخشے - پانچ پانچ بوند تین تین گھنٹے بعد دینے سے اکثر ایک یوم میں بفضلہ فایدہ بخشتا ہے (۲) جسکو نیند نہ آتی ہو تو ۲ بوند پلا دینے سے انشاءاللہ نیند آجاوے گی -

(۳) درد شکم پیچش - کھانسی - پرانی کھانسی کو گوند ببول میں ملاکر کھلانے سے انشاءاللہ

مفید ہے۔ (۴) خارش و وجع مفاصل کو مقام پر ملنا مفید ہے۔ (۵) زیادہ مقدار کھلانے سے قے آجاتی ہے۔ (۶) روغن تخم سنتیاناسی ۵ تولہ۔ ثعلب مصری ۱ تولہ۔ بیخ قلمی ۱ تولہ۔ بسلوچن ۱ تولہ۔ ست گلو ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ مصری ۲ رسار۔ کل اجزا کو سفوف کرکے روغن ملاکر تین تین ماشہ کی گولیاں بناویں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں تپ کہنہ کھانسی۔ اسہال کہنہ کو رفع کرے اور دافع جریان و سوزاک و تشنگ ہے اور نصف گولی ہمراہ شیر مادر کے استعمال کرنا بچوں کے تپ دق لینے مسوا (جس میں بچے لاغر ہوجاتے ہیں) مفید ہے۔

فوائد ستیاناسی

(۱) مقوی۔ مغلظ۔ دافع سرعت انزال و جریان پوست بیخ ستیاناسی تازہ ۳ تولہ سایہ میں خشک کرکے پیویں نبات سفید ۳ تولہ سفوف کرکے گیارہ پوڑیاں بنائیں اور ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(۲) کشتہ ابرق۔ ایک سیر ابرق دو سیر پوست بیخ ستیاناسی دونوں کو لکڑی کی ہاون دستہ میں کھرل کرکے مٹی کے برتن میں رکھکر گل حکمت کرکے ایک من صحرائی اوپلے کی آنچ دیں اسی طرح تین بار کریں جب ابرق پینے کے قابل ہوجاوے تو گھی کنوار کے عرق میں کھرل کرکے ایک من کی آنچ دیں اسی طرح ۷ آنچ دیں یہ کشتہ اکسیر نایاب بن جاویگا دافع ربو ضیق النفس۔ سرفہ۔ تپ ہر قسم۔ خوراک ایک چاول سے ۲ چاول ہمراہ بالائی غذا۔ کھانے میں گھی کی کثرت ...... راقم حکیم زاہد خاں مہرونڈہ ضلع الہ آباد

خضاب لاجواب

جناب ظہور احمد صاحب شکارپور سندھ سے ایک خضاب کا نسخہ بڑے دعوے سے تحریر فرماتے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ اس کے استعمال سے بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔ جلد پر کسی قسم کا داغ وغیرہ

نہیں ہوتا اور قدرتی سیاہی لئے ہوئے بال معلوم ہوتے ہیں نسخہ یہ ہے۔

مازو ۴ تولہ - ہلیلہ خورد ۱۲ تولہ - طوطیا ۲ تولہ - ہڑتال ۲ تولہ - سنگ راسخ ۴ تولہ - لونگ ۲ تولہ -

اول مازو اور ہلیلہ خورد کو ریتے یعنے بھاڑ میں بھون کر سفوف کرلیں اور پھر باقی ماندہ طوطیا ہڑتال وغیرہ کا بھی علیحدہ سفوف کرلیں اور پھر سب کو ایک جگہ آمیز کرلیں بعد ازاں ایک لوہے کے برتن میں بازاری سوکھے آنولے ڈیڑھ چھٹانک صرف پانی میں دو روز تک بھگو رکھیں بعد ہٗ آنولہ کا پھوگ نکالکر پھینک دیں اور اُس پانی میں حسب ضرورت تولہ یا ڈیڑھ تولہ سفوف تیار شدہ ڈالدیں - اور پھر کسی لوہے کی ہی موسلی سے خوب حل کریں - پھر بالوں کو لگا دیں اور دو گھنٹہ تک لگائے رکھیں - بعدہٗ آنولہ کے پانی سے ہی دھو ڈالیں - صاف کرنے کے بعد تیل لگائیں مثل قدرتی سیاہی کے بال سیاہ ہوجائیں گے -

ایک نامرد مرد ہوگیا

ایک شخص جو اوائل کی غلط کاریوں سے بالکل نامرد ہوچکا تھا ہم نے حسب ذیل اُس کا علاج کیا ایک ہفتہ میں پورا مرد ہوگیا۔ اس لئے بغرض رفاہ عام یہ نسخہ نذر ناظرین ہے۔ طوطیا سبز ایک تولہ کو شیرہ زرد کٹھلا یا ونجان صحرائی میں تر کرکے سات روز تک دھوپ میں رکھیں بعدہ طوطیا مذکور کو شیر مدار نصف پاؤ میں داخل کرکے آفتاب میں رکھدیں - وہ تمام طوطیا وغیرہ پانی سیال کی مثل ہوجاویگا - اس پانی کو نہایت احتیاط سے رکھیں شنگرف ایک تولہ لیکر سکورہ گلی میں رکھکر آگ پر دھریں اور اوپر اُس کے آب طوطیا کا چوپہ دیں شنگرف موسیہ ہوجائیگا - یہ شنگرف چاندی کو رنگتا ہے - نامرد کو مرد کرتا ہے - خوراک نصف چاول بالائی یا مسکہ میں دوران عمل دوائی میں ترش اشیا اور جماع تیل کی بنی ہوئی شے اور گرم چیزوں مثل بیگن وغیرہ سے پرہیز ہے -

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج
رجسٹر نمبر
سال خریداری

دوسرا حصّہ

سوتے وقت بستر

نیند سے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور چمڑے کی پسینہ لانے والی گلٹیاں اپنا کام زیادہ ہوشیاری سے کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سوتے وقت پسینہ زیادہ آتا ہے۔ سونے کا بستر تجویز کرنے سے پہلے اس بات کو سوچ لینا چاہئے وہ اشخاص جنہیں خوب پسینہ آتا ہے ان کو سونے کا بستر بہت جلد جلد بدلنا چاہئے۔ اور دن کو اس بستر کو اچھی طرح سکھا لینا چاہئے دن کو دھوپ میں پڑا رہے تو اچھا ہے۔ ہمارے ہاں عام رواج گرمیوں میں لٹھے کی چادر بستر پر بچھانے کا ہے مگر سچ پوچھو تو کھدر اور ایسی کپڑا اس سے بدرجہا بہتر ہے۔ بستر کا کپڑا ایسا ہونا چاہئے کہ جسم کے ساتھ بالکل لگ نہ جانے والا ہو۔ اس کے علاوہ جب پسینہ آتا ہے تو لٹھے کا کپڑا ایسا معلوم ہونے لگتا ہے۔ سردیوں میں فلالین اگر میسر ہو سکے تو بہت بہتر ہے ورنہ کھدر کی رضائی یا تلائی عمدہ کام دیتی ہے۔ ڈاکٹروں کی اکثر کتابوں میں گرمیوں کے واسطے بھی فلالین لکھی ہے سو یہ انگلستان کے واسطے ہے لاکھ ہندوستان کے واسطے۔ کھدر کی چادر ہمارے قدیم سے چلی آتی ہے ہاں! یہ دیکھنا چاہئے کہ بالکل خشک نہ ہو۔ اچھی طرح سے بچھائی جاوے۔

مسٹر وٹاکارہ تاریخ مانچسٹر میں تحریر فرماتے ہیں کہ پہلے لوگ حیوانات ... کے چمڑوں پر سویا کرتے تھے۔

پہلے روم میں ایسا رواج تھا۔ روم کے برطانیہ پر حملہ کے بعد برطانیہ میں بھی یہی رواج

ہوا کہ زمین پر چمڑہ پھینکتے اور سو جاتے۔ کہتے ہیں کہ اسکاٹ لینڈ میں ابھی تک کئی جگہ چمڑہ پر سونے کا رواج ہے۔ اس کے بعد گھاس کے بستر شروع ہوئے۔ پھر چٹائیوں کا رواج ہوا۔ قدیم ہندوستان میں درختوں کے پتوں اور چٹائیوں کا رواج معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد روم میں پر اور گھاس بھوس بستروں کے اندر بھرنے کا رواج ہوا۔ اٹلی میں گھاس اور چٹائیوں کا دیر تک رواج رہا۔ ۱۵ ویں صدی تک انگلستان میں گھاس اور پرالی بھس۔ بڑے بڑے امیروں کے ہاں استعمال ہوتے تھے۔

مانچسٹر کے کسان اور ہندوستان کی رو اور اکثر جگہوں میں ابھی تک لوگ پرالی گھاس بھوس یا چٹائیوں پر سوتے ہیں۔ فرانس۔ اٹلی اور تمام ممالک میں ابھی تک غریبوں میں کچھ نہ کچھ اس کا رواج ہے۔ محقق بیان کرتا ہے کہ آہستہ آہستہ زمین سے یہ بستر اٹھائے گئے اور تخت۔ پوش اور چارپائیاں ایجاد ہوئیں۔ سب سے پہلے ہندوستان اور پھر یونان۔ اٹلی اور انگلستان میں ان کا رواج ہوا۔ صرف امیروں میں اول اول یہ شروع ہوا۔ امیروں میں بھی زمین پر بستر لگا رہتا تھا اور وقتاً فوقتاً اس میں لیٹتے تھے۔ انگلستان میں سارا کنبہ اس زمین کے بستر پر سویا کرتا تھا۔ آہستہ آہستہ چارپائیوں اور پلنگوں کا رواج تمام دنیا میں پھیل گیا۔ امیروں کے واسطے بڑے بڑے لوہے اور پیتل کے پلنگ اور رنگین اور نواری چارپائیاں تیار ہو گئیں اور ابھی تک دن بدن نئی نئی تجاویز ہو رہی ہیں۔

کیا ہم کو چٹائیاں رکھنی چاہئیں یا پروں کے بستر؟ یہ سوال محققوں کی توجہ کھینچ رہا ہے۔

ڈاکٹر الف ڈیوس صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک طرف ایسے اشخاص ہیں کہ جو آپ کو بتلائے گئے کہ وہ ساری عمر پروں کے بستروں پر سوئے ہیں۔ بڑے آرام میں رہے ہیں۔ تندرست زندگی ان کی رہی ہے اور کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی دوسری طرف، ایسے اشخاص ہیں جن کا بیان ہے کہ پروں کے بستر جسم کے پسینے کو جذب کر لیتے ہیں۔ باہر کی سردی اور نمی کو جلدی جذب کر لیتے ہیں۔ باہر کی سردی اور نمی کو جلدی جذب کر لیتے ہیں۔ بڑے بوجھدار ہوتے ہیں اور

بڑے قیمتی ہوتے ہیں۔ مرمت کی اکثر ضرورت رہتی ہے اور چٹائیوں میں ایک خرابی بھی نہیں ہے۔ ڈاکٹر دونوں سے اتفاق نہیں کرتے اور فیصلہ کرتے ہیں کہ درمیانی طریق سب سے بہتر ہے یعنی موسم سرما میں پروں کے بستر اور موسم گرما میں چٹائیاں رکھنی چاہئیں۔

ڈیوک آف ولنگٹن سخت سے سخت چٹائی بستر کے واسطے رکھا کرتے تھے تاہم انکا مقولہ تھا کہ میں اس قدر گاڑھی نیند لیتا ہوں کہ کروٹ لینا جاگتے وقت ہی لیتا ہوں۔ ایک دفعہ کا بیان ہے کہ دن اور رات لڑائیوں میں جاگنے کے سبب جب اسے موقعہ ملا فوراً یونہی لیٹ گیا اور اخبار منہ پر سورج سے بچنے کے واسطے لے لی اور وہ سوتا ہی گاڑھی نیند میں چلا گیا۔

ڈاکٹروں کا فیصلہ لکھنے سے پہلے ہم اپنا فیصلہ لکھ چکے ہیں کہ سردیوں میں کھدر کی بنی ہوئی چادر جس میں روئی بھری ہوئی ہے ایسی تلائی۔ اور گرمیوں میں کھدر کی چادر چٹائی یا دری کے اوپر سے کھدر کی چادر ہمارے لوگوں کی ضروریات کے مطابق ہے جتنا نرم اور گدیلے دار بستر رکھا جاویگا اتنی عادت خراب ہوگی آرام طلبی آتی جاویگی۔ نیند کے معاملہ میں جس قدر سادے رہیں اچھا ہے کیونکہ ضرورت پر ہر جگہ نیند آسکتی ہے جیسا کہ ڈیوک آف ولنگٹن کا ذکر ہوا۔

ایک بادشاہ معہ وزیر سیر کو جا رہا تھا کہ رستہ میں ایک کسان مٹی کے ڈھیلوں پر سویا ہوا دیکھکر حیران ہوا۔ وزیر سے دریافت کیا اس نے جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں اپنے ساتھ لا کر یہاں تک آرام طلب کر دیا کہ ایک بنولا اگر تلائی کی روئی میں ہوتا تو اس کو نیند نہ آتی تھی۔ پس امیروں کے واسطے بھی یہی بہتر ہے کہ بغیر بستر کے اگر چارپائی پر سونا پڑے تو ان کی ایسی عادت ہونی چاہئے کہ فوراً نیند آجائے ہم امیروں کے گھروں میں ایسے بستر دیکھتے ہیں کہ آٹھ آٹھ تو چھوٹے چھوٹے ارد گرد کے سرہانے ہوتے ہیں اور چارپائی اور ان کے جسم کے درمیان اس قدر کپڑوں کا ڈھیر ہوتا ہے کہ ہوا کا ذرا بھی گذر نہیں ہو سکتا۔ گویا ہر طرف پڑیں وہی طرف کرہ ہوائی سے دور ہو جاتی ہے۔

یاد رہے کہ نرم بستروں پر نہ سونا چاہئے آجکل گرمیوں کے دنوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ

سونے سے پہلے اس کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اس پر پانی چھڑک لیا جاتا ہے - یہ برا ہے کہ بیماروں کے واسطے تو ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہے -

بستر صاف رکھو اخشک رکھو اپسینہ کو جذب کرنے والا رکھو - وقتاً فوقتاً دھلاؤ کہ ایک ہی کئی سال بغیر دھلائے اوڑھتے رہو - ہندوستان میں بہت کم سردیوں کے بستر دھلانے کا رواج ہے جو کہ برا ہے اور اسواسطے بند ہونا چاہیے - (ویٹی الیکٹرک)

برائے دفعیہ سفیدی چشم

جالا - پھولا - غبار - دھند - ناخونہ - مدو غیرہ جمیع امراض چشم جو میرے تجربے میں نسخہ آچکا ہے - ہدیہ ناظرین ہے - پھٹکری سفید کی جڑ حصہ ۱ تولہ - افیون ۱ تولہ - رسوت ۱ تولہ - کالی مرچ ۱ تولہ - عنقر قرحہ ۲ ماشہ - پہلے مرچ سیاہ کو زہرہ بز میں ڈال کر ۴۰ روز رکھ چھوڑیں بعد خشک ہو جانے کے تمام کا سفوف کر کے عرق سہنجنہ سے ۲ پہر کھرل کریں بعدہ ۲ پہر عرق لیموں میں کھرل کر کے قرص بنا رکھیں انشاءاللہ سوائے موتیا بند دیگر جملہ امراض چشم کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے - اس دوائی کے استعمال سے بہت سے مریض شفایاب ہو چکے ہیں -

ترکیب - عرق لیموں میں گھسا کر آنکھ میں لگانا چاہیے -

پرہیز - گرم اشیا - بادی - ترشی - گوشت اور مچھلی -

سرمہ اکسیر جمیع امراض چشم

سرمہ لیکر اول اس کو کیا گوشت بز میں رکھکر کپڑمٹی کر کے ۸ سیر گہنہ یا چکی پشتی کی آنچ دیجاوے جب سرد ہو جائے تو نکال کر اس کو حقہ میں جہاں پانی ڈالتے ہیں رکھا جاوے اور بجائے پانی کے دودھ ڈالدیا جاوے - اور وہ دودھ پھر نہ پھینکا جائے مگر حقہ نوشی

ہوتی رہے - ایک ہفتہ بعد اس کو نکال کر کپڑے صاف میں باندھکر گھڑے میں لٹکا دیا جاوے اور اسے پانی سے خالی نہ رکھا جائے ڈورا باندھکر لٹکایا جاوے - غرضیکہ ۷ روز تک وہاں لٹکا رہے پھر نکال کر بطریق ذیل کھرل کرے :-

عرق گلاب خالص ۲ بوتل - عرق برگ سرفہ ۱ بوتل - جس قدر سرمہ باقی رہے اس میں نصف حصہ ممیری ڈالدی جاوے اگر سرمہ ۲ تولہ ہووے تو ممیری ۱ تولہ - پھٹکری لودھ ۶ ماشہ - پھٹکری بریاں ۶ ماشہ - ندوی بیضہ ۲ عدد میں کھرل کر لیا جاوے مگر کھرل عرق مندرجہ بالا میں ہووے حکم اکسیر کا رکھتا ہے - جمیع امراض چشم کے لئے اکسیر ہے -

نسخہ عرق النسا یعنی رنگھن کے لئے مجرب منظوم

ہے عرق النسا ایک درد شدید — جسے عام کہتے ہیں رنگھن پلید
ہووے درد ہے ٹانگ میں اسقدر — کہ تڑپا ہے بیمار شام و سحر
میں اس کی بتاؤں دوا بالیقین — کہ کم خرچ ہے اور بالانشین
غریبوں کے لائق ہے نسخہ عجیب — ہے نافع برائے امیر و غریب
نہیں ہے طوالت کا اس میں نشاں — لیا زو دوا اور بنا گولیاں
لیا ایلوا زرد اسے باہنر — سورنجاں ہر ایک تولہ کے بھر
انھیں کوٹ کر کر کے چھان زود — بنا گولیاں تو بقدر نخود
تو دے درد والے کو صبح و مسا — بہار الفصل سات گولی کھلا
بفضل خدا وہ شفا یاب ہو — اگر ہو وہ رنگھن سے بیتاب ہو
ہے بابونہ کا تیل خالص تمام — کرے درد کی جا پہ مالش تمام
بہرا آزمودہ ہے بس بارہا — خدا بخشدیتا ہے کلی شفا

خواص کاسنی منظوم

خواص کاسنی بیش از بیاں ہیں
مدرات کے لئے اک بہتر ہے یہ
مقوی ہے جگر کی اسے دلارام
ہے پینا اس کا دافع یرقان
املتاس اس کے پانی میں ملا دیں
ہو جائے دفع جلدی ورم کلی
اگر آنکھیں دکھیں اس کو گھسائیں
ہو جائے جلد تر دکھنے سے آرام
ہے پینا اور لگانا اس کا نافع تر
اگر صندل کے ساتھ اس کو گھسا کر
پلائیں صاحب سوزاک کو ہم
کریں ہفتہ اگر اس طور ہرگز
اگر لیں یاد اس کا لے دلارا
بنائیں ان کا شربت خوب صافی
اگر گرمی سے سر میں درد سخت
تو لیکر کاسنی دو تولہ لے جان
یہ تولہ تولہ لے باہم گھوٹائیں
بفضل حق ہو جاوے درد کافور
ہے پینا کاسنی کا گھوٹ کر خوب
جو گرمی سے ہو تپ مینہ وبائی

جو اکثر اہل حکمت پر عیاں ہیں
بھر صفرا کے لئے ایک تیر ہے یہ
ہے معدہ کی مقوی بھی بصد کام
ضماد اس کا ہے دافع رنج خفقان
پئے خناق غرغرا کرا دیں
کریں پانی سے اس کے گرم کلی
ضماد اس کا ورم پلکوں پہ کرائیں
غرض گرمی کے جو ہوتے ہیں اسقام
پئے سوزاک بھی ہے خوب دافع
نکالیں آپ اس کا بس صفا تر
کرے خورسند ہے غمناک کو یہ
ہو جائے دفع سوزاک اے دل افروز
ملائیں دو چھٹانک آلو بخارا
پلائیں اہل یرقان کو ہے کافی
نہ آوے نیند ہو بے چین یکلخت
بھی سرکہ صندل و گشنیز ہماں
بہ پیشانی ضماد اس کا کرائیں
بھی آوے نیند بے چینی ہو سب دور
پئے صفرا و غثیان عطش مرغوب
کریں تسکین و صحت رونمائی

ہو استسقاء و ورم و سنت و باد و ور
خدا بخشے اسے ہر بس منافع

ہو بندش بول کی بھی درد مغرور
کہ ہے امراض اکثر کو یہ نافع

علاج و حفظ ماتقدم ہیضہ

ابھی طاعون ہندوستان سے دور نہیں ہوا تھا - اور اس کی مصیبت ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ ہیضہ خان کا مقابلہ کرنا پڑا - شاید ہندوستانیوں کی قسمت میں یہی لکھا ہے کہ ہر وقت کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا رہیں - دس بارہ سال سے یہ حالت خصوصیت سے چلی آرہی ہے - اور کوئی مہینہ بھی آرام سے نہیں گذرتا - قحط - بائی کاٹ - ہیضہ - طاعون وغیرہ وغیرہ - کسی نہ کسی کا دورہ ضرور رہتا ہے - اب طاعون کے قتل عام سے کسی قدر چین کرنا تھا کہ ہیضہ کی واردائیں شروع ہوگئی ہیں - اور روز بروز بڑھتی جاتی ہیں - ہندوستان کے مختلف حصوں سے اس کی نسبت خبریں آرہی ہیں - اس واسطے مجھے بحیثیت ایک طبی خدمتگذار ہونے کے یہ مناسب معلوم ہوا کہ اس کے متعلق اپنی معلومات اور مجربات ناظرین پیش کروں - اور حفظ ماتقدم کی ضروری باتوں سے آگاہ کروں - ممکن بلکہ اغلب ہے کہ ناظرین اس سے خود بھی فایدہ اٹھاویں گے اور دوسروں کو بھی فایدہ پہنچاویں گے -

(اقسام ہیضہ)

اس کی اقسام میں جو اختلاف ہے اور جو اُن کی ماہیت ہے اُن کو اس وقت نظرانداز کرکے صرف یہی بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہیضہ چار قسم پر منقسم ہے - ہیضہ وبائی - ہیضہ صفراوی - ہیضہ بلغمی - ہیضہ سوداوی - اور آخر الذکر تین اقسام اس قسم کی ہیں کہ انکا وقوع ہر وقت ممکن ہے - اور یہ زیادہ تر طعام ہضم نہ ہونے سے پیدا ہوتی ہیں - اول الذکر یعنے وبائی خاص موسموں میں پیدا ہوتا ہے - اور اس کے واسطے ہوا میں فساد اور تخمیر ضروری ہے - مگر کلیتہً علاج میں ملتے جلتے ہیں - اور اصول علاج سب کا ایک ہی ہے - ہیضہ وبائی اس قسم کا ہیضہ ہے کہ اس سے لاکھوں بندگان خدا کی جانیں ضائع ہوتی ہیں - اور خاص موسم میں اس کا طوفان بے تمیزی

بچ جاتا ہے - اس لئے حفظ ماتقدم کا اختیار کرنا ضروریات سے ہے -

(حفظ ماتقدم)

چونکہ ہیضہ وبائی وبا سے تعلق رکھتا ہے - اور اس حیثیت سے طاعون اور ہیضہ ملتے جلتے ہیں مگر کیفیت میں فرق ہو - اسواسطے وہ تمام حفظ ماتقدم طریقے جو طاعون کے واسطے شائع ہو چکے ہیں - اُس وقت مفید ہو سکتے ہیں - تاہم نہایت ضروری باتیں اس کے متعلق از بر کرنے کے قابل یہ ہیں - کہ جن کی پابندی اشد ضروری ہے -

تخفیف رطوبات

جب یہ معلوم ہو کہ وبا کا زور دورہ شروع ہونے والا ہے جیسے کہ آجکل احتمال سے گذر کر یقین کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے تو اِن لوگوں کو جن کے وجود ایسے اثرات سے محفوظ نہ رہ سکتے ہوں اور اس سے پیشتر وہ اس میں مبتلا ہو چکے ہوں یا ایسے لوگ جو تنقیہ کے عادی ہوں یا جنکے بدن میں رطوبات کثرت سے موجود ہوں اُنھیں واجب ہے کہ اس سے پیشتر کہ وبا عام ہو اپنے بدن کا حسب غلط تنقیہ کریں - اور بدن کو صاف کر کے اُس کے اثر سے محفوظ رہنے کے قابل بنا دیں - مگر یاد رہے کہ وبا عام ہونے کے بعد تنقیہ کرنا خلاف مصلحت ہے - تنقیہ اُس وقت کرنا یا کرانا چاہئے - جبتک کہ وبا کا اثر خفیف ہو - ورنہ پھیل جانے کی صورت میں اس کے برعکس کرنا چاہئے - اور بجائے تنقیہ کے رطوبات کو ساکن کرنے کی کوشش کرنی چاہئے - اور بالکل حرکت نہ دینی چاہئے - حسب خلط تنقیہ سے مراد ہے کہ جس قسم کی رطوبات بدن میں زیادہ ہو - اُسی قسم کی ادویہ تدابیر سے اُس کا اخراج کریں - مثلاً اگر خون کا غلبہ ہو - تو فصد کے ذریعہ اس کو کم کرنا چاہئے - اور دوسری خلطوں کی زیادتی میں حسب خلط منضج و مسہل کریں - مگر احتیاط رہے کہ ادویہ منضجہ و مسہلہ مقوی خبل اور حسب حال ہوں - چنانچہ ذیل میں ہر ایک خلط کا ایک ایک منضج و مسہل تحریر ہے اور اس میں مذکورہ بالا رعایتوں کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے - منضج و مسہل محرور المزاج - آلو بخارا - سپستان - گلسرخ - گل سیوتی - ابریشم خام مصطفےٰ - برگ شہتوت - آملہ منقی - تخم خیار - تخم کاسنی - عنب الثعلب - برابر معتدل لیں رات کو عرق گاؤزبان میں بھگو دیں - اور صبح نیم گرم کر کے مل چھان لیں -

شربت انار شیریں اور شربت آلو سے میٹھا کر کے قدرے عرق کیوڑہ ملا کر پلایا کریں۔ تین چار روز کافی ہے۔ بعد ازاں ذیل کے مسہل سے کام لیں۔ منضج سے گل سپوتی اور برادہ صندلین خارج کر کے اُن کی جگہ آلو بخارا بڑھا لیں۔ اور اسی طرح رات بھر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شیر خشت۔ ترنجبین۔ مغز فلوس۔ روغن بادام اور خمیرہ گلقند آفتابی حسب ضرورت بڑھا کر علی الصبح پلا دیں۔ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان۔ عرق مکوئے۔ عرق کیوڑہ ملا کر دینے چاہئیں۔ اگر صفراہٹ زیادہ ہو۔ تو ترنجبین کو کم کر کے شیر خشت میں اضافہ کر دینا چاہیئے۔ اور اگر زیادہ دستوں کی ضرورت نہ ہو تو مغز فلوس کو بھی کم کر دیں۔ مسہل کے روز لخلخہ سونگھاویں۔

منضج ومسہل سرد و المزاج

برگ گاؤزبان۔ ابریشم خام مقرض۔ برگ بادرنجبویہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ بادیان بریاں نشان۔ برگ شاہترہ۔ گلسرخ۔ سب کو عرق گاؤزبان و عرق بادیان میں بھگو کر علی الصبح قدرے جوش دیکر مل چھان لیں۔ اور خمیرہ گلقند آفتابی بقدر حاجت ملا کر پلا دیں۔ اسی طرح سات آٹھ روز پلا دیں بعد ازاں مسہل دیں۔ اور اسکے مسہل کے واسطے۔ ترنجبین مغز فلوس اور روغن بادام حسب ضرورت منضج میں ملا لینے چاہئیں۔ اگر زیادہ اسہال کی ضرورت ہو تو برگ سنائکی اور صبر سقوطری حسب ضرورت اُس میں بڑھا لیں۔

مگر یہ تدبیر منضج ومسہل اُس وقت عمل میں لانی چاہیئے۔ جبکہ ابھی وبا عام نہ ہو۔ ورنہ وبا کے پھیل جانے کے وقت اس تدبیر کو کام میں نہ لاویں اور بجائے اسکے دوسری تدبیروں سے رطوبات کو کم کریں۔ غذا کا کم کرنا۔ اور کھٹی چیزوں کا استعمال میں رکھنا تخفیف رطوبات کے واسطے بہت عمدہ طریقہ ہے۔ مگر یاد رہے کہ بالکل فاقہ کرنا بھی درست نہیں۔ صرف کھانے پینے میں اعتدال کو کام میں لانا چاہیئے۔

غذا۔ اس موسم میں خصوصیت سے غذا سریع الہضم کھایا کریں۔ اور جبتک ایک غذا ہضم نہ ہولے اور پوری طرح تحلیل نہ ہو۔ ہرگز کوئی اور چیز نہ کھاویں۔

دودھ گوشت اور میوہ جات سبز جیسی سریع العفونت اور مرطوب غذاؤں سے پرہیز چاہیئے۔ اور اگر وبا پوری طرح پھیل چکی ہو تو اس موسم کی ترکاریوں اور سبزیوں سے

قطعاً نفرت کرنی چاہیئے۔ ایسی حالت میں مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ کھانا عمدہ غذا ہے۔ اگر گوشت استعمال کریں تو ترش اشیاء کے ہمراہ شوربا جہاں تک ہوسکے کم استعمال میں لاویں۔ اگر ممکن ہو تو چوزہ مرغ وغیرہ جانوروں اور دیگر ایسے میوہ کے جن میں حرارت زیادہ نہ ہو کباب بناکر استعمال کرسکتے ہیں۔ ترشی بھی حد سے زیادہ استعمال نہ کرنی چاہیئے تاریخ اور کاغذی لیموں کی ترشی بہت مناسب ہے۔ سرکہ۔ اناردانہ۔ اور آب انار ترش سب جائز اور مفید ہیں۔ وہ اچار جن میں یہ چیزیں شامل ہوں خصوصاً پیاز اور سرکہ کے اچار کی مداومت اچھی چیز ہے۔ مگر اعتدال سے۔ میٹھی چیزوں سے حتی الوسع پرہیز کریں۔ بہت زیادہ گرم۔ غلیظ۔ زیادہ رطوبت والی اور زیادہ چرب غذاؤں سے پرہیز کریں۔

(حرکات وسکنات وصفائی)

اس موسم میں سخت حرکتیں زیادہ ورزش اور کثرت سے دوڑ دھوپ کرنا سخت معیوب اور مضر ہے۔ حرکت ہو۔ مگر آہستگی سے جو غذا کو ہضم کرسکے۔ ورنہ سکون رطوبات کی تدبیر کے خلاف ہوگا۔ جماع اور تمام روحانی حرکات غم و فکر۔ ترددو شورش سے بچے رہیں۔ اور حتی الوسع خوش رہنے کی کوشش کریں۔ جگہ کو صاف رکھیں۔ گندگی نہ پھیلے۔ اگر ہینگ اور سرکہ بیٹھنے اور رہنے کی جگہ میں چھڑکا جاوے۔ تو بہت عمدہ چیز ہے اور خوشبودار چیزوں سے کام لیں۔ دروازوں پر خس کی ٹٹیاں بھی یا چلمنیں لگانا۔ گلاب۔ سرکہ کی خوشبو سے لباس اور فرش کو خوشبودار رکھنا عجیب تدبیر ہے۔ بلغمی مزاج والے کے واسطے ہینگ اور گلاب بہت عمدہ چیزیں ہیں۔

علاج۔ ہیضہ خواہ غیر وبائی کیوں نہ ہو۔ اور محض سوء ہضم سے پیدا ہوگیا ہو۔ ایک قسم کی سمیت ان مواد میں ضرور پیدا ہوجاتی ہے۔ جو موجب ہیضہ ہیں۔ اور وبائی ہیضہ میں تو سمیت خون میں سرایت کرجاتی ہے۔ یہ سمیت جس وقت تک بدن میں موجود رہے اس وقت تک ہیضہ سے خلاصی پانا بالکل غیر ممکن ہے۔ اور اگر کسی زیادہ طاقت اور قابض دوا سے ایسا ہو بھی جاوے تو ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور سخت مہلک امراض لاحق ہوجاتے ہیں۔ سرسام۔ نمونیہ۔ وغیرہ امراض کا پیدا ہونا ایسی حالت میں جبکہ سمیت ہیضہ

بدن میں موجود ہو۔ اور قے و اسہال بند کئے جاویں بالکل معمولی بات ہے۔ اور روزمرہ دیکھنے میں آتا ہے۔ جہاں جو اصول علاج سے واقفیت نہیں رکھتے۔ اور کوئی قابض اسہال وقے دوا اس حالت میں دیدیتے ہیں۔ اس کا نتیجہ ایسی ہی صورتوں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور ایسے امراض کا لاحق ہونا اکثر دیکھا گیا ہے۔ بس سب سے پہلا اصول ہیضہ کے متعلق خصوصاً ہیضہ وبائی میں یاد رکھنے کے قابل یہ ہے۔ کہ جب تک بدن میں سمیت وبا اور ہیضہ موجود ہو۔ ہرگز ہرگز حابس ادویہ کا استعمال نہ کریں۔ اور جب تک مریض کی قوت جواب نہ دیدے یا نہ ڈراوے اُس وقت تک اسہال اور قے سے معترض نہ ہوں۔ بلکہ اگر ممکن ہو۔ تو اخراج مادہ سمیہ کی مدد کریں۔ اور جب بالکل سمیت خارج ہو جاوے۔ یا مریض سخت کمزور اور ناتواں ہو جاوے۔ اس وقت حابس ادویہ کا استعمال کریں۔ اسی واسطے پُرانے حکیم اس بات کی تائید کرتے چلے آئے ہیں۔ کہ ہیضہ کا معالج ہوشیار ہونا چاہئے۔ کہ صعوبت مرض سے نہ ڈرے۔ اور فوراً دست وغیرہ بند کرنے پر مستعد نہ ہو جاوے کہ ہلاکت کا خوف ہے۔

بدن میں سمیت کی موجودگی معلوم کرنے کے واسطے اعراض پر غور کرنا چاہئے۔ اگر تمام اعراض شدید ہوں۔ گھبراہٹ سخت ہو۔ وغیرہ تو سمجھنا چاہئے۔ کہ مادہ سمی بدن میں موجود ہے مگر جب اعراض میں خفت پائی جاوے۔ خواہ اسہال وغیرہ بدستور ہو رہے ہوں۔ گڑگڑاہٹ اور ناف کے قریب درد کم ہو۔ مادہ سمی کی خفت پر دلالت کرتے ہیں۔

اگر معدہ میں مادہ موجبہ سمیہ موجود ہو۔ اور ایسا ہی معلوم ہو تو قے کے ذریعہ مادہ کے اخراج کی کوشش کریں۔ اور اس کے واسطے سکنجبین میں گرم پانی اور کسی قدر نمک ملا کر دینا سینکڑوں بار کا تجربہ شدہ ہے۔ اس نسخے کے ذریعہ تمام مواد خارج ہو جاتے ہیں۔ پانی کی مقدار کافی ہونی چاہئے۔ تاکہ معدہ بھر جاوے۔ اگر ضرورت ہو تو پر مرغ یا کبوتر کے حلق میں مارنے میں قے کی تحریک کریں۔ مکرر سہ کرر قے لانے سے کافی تنقیہ معدہ ہو جاتا ہے۔ اور یہی دستور اچھا ہے۔ صرف کوشش یہ کرنی چاہئے کہ قے کے ذریعہ تمام مواد خارج ہو جاویں۔ جلاب اور ماء العسل کا استعمال

درست نہیں ہے۔ الٹا نقصان دہ ہے تاہم اگر معدہ میں سخت سوزش ہو۔ اور قے کے ذریعہ مواد خارج نہ ہو سکیں۔ تو ذیل کا نسخہ دیں۔ مسہل ہرگز نہ دیں۔ تمر ہندی ۶ تولہ۔ گلاب ۱۲ تولہ۔ رات کو بھگو دیں۔ علی الصبح صاف کر کے دو تین تولہ شیر خشت ملا کر پلا دیں اور بس۔ ضروری تنقیہ ہو جاوے۔

یہ تمام ترکیب اور نسخہ جات مذکورہ بالا ہیضہ وبائی یا صفراوی کے واسطے ہیں۔ بلغمی اور سوداوی کی قسم میں مفید نہ ہوگا۔ بلغمی میں تنقیہ معدہ کے واسطے آب ترب اور سکنجبین عسل برتیں اور بھی مفید ہے اور اگر اسہال کی ضرورت ہو تو زبد اور زنجبیل کا سفوف بنا کر دیں۔ یہ تمام تراکیب مجرب ہیں۔

منقی معدہ نہایت مجرب ہے۔ نارجیل سائیدہ ۴ رتی۔ پاپیتہ ۲ رتی۔ نمک طعام ۲ ماشہ سکنجبین ۲ تولہ۔ آب نیم گرم پاؤ بھر سب کو ملا کر پلا دیں۔ قے کے ذریعہ مواد خارج ہوں گے۔ حسب ضرورت مکرر سہ کرر دے سکتے ہیں۔

اگر تنقیہ مادہ سے جو حسب مذکورہ بالا یا ایسی ہی کسی اور چیز سے کیا گیا ہو۔ اسہال اور قے بند ہو جاویں اور تمام دیگر اعراض خفیف ہو جاویں تو دوسرے روز محلل مواد دواؤں کو استعمال میں لانا چاہیے۔ اور مندرجہ ذیل مناسب حال مفتح معدہ ہیں۔ فادزہر معدنی یا حیوانی۔ نارجیل دریائی۔ جدوار خطائی پاپیتہ خواہ اکیلا یا فلفل سیاہ کے ہمراہ گھس کر غرضیکہ موقع کے مناسب ان میں سے کوئی چیز استعمال میں لاویں۔

مریض کو آرام میں رکھنا اور حتی الوسع نیند لانا دوسرا طریق علاج۔ خواہ مریض کو کسی قدر مضطرب کیوں نہ ہو۔ کوشش یہ کریں۔ کہ حرکت بہت کم کرے۔ حرکت مریض سے اخلاط میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح اسہال و قے کا زور ہوتا ہے۔ ساکن دوسرے درجہ پر ہے۔ سب سے اچھا علاج اس مرض میں مریض کو سلا دینا ہے۔ خواہ دوا کے ذریعہ ہو یا کسی اور طرح سے مریض کا سو جانا عموماً اس کی خلاصی کی نشانی ہوتا ہے۔ ورنہ ساکن رکھنے کی کوشش کریں۔ اور حرکت اور اضطراب

سے بچاویں۔ نیند لانے کے واسطے ہاتھ پاؤں کا ملنا اور باندھنا مفید ہے۔ اور مندرجہ ذیل روغن بہت موثر ہے۔

مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیار ہر یک ۵ تولہ تخم خشخاش۔ تخم کاہو۔ ہر ایک ۲ تولہ علی الرسم۔ روغن کشید کریں۔ روغن نیند لانے اور دماغ کی یبوست کو دور کرنے کے واسطے بہت ستودہ ہے اور روغن لبوب سبعہ کے نام سے موسوم ہے۔ شاید بازار سے تیار بھی مل سکے۔ سر گردن کنپٹیوں۔ ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں خوب اچھی طرح ملنا چاہیے۔ اور نیند لانے کی تراکیب اس سے پہلے رسالہ حکمت میں اکثر درج ہو چکی ہیں۔ وہاں سے دیکھ لیں۔ کھانے کو بالکل نہیں دینا چاہیے۔ اور جبتک کہ بالکل آرام نہ ہولے فاقہ کرانا چاہیے۔

اگر تنقیہ معدہ کے بعد دست اور قے بند نہ ہو تو حابسات کا استعمال ضروری ہے۔ اور بالکل نقصان نہیں دیتا۔

(عرق و قرص ہیضہ صفراوی و وبائی)

ذیل کا عرق و قرص علیحدہ علیحدہ ہر ایک تنقیہ کے بعد حالت کو درست کرنے اور حبس اسہال و قے کے واسطے عجیب الاثر ہے۔

زرشک۔ برادہ صندل سفید۔ انار دانہ ترش ہر ایک پاؤ بھر۔ آلو بخارا بادیان ہر ایک آدھ سیر۔ پودینہ سیر بھر۔ الائچی سفید۔ دار چینی۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ کافور ۴ تولہ۔ دس سیر پانی میں رات کو سب دواؤں کو علاوہ کافور کے بھگو دیں صبح قرع انبیق کے ذریعہ نیچے کے منہ پر کافور باندھکر چار سیر عرق کشید کرلیں اسکا استعمال اس وقت جائز ہے۔ جبکہ بہت زیادہ حرارت نہ ہو۔ ورنہ زیادتی حرارت کی صورت میں شربت لیموں وغیرہ ملاکر پلادیں۔

قرص کافور۔ یہ سخت حرارت کے وقت کام میں آسکتا ہے۔ طباشیر۔ زرشک۔ تخم حماض بریان۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ کہربائی شمعی۔ ورنہ بیل۔ انار دانہ

ترش۔ کافور مساوی الوزن آب زرشک میں گوندھکر ٹکیہ بنالیں۔ شربت لیموں کے ساتھ دیں۔

حب ہیضہ

سمیت ہیضہ کے دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ اور قے اور اسہال کو بند کرنے میں نارنگی۔ جو بوسیدہ ہو چکی ہو اور تقریباً سال یا کم از کم چھ ماہ کی بڑھی ہو۔ سب کی سب کی معہ پوست و تخم وغیرہ کوٹ کر نخود کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ خوراک دو سے چھ گولی تک جادو کا اثر دکھاتی ہے۔ خصوصاً وبائی اور صفراوی میں بے نظیر ہے۔

(دوائی مجرب)

ہیضہ بلغمی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ فوراً قے اور اسہال کو بند کر دیتی ہے۔ نوفل وکھنی ایک عدد۔ دانہ الائچی خورد۔ اجوین ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو کوزہ گل تازہ میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ تنور کی آنچ دیں۔ جب دوائیں مل جاویں نکال لیں۔ اور پیسکر تین خوراک بنا لیں۔ ہر روز ایک پوڑیہ تازہ پانی سے کھلا دیں۔ تین روز میں بالکل صحت ہوگی۔

حبوب مجرب

ہیضہ وبائی میں ان حبوب کا استعمال بہت مفید و مجرب ہے دو گولی گلاب میں حل کرکے ہیضہ وبائی میں دیں۔ خود بخود سمیت دور ہوگی۔ اور امراض میں خفت پیدا ہوگی۔ دوبارہ سہ بارہ استعمال کریں۔ بالکل صحت ہو جاتی ہے۔ عنبر زرد دو جزو۔ مرصاف ایک جزو۔ زعفران ایک جزو۔ سب کو ایک بھر گلاب میں کھرل کرکے نخود کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ قلیل الاجزاء ہے۔ مگر تاثیر میں عجیب الاثر ہے۔ حفظ ماتقدم کا کام بھی دیتی ہیں۔ اور مرض کی حالت میں بھی از حد مفید ثابت ہوئی ہیں۔ حفظ ماتقدم کے واسطے دو گولی علی الصبح تازہ پانی سے کھا لیا کریں۔ اور بس!

حب دیگر

جو تریاق خاصیت رکھتی ہیں۔ اور ہیضہ کی سمیت کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں۔

پوست بیخ عشر (آک) فلفل گرد - برابر وزن ادرک کے پانی میں کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا رکھیں - ایک گولی کھلاویں - اور قدرت کا تماشہ دیکھیں - (پیسہ اخبار)

بلی کو بچوں کے پاس نہ آنے دو

ستمبر ۱۹۳۷ء کے لنڈن کے اخبار سائنس سفٹنگ میں ڈاکٹر ٹی لیڈی کا تجربہ چھپا ہے اس سے بے اختیار منہ سے نکلتا ہے - کہ خدا جنت نصیب کرے ہمارے متقدمین کو کہ جنہوں نے ایسی ایسی باتیں ہمارے واسطے اول ہی بتا دیں - ہندوستان میں کوئی موت اسی واسطے بلی سے کبھی نہیں سنی گئی جبکہ ولایت میں کبھی نہ کبھی ایسا ہو ہی جاتا ہے - ہم اخبار سائنس سفٹنگ کا ترجمہ ہی ذیل میں درج کر دینا مناسب سمجھتے ہیں :-

"بلیاں چھوٹے بچوں کی صحت کے واسطے بری ہیں - اگر شیر خوار بچہ کے سونے کی جگہ میں بلی کو بلا روک ٹوک جانے کی اجازت ہو تو مہلک نتائج بھی پیدا ہوتے ہیں - دوسری دفعہ ڈاکٹر ٹی لیڈی ایک بچہ کی تحقیقات کرنے کے لئے بلایا جو کہ بلی کے بچہ کا سانس کھینچ لینے سے ہوئی تھی - ڈاکٹر لیڈی ہمیں بتلاتا ہے کہ کچھ عرصہ گذرا وہ ایک شیر خوار بچہ کی موت کی تحقیقات کے واسطے بلایا گیا - لڑکا بالکل عجیب طریقہ سے مرا تھا اور تحقیقات پولیس کے حکم سے ہوئی تھی مگر اس نے ایک دفعہ لاش کو اچھی طرح دیکھنے کا ارادہ کیا - جونہی کہ وہ اس کوٹھری میں داخل ہوا - اس نے ایک بلی کے بچہ کو لڑکے کی چھاتی پر دیکھا کہ اس کی ناک پر ناک لگائے ہوئے تھی - جونہی کہ وہ بلی کے پاس گیا - بلی جھپٹی اور اس پر حملہ کیا - وہ بتاتا ہے کہ ۲ دفعہ اس نے اس کی ٹانگوں کو کاٹا مگر آخر اس نے چھڑی سے اس کو مار دیا اور پھیپھڑوں سے ظاہر ہوا کہ بچہ سانس گھٹ کر مرا ہے - اور نتیجہ یہی نکالا گیا کہ بلی ہی نے اس کا تمام سانس کھینچ لیا تھا - اگرچہ کوئی خاص ثبوت اس میں دکھائی نہیں دیتا ہے مگر حالات کی

جانچ سے ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے۔

یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ کیوں بلی کو بچے کے سانس کی ضرورت ہے جبکہ کمرے میں کافی ہوا اس کے واسطے موجود ہے ڈاکٹر طلیبڈی صاحب اس تھیوری پر پہنچ رہے ہیں کہ جسم انسان سے جو گیسیں نکلتی ہیں وہ بلی پر وہی اثر کرتی ہیں جو کہ شراب انسان پر کرتی ہے۔ اس ایک قسم کا نشہ پیدا ہوتا ہے جکو بلی بہت پسند کرتی ہے اس تھیوری کے سوائے اور کوئی بات اس کی سمجھ میں نہیں آتی ہے کئی ڈاکٹروں سے اس نے اس مضمون پر بحث کی ہے مگر کوئی اس کو ظاہر نہیں کر سکا ہے۔

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ انھوں نے ایسے واقعات سُنے ہیں مگر کوئی اپنی آنکھوں دیکھی بات بیان نہیں کرتا ہے۔ اس وقت والدین کے واسطے ایک نصیحت ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بچہ کے سونے کے کمرہ میں بلی کو نہ جانے دو"

شہد پر سائنس سفٹنگر کی رائے

شہد ایک اعلٰے پرورش کنندہ اور نرم غذا ہے اور ایک لایق ڈاکٹر لکھتا ہے کہ جتنا لوگ استعمال کرتے ہیں اس سے زیادہ استعمال کرنا چاہیئے اگر چھتہ پر سے خریدی جائے تو ملاوٹ نہ ہوگی اور صاف شہد گلے کی خراش۔ کھانسی وغیرہ کو از حد نافع ہے۔

ایک لایق ڈاکٹر کا بیان ہے کہ ۳ سال سے جب سے بینے شہد استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ مجھ بالکل خراش گلو۔ کھانسی نہیں ہوا ہی۔ میرے ڈاکٹر نے مجھے تبلایا کہ وہ اکثر امراض گلا میں شہد استعمال کرواتا ہی۔ جو بہت مفید بیٹھتا ہی۔ کھانڈ کی بجائے شہد کو کیک میٹھا کرنیکے واسطے ملانا بہت اچھا ہی اس سے کیک خوش مزا ہو جاتا ہے۔ نیز گرم بسکٹ۔ ٹوسٹ اور بہت سے گرم کیک یہ بجائے مکھن کے بہت عمدہ ہی مصنف بہت سی بیٹیوں کو جانتا ہے جو کہ شہد کو بطور لیپ کے استعمال کرتی ہیں وہ جسم پر لگاتی ہیں اور پھر گرم پانی سے دھو ڈالتی ہیں جس سے رنگ اور روغن نکھرتا ہے۔ چہرہ پر سرخی اور چمک آتی ہے۔ اور خوبصورتی زیادہ ہوتی ہے۔ (ویش الکارک)

دوسرا حصہ

کیا تم ہر روز زہر کھاتے ہو؟

(چائے نوشی کے حالات)

چائے نوشی کا استعمال دنیا میں بڑی کثرت سے پھیلتا جاتا ہے خصوصاً چین۔ تبت۔ چینی تاتار جاپان یورپ اور ہندوستان تو اس کے دلدادہ اور شیدائی بن گئے ہیں۔ لیکن بہت لوگ ایسے ہونگے کہ جنہیں یہ پتہ ہو۔ کہ چائے میں زہریلا مادہ موجود ہے۔ اور ایک پونڈ چائے سے ۱۷ ہزار خرگوش ہلاک ہو سکتے ہیں۔

نیویارک کے مشہور ڈاکٹر جان برڈل نے اپنے تجربات سے حال میں اس بات کو دریافت اور ثابت کیا ہے کہ آپ نے ایک پونڈ چار ۴۰ چھٹانک سے ۴۰ چھٹانک ایک پانی میں پکائی اور تجربہ سے مشاہدہ کیا کہ ایسے پانی کے ۱۰ قطروں سے جوان خرگوش ہلاک ہو گیا۔ تحقیقات سے دریافت کیا گیا ہے کہ ایک آدمی ایک پونڈ چائے تین ماہ میں استعمال کر لیتا ہے تو اس حساب سے تو وہ اس قدر روزانہ چائے استعمال کرتا ہے کہ جس سے ۱۸۵ خرگوش مر سکیں۔ لیکن کیا کوئی شخص اس بات کا یقین کر لے گا کہ وہ اس قدر زہر روزانہ کھاتا ہے ... ہرگز نہیں آج سے ۲۰ سال بیشتر چائے کے استعمال کی امریکہ اور یورپ والوں کو بالکل خبر نہ تھی اور چونکہ یورپ کو آباد ہوئے ۲۰۰ سال ہوئے لہذا یہ نتیجہ نکل سکتا ہے کہ ۳۰ کھرب آدمی بے سبب چائے نوشی کے انتقال کر گئے جن کو اس کے استعمال بالکل خبر نہیں تھی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ آدمی اپنی نسلوں سے زیادہ توانا زیادہ جنگجو۔ زیادہ محنتی اور زیادہ صاحب

دماغ یعنے جواب مل جاتا ہے - کیونکہ تواریخوں سے ان کا قد و قامت طاقت محنت اور دیگر جسمانی حالات معلوم ہوتے ہیں جن کی زیادہ تر وجہ یہ تھی کہ وہ لوگ منشی اشیاء اور چاء کا استعمال نہیں کرتے تھے - اسباب سے پتہ لگتا ہے کہ چاء نوشی سے اعصاب کو بہت بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور چونکہ اعصاب ہی جسم انسانی کے ستون اور قائم رکھنے کے ذرائع ہیں - لہذا ان کی خرابی تمام خرابیوں کی جڑ ہو جاتی ہے

چاء کی دو قسمیں ہیں :- ایک سبز اور دوسری سیاہ - مدت تک یہ بوٹا صرف چین اور جاپان والوں تک ہی محدود رہا اور ان ہی ممالک میں بویا اور استعمال کیا جاتا رہا - معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ۱۶۹۴ء میں چاء انگلینڈ میں داخل کی جبکہ دو پونڈ اور دو اونس چاء بطور تحفہ بادشاہ کی نذر کی گئی تھی - اس وقت سے اس کا استعمال روز بروز بڑھتا جاتا ہے - چنانچہ گریٹ برٹن میں اس وقت اس کا سالیانہ خرچ تقریباً ۵ کروڑ پونڈ کے پہنچ گیا ہے - ۱۸۷۶ء میں ۱۹۸۲۷۷۲۲۲ پونڈ چاء ولایت میں خرچ ہوئی تھی جس کی قیمت ایک کروڑ ۴۰ لاکھ سٹرلنگ ہوئی -

مگر یونائیٹڈ سٹیٹ اس کے استعمال میں سب پر سبقت لے گیا ہے - چنانچہ ۱۸۲۱ء میں ۵۰ لاکھ پونڈ سے کچھ ہی کم استعمال ہوئی تھی اور ۱۸۳۶ء میں یعنے ۱۵ سال بعد ۱۶۳۸۱۱۱۴ پونڈ ۱۸۳۲ء اور ۱۸۳۷ء کے درمیان اس کا خرچ ۶ کروڑ پونڈ ہو گیا اور آجکل بحساب اوسط فی کس ماہوار خرچ ایک پونڈ چاء اور ۷ پونڈ کافی تھا -

اس کا کثرت استعمال بسبب مفرح اور ہاضم ہونے کے ہے کیونکہ مرد و عورت دونوں تکان اور رنج دور کرنے کی غرض سے اسے پیتے ہیں لیکن کوئی سمجھدار آدمی یہ بات کبھی نہیں کہیگا کہ چاء پینے سے اس کی صحبت میں کچھ نمایاں ترقی ہوئی ہے ہر ایک شے جو بطور غذا استعمال کی جاتی ہے ۲۰ گھنٹہ سے لیکر ۴۸ گھنٹہ کے عرصہ تک بذریعہ آلات ہضم خون بنتی ہے اور بدن کو طاقت بخشتی ہے لیکن چاء کا اثر فوراً محسوس ہوتا ہے جو بلاشک اعصاب کی وجہ سے ہے - تب ہی ہیبٹ اور صدمہ کے اعصاب

اس کے اثر کو فوراً قبول کر کے دماغ کی طرف لیجاتے ہیں۔ جہاں سے تمہارے جسم میں احساس ہوتا ہے یہ ہے۔ تمام طاقت جو جائے۔ قہوہ افیون الکوہل اور تمباکو سے پیدا ہوتی ہے مستقل نہیں ہوتی ہے کیونکہ یہ خون نہیں بنتیں صرف اعصاب میں جوش پیدا کر کے تھکاوٹ دور کر دیتے ہیں اور چونکہ دماغ پر اس کا اثر جلد پہنچتا ہے اس لئے نیند غلبہ کر کے دماغ کو کچھ آرام دیدیتی ہے۔ عورتیں چائے پی کر مزدور نشہ پی کر اور ترک افیون کھا کر جو چست اور چالاک ہو جاتے ہیں وہ سب اسی قبیل سے ہیں کہ ان اشیاء کے نشہ کے سبب عارضی چستی حاصل کر لیتے ہیں۔

جس طرح یہ تمام منشی اشیاء عارضی چستی پیدا کرتی اور حقیقتاً انسان کو سست کاہل اور نکما بنا دیتی ہیں بالکل اسی طرح چائے کا اثر ہے۔ اس بات کا ثبوت کہ چائے کے استعمال کا انجام اچھا نہیں یہ ہے کہ اس کے استعمال سے نیند دور ہو جاتی ہے اور اکثر سر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے نیز جریان کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اعصاب سست پڑ جاتے ہیں اور بدہضمی بھی بڑھتی جاتی ہے جسم کا چہرہ زرد اور جلد ڈھیلی پڑتی جاتی ہے اور جسم کی چربی کم ہو ہو کر بدن پتلا ہو جاتا ہے کون لوگ بے خوابی۔ بدہضمی سستی اعصاب تلخی حواس خمسہ کھانسی سر دردی اور موت کے شاکی پائے جاتے ہیں؟ وہ لوگ منشی اشیاء کا استعمال کرتے ہیں جن کا بد اثر زیادہ دماغ پر ہوتا ہے البتہ لوگوں میں ان کا شمار زیادہ ہے جو چائے اور قہوہ کا استعمال کرتے ہیں۔ بڑے بڑے ڈاکٹر اب اس بات کے قائل ہو گئے ہیں کہ چائے واقعی معدہ اور اعصاب کو خراب کرتی ہے۔ ڈاکٹر کواپ صاحب اپنی تصنیف منتخبات آلات المضم میں لکھتے ہیں کہ چائے صرف معدہ کو ہی خراب نہیں کرتی بلکہ دماغ اور طبیعت کو بھی بگاڑتی ہے۔

رسالہ لنڈن کوارٹرلی ریویو کا بیان ہے کہ اس نے قصبہ کنٹڈ کے قریب ایک چائے کا کارخانہ دیکھا جہاں کالی اور خراب چائے کو مصنوعی طور پر عمدہ اور سبز چائے کی شکل کا بناتے تھے۔ کالی چائے کے پتوں کو لوہے کے توے پر

رکھ اور اس میں تیل اور سفیدہ ملا کر سبز اور عمدہ چائے کا رنگ پیدا کر لیتے تھے نامہ نگار لکھتا ہے کہ اس قسم مضر صحت چائے کے ۵۰ ہزار صندوق فروخت کے لئے تیار تھے۔ ایک اور شخص راوی ہے کہ چائے کی رنگت خوشنما کرنے کے لئے اس نے پلاسٹر آف پارس اور پرشین بلو کو ملاتے ہوئے دیکھا ہے اور حالانکہ یہ دونو اشیا صحت کے لئے سخت مضر ہیں۔ اس لئے قیاس پیدا ہوتا ہے کہ چار کا بہت سا حصہ مصنوعی عملوں سے صحت کے لئے سخت زہریلا اثر پیدا کر لیتا ہے۔ چائے نوشی سے دانت ہل جاتے ہیں اور قبل از وقت نکل جاتے ہیں۔ چونکہ نہایت سخت کھار دار شئے ہیں یہ اثر ہوتا ہے اس لئے اس سے ثابت ہوا کہ چائے میں کھار اور نیز آبی مادہ ہے اور چونکہ دانت نکلنے سے پہلے مسوڑھوں کا خراب ہو جانا ضروری ہے اس لئے چائے پہلے مسوڑھوں کو خراب کرتی ہے اور تب دانتوں کو نکال باہر کرتی ہے۔ جتنی اشیاء گرم حالت میں استعمال کی جاتی ہیں وہ سب معدہ کو کمزور اور دانتوں کی جلا کو خراب کر دیتی ہیں۔ اور چونکہ چار گرم حالت میں پی جاتی ہے اس لئے وہ معدہ اور دانتوں کی جلا کو خراب کرتی ہے۔

نیو یارک میں اس بات کا تجربہ گایوں پر کیا گیا تھا جو مویشی اپنی قدرتی غذا کھاتے رہے وہ بالکل تندرست رہے۔ لیکن جن کو گرم غذا دی گئی اُن کے معدہ خراب اور دانت بدرنگت ہو گئے۔ مسوڑھے ڈھیلے پڑ گئے اور کسی کے تو دانت ہی نکل گئے۔ دردسر۔ بدہضمی۔ سنگرہنی۔ بیخوابی۔ اعضاء شکنی وغیرہ وغیرہ امراض اکثر چائے کے ہی استعمال سے ہی ہو جاتی ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

گھوڑوں کو ۱۰۰۰ مکعب فٹ فی راس جگہ رکھنی چاہئے اور جگہ بھی ہوادار ہونی چاہئے

کمرہ کے اندر اسباب وغیرہ بہت پڑا ہو تو اسقدر ہوا اس میں کم ہو گی اس کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

ہوا کو صاف کرنے کے واسطے قدرت کے ۲ بڑے اوزار ہیں:- سورج اور آندھی - ہر مکان میں ان دونوں کا دخل ضروری ہے۔

ہوا کو خراب کرنے والے دھوئاں اور گرد و غبار بڑے ذریعہ ہیں۔

انسان بر ورش یا کر پاخانہ - پیشاب - ناک - پسینہ وغیرہ کے ذریعہ بدبو پھیلاتا ہے - خوشبو بات جلا کر اس کو اپنا فرض اُتارنا چاہیئے۔

جہاں سیلاب ہو اور سورج کم پہنچے وہاں آگ جلانے سے سیلاب دور ہوتی ہے وہاں کی ہوا ہلکی ہو کر نکلتی ہے اور باہر کی ہوا اس میں داخل ہو کر تبدیل ہو جاتی ہے۔

نہ ہوا دار مکان کے رہنے والوں کو ہیضہ - سنگرہنی - دق - سل - وغیرہ امراض ہو جاتی ہیں۔

تپ دق ۹۹ فی صدی خراب ہوا میں دیر تک رہنے سے ہوتا ہے۔

کمرے کو بند کر کے آگ مت جلاؤ - کمرے میں آگ جلانے کے واسطے وہ کوشش یعنے چمنی ہونی چاہیئے تاکہ دھوواں اوپر کے رستہ ہو کر باہر نکل جائے۔

اگر آدمی زیادہ ہیں اندر کمرہ چھوٹا ہے تو رات کو سونے وقت تمام دروازے کھلے رکھو ضروری سامان جس کے چُرائے جانے کا خطرہ ہے علیحدہ دوسری کوٹھری میں بند ہو سکتا ہے۔

دروازوں میں شیشہ لگانے کی نسبت جالی لگانی بہتر ہے روشنی اور ہوا دونوں آتی ہیں اور مضبوطی بھی ہوتی ہے۔

گھر میں تھوڑی سی پھلواڑی ہو تو بہت ہی عمدہ ہے۔

گرمی میں ہوا کی حرکت زیادہ ہوتی ہے اور ہلکی ہوتی ہے اور سردی میں ہلکی۔

ایک آدمی ایک منٹ میں ۱۵ اسانس لیتا ہے ہوا غذا سے بھی ضروری ہے۔

بند ہوا میں رہنے والے آدمی کو باہر نکلنے سے زکام ہو جاتا ہے درا انتخاب

باہر کی ہوا کا عادی ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔

شہروں میں مرض بہ نسبت دیہات زیادہ ہیں۔

ایک ڈاکٹر کہتا ہے کہ امریکا کی عورتیں تنگ مکانوں میں رہنے سے جلد بوڑھی ہو جاتی ہیں۔

ہوا کا زیادہ دباؤ ہونے سے دم میں دقت ہوتی ہے اور کم دباؤ ہونے سے دست ہو سکتے ہیں۔

روز مرہ کی ہوا میں ملی ہوئی پائی جاتی ہے یہ برسنے سے پہلے اکثر زیادہ ہو جاتی ہے اس سے زکام اور درد سر اکثر نازکوں کو ہو جاتا ہے۔

ہوا زمین سے ۴۵ میل اوپر تک چاروں طرف ہے۔

ہوا کے بغیر انسان ایک منٹ زندہ نہیں رہ سکتا ہے اور صاف ہوا کے بغیر کبھی تندرست نہیں رہ سکتے ہیں۔

ملیریا بخار کے دنوں میں کونین یا گشتہ گودنتی بہت مفید ہیں۔ اتیس بھی بہت ہی مفید ہے۔

ملیریا بخار کے دنوں میں صفائی کا زیادہ خیال رکھنا چاہئے جہاں سڑاند ہو اسے دور کرنا چاہئے۔

ملیریا بخار کے دنوں میں گھروں میں گوگل اور حرمل جلانا مفید ہے۔

ماہ اسوج کی رات کی سردیاں بڑی ہوتی ہیں اس واسطے اول تو سایہ میں سو دیں اگر ایسا نہ ہو تو کافی کپڑا اوپر لیکر سو دیں۔

کانسی کا سنسکرت میں نام [illegible] ہے یعنے یہ بجلی کو پیارا ہے اس واسطے جبکہ مینہ برستا ہو تو چھت پر یا میدان میں بجلی کے سامنے کانسی کا برتن نہ رکھو۔

پاخانہ کے وقت بولنا بے وقوفی ہے۔

وبا کے دنوں میں خالی معدہ گھر سے باہر نہ نکلنا چاہئے۔

تیل کی مالش کر کے روزانہ غسل کرنا اکثر وبائی امراض سے بچاتا ہے۔

ہمیشہ سورج کے پہلے ایک گھنٹہ بیدار ہونا صحت کے واسطے از حد مفید ہے۔

روزانہ گہری سانس کھلی ہوا میں لینا صحت کے لئے بہت فایدہ دیتا ہے۔

لذیذ کھانوں کو بھوک سے زیادہ نہ کھا جاؤ۔ کھانے کے بعد کسی ہاضم شئے سے اُسے ہضم کرنے کی عادت نہ ڈالو اور کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اور پاؤں خوب دھو ڈالو۔

کھانا کھانے کے بعد ذرا آرام کرو یا ذرا چہل قدمی کرو اور کھانے کو چبا کر کھاؤ۔

چائے اور قہوہ کا روزانہ استعمال چھوڑ دو۔ سادہ پانی بہترین چیز ہے۔

ورزش روزانہ کرو اور ہر وقت اپنے دل میں بڑھنے کا خیال رکھو:۔

تمباکو سے عجیبات

ایک شخص سنہ ۳۰ برس کا بیمار پڑا بیماری یہ تھی کہ پہلے سینہ میں درد ہوا جس پر لوگوں نے قہوہ پی کر ڈال دیا۔ ۱۲ گھنٹے میں درد کو گردن و سر کو چڑھا کہ سر و گردن کو بے حس و حرکت کر دیا۔ بعدہ چار گھنٹے کے لوگوں نے کشتہ ایک آب ادرک کے ساتھ دیا۔ بس دیتے ہی درد گلا سے اتر کر شکم کو آرہا اور درد ایسے زور سے بڑھا کہ چارپائی سے مریض ایک ہاتھ اونچا اٹھ جاتا رہا اور کمر سے اوپر کا دھڑ کوئی حرکت نہ کر سکا۔ ۱۲ گھنٹے تک یہی حال رہا پھر ڈاکٹر بلائے گئے اور ساتھ ہی ہم بھی گئے تو ڈاکٹر صاحب نے دیکھ کر کہا کہ درد شکم ہے دوا دیں گے بعدہ ہم نے ناڑی دیکھی اور سینہ وغیرہ دیکھا بعد دیکھنے کے ڈاکٹر صاحب نے پوچھا کہ کیا حالت ہے ہم نے جواب دیا کہ اب یہ اس کا آخری وقت ہے اور ایک گھنٹہ کا مہمان ہے نہ ناڑی اس کی کسنیات کی سی چلتی رہی کبھی گھوڑ دوڑ سا کبھی آہستہ سے اور کبھی بہت ہی آہستہ۔ خیر ڈاکٹر صاحب نے اسپتال میں جا کر دوائی شیشی میں بھیجی۔ دوا مریض کے گھر بھی نہیں آیا تھا کہ مریض مرگیا جب لاش جلائی گئی تب ہم نے جا کر دیکھا اور دیکھتے ہی ایسا معلوم ہوا کہ خوب

موٹی روٹی کی سیاہ رنگت کی کوئی شے سینہ پر جمی ہوئی ہے معلوم نہیں کہ یہ کیا چیز جمع تھی۔ میری سمجھ میں یہ تمباکو نوشی کا باعث تھا وہ آدمی سوکھا تمباکو پینے کی چونگی میں بھر کر بہت پیتا تھا اور تمباکو بہت کھاتا بھی تھا۔

(دوسرا) ایک اور مریض جس کی عمر ۴۵ سال کی تھی وہ بعارضہ بخار بیمار پڑا اور بدپرہیزی سے بخار بیشم خور ہوگیا اور عرصہ تک بیمار رہا پھر سنپات ہوگیا لوگ ارک وغیرہ دیتے رہے تمام بدن میں کنپ تھا۔ بخار بھی تیزی سے آتا اور بیہوشی بھی تھی بڑلاپ تھا وغیرہ۔ آخر ایک روز ہم بلانے پر دیکھنے گئے اور ناڑی دیکھا۔ ہم سے لوگ پوچھنے لگے کہ یہ کیا حالت ہے۔ ہم نے جواب دیا کہ تین چار روز میں مریض مر جاوے گا یہ بچ نہیں سکتا۔ آخر کار وہ چار روز میں مر گیا۔ جب لاش جلائی گئی تب اس کے منہ پر خوب موٹا روٹی کا سا گول اور رنگ سیاہ جیسے کسی چیز کا کیک ہو جمع تھا یہ شخص بھی تمباکو خمیرا سیاہ میں ذرا سا پانی ملا کر رکھتا تھا اس طرف سوکھے تمباکو کا موٹا چورن بنا کر گڑ میں ملا کر رکھتے اور فروخت کرتے ہیں جسکو بھوڑا کہتے ہیں اور اسے گانجہ کی چلم پر دھر کر خوب ہی دم لگا کر نوش کرتا تھا۔ غرضیکہ شب و روز پینا کھاتا تھا۔ ایک گھنٹہ بھی بغیر کھانے پینے کے نہیں رہتا تھا اور چونگی بھی خوب پیتا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید یہ کیک جمع ہوگیا ہو اسو کھا تمباکو ہاتھوں سے مل کر درخت کے پتے کی چونگی جیسا کہ انگریز لوگ پائپ پینے کو رکھتے ہیں بنا کر اس میں تمباکو بھر کر اوپر ذرا سی آگ رکھ کر پیتے ہیں کہ اس کو چونگی کہتے ہیں پتی کو پینے والے ذرا اس طرف دھیان دیکر سوچیں ۞ (دانش اریکارک)

سانپ کاٹے کا مجرب علاج

مجھے بہت تلاش کے بعد یہ علاج ملا ہے اس کی سفارش میں زمینداروں سے کرونگا کہ وہ بھی اس کی آزمایش کریں جس شخص سے یہ نسخہ ملا ہے وہ لاکھوں روپے اس سے کما کر

لاکھوں کی جان علاقہ یارقند اور سمرقند میں بچا چکا ہے علاج بڑا آسان ہے اور وہ یہ ہے - سنکھہ کا ایک ٹکڑا لیکر اس کو متھراں یا گھویاں گھاس کی سیاہ سیاہ گول جڑھوں میں بطور نگدہ بنا کر اوپلوں کی آگ میں کشتہ کر لیویں تھوڑی مقدار ہمراہ دودھ وگھی کے مریض کو بار بار دیویں انشا اللہ تعالےٰ کبھی سانپ کے کاٹے سے کوئی ہلاک نہ ہوگا - سنکھہ وہ ہوتا ہے جو مندروں میں صبح وشام بجایا جاتا ہے - پانی کے نیچے جگھوں پر گرنے سے - بندوں کے نیچے اس گھاس کھویاں کی جڑہیں گول گول خوشبودار ہوتی ہیں وہ پنجاب میں ہر جگہ بکثرت ملتی ہے ؛ (وارث الکارکن)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جناب مکرم اڈیٹر صاحب طبیب حاذق ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گذارش یہ ہے کہ چند نسخہ مجرب جو کہ جناب ڈاکٹر نیاز علی خان صاحب بدر مرحوم نے صدہا مرضا پر آزمائے اور اُن کی موجودگی وعدم موجودگی میں اس خاکسار نے بھی اکثر مریضوں پر استعمال کئے مجرب پائے بغرض رفاہ عام ہدیہ ناظرین رسالہ طبیب حاذق پیش کرتا ہوں فقط - زیادہ والسلام - مرسلہ ڈاکٹر محمد عبد المجید خان احمدی نجیب آبادی ضلع بجنور -

نسخہ رومٹک فیور

فیناسیٹن ۱۵ گرین - بیبرومیڈ آف پٹاسیم ۱۵ گرین - سلفٹ آف کونین ۱۵ گرین سب کو باریک کھرل کرکے ۳ خوراک کریں - ایک یوم کے واسطے چار چار گھنٹہ بعد ہمراہ گرم دودھ کے کھلاویں ۲۴ گھنٹہ میں ایسے مریضوں کو بالکل صحت ہوگئی ہے کہ جن سے بوجہ سخت اور متورم ہوجانے جوڑوں کے کروٹ بدلنی تو در کنار ہاتھ پیر بالکل جنبش نہیں ہوسکتی تھی مریض تختے کی طرح سیدھا پلنگ پر

لیٹا رہتا ہے درد اور پٹھوں کے جکڑاوٹ کی وجہ سے مریض کو سونا حرام ہو جاتا ہے نسخہ مذکور کے استعمال سے تمام شکایتیں کافور ہو جاتی ہیں اور اگر کچھ قدر قلیل جوڑوں میں درد - ورم رہ جائے - تو اول سنار سالٹ سے قبض کو رفع کریں - بعدہٗ نسخہ ذیل میں سے کوئی سا نسخہ مالش کے واسطے استعمال کرنا مفید ہے - ایک بوٹی کو کیٹر و ٹی کرکے گرم راکھ میں ایک گھنٹہ کامل رکھیں بعدہٗ نکالکر سل پر کوٹ کر عرق نکال لیں عرق مذکور کے ہموزن روغن خشخاش ملاکر کڑاہی یا دیگچی میں اس قدر جوش دیں کہ عرق جل کر صرف روغن رہ جائے - طیار شدہ روغن مذکورہ بالا ۱۰ تولہ میں کافور تولہ حل کرکے جوڑوں پر مالش کرکے گرم روئی باندھیں - دیگر روغن کنجد ۱۲ تولہ - قرنفل تولہ - جاوتری ۶ ماشہ - بچھلہ یک عدد - ان تینوں دوائوں کو روغن کنجد میں جلاکر سرد ہونے کے بعد روغن صاف کرکے مالش کریں دیگر اسپرٹ شراب ۶ تولہ میں کافور تولہ حل کرکے مالش کریں -

مارگزیدہ کے پانچ مریضوں کا احقر نے علاج کیا جن میں سے ایک مریض عجیب آبادی قابل تذکرہ ہے جسکے پیر کی چھوٹی انگلی میں سانپ نے کاٹا تھا چونکہ شہر سے فاصلہ پر اُس کو سانپ نے ستایا تھا اس وجہ سے ۲ گھنٹے کے بعد جس وقت اُس کے تمام جسم میں زہر اتر گیا تھا میرے پاس علاج کے واسطے آیا میں نے فوراً - اُس کے ڈنک پر اسٹرانگ نائیٹرک ایسڈ لگا دیا مگر تمام پیر پر اسقدر ورم تھا کہ پیر سکوڑا نہیں جاتا تھا - چونکہ وہ رات کا وقت تھا اس وجہ سے اُس وقت امونیا فار بالٹ سلوشن سرد پانی میں دو دو گھنٹہ بعد دینا شروع کیا اور لگانے کی دوائوں میں نائیٹرک ایسڈ پر اکتفا کیا علی الصباح والد صاحب اور ڈاکٹر رحیم الدین صاحب سے احقر نے مشورہ لیا تو ان ہر دو بزرگ کی رائے یہ ہوئی کہ تمام پیر پر قریب تیس کے جونک لگوانی چاہئے - میں نے عرض کہ یہ غریب ہے ان کے خرچ کا متحمل نہ ہو سکے گا یہ مشورہ ہو ہی رہا تھا جو مریض کا وارث مجھکو بلانے آیا تو والد صاحب نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ آپ بھی

ایک نظر بلاحظہ کرلیں۔ غرض ڈاکٹر صاحب اور والد صاحب بزرگ اور یہ عاجز مریض کے مکان پر پہنچ گئے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ تمام پیر نیلا کانچ ہوگیا ہے تب ڈاکٹر صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے کم خرچ کا علاج کیا سوچا ہے۔ تب میں نے عرض کیا کہ جائے ڈنک پر سینگی لگائی جائیں تو اس کا زہر نکل جائیگا اور زخم سے خون جاری ہوجائیگا۔ تو تمام ورم اوتر جائیگا۔ اس میری رائے کو جائز رکھا اور بعد سینگی کے گرم پانی سے دھار تا ڈاکٹر صاحب موصوف نے تبلایا۔ جس وقت سینگی لگائی گئی تو بجائے خون کے نیلا پانی نکلا قریب دو تین تولہ کے مگر ورم کم نہیں ہوا۔ رات کو پیر کا تمام پنجہ سیاہ ہوگیا اور اس کے زخم سے خون کی دھار جاری ہوگئی تب فوراً وارث مریض میرے پاس آیا یہ تکلیف بیان کی میں بھی فوراً ٹنکچر اسٹیل کی شیشی لیکر پہنچا اور دیکھتا ہوں قریب دو سیر پختہ کے لہو نکل گیا تب میں نے ٹنکچر مذکور سے لنٹ تر کرکے زخم کے اندر رکھکر پٹی سے باندھ دیا بعد کو فوراً میں والد صاحب کے پاس گیا اور حالت مریض بیان کی والد صاحب اور یہ عاجز اوزاروں کا بکس لیکر آئے اور مریض کا زخم چھوکر معلوم کیا کہ بالکل بحس ہے اور تمام ٹخنہ تک گنگرین کی حالت ہوگئی تھی تب میں نے اس کا اپریشن کیا۔ جہاں تک خراب ہوگیا تھا۔ غرض تین ماہ تک اس کے زخم کا علاج کیا گیا۔ اب بفضلہ تعالیٰ قریب دو سال سے اچھا ہے بعد کو ایکسیں چار مریض مار گزیدہ کا علاج کیا بفضلہ تعالیٰ وہ چاروں مریض تندرست اور زندہ ہیں مگر ان مریضوں میں بجائے نائٹرک ایسڈ کے نائٹریٹ آف سلور لگایا گیا زخم پر حجامت کرنے کے بعد۔ (باقی آئندہ)

یاد رکھنے کی باتیں

خربوزہ کے چھلکے کا لیپ چھائیوں کو کھوتا ہے۔ خربزہ کے بیج ذیابیطس کو مفید ہیں۔

خشخاش اعضاء کو سست کرتی ہے اور نیند لاتی ہے اس کا تیل سر پر ملنا بے خوابی کو اسی واسطے دور کرتا ہے۔

بعد فراغت از حیض ۲ ماشہ بہمراہ مصری کھانا حمل رہنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کا گلے میں لٹکانا مرگی اور ام الصبیان کو مفید ہے اس کا سرمہ آنکھ کو جلا کرتا ہے۔ اور بصارت کو ترقی دیتا ہے۔

دوسبہ کے جوشاندے کی کلی منہ آنے کو مفید ہے اور پیشانی پر اس کا لیپ نکسیر کو بند کرتا ہے۔

بھیڑ کا دودھ روغن بادام و ببول کی گوند کے ہمراہ کھانسی اور مضرت جماع کو مفید اور مجرب ہے۔

دہی کی ملائی سر پر ملنی قریب الاثر روغن مغز کدو ہے اور اگر چہرہ پر ملیں تو چہرہ کی خشکی اور سیاہی و چھائیوں کو دور کرتی ہے۔

رس نیشکر کی کھیر یعنے اس میں چاول پکائے ہوئے بدن کو موٹا کرتے ہیں۔ ان دنوں جاٹ خوب مضبوط ہوتے ہیں۔ اس میں ایک پنجی جو کے ملانے سے دست آتے ہیں۔ ان دنوں ہر جاٹ کو خود ہی جلاب لگ جاتا ہے۔ اس کھانے کو ہضم کرنے کی طاقت نہیں ہے۔

رسکپور اور بلی کی ہڈی ملا کر لیپ کرنے سے ہیجر (خنازیر) دور ہو جاتی ہیں۔

روغن السی کی مالش داد (دھدری) اور خشکی بدن کو دور کرتی ہے۔

روغن ارنڈ بلسی نرم جلاب ہے جو بچہ اور حاملہ کو بھی بہت تھوڑا دیا جا سکتا ہے۔

روغن بھلاوہ درد جوڑوں کو مفید ہے مگر زخم پیدا کر دیتا ہے۔

روغن چنبیلی کے لگانے سے خارش خشک و تر دور ہو جاتی ہے۔

روغن زیتون زخموں کو بھر لاتا ہے۔ ہمراہ تھوڑے سے تیزاب مقررہ کے ناسور کو مفید ہے۔

روغن کاہو شراب کی مستی کو دور کرتا ہے۔

روغن اگر بطور طلاء محرک باہ ہے۔
روغن تلی سب تیلوں سے بہتر ہے اور گھی کے قریب ہے۔
روغن مالکنگنی مقوی باہ ہے۔ دردوں کو مفید ہے۔ ہتھیلی پر اس کی مالش بینائی کو قوت دیتی ہے۔
روغن مغز آم آگ سے جلے ہوئے کو لگانے سے مفید ہے۔
روغن نیم قوت باہ کو مفید ہے۔

بواسیر خونی کا لاثانی آزمودہ اعلیٰ درجہ کی نادر دوائی

بواسیر مشہور مرض ہے کسی کو خونی کسی کو بادی ہوتی ہے۔ ابتدا سال بھر کے بعد پھر مہینے مہینے پر اور بعض کو بلاتعین دورہ۔ جب کوئی شے بہت گرم کھائی جائے تو خون آجاتا ہے۔ اس کے خون آنے کے وقت درد نہیں ہوتا اور اکثر بار یک دھار بن کر نکلتا ہے۔ جب بہت نکلنا شروع ہو جاوے آخر سوء القینہ و استسقا لحمی و ضعف جگر ہو کر اکثر انسان ضائع ہو جاتے ہیں کیونکہ خون ایک مادہ روح ہے جب وہ بھی نہ رہا تو قوت اور زندگی کہاں۔ خون کے بند کرنے کی بعض دوائیں ایسی پائیں ہوتی ہیں کہ ادھر سے خون بند ہوا کسی اور طرف کو اس کا صدمہ پہنچکر مرگی وغیرہ سخت امراض ہو جاتی ہیں۔ علاج ذیل نہایت ہی عجیب و غریب ہے بفضل خدا دوسرے دن بند ہو جاتا ہے عمدگی یہ ہے کہ قبض بھی نہیں ہوتی اور نہ اس مادہ کا ضرر کسی اور طرف خرابی پیدا کرتا ہے بلکہ اصلاح پا کر کوئی اور تکلیف نہیں دیتا اور آیندہ دورہ اس کا اکثر نہیں پڑتا اور مسے سب بتدریج تحلیل ہو جاتے ہیں۔ وہ نسخہ یہ ہے۔
پوست بلیلہ زرد اور بلیلہ و آملہ و ہلیلہ زنگی چاروں اشیاء چھٹانک چھٹانک لیکر الگ

الگ بھیں لیجیئے اور گل صدبرگ (گیندا) اور گرگروندہ وشیب تنا نبزہ کے برگ کا تولہ تولہ پانی نکالیں۔ جس کا پانی نہ نکل سکے یا خشک ہو تو تھوڑا پانی ڈال کر گھوٹ کر پانی نکالیں۔ چاروں اشیاء اولین کو ان چاروں پانی میں بالترتیب تر کرلیں یعنی ہلیلہ زرد کو پانی صدبرگ سے بلیلہ کو گرگروندہ سے اور آملہ کو شیب سے اور ہلیلہ زنگی کو تنا نبزہ سے دھوپ میں خشک ہونے کے بعد روغن زرد سے خوب چرب کریں پھر آدھ پاؤ رسوت کو مولی کے سیر بھر پانی میں رات بھر تر رکھیں اور صبح کو چھان کر اس کے پانی میں سب اشیاء باریک سفوف کی ہوئی ڈال کر اور پھر دوبارہ گھوٹ کر خشک کریں جب مثل حلوا کچھ ہو جاوے تو نخود کے برابر گولیاں بنادیں۔

ترکیب استعمال کف دست پر ایک ماشہ چھلکا اسپغول رکھ کر اوپر ۲ گولیاں توڑ کر رکھیں اور اس کے اوپر پاؤ بھر پکا ہوا دودھ اور ایک چھٹانک گرم گھی بھی شامل کر کے پی جاوے ذائقہ کے لئے شیرینی ملالیں جب دو روز میں خون بند ہو جاوے بعد میں ایک ایک گولی صبح کو ۶ ماشہ مسکہ کے ساتھ کھلایا کریں۔

پرہیز ۔ میتھی کا ساگ ۔ بینگن ۔ ترنجبین ۔ دال موٹھ ۔ اشیاء گرم وغیرہ سے اور اگر یہ آرزو ہو کہ ہمیشہ کے لئے بفضلہ دورہ موقوف ہو جائے ۔ تو سفوف ذیل بھی استعمال کرلینا چاہئے ۔ بعد ختم اول دور کے :۔

پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست بلیلہ ۔ آملہ ۔ طباشیر ۔ زیرہ سفید ۔ خمیرہ صندل سب اشیاء کو ۲ تولہ روغن بادام میں چرب کر کے دوگنی شکر ملا کر رکھ لیجئے اور ۴ ماشہ ہمراہ دودھ کھایا کریں ۔ اس نسخہ سے علاوہ فائدہ بالا کے ہاضمہ قوی اور دماغ کو بہت فائدہ دیتا ہے اور آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے۔

لیپ جو مسوں کو خودبخود تحلیل کرے یا جب سی بالکل ھی گر جاویں

برگ سکھ درشن باریک کوٹ کر ٹکیہ بنادیں اور پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ افیون ۲ ماشہ ۔ بھنگ ۱ ماشہ ۔ باریک سفوف کر کے اس ٹکیہ پر ڈال کر مقام مسہ پر ملیں اور لنگوٹ کس لیں ۳ یوم میں اکثر لوگوں کو بفضل خدا پورا فائدہ ہوا ہے پھر اس کے بعد آج تک

کوئی شکایت نہیں ہوئی اور میں نے بہت لوگوں کا علاج کیا اور بہت جلد فایدہ ہوا۔

انسان کے شغل کا اثر اُس کی زندگی پر

انسان جو کچھ کاروبار کرتا ہے اُس کا اثر اُس کی عمر کو گھٹانے اور بڑھانے میں بہت حد تک ہوتا ہے یہ امر آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے کہ کارخانوں میں کام کرنے اور خصوصاً دیاسلائی بنانے کے کارخانوں یا تانبا سکہ یا جست کی کانوں میں یا ایسے ہی دیگر مقامات پر کہ جہاں کی ہوا ناقص ہو کام کرنے سے انسان کی صحت دن بدن روبہ تنزل ہوتی جاتی ہے اور وہ انسان جلد تر قبر کا راستہ تلاش کرتا ہے۔

اس میں کوئی تعجب نہیں ہونا چاہیئے کہ کلرک پیشہ اور وہ لوگ جن کو زیادہ تر ایک جگہ بیٹھکر کام کرنا پڑتا ہے اور تازہ ہوا سے وہ عموماً اس طرح پر محروم رہتے ہیں کیوں اپنی پوری عمر کو نہیں پہنچتے اور بہ نسبت ان لوگوں کے جو اس معاملہ میں ان کی نسبت زیادہ خوش نصیب ہوتے ہیں جلد تر اپنی زندگی کا خاتمہ کر بیٹھتے ہیں۔

اس معاملہ میں علم طب و علم صحت کے ماہروں نے جو تجربے اور مشاہدے کئے ہیں وہ نہایت ہی بیش قیمت اور پُر از نصیحت ہیں اس ضمن میں گذشتہ ماہرین کے تجربوں کے علاوہ حال ہی میں انگلستان کے ایک مشہور ڈاکٹر آر ایچ نے جو بہت سے تجربہ کئے ہیں وہ اس لائق ہیں کہ ہر ایک انسان اُن کو پڑھے اور عملدرآمد کر کے ان سے مستفید ہو۔

ڈاکٹر آر ایچ صاحب کے تجربہ کا اگر لب لباب بیان کیا جاوے تو وہ یہ ہے کہ دولتمند اور نکمی (بلا خیر شغل) جماعت کو جو شہروں میں بود و باش رکھتی ہے اس جماعت کی نسبت کہ جو عموماً دیہاتوں میں رہتی اور اپنا پیٹ پالنے کیلئے سخت محنت اور مشقت کرتی ہے بہت کم عمر نصیب ہوتی ہے

ایک آسودہ حال اور فارغ البال شخص کا دنیا میں کوئی مستقل اور سنجیدہ مدعا زندگی ہوتا ہی نہیں اس کی زندگی ایک مسلسل مگر برائے نام خوشی کا دور دورہ ہوتی ہے۔

اول وہ قدرت کی عمدہ نعمتوں کو نہایت لاپرواہی سے خرچ کر بیٹھتا ہے اور تھوڑے ہی عرصہ بعد اس کے دل میں نہ صرف غرض محنت کیلئے کوئی حسرت ہی نہیں رہتی بلکہ یہی فارغ البالی ایک گونہ اس کی موت کا موجب بنجاتی ہے۔

برعکس اسکے ایک کسان کی عمر نسبت سے زیادہ تسلیم کیگئی ہے اس کو سخت مشقت کرنی پڑتی ہے لیکن اس کا کام کھلی ہوا اور ایسے قرب و جوار میں ہوتا ہے جو اصول صحت کے زیادہ تر مطابق ہو گئے ہیں اس کی خوراک سادہ مختصر اور

صحت بخش ہوتی ہے اسکے متوالے ہاضمہ درست ہوتے ہیں انکو بھی بے ضرر خوشی اور شغل نصیب ہوتے ہیں لیکن شہروں کی برائیوں اور فضولیات سے وہ محفوظ رہتا ہے ٭ کسان سے دوسرے درجہ پر عمر کے لحاظ سے علمی پیشہ والے لوگ تسلیم کئے گئے ہیں اور ان علمی پیشہ وروں کیواسطے بھی پادری اور رہنمائے مذہب کی عمر سب سے زیادہ پائی جاتی ہے انکی رہایش کا طرز بھی کسان لوگوں سے بہت سی حالتوں میں مشابہت رکھتا ہے ایک پادری کے کام کے اوقات مقررہ اور باقاعدہ ہوتے ہیں اس کو تازہ اور باہر کی کھلی ہوا سے مستفید ہونے کا موقعہ ملتا ہے وہ اپنی ہر ایک عادت میں اعتدال کو مدنظر رکھتا ہے اور وہ اپنے پیشہ کے لحاظ سے بھی ان دیگر تمام نقصوں سے بھی محفوظ رہتا ہے کہ جنکا شکار اکثر دنیادار ہوتے رہتے ہیں ٭ علمی پیشوں میں سے سب سے کم عمر طبابت پیشہ اصحاب کی پائی گئی ہے اپنے ضمیر کے مطابق کام کرنیوالا ایک طبیب سب سے زیادہ خود غرضی سے مبرا اور [illegible] دوسروں کی بھلائی اسکے بھاؤ سے پر ہوتا ہے وہ ہر وقت پبلک کی خدمت کیلئے تیار رہتا ہے اور اسکو اپنی نسبت [illegible] کا بہت ہی کم وقت ملتا ہے وہ کھانا بھی اکثر بے وقت کھاتا ہے اور بلا لحاظ موسم باہر آجاتا ہے اور عم [illegible] ہی زندگی بسر کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتا ہے اس کا دماغ اپنے مطلب کی ذمہ واریوں سے [illegible] ہو اثر دماغی مشقت اور تھکاوٹ اس کی صحت پر بہت کچھ ناقص اثر پیدا کرتی [illegible] اس لئے [illegible] ہو جاتا ہے کہ کیوں اہل طبابت لوگ اکثر سودا وغیرہ دماغی عارضوں کا نشانہ [illegible] عمر کے لحاظ سے بھی وہ کوئی بہتر نتیجہ نہیں نکال سکتے ٭ ڈاکٹر ایچ صاحب کی رائے میں [illegible] حلقوں میں سے ایک ہے اور وہ اپنے دعوے کے ثبوت میں گلیڈسٹون بسمارک ورلر ایلی [illegible] میں دماغی محنت کرنیوالے اشخاص درازی عمر کے لئے زیادہ شہرت رکھتے ہیں اور علمی کام کرنیوالوں [illegible] پروفیسر ٹیچرز کی شرح اموات بہت کم ہے ڈاکٹر صاحب موصوف کی رائے میں جا [illegible] جسمانی مشقت [illegible] زیادہ عمر رکھتی ہے لیکن ان کے قیاس میں جو ا [illegible] بھی کرتے ہیں وہ سب سے اعلیٰ مزاج کو حاصل [illegible] بڑی حالت میں تندرست اور دراز عمر ہوتے ہیں جس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ اس [illegible] میں جن سے ہی منتخب شخص داخل کئے جاتے ہیں دوم انکی زندگی کا بہت سا حصہ کھلی ہوا میں گذرتا ہے پولیس میں عموماً زیادہ تر مرض گٹھیا کا شکار رہتے ہیں کیونکہ ان کو اکثر گرم سرد ہوا میں آنے جانے کا کام پڑتا ہے ٭ تجارت پیشہ لوگ جو سفر میں رہتے ہیں وہ شاذو نادر ہی بڑی عمر کو نصیب ہوتے ہیں اوقات کی ناپابندی شراب اور تمباکو کا استعمال لاپرواہ اور فضول خرچ طرز زندگی یہ تمام ان کی بیوقت موت لانیکا موجب ہوتے ہیں ٭ ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ یہ تعجب کی بات ہے لیکن ہے سچ کہ مزدور لوگ جو اکثر کوئلوں کی کان میں کام کرتے ہیں جہاں کہ سورج کی روشنی کو کوئی دخل نہیں اور جہاں کی ہوا بھی کوئلوں کی گرد سے پر ہوتی ہے وہ لوگ مروجہ خیال کے عین برعکس عمدہ صحت رکھتے ہیں اور دراز عمر ہوتے ہیں ٭

۱۱۸۲